Title - Marsiya Mirza Dabeer.
Author - Mirza Salamat Ali Daberi.
Publisher - Munshi Naval Kishore (Lucknow).
Date - 1937
Pages - 596 + 6
Subjects - Urdu Shayari - Marasi

من قال فینا بیتاً بنی اللہ لہ بیتاً فی الجنۃ

[illegible]

یعنی

مراثی مرزا دبیر

جلد اول

از کلام [illegible] مرزا سلامت علی صاحب دبیر [illegible]

در مطبع منشی نول کشور واقع لکھنؤ [illegible] طبع ہوا

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

بعون صانع مکین و مکان فضل خلاق زمین و آسمان

بعنایت [illegible] وسیلہ حصول حسنات لعزاداران ائمہ طاہرین مجموعہ دلپذیر

یعنی

مراثی مرزا دبیر

جلد اول

از کلام بلاغت نظام فخر گویان مداحان گرامی جناب مرزا سلامت علی صاحب دبیر مرحوم لکھنوی

مطبع [illegible] واقع لکھنؤ میں طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

عکس رخ علی تھا وہ چتر آفتاب سے
اصحاب کہف ہو گئے بیدار خواب سے

[illegible]

آفاق میں نبیؐ و علی تو اب آئے ہیں
خادم تو اُنکے نام پہ ایمان لائے ہیں

[illegible]

آگاہ ہو کہ دین کی اصل اصول ہوں
اسوقت میں رسولؐ خدا کا رسول ہوں

[illegible]

وہ بھی ہیں ایسے جیسے خردمند آپ ہیں
پھر صاف کہہ دیا کہ خداوند آپ ہیں

۲۵

[illegible]

کیا منہ جو ایک وصف بھی ہمسے بیان ہو
ہر بات خوب ہے کہ خدا کی زبان ہو

۲۶

ذو دن زمین جو اپنی آنسو بہاتے ہین
[illegible] شور آتے ہین
[illegible] ذو الجلال یہ [illegible] سناتے ہین
[illegible] آسمان [illegible] اٹھاتے ہین

سامان فلک یہ غرہ سے ہی شور وشین کا
دنیا مین یہ مہینہ ہے میرے حسین کا

۲۷

[illegible]

ہان ایکبار سال مین بیدار ہوتے ہین
اک بیکس وغریب کے ماتم مین روتے ہین

۲۸

[illegible]

آباد یو نہین حشر تلک خلق روئے گی
ایسی کسیکے گھر کی تباہی نہ ہوئے گی

۲۹

[illegible]

[illegible] جاتا ہے جیسے کہ صدمے گذرتے ہین
[illegible] مین کبھی حسین کو رویا ہی کرتے ہین

۳۰

[illegible]

[illegible] نہ کیون بلند کرون شور وشین کو
[illegible] رومین اور باپ روئے حسین کو

١١

بابا علی کو دیکھ کے بولا وہ بے ریا
سن لیجئے یہ بھائی کا رونا اے شاہ اوصیا
زینب [illegible] یہ واقعہ سن کے غم زدہ
یہ کہہ کے بابا علی [illegible] [illegible]

نے یہ بھی حسین کو ایذا دہ ہووے گی
قبر میں تڑپ کے مری روح روئے گی

١٢

ایسا حسن کو دیکھ کے [illegible] [illegible]
[illegible] حسن بھائی کی اپنے حسین [illegible]
زینب بھی حسین نہ ہوا ابھی یار یار
[illegible] حسین کو [illegible]

یون کنبہ اشکبار تھا اس نور عین پر
روتے ہین لوگ جیسے ضریح حسین پر

١٣

اتنا نہ [illegible] کا [illegible] کر الٹا [illegible]
بابا کے [illegible] [illegible] وہ [illegible]
ابھی یہ حسین سے درد [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

روشن ہے حق پہ حال مرے نور عین کا
سو حکم ہے ابھی سے عزائے حسینؑ کا

١٥

[illegible] [illegible] تھا [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] تھا [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
سب [illegible] [illegible] [illegible]

ہوتے کبھی ابھی تو نہین ذبح ہوتے ہین
نانا ابھی سے اپنے نواسے کو روتے ہین

١٤

اس [illegible] کے ان کا [illegible] [illegible]
بنت [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

سنکر یہ حال سینے مین ناسور ہوگیا
وہ دن رسول کے لئے عاشور ہوگیا

١٦

نانا یہی [illegible] [illegible] [illegible]
سب [illegible] [illegible] [illegible]
ان [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

راہ خدا مین سر بھی ہے حاضر گلا بھی ہے
پر یہ تو کہئے اس مین کسی کا بھلا بھی ہے

آگاہ [illegible]

اسوقت مین رسولؐ خدا کا رسولؐ ہون | پھر صاف کہدیا کہ خداوند آپ ہین

۱۷

دنیا یہان جیون کی سمجھن نجات ہے
پہلے ہی موت آونا ناحیات ہے
نانا بھلا دیا ابھی روئے کی بات ہے
حیرت زدہ ہین پیا لو ادوار دنیا ہے

والله اپنے شیعون کے ہم کام آئین گے
سر دینگے جان دینگے انھین بخشوائین گے

۲۰

ایمان بک گیا مین کبھین قرآن بہزار کر
دل کی صفا آنکھ سی ضیا آیہ سبزی چلا
غفو خطا ضیائے صدائے رب مصطفی
کھول آنکھا حصول شفاء فتح کربلا

کیسا عذاب قبر نہ ہوگا فشار تک
آئے گی پیشوائی کو جنت مزار تک

۱۸

اب عرض ہے یہ اہل عزا کی جناب ہین
پیدل جو ہین حسین کا تیغ سے کباب ہین
شش جہت مین فرض سے کیا بیتاب ہین
سب عجیب با جگر جان خراب ہین

دنیا مین شمر تھا نہ شہ مشرقین تھے
اصحاب کہف تعزیہ دار حسینؑ تھے

۲۱

حاجی حسن کلہ شہین شیعون کا ہے
دل جیب اہل بیت سے معمور کا ہے
کھلنے کا قالب مین ناسور کا ہے
خوشبو بہ آمرزش پہ تیار کا ہے

رو کر ثواب روز جزا آج لوٹ لو ؞
کل ہو نہ ہو عزا کا مزا آج لوٹ لو ؞

۱۹

قرآن مین ہے سب نیک آیان ہین
صورت سے قدرت حق کی نشانیان ہین
مسکن ہے زمین پہ جو آسمان ہین
سر تن مین اٹھہ سالہ بین بیجان ہین

سن تو دراز ہین پہ مسن کب وہ ہوتے ہین
شبان اہل خلد کے سید کو روتے ہین

۲۲

ملتی ہے نکالی کی
بیٹھ کی کی بستی جا بسی
دنیا مین ہو دیا نشان سے حصول ہے سبی
بیٹھین آرزو کی جنبش نہین ہے سب
سہا صبا خوشبو جب

تقدیر کے لکھے سے تجاوز محال ہے
طفل و جوان و پیر کا یان ایک حال ہے

۴۳

عرب [illegible] ی القبول
[illegible] میں پھول
[illegible] دل ملول
[illegible] کیا حصول
[illegible]

۴۶

دنیا اسی عزا کے لیے [illegible] زوار ہے
ان مجلسون میں [illegible] پر درد [illegible] کار ہے
اب مومنون [illegible] میں کیا انتظار ہے
[illegible] جناب فاطمہ [illegible] امیدوار ہے

ہر رنگ بے ثبات ہے نیرنگ کے سوا
غنچہ کو کیا ملا ہے دل تنگ کے سوا

حورین ادب سے مجلس ماتم میں آچکیں
زہرا جنان سے رونیکو تشریف لاچکیں

۴۴

[illegible] پامال
[illegible] نہال
[illegible] حسین [illegible] خط و خال
[illegible] سکینہ [illegible] زینب [illegible] بے حال

۴۷

[illegible] سر گیا
[illegible] سر گیا
[illegible] سر گیا
[illegible] سر گیا

جب لاکھ کلر خون کا رسالہ نہان ہوا
اک لالہ داغدار زمین سے عیان ہوا

ہمدم کوئی بجز دم تیغ و دودم نہین
شہ کی جلو مین تم نہین افسوس ہم نہین

۴۵

[illegible] ہوا
[illegible] ہوا
[illegible] ہوا
[illegible] ہوا

۴۸

[illegible]

کس سے ہین اس عزا کے سوا اب مزا رہا
جب اٹھ گئے حسین تو دنیا مین کیا رہا

پر اب بھی تم شہید و شاکین منسوب ہوتے ہو
اس انجمن مین فاطمہ کے ساتھ روتے ہو

آگاہ ہو کہ دین کی اس [illegible]
اسوقت مین رسول خدا کا رسول ہون

پھر صاف کہہ دیا کہ خداوند آپ ہین

۲۹

ہمت نہیں ہے تن میں جو پیکان جدا کریں
طاقت کہاں بلند جو دست دعا کریں
قوت کلام کی بھی نہیں آہ کیا کریں
منشا جو ہے سو [illegible] کی طرف کو اشارہ کریں

بے زخم شاہ دین کا کوئی عضو تن نہیں
کانٹے ہیں یہ زبان میں کہ جائے سخن نہیں

۳۰

جس دم ہوا یہ حال شہنشاہ کربلا
آقا نے سن کے [illegible] نظر کی سوئے سما
[illegible] تیغ [illegible] میں فلک سے جدا جدا
[illegible] نصیب [illegible] ہیں بلا

روشن وقار خامس آل عبا ہوا
چاروں طرف کو نعرہ صل علا ہوا

۳۱

[illegible] سر کو جھکا کے مرتضیٰ کا نام
حضرت نے سر اٹھا کے [illegible] نام
ہیں فتح میں ظفر میں ہیں [illegible]
ہیں [illegible] میں بلا میں ہیں [illegible] والسلام

تم پر بہت جناب الٰہی کا پیار ہے
جو چاہو اختیار کرو اختیار ہے

۳۲

شہ نے کہا عباس نے کیا فتح خطاب
[illegible] ہمت حیدر کا جواب
[illegible] نانا [illegible] تمہارا
[illegible]

لے فتح تھی تو والد مرحوم کے لئے
دل کی شکست چاہیے مظلوم کے لئے

۳۳

[illegible] لطف [illegible] کی طرف [illegible] نہیں
[illegible] حال [illegible] نہیں
[illegible] بازو [illegible] نہیں
[illegible] ہیں

فرمایا کب مجھے ترا احسان پسند ہے
ہر عضو تن سے آنکھ کا رتبہ بلند ہے

۳۴

[illegible] کیا بیان
[illegible]
[illegible] جوان
[illegible] زبان

مجھ پر جو کچھ گذرنا تھا یاں وہ گذر گیا
میں کیا جیوں مرا تو علمدار مر گیا

۴۵

دیکھا بلا نے ایک ادب سے کمی قبول
مظلوم کربلا نے کہا تو نہ ہو ملول
لو سے ازل سے حصۂ ذریت رسول
ان سب میں تیغ ہے تجھی کو کیا قبول

تو میرے ساتھ ہے مرے کنبے کے ساتھ ہے
لیکن نباہ خالق اکبر کے ہاتھ ہے

۴۶

لازمی ہے اب تو صبر اسے بنا دیا
آرام سے ہم کو اب تحمل سوا دیا
اب تو کہا کہ عاصیوں کو بخشوا دیا
مغرب بھی تن کی آن اور بیمار ہوا

تڑپو نگا میں نہ شمر کے بیداد و جبر پر
اے صبر غش کریگا تو پیاسے کے صبر پر

۴۷

اس وقت در سے جھانکتی زینب تھیں پیاسی
اس بنت نے جو ہاتھ دیا پاس کلام نے
جلالی بنت نبی قبول کیا امر نے
پھر بھی نہیں قبول تمہارا امام نے
ہے یہ بلا کے بھیجا تمہارا امام نے

تسلیم کرکے شکر گذاری قبول کی
بھائی نے بے ردائی تمھاری قبول کی

۴۸

اس وقت قضا و قدر کی رضا ہوئی
مولا کے سب طبع مبارک بلا ہوئی
نصرت زینب فاطمہ آل عبا ہوئی
فتح و ظفر کی اس کنبہ پر بلا ہوئی

ان کو گواہ زور خدا داد سے کیجئے
ہو کر شہید صبر کو پھر شاد کیجئے

۴۹

سب کچھ جب کیا اٹھانا تو نہیں
بہنوں کا ارمان ہے نشانہ تو نہیں
ہاں بیکسوں کا تمنیہ جانا تو نہیں
اور ارمان لے کے کہاں تو نہیں

کہدو سکینہ سے یہ وصیت نہ بھولنا
سیلی لگے تو بخشش امت نہ بھولنا

۵۰

ہادی نے بھی سب اہل بیت کو گیا
آرام سے فصیل و دو جانب دیا
اس روز سیر زاہد نے شرف دیا
تمہارا ہے سلطان انبیا

تم نیک ہو کے واہ بدی ہم سے کرتے ہو
اٹھو گے کیسے دین میں دنیا پہ مرتے ہو

آگاہ ہو نہ دین میں ان
اس وقت میں رسول خدا کا رسول ہوں

پھر صاف کہہ دیا کہ خداوند آپ ہیں

۱۱

جبرالان خیبر لیا فاتح خیبر ہین
وہ جد ہین میرے اور سبھی میرے جد امجد ہین
عمران و دادا جان جن کا باپ ہے حسین
حضرت سے بچا جو پنجتنی رشتہ دار ہین

شانے جدا ہوے تو شرف کس قدر ملے
انعام کے نبیؐ سے نہ طالب کبھی پر ملے

۱۲

جسکا عبا مرا درا ہے وہ خاکسار ہون
جس جس کا بوترا ہو وہ بیمار ہون
نانا کی جسکو عیب ہے وہ دلدار ہون
جسکا وطن ہے حرمین وہ بیمار ہون

کعبہ ہے جسکا گھر مین وہ عالی مقام ہون
تسبیح جسکی خاک سے ہے مین وہ امام ہون

۱۳

پیرانے کہ مین نہین ہون بھا نہین ہی
نابالغ نہین ہین ایسی کہ اچھا نہین ہی
عصیان ہین نہین ہین … تر نہین ہی
… ہمنبی … پیدا نہین ہی

پہرون مین سوچتا ہون کہ تقصیر کیا ہوئی
ٹکڑے ہوے بدن کے نہ ثابت خطا ہوئی

۱۴

وہ کیا آیا سب ہین آسمان بہت ہین
وہ جوان بلیغ ہین سے جہان بہت ہین
لعنت ہے … زمین سے … عمران ہون ہین
… جن کا … طاہر جان ہین

دیکھو بغور شبیہ علی ولی ہون مین
مانو مرا سخن کہ زبان نبیؐ ہون مین

۱۵

ہیچ سمجھ مین کسکو قابل ہون یا نہین
وہ جنت والی … قابل ہون یا نہین
سبھی ہین … نہین … اہل ہون یا نہین
فانی ہے … سبھی … ہون یا نہین

ہادی نہین نبی کا نواسا بھی کیا نہین
مہمان نہ سمجھو خیر مین پیاسا بھی کیا نہین

۱۶

وارث ہون … بہشت کا وہ باغ ہون
امت کی … آنکھ کا … چراغ ہون
… جسکا سراغ ہون
حسین … دل کا … داغ ہون

برعکس کوئی ہو تو ہو رہبر حسینؑ ہے
دل آئینہ ہے فخر سکندر حسینؑ ہے

سینہ نہین ہے جو [illegible] سینہ ہمارا ہے
[illegible] کی سپر سینہ ہمارا ہے
[illegible] جسمین خزینہ ہمارا ہے
[illegible] سینہ ہمارا ہے

[illegible]

پرزے بھی ہو گئے حافظ ایمان حسین ہی
مشکل ہی جسکا ختم وہ قرآن حسین ہے

مولا کے قہر سے وہ زمین پر طپان ہوا
اک اژدہا بھی زمین پہ یکایک عیان ہوا

[illegible]

[illegible]

اکبر سا نامراد نہین نوجوانون مین
اصغر کا بھی جواب نہین بے زبانون مین

عقرب کے نیش کو شرر شعلہ تاب کو
دوزخ مین زہر مار کیا ہی عذاب کو

[illegible]

[illegible]

طاعت کرو خدا کی نبی کی امام کی
اسکے سوا نہین ہی کوئی بات کام کی

چلائی عافیت مین رہون کس مقام مین
مڑ کر یہ تیغ بولی کہ میرے نیام مین

آگاہ ہو نہ دیت [illegible]
اسوقت مین رسول خدا کا رسول ہون

پھر صاف کہدیا کہ خداوند آپ ہین

۵۳
دکھلا کے تیغ [illegible] جھپٹ گئی
اپنی جگہ سے اور دبی [illegible] سمٹ گئی
[illegible] اسباب [illegible] زمین [illegible] گئی
اسلام [illegible] آداب بندگی
اور جھکر کہا زمین نے کہ تعظیم کرتی ہون
بولی اجل حضور مین تسلیم کرتی ہون

۵۴
[illegible] ادا سے [illegible] تھی
[illegible] صفائی [illegible] اسکے [illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] نصیب [illegible] تھی
بھاگے ہوؤن کو زد پہ یہ لاتی تھی پھیر کے
دو کرتی تھی اوڑی ہوئی رنگت کو گھیر کے

۵۵
چھپا جو ذوالفقار [illegible] گیا
نکلی [illegible] ابھی [illegible] گیا
چھپا [illegible] اٹھا [illegible] گیا
[illegible]
موجون کے بل کو دھیان مین ہر گز نہ لاتی تھی
وہ آبدار تھی کہ لہو مین نہاتی تھی

۵۶
[illegible] صورت [illegible] زیب [illegible] تھی
کہا عباد [illegible] جبرئیل [illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] فلک [illegible] تھی
چودہ کے سب مقدم نظارہ ہو گئے
دو حصے ہفت اختر سیارہ ہو گئے

۵۷
اللہ ری [illegible] تیغ [illegible] نشان
[illegible] علی [illegible] الامان
[illegible] الامان
[illegible] تیغ [illegible]
ضرب ایک طرف کو بائے سے اسکے مفر نہ تھا
پرچھائین بھی جو پڑ گئی گردن پہ سر نہ تھا

۵۸
[illegible] دو بنیں
[illegible] دو بنیں
[illegible] دو بنیں
[illegible] ذوالفقار [illegible]
سایہ بھی دو سلاح بھی دو جسم و جان بھی دو
ہونٹون کی طرح بات بھی دو اور زبان بھی دو

۵۹ جو سونتا تھا شور تیغ کا [illegible] قالب مین [illegible] سینہ چاک تھا جنگل بیابان کانپ [illegible] چاک تھا [illegible] خاک تھا	۶۰ [illegible] تھی جان [illegible] نگاہ قالب کی [illegible] تھی [illegible] راہ قطع نظر [illegible] حجت تھی [illegible] [illegible] اشتباہ
سچ تو یہ ہے کہ مسئلہ وان تیغ شاہ سے ہے سر جڑ کے سب سے لڑتی ہوا اور بے گناہ ہے	آیا نظر نہ رتبۂ مولا سیاہ کو + تیغ علےؑ نے قطع کیا ہر نگاہ کو +
۶۱ تھی ذوالفقار قضا کیا ہین ہین ہین [illegible] کیا ہین ہین ہین طوفان [illegible] کیا ہین ہین ہین [illegible] کیا ہین ہین ہین	۶۲ [illegible] تو بجلی جدا ہوئی [illegible] بجلی جدا ہوئی [illegible] بپا ہوئی [illegible] بلا ہوئی
حق سے ڈرو تو مژدۂ فضل الٰہ ہے تو بہ کرو تو قبضہ مین میرے پناہ ہے	کھولے زرہ کے ایک نگہ مین ہزار بند کاٹے ہزار طرح عناصر کے چار بند
۶۳ [illegible] کی تیغ [illegible] سر کی تیغ [illegible] سر کی تیغ [illegible] کی تیغ	۶۴ [illegible] [illegible] جسم [illegible] طلسم [illegible]
اس برق ذوالفقار کے جلوے کہان نہ تھے وان تھی جہان زمین نہ تھی آسمان نہ تھے	دل رخنہ رخنہ کرکے زرہ کو اڑا دیا + طائر کو جال جال کو طائر بنا دیا

آگاہ ہو نہ دین [illegible] اسوقت مین رسولؐ خدا کا رسول ہون	پھر صاف کہہ دیا کہ خداوند آپ ہین

٦٥

گویا زرہ کا تیغ کی گرمی سے تھا یہ حال
شبنم کا جیسے صبح کو خورشید سے زوال
جب بہہ چلی زرہ تو ہوئی کینچلی کی کھال
اژدر سے کیا عرق میں سر کی مثال

گریبان زرہ کی کھل گئیں صورت بگڑ گئی
کیا دن دہاڑے باغیوں پر اوس پڑ گئی

٦٦

حملے میں سیاہ لعین کو الٹ دیا
نقشہ نگین کا سر کو الٹ دیا
اشد خانۂ زین کو الٹ دیا
سر کا فلک زمین کو الٹ دیا

اثبات لائے نفی کے سب معترف ہوئے
سوار لام بن گئے گھوڑے الف ہوئے

٦٧

جب باڑھ تھی تو سینۂ تیغ شعلہ بار
صفدر دو نیم تھا کہ ہوئے اسپ بے سوار
ذروں نے جس طرح سے اٹھایا غبار
سمٹیں زمین وہ نعل ہلالی ہیں آشکار

عکس قدم سے تھا یہ عیاں رزم گاہ میں
بکھرے ہوئے زمین پہ ستارے ہیں راہ میں

٦٨

صف دشمنوں کی تھی فزوں و لجاج پر
زمین ہوا انقلاب سے
نعلیں ہلال کی اور
نکلی ہلال سمند پر

اوڑھتا تھا اسطرح کہ ملائک نثار تھے
داماں زین سے نور کے پر آشکار تھے

٦٩

نصرت پکاری واہ رے ایک طرف
جھکیں سر ایک طرف
فتح و ظفر ایک طرف
سر سے عرض

دیکھا جلال فاتح بدر و حنین کا
اب وقت ہے کہ صبر بھی دیکھوں حسین کا

٧٠

اب آیا ہے صبر کے پیمانے کا وقت آیا
وہ وقت ہے کہ سر کے کٹانے کا وقت آیا
جنت میں فاطمہ کے بسانے کا وقت آیا
پیاسے حسین کے جانے کا وقت آیا

پیاسے گلے پہ تیغ کے پھرنے کی چاہ ہے
لیکن یہ بوسہ گاہ رسالت پناہ ہے

بند ۲۱

[illegible] دنیا مین تیغِ دودم تنی
بھالون کی ہوئی [illegible] سراپا سے آ تنی
برچھے لگے [illegible] پر جب تنی
سید [illegible] صفحۂ باطن کی بھی [illegible]
زخمی کو آ کے ظالمون نے چور کر دیا
داغون کو زخم زخمون کو ناسور کر دیا

بند ۲۲

[illegible] کہین
[illegible] کمان کہین
[illegible] یہین
[illegible] جبین
بولا یہ ابن سعد سے گردن ڈھلی ہوئی
قاتل پکارا آنکھ ذرا سے کھلی ہوئی

بند ۲۳

[illegible] تھے
[illegible] تھے
[illegible] تھے
[illegible] تھے
ہفتم سے ایک بوند کو مولا ترستے تھے
اون کی طرح دھوپ مین پتھر برستے تھے

بند ۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قاتل سے پوچھا دیکھ کہ ہر غل یہ ہوتا ہے
سے ہے حسین کیلئے کوئی بین روتا ہے

بند ۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہرا سے پوچھئے یہ قلق نور عین کا
تپنا زمین کا اور تڑپنا حسین کا

بند ۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسدم ہماری فوج مین تو عید ہوئی ہے
مجھکو یقین ہے یہ وہی بی بی روتی ہے

[illegible]

آگاہ ہو یہ دین [illegible] | پھر صاف کہہ یا لہ خداوند آپ ہین
اسوقت مین رسولِ خدا کا رسول ہون

۷۷

شہ بولے اسکو نہیں پیچ ہے من بن
عاشق ہیں حسین کسی کی نشہ و من بن
بیٹا ہے ہمارا یہ جاوہ ہیں نکلا چین بن
بیٹا کہاں کہاں آنے مری خستن بن

قاتل پکارا آگے بھی یہ باہر آئی تھی
شہ بولے جب سنان علی اکبر نے کھائی تھی

۷۸

تھمتا جانا خدا کو یہاں ضعیف کو جان
برچھا یہاں حضرت نے سینہ تان کے جان
لیکن شمر نے بیٹا پر آل عبا کے جان
[illegible] زادی کی لو الہی جان

سارے بزرگ مر گئے مجھ بے نصیب کے
میرا کوئی نہیں ہے سوا اس غریب کے

۷۹

اب آیا وہ مقام کہ غش ہو گئے شہ دین
پیاسے حسین ہیں وہ زینب حزین
زخمی ہیں نیزے سنان سے سینے پر ہے کیں
زینب پہ حال [illegible] ہے یہ ہیں بیٹے زمین

تا عمر ہون کا دھیان نہ پردے کا ہوش ہے
یہ سب لہو کا جوش ہے الفت کا جوش ہے

۸۰

اب شہ نے کہا بھائی کے آؤں جو بلا کے
چھوڑ کے علی اپنے چھپا آؤں جو بلا کے
جاوید بدن سے چھپا آؤں جو بلا کے
لے کے جو سر اپنے اٹھا آؤں جو بلا کے

پانی تو یاں ملے گا نہ زہرا کی جائی کو
آنسو چھڑک کے ہوش میں لاؤنگی بھائی کو

۸۱

وہ رونا بیکسی کا وہ گھبرانا بیکس کا
وہ بھڑنا نادان کا وہ دونا دادا اس کا
بابا کا سر ہے [illegible] اس کا
مرنا علی اکبر کا واسطہ ہے پیاس کا

للہ تین روز کے پیاسے کو چھوڑ دے
صدقہ نبی کا اوسکے نواسے کو چھوڑ دے

۸۲

[illegible] حسین [illegible] بہن آئی بھائی کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر گلے سے تیغ کو تیری جدا کرون
سمجھاؤن کس طرح سے تجھے آہ کیا کرون

۵۶

اے شمر بس گلے پہ لگا اب نہ تو چھری
کچھ پھر ورا ادب رکا نہ ان تو چھری
ہے پیر فاطمہ یہ دین اٹھا ان تو چھری
بھائی کی لاش پر سر بہن کھا ان تو چھری

رباعی
بیکس کا نشان علم کے در سے آیا
سدان ایمان کا اس گھر سے آیا
پیاسا کوئی حق پہ سے خدا کے آیا
بخشش خدا کے گھر سے آیا

پانی نہ بھوکے پیاسے کو لے بد خصال دے
پر وقت ذبح آنکھوں پہ رومال ڈال دے

۵۷

ہمشیر بیکس سے تو ہٹی رانگی کیا
سر بیکس کا کٹ گیا
بیکس کا چھپ گیا
بانو نے لاش پہ لیٹ گیا

رباعی
جبریل نے دیکھا تھا جو تار اپنا
اوکس بھی امام تھا جو کار اپنا
اے جبر اپنے سر کو دنیا میں علی
اٹھنے اپنے سر کھو دیتا اپنا

مان کی طرح تھی عاشق شاہ زمن بہن
یہ بھائی بھائی کہتی تھی لاشہ بہن بہن

۵۸

ہمشیر نے حسین سے کہا جب کسی
سازان بسمل مصطفیٰ سے کر دیا
ساماں نہ بہاریں دین سے کر دیا
بیکس کی بھوکوں پہ حسرت ادا کیا

رباعی
ہم جاتے ہین بزرگوار کو یاد کرین
ہمراہ لے کس جانکا نہ برباد کرین
اسوا سے بھلا ہون بڑی بیکسی یاد کرین
ہم جادن او تیکی سے تجھے یاد کرین

ہلتا تھا عرش زلزلہ تھا مشرقین مین
برپا تھا ایک حشر خیام حسین مین

آگاہ ہو کہ دیت ...
... رسول خدا کا رسول ہون

پھر صاف کہہ دیا کہ خداوند آپ ہین

۱

جسکا ادا ہیں نبی کا ادم ہین کون ہے
بیٹا خدا کے بعد وہ عالم میں کون ہے
ذبح عظیم مصحف اعظم ہیں کون ہے
[illegible] کا یا یہ اہم ہین کون ہے

جسکی خزان بہار ہے وہ پھول کون ہے
جسکی دیت خدا ہی وہ مقتول کون ہے

۲

بیتاج عرش زینت کرسی ہیں
سرکار حق کے گلزار اور کارندہ ہیں
نائب مطیع دین کا پیدا ہیں
زینت خدا کی شہادت بلا ہیں

سب کچھ خدائے عز و جل کے حسینؑ ہین
حاکم ابد کے اور ازل کے حسینؑ ہین

۳

ہر ایک حرف نام مبارک کا ہے حسین
جس کی جو ہے سب یسین کا ہے حسین
[illegible] کا ہی یا لقین
[illegible] ہیں

بازوے دین و شرع کا جوشن یہ نام ہے
جسکے نگین عرش ہے روشن یہ نام ہے

۵

یوسف تھا نہ کلیم نہ کنعان کا [illegible]
[illegible] حق کا تھا نشان اور
[illegible] آدم و [illegible]
[illegible] خدا حضور

معدوم کائنات تھی موجود تھے حسینؑ
شمع حریم خلوت معبود تھے حسینؑ

۴

بسم اللہ سے آغاز کرتے ہیں
[illegible] دعا ہیں اثر [illegible]
نبی جس کے [illegible] حسین [illegible]
جسکو ملا [illegible] کا سایہ [illegible]

ہیں حاصل یقین و لقبین مرتضیٰ علی
جس سے جدا حسینؑ ہیں اور کس جدا علی

۶

مصحف الٰہی کی تھا [illegible] حسین
[illegible] تھا [illegible] حسین
[illegible] طلعت حسین
[illegible] قامت حسین

جو رنگ تھے کمال کے سب صرف کر دیے
اک صورت حسین ہیں صانع نے بھر دیے

۷

[illegible]

سلمان کے ستارے پہ پہرا لہ تھی
اس چاند کے نظارے سے روشن نگاہ تھی

۸

[illegible]

سلمان ہم سخن ہو مرے نورِ عین سے
جو تم کو پوچھنا ہو وہ پوچھو حسین سے

۹

[illegible]

بولا خورزادہ اس کا بیان سمجھ محال کیا
سلمان جانتے ہو ہمیں خورد سال کیا

۱۰

[illegible]

دکھلایا بحر نور کے مرجان نے رنگ اور
تیور کے طور اور تھے چتون کے ڈھنگ اور

۱۱

[illegible]

الہام حق ہوا کہ دُر افشان دہن کرو
بسم اللہ اے حسین بیان حسن کرو

۱۲

[illegible]

اتنا ہی اک سے ایک میں باہم تھا فاصلا
پر ہمسے اور اون سے نہ اک دم تھا فاصلا

اگاہ ہو نہ ...	پھر صاف کہہ دیا کہ خداوند آپ ہین
... رسول خدا کا رسول ہون	

۱۳

تھا سن و سال آدم اول سے قبل
[illegible] ہم تھے اور [illegible] سے پیشتر
[illegible] ہم [illegible] ہر مقام پر
آئینہ ذات باری تھا جلوہ [illegible]

ہم اور دونوں بھی عالم برنا و پیر تھے
روشن تھا سب کا حال کہ روشن ضمیر تھے

۱۴

تشریح ان کی [illegible] ہے توحید ذو الجلال
[illegible] اپنی ولا کا [illegible] کمال
[illegible] ایمان کا کمال
[illegible] الاعمال

جسنے کیا قبول وہ مقبول رب ہوا
جسنے نہ مانا مورد قہر و غضب ہوا

۱۵

اول [illegible]
[illegible] دیا
[illegible]
[illegible]

اک اک کو درس خطبۂ توحید حق دیا
اور خاتمہ پہ اپنی ولا کا سبق دیا

۱۶

پوچھا خدا نے [illegible] ہیں تمام
اور [illegible] ایک زبان [illegible] کلام
جب [illegible] سکوت ہوا [illegible] لا کلام
[illegible] کا [illegible] سلام

مالک نے ہم سے جو کہا فی الفور وہ کیا
ہر ایک عہد میں یہ کیا اور وہ کیا

۱۷

[illegible] مقام [illegible] ہیں
[illegible] جبین
[illegible] جبین
[illegible] ہیں

سلک بیان میں غیب کے موتی پروتے ہیں
اللہ کے بڑھائے ہوئے ایسے ہوتے ہیں

۱۸

[illegible] کہان
[illegible] کہان
[illegible] کہان
[illegible] کہان

یاں گوش حق نیوش ہے یہ چشم ہوش ہے
نانا بھی اور پدر بھی تمہارا خموش ہے

۴۹

بیچین ہین [illegible] سرزنان
[illegible] سرزنان
[illegible] سرزنان
[illegible]

مولا نے جسکو قید گنہ سے رہا کیا
ہے ہے اسیسنے قتل انہیں نے خطا کیا

۵۰

فرمانہ ہوا [illegible]
[illegible]
نصیب [illegible] آل مصطفیٰ [illegible]

تھا دور دورساقیٔ کوثر زمانے مین
پانی نہ بند شمر پہ تھا قید خانے مین

۵۱

اکدن حسین ابن علی عرش مقام نے
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]

چلایا شمر وقت عنایت ہے یاحسین
عاصی امیدوار شفاعت ہے یاحسین

۵۲

مولا کے آگے [illegible] اسکی صدا ہوئی
[illegible] قبول بار [illegible] دعا ہوئی
[illegible]
[illegible]

عباس نے یہ پڑھ کے کہا حق کی نور سے
امداد خواہ ہے کوئی قیدی حضور سے

۵۳

[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا مین ہم ہین کل کی ہدایت کے واسطے
عقبا مین عاصیون کی شفاعت کے واسطے

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیارے ہین آپ نانا کے محبوب باپ کے
اب مخلصی غلام کی ہے ہاتھ آپ کے

آگاہ [illegible]

اسوقت مین رسول خدا کا رسول ہون | پھر صاف کہہ دیا کہ خداوند آپ ہین

[illegible]

پوچھا گذر ہوا کبھی ہے قید خانے مین
بولا نسیم فیض علی سے زمانے مین

[illegible]

گھر سے سوا ہے چین اسیری کا نام ہے
فرمایا آج قید کی مدت تمام ہے

[illegible]

خم نخل باغ دین ہوا تسلیم کے لیے
سب سرو قد کھڑے ہوئے تعظیم کے لیے

[illegible]

خوردون یہ ہین حضور کے احسان بڑے بڑے
تقصیر بخشواؤن گا اوسکی کھڑے کھڑے

[illegible]

اسکی رہائی کے لئے ارشاد کیجیے
خادم کو قید رنج سے آزاد کیجیے

[illegible]

پیش نظر شہادت شبیر پھر گئی
سینے کی اور موزے کی تصویر پھر گئی

۳۱

فرمایا یہ اسیر تو قاتل تمہارا ہے
کس نے عوض حق کے جو سر اپنا پکارا ہے
قاتل بھی ہے یہی جو یہ بے کس اسیر ہے
ہمراہ یہی کے زینب بیٹھی جو پیارا ہے

دشمن سے ہم کو بغض نہ قاتل سے کینہ ہے
سب بے مثال آئینہ صاف اپنا سینہ ہے

۳۲

بولے علی یہ شیر کا بچہ ہی اپنی کہا نہ تھا
فرمایا یہ دشمن جانی کہا نہ تھا
فرمایا ہم نے شہ کا نشانی کہا نہ تھا
دیکھا سوئے سر رشتہ و اپنی کہا نہ تھا

فرمایا استعد یہ دغا اور جفا پہ ہے
کی عرض سچ ہے تو ہو نظر اپنی خدا پہ ہے

۳۳

بولے یہ شاہ نے سر کہا شاہ سے
ابتک نصیب سر کہا بہت سے
بولے ابھی تک سر کہا ابھی سے
بولے سر کہا جائے گا ابھی سے

بولے ازل سے حصہ میں اسکو ستم ملا
کی عرض ہم کو رحم ملا اور کرم ملا

۳۴

انتقام دو سب کا جنبش تیغ زن پہ نہ ہو
زینب کیا پکار حضرت زینب پہ نہ ہو
ہمشیر حق میں ہے صفا حسین پہ نہ ہو
وارد کا ضرب حسین ابن حسین پہ نہ ہو

شاید یہ آئے راہ پہ حق کی خوشی کرے
حق حسین سمجھے نہ نجس کشتی کرے

۳۵

بولے ہمیں سر کہا میں نعیب
بولے حسین سر کہا نعیب
فرمایا گیا اس کا سر کہا نعیب
فرمایا حسین لیکا یہ سر کہا نعیب

ذلت ہے جبکہ چادر تطہیر چھین لے
عزت خدا کی دی ہوئی بے پیر چھین لے

۳۶

اسباب ہیں یال اور لٹ گیا بتاتا تھا
جب سب ادور کا بتاتا تھا
لیکن بیٹا انکا بتاتا تھا
ہمشیر کی مصیبت و مرتبہ بتاتا تھا

خادم کو اوسکی عقدہ کشائی ضرور ہے
وعدہ کیا ہے وعدہ وفائی ضرور ہے

۴۳

تقصیر سے جو درگزری ہو اہل سخا کا کام
تقصیر بخشنا ہے فقط کبریا کا کام
اور بعد اس کے ہے یہ شیوہ انبیا کا کام
نہیں اب ہے یہ زمین پہ [illegible] کا کام
دریا سفید کرتا ہے رنگ سیاہ کو
اہل کرم وہی ہے جو بخشے گناہ کو

۴۴

یا نانا ہمارے آپ کی رحمت کا واسطہ
بابا تمہیں نجف کی [illegible] کا واسطہ
جدہ البتول کی عصمت و عفت کا واسطہ
شبیر جس [illegible] الفت کا واسطہ
فرمایئے قبول شفاعت حقیر کی
لکھ لیجیے حضور ضمانت حقیر کی

۴۵

فرمایا بیبی [illegible] آزاد ہے
فرمایا فضل [illegible] ہے
فرمایا جان کا [illegible] ہے
فرمایا [illegible] ہے
کیونکر قصاص قبل گنہ اے کریم لوں
چھٹرواکے قید سے نہ ثواب عظیم لوں

۴۶

ہاں واسطے [illegible]
[illegible] مصطفی
[illegible]
[illegible] خدا
کیا ایسے حوصلے بھی کسی دل کے ہوتے ہیں
ضامن یہ میرے سامنے قاتل کے ہوتے ہیں

۴۷

بابا [illegible] کا انتقام
[illegible] نہیں حد انتقام
[illegible] ہیں کیا کلام
[illegible] عفو [illegible] ہیں امام
گر حد شرع کیجیے جاری سزا یہ ہے
اور یوں جو بخش دیجیے بے حد عطا یہ ہے

۴۸

[illegible] نصیب ہیں
[illegible] نصیب ہیں
[illegible] نصیب ہیں
[illegible] نصیب ہیں
واں حشر میں کرینگے مدد یہ زمانے کی
یاں بھی ہیں مستحق عاصیو نکے بخشوانے کی

۳۴

[illegible]

جو کہدیا وہی شدنی جانتا ہون مین
اس جانتے پہ انکا کہا مانتا ہون مین

۳۴

[illegible]

کیا جلد عفو کا تو سزاوار ہوگیا
تیرے حمایتی سے مین ناچار ہوگیا

۳۴

[illegible]

محشر مین حق کو انکی شفاعت پسند ہے
سب سے خدا کے رحم کا درجہ بلند ہے

۳۴

[illegible]

خنجر نہ پھیرو جو پیمبر کا پاس ہے
انکے گلے مین نانا کے بوسونکی باس ہے

۳۵

[illegible]

کہنا علی نے تیری خطا بھی معاف کی
بخشی خطا بھی اور سزا بھی معاف کی

۳۶

[illegible]

مدنظر ہے شمر کو ترکیب ذبح کی
دیتا ہے چار لاکہ کو ترغیب فوج کی

[illegible]

[illegible]

آخر ہوا یا ظلم سے مدفن رسول کا
کاٹا چھری سے ہائے کلیجہ بتول کا

پہونچے جو در پہ نزع کی ایذا کا حال تھا
چڑھتا تھا ایسا دم کہ اترنا محال تھا

[illegible]

[illegible]

قابو مین فوج و ملک ہے، مال و خزانہ ہے
وہ وقت آپکا تھا یہ میرا زمانہ ہے

سب نے سنبھالا یون جسد پاش پاش کو
جیسے اتارین قبر مین زخمی کی لاش کو

[illegible]

[illegible]

فریاد اہلبیت یہ سونے امام ہے
زینب کو اب وداع کرو دن تمام ہے

بستی بسائی شیرون نے جنگل مین سونیکو
خالی مقام چھوڑ گئے میرے رونے کو

رباعی [illegible]	**رباعی** [illegible]
کوئی نہ دادرس نہ کوئی پردہ دار ہے اب وارثی یہ آپ کی دار و مدار ہے	وہ قادر و قوی ہے ہر اک ناتوان ہے وہ کبریا کی شان یہ بندے کی شان ہے
رباعی [illegible]	**رباعی** [illegible]
بے فضل ذوالمنن کوئی طاقت نہیں ہمیں اپنے ضرر کے دفع کی قدرت نہیں ہمیں	ممکن نہیں کہ زور مقدر سے چل سکے اللہ کے نوشتے کو بندہ بدل سکے
رباعی [illegible]	**رباعی** [illegible]
تم جو اس قضیے میں اپنی خبر نہ تھی محشر کا دن تھا آج کی یہ دوپہر نہ تھی	اک گھر میں ہنس رہے ہیں تو اک گھر میں رو رہے ہیں مرتے بھی ہیں زمانے میں پیدا بھی ہوتے ہیں

۱۵۵

اسوقت میں رسولِ خدا کا رسول ہوں | پھر صاف کہدیا کہ خداوند آپ ہیں |

۶۱

[illegible]

نانا کو کون غار میں تسکین دے گیا
عیسے کو کون دار سے گردون پہ لے گیا

۶۲

[illegible]

کوئی بہو ہے اور کوئی بیٹی بتول کی
ہم سب امانتین ہین خدا و رسول کی

۶۳

[illegible]

ان دو کے سکون مین نہ قابو نہ زور ہے
پہلے شکم ہے انکا پھر آغوش گور ہے

۶۴

[illegible]

پاؤگی پھر نہ فاطمہ کے نور عین کو
ہو اذن ظالمونکا تو رونا حسین کو

۶۵

[illegible]

آخر بشر ہین خوف ہمین اہل شر کا ہے
کعبہ اونکا نہین خیر البشر کا ہے

۶۶

[illegible]

گردن جھکا کے روتا تھا مرکب حسین کا
منہ دیکھتی تھین پاس سے زینب حسین کا

۷۹

کس شان سے زینت فرس عرش نشان
کس شان سے شبدیز فلک برق عیان
اب دیکھیں کیا شان شہ دوسرا کی شان
اسوار ہوا شمع سحر گرد فشان

جب دست عشق دار میں شہ نے لجام لی
منقار سے رکاب حسین اسنے تھام لی

۸۰

کہتا تھا جھک کے ذوالجناح دل حزین
بس اب نہ آئیں گے پلٹ کے اس زمین
زینب ہے خیمہ میں کھڑی بیقرار و غمین
سب ہی بیبیاں ہیں ساتھ بھائی کی بہن

دلبیر جگر پہ تیز چھری غم کی پھرتی ہے
اٹھتی ہے بسملوں کی طرح اور گرتی ہے

۸۱

کیا پوچھتی ہو کر رہا تھا فرشتہ ہے
دیتی ہے صدا کہ آقا سوار ہے
اپنی رکاب تھامے جا بجا کر رہا ہے
ماری ہیں تیغیں سینہ پہ سب جانثار ہے

یاں کی خبر زمین کے فرشتے سناتے ہیں
زہرا کو ساتویں سے جناں میں غش آتے ہیں

۸۲

ڈیوڑھی پہ بیبیاں ہیں پریشان بھائی جان
سب کا ہے صدقہ عمر کا ارمان بھائی جان
زینب ہے آپ کی ہے بیابان بھائی جان
زینب کی لاش ہے پہ یہ قربان بھائی جان

حاجت یہی بہن کی ہے بھائی روا کرو
نانا کی بوسہ گاہ کا بوسہ عطا کرو

۸۳

پہنچا جناب امام
نکلا تھا شاہ زمن دوسرا
پیاسا تھا ہاتھ اٹھا کے قبلہ کی طرف
بیٹھ کے سجدہ میں سلام

شہ کو سوار کر کے یہ سوئے فلک گئے
مرنے کو رن میں خسرو جن و ملک گئے

۸۴

آنکھ میں آنسو بھر کے دیکھا
کہا ماتم کا شہ سے کیا ہے ماجرا
جب آپ کا سر زمین پہ ہے جدا
زینب ہے بہن بیکس و بے آسرا

زینب کا دم قلق سے رکا سانس الٹ گئی
بوسہ گلے کا لیکے گلے سے لپٹ گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر خم کیا جو شہ نے سماعت کے دھیان مین
کچھ پشت سے صدائے ضعیف آئی کان مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا تو زندگی سے بھی اب ناامید ہے
تم کو سوائے بے پدری کیا امید ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمہ ہے جلتی ریت کا اس جسم پاک پر
آتی ہے وہ رگڑتی ہوئی پاؤں خاک پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب ہے وہ درد جسکا کہ ممکن علاج ہے
قادر حضور جسپہ ہین وہ احتیاج ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بعد از خدا جہان مین سہارا کوئی نہین
بابا سوا تمہارے ہمارا کوئی نہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لپٹا لو گھر کے گلے سے مین قربان ہو گئی
مشکل اب اور کیا ہے جو آسان ہو گئی

[illegible]

[illegible]

عالم عجب سکینہ و شبیر کا ہوا
تصویر سے مقابلہ تصویر کا ہوا

[illegible]

[illegible]

عالم وہ تھا جو پانی نہیں دیتے پیاسے کو
شہ نے کہا خدا ہی تمہارے والے کو

[illegible]

[illegible]

اس پیار پر فرشتوں کے دل چاک ہو گئے
بیہوش خلد میں شہ لولاک ہو گئے

[illegible]

[illegible]

بٹھلا دیا سکینہ کو جلتی زمین پر
بیساختہ سوار ہوئے آپ زین پر

[illegible]

[illegible]

مہلت نہیں جو اس سے نہیں دم میں دم نہیں
اتنا بھی پیار آپکا اسوقت کم نہیں

[illegible]

[illegible]

یعنی قدم سے اوج زمیں یاں تلک ہوا
پہلا طبق زمین کا دسواں فلک ہوا

[illegible]

آگے تو دھوپ جاتی تھی نہ چھاؤں جاتی تھی
صرصر بھی پیچھے پیچھے وہ بے پاؤں آتی تھی

[illegible]

روز ازل سے کل کی نجات انکے ہاتھ ہے
بندوں کا کیا حساب خدا انکے ساتھ ہے

[illegible]

غل ہے کہ آ رہا ہے نواسہ رسولؐ کا
اب تو کچھ اور رنگ ہے زہرا کے پھول کا

[illegible]

کیا عروج شمس نہیں منہ پہ نور بھی
ٹھنڈی ہے آج گرمی بازار طور بھی

[illegible]

باطل ہے حق تو شبہ ہے غالب یقین سے
بے رونقی ہے کفر سے رونق ہے دین سے

[illegible]

سب جانتے ہیں کل کے بھی شیشے والے ہیں
مردے بھی ہاتھ قبر کے باہر نکالے ہیں

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زہرا سی ماں پدر شہ بدر و حنین سا
نانا حبیب حق سا نواسا حسین سا

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عز و شرف میں شہ کے کسے اشتباہ ہے
جھلکی سپر ہیں مہر نبوت گواہ ہے

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر کو جھکا زمین و فلک تھرتھراتے ہین
تنبیہ پیر و مرشد کونین آتے ہین

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قرآن رحل نور امام غیور ہین
کرسی ہے زین آیہ کرسی حضور ہین

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے فکر غرق یال کے حسن و جمال مین
چوٹی کے آرہے ہین مضامین خیال مین

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہالہ ہے ماہ نو سے یہ چرخ بلند کا
پہلے فلک پہ نعل گڑا ہے سمند کا

۹۷

کیا اون مین ... ایک منت منت
جوبن شاہدہ جبین ... ست گزرہ زینت
... جال مین ذرت ... سرزینت
... [illegible]

کل کا جو قصد آج یہ فرخندہ لے کرے
فردا سے حشر کیا ہے کئی حشر طے کرے

۹۸

... سکھیے ... کیا ایک
اکھون ... سکال ... بین ... سمان ایک
... کا ... عنبر ... بصد عنان ایک
... بھی ... عرصہ ... الا مکان
... [illegible]

سر حد غرب و شرق سے آگے روانہ ہے
تار شعاع مہر اسے تازیانہ ہے

۹۹

... مین ... بال ... مین پال ہے
... مین بال ... سر دوصال ہے
... اسکی ... جو ... ال ہے
... زنگا ... غزال ہے

اڑنے مین راس و جیب کسی جانب کو خم نہین
مڑنے مین سیدہی بات بھی کوڑیسے کم نہین

۱۰۰

... دو مین عاجز زمانہ ہے
کرونی ... بلائین بہانہ ہے
ہر شیشہ ... مینا بہت تازیانہ ہے
مصرع ہین ... صفحے ... اوس مین روانہ ہے
یاہم اسکا ادا ...

قدغن ہے شاعرون پہ یہ اسکا جہان مین
ساکن حروف آئین نہ میرے بیان مین

۱۰۱

... کی ... تہ
... کی ... نہین پیا
... بنا ہے ... اجدا
... ابے ... خفا
... [illegible]

جھگڑا پڑا ہے لفظ و معانی کے فرق مین
معنی تو اسکے غرب مین ہین لفظ شرق مین

۱۰۲

... ان ... مین نصب
... مین ... آئی ہے
... بنے ... جہان ہے
... اسکا ... ہی ہے
... [illegible]

بخشین گر آدمی تو جواب اون کو صاف دون
پوچھو جو اس پری کی پہیلی تو قاف دون

[illegible]

بو اسکی شیر بوند عرق کی شرارہ ہے
نقش قدم ہرن ہے تو سایہ چکارہ ہے

[illegible]

جاری ہے کیا زبانون پہ کسکی یہ نہر ہے
مال یزید ہے کہ مری مان کا مہر ہے

[illegible]

رخ بادلون کے رخش کی جانب سے مڑ گئے
کیسی ہوا ہوا کے فرشتے بھی اڑ گئے

[illegible]

دنیا خراب الیو نکی عقبا زبون ہے
خون محمد عربی میرا خون ہے

[illegible]

[illegible]

سیر جنان ہے بادہ حب حسین مین
اک نشۂ حلال ہے یہ نشاتین مین

جسپر ازل سے مہر نبوت خدا کی ہے
پہلی وہ پشت فاطمہ کے دلربا کی ہے

بند ۱۰۹

ہم ہین خدا کا علم ہمین علم خدا ہین ہم
ہم ہین ولا الامر کی منزل ولا ہین ہم
اے ہین پایا یا منصب انبیا ہین ہم
ہین ہادی [illegible] کے بعد دل مصطفٰی ہین ہم
قرآن ہین امام ہے قرآن امام ہین
جس طرح لام الف مین الف جیسے لام ہین

بند ۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مصطفٰی
حقا یہ خاص حلے بہشت بریں سے ہین
بخیہ مین رونگٹے پر روح الامین کے ہین

بند ۱۱۱

مانا یزید جاہ و [illegible] مین [illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
ممکن ہے زور و زر سے یہ رتبہ کسیکا ہو
جسکو خدا کرے وہ نواسا نبی کا ہو

بند ۱۱۲

فوج خدا کے پاس ہی [illegible] کہان
صاحب علم ہے اردن [illegible] کہان
بیت [illegible] کہان
زینب [illegible] کہان
بھائی یزید کا کوئی مثل حسن بھی ہے
زینب سی عابدہ کوئی اسکی بہن بھی ہے

بند ۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زیر نگین زمین ہے کچھ آسمان نہین
انگلی مین مہر خاتم پیغمبران نہین

بند ۱۱۴

[illegible]
[illegible]
سلطان [illegible]
[illegible]
پرچے غلط سنائے ہین مخبر پلید کے
دیکھی خدا کب آئی ہی گھر مین یزید کے

۱۵

کس بات میں یزید کا ہمسر سے مقابلہ
[illegible] کا رسول امیں سے مقابلہ
[illegible] کا ماہ مبیں سے مقابلہ
[illegible] عدل کا چراغ حرم سے مقابلہ
قبلہ کو قبلۂ دین کو تم دین سمجھتے ہو
پھر کیا سمجھ کے عقدہ کشا سے الجھتے ہو

۱۶

[illegible] شاہ دین پناہ
[illegible] سر راہ
[illegible] بیگناہ
[illegible] شاہ
آئے بڑھے سنائیں حدیثیں رسولؐ کی
مانی نہ کوئی بات نہ میری قبول کی

۱۷

نانا ہے جن کا قبلۂ اہل زمین بھی
[illegible] جبرئیل امیں بھی
اول ہیں [illegible] نماز کی [illegible] بھی
آخر ہیں [illegible] السلام علیک یا نبی
نانا پہ جب تلک نہ درود و سلام ہو
جبریلؑ کی نماز نہ کوئی تمام ہو

۱۸

آئی ندا [illegible] ذوالجلال ہے
[illegible] مثال ہے
[illegible] جلال ہے
[illegible] تیغ حیدری [illegible] ہے
بسم اللہ آزماؤ خدا خوش رسولؐ خوش
زورِ علی دکھاؤ خدا خوش رسولؐ خوش

۱۹

حضرت نے دین و کفر کا آئینہ کر دیا
[illegible] عیب کا [illegible] کر دیا
اعدا نے اپنے دل کا عیاں کینہ کر دیا
زخمی حسینؑ کا جگر و سینہ کر دیا
حسرت سے اشک تیغ دو پیکر کے بہہ گئے
غصے سے دانت پیسکے جوہر بھی رہ گئے

۲۰

[illegible] آسمان ہے
[illegible] بیاں ہے
[illegible] زبان ہے
حضرت کی [illegible] الامان ہے
سایہ پڑا ہوا یہ ادب سے رکی ہوئی
سب سے کھنچی ہوئی سوئے مولا جھکی ہوئی

١٢١

خالی نیام سے جو ہوا ذوالفقار سے
یا عندلیب سدرہ اڑا شاخسار سے
یا برق کوندی پھٹ کے ابر بہار سے
یا شہسوار فتح کا نکلا غبار سے

ضو تھی ہلال تیغ میں کس آب و تاب کی
کیں دھجیاں کتان کی طرح ماہتاب کی

١٢٢

اعدا پہ جب کھنچی تھی [illegible] ذوالفقار
تھا یہ نہیں سے عیان [illegible] تھی [illegible]
سرکشان [illegible] خالف تھی آشکار
[illegible] شجاعت کا رزار

پر قبضہ نے جگہ جو سر دست پائی تھی
قبضہ میں فتح قاف سے تا قاف آئی تھی

١٢٣

ڈنکا ہوا [illegible] تقلیب اور شب
بھاگے جو شیشہ بر [illegible] خدا کا غضب
[illegible] فرمان رب
آیا زمین سے [illegible] دست طلب

اچھلیں گے اب زمین کے طبق چار چار ہاتھ
لے گی یہ جان لاکھوں کی بنکر ہزار ہاتھ

١٢٥

[illegible] صف [illegible] یا تیر پہان
[illegible] تھیں عیان
[illegible] جوان
[illegible] مہربان

الحرب کی ہر ایک طرف دھوم دھام تھی
جو تیغ تھی بھوؤں کی طرح بے نیام تھی

١٢٤

حیران تھی عقل تیغ کے عز و وقار سے
[illegible] سے
[illegible] تھی ہزار سے
زین پر تھا [illegible] ذوالفقار سے

دل خواب میں حسین کے غم سے اچھل پڑے
اصحاب کہف غار سے باہر نکل پڑے

١٢٦

[illegible] کا زور تھا
[illegible] شجاعت کا زور تھا
[illegible] وہ عدل [illegible] تھا
[illegible] ان دونوں [illegible] تھا

حضرت کے مرتبے کی کسی کو خبر نہ تھی
دونو جہان تھے قبضہ میں تیغ دو سر نہ تھی

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہٹ ہٹ کے یوں یلان سیاہ دغل گرے
گرما شعلے فلک کے منھ کے بل گرے

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عالم نہ پوچھو قطرہ فشانی کے حسن کا
جوبن ٹپک رہا تھا جوانی کے حسن کا

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسکی نظر سے نوح کا طوفان اتر گیا
اک نیزہ آب تیغ سروں سے گذر گیا

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹھی گری بلند ہوئی پست ہو گئی
پی پی کے مے کشوں کا لہو مست ہو گئی

۱۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظلمات میں یہ فتح پہ قبضہ کئے پھری
یونس کو جیسے بطن میں مچھلی لئے پھری

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تاثیر چشم زخم بدوں کو دکھا گئی
قتل نظر بدن کو لگی اور کھا گئی

١٣١

[illegible]

کی خود سری جو خود نے تو بنیاد سر نہ تھی
پشت و پناہ کیا ہو کہ پشت سپر نہ تھی

١٣٢

[illegible]

اوصاف لاجواب سے واقف زمانہ تھا
میزان ذوالفقار کے پلہ پہ کیا نہ تھا

١٣٣

[illegible]

جوہر نے سب چمک کے شرارے دکھا دیے
پھر دن کی دھوپ رات کے تارے دکھا دیے

١٣٤

[illegible]

کہہ غرب میں رواں تو کبھی سوئے شرق تھی
پانی تھا ایک موج مگر فوج غرق تھی

١٣٥

[illegible]

جو کوہ تھے وہ کاہ سے کم بھی نظر پڑے
پانی سے پتلے خاک کے پتلے نظر پڑے

١٣٦

[illegible]

جوہر سے تیغ صف لشکر جدا ہوئی
بت خانے سے شباہت منبر جدا ہوئی

۱۳۹

چمکی صدا یہ [illegible] سے گرد جیتی
پہنچی [illegible] علا سے گرد جیتی
سر سے زمیں پہ [illegible] سے کہہ رہی
[illegible] سے [illegible] زمین [illegible]

طاقت نہ شش جہت میں رہی ایک وار کی
تیغیں دو ہائی دینے لگیں ذوالفقار کی

۱۴۰

ناگاہ چلتے چلتے رکی راہ میں حسام
پہنچا یہاں کہ خالق سبحان سے اے امام
حاصل ہوا حضور کو وہ قرب کا مقام
[illegible] جہاد ہو چکے بس اب علے تمام

باقی حرم کی فکر نہ یاد پسر رہی
نہ راہ کی نہ راہزنوں کی خبر رہی

۱۴۱

[illegible] کی یاد تھی نہ [illegible] کی یاد
[illegible] کی یاد تھی نہ [illegible] کی یاد
[illegible] کی یاد تھی نہ [illegible] کی یاد
[illegible]

پر مہر اپنے قتل کے محضر کی یاد تھی
حضرت کو سب سے الفت امت زیادہ تھی

۱۴۲

مولا نے ذوالفقار کو زیب میان کیا
[illegible] میں پیشانی نہاں کیا
[illegible] قصد قتل [illegible] بیاں کیا
[illegible] امام زماں کیا

خیمے میں یوں تڑپتی تھی عترت رسولؐ کی
قبریں لرز رہیں تھیں علیؑ و بتولؑ کی

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نیزوں پہ شاہ دیں نے جگر وقف کر دیا
تیروں پہ سینہ تیغوں پہ سر وقف کر دیا

۱۴۴

اے فاضلو [illegible] شاہ دیں
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

پرسا دو فاطمہ کو نبیؐ کے نواسے کا
مظلوم کا غریب کا بیکس کا پیاسے کا

[illegible]

ہفتم کے بھوکے پیاسے کو بیہوش کر گیا
سینہ و پشت سے وہ ناوک گذر گیا

[illegible]

کیون پھر مادری سے نہ زہرا ملول ہو
نرغے مین ظالمون کے جو ابن بتول ہو

[illegible]

آخر یہ دلپہ رنج و ملال عطش ہوے
وہ سیب خلد منہ مین لیا اور غش ہوے

[illegible]

روے زمین پہ قتل وہ مظلوم ہوتے ہین
بچے شہید جنکی شہادت پہ روتے ہین

[illegible]

پانی جنانکی نہرون کا سب لال ہو گیا
رضوان یہ حال دیکھکے بے حال ہو گیا

[illegible]

نہرین تمام خلد کی بہنے سے رک گیئین
شاخین بھی کانپ کانپکے طوبی کی جھک گیئین

۱۵۱

تسبیح خوان جنابین جو تھے کمال ادب
ناسور کی طرح سے وہ بیتاب تھے سب
[illegible] تھیں بیچ بیچ اپنی وہ زیر لب
[illegible] اپنا غصہ کا جب [illegible] غضب

ماتم زدون کی طرح سے باہم گلے لگے
منقارین رکھہ کے بازؤونمین لوٹنے لگے

۱۵۲

بیتاب ہین فاطمہ [illegible] جبرئیل آ کے
[illegible] ہوش مین [illegible]
[illegible]
[illegible] حسین کی [illegible]

آئی خبر مکان سے خالی مکین نہین
بی بی دوہائی سدرہ پہ روح الامین نہین

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

اب تو کسی طرح یہ قلق کی خبر کھلے
ورنہ نکل پڑونگی مین جنت سے سر کھلے

۱۵۴

ناگاہ غل ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]

شہ پر سے خون ٹپکتا ہے آنسو بہاتے ہین
دنیا سے پیٹتے ہوے جبرئیل آتے ہین

۱۵۵

اب حال ان کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ بھید اہل عرش بھی کچھ کھولتے نہین
منہ پیٹتے ہین منہ سے مگر بولتے نہین

۱۵۶

دل تھام کے فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پوچھا ہمارے خورد و کلان سب ہین خیر سے
بولو حسین اچھے ہین زینب ہین خیر سے

بند ۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا ہون اب مین واقعہ سبط رسول کا
آؤ کلیجہ ہاتھون سے تھامو بتول کا

بند ۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنے سے خوزادہ وان مجھے بسمل نظر پڑا
گردن پہ تیغ سینے پہ قاتل نظر پڑا

بند ۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سہمے الٹ گئے نہ طبق مشرقین کے
آیا ہون لوٹ کر مین لہو مین حسین کے

بند ۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رانڈون کو اور بچون کو ہمراہ لائی ہین
اب لاش حسین پہ رونے کو آئی ہین

بند ۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں باپ کیا جہان سے جب تم گذر گئے
دنیا تمام ہوگئی سب آج مر گئے

بند ۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منزل کٹھی یہ قریب کہ تم دن ڈوبے گئے
ایسے سفر مین ساتھ بہن کو نہ لے گئے

۱۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہا بہن کو چھوڑ دیا قتل گاہ مین
بھیا مجھے بلاؤ ابھی تم ہو راہ مین

۱۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اتنے مین ہم غریبون کی قسمت الٹ گئی
قاتل بھی بیٹھا سینے پہ گردن بھی کٹ گئی

۱۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر نکالا فاطمہ زہرا کو گھر سے
زخمی سے تیغ حلق پہ پھیری کہ زور سے

۱۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسا کہیں بھی ظلم ہوا کائنات مین
تھا تازیانہ شمر ستمگر کے ہات مین

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

تمام شد

۴۱

بخشی ہے عرش کو یارب جو تمکین دکھا
ایوان بارگاہ سلیمان دین دکھا
کرتا ہے سجدہ جسکو جہان وہ زمین دکھا
ادنیٰ سا زائر وہ روح الامین دکھا
[illegible]

مٹی مری عزیز اگر وہ زمین کرے
پھر خلد بھی بلائے تو بندہ نہین کرے

۴۲

[illegible]

دیکھون مزار شہ پہ چمک سے لگے داغ کی
روضہ مین روشنی مین کرون اس چراغ کی

۴۳

یارب مجھے [illegible] زمین دکھا
[illegible] دکھا
[illegible] وہ زمین دکھا
ادنیٰ سا زائر وہ روح الامین دکھا
[illegible]

مٹی مری عزیز اگر وہ زمین کرے
جنت بھی پھر بلائے تو بندہ نہین کرے

۴۴

[illegible]

بعد از فنا جو جسم مثالی ملے مجھے
ہان ظل رحمت شہ عالی ملے مجھے

۴۵

[illegible]

اڑ کر ابھی مین گرد پھرون اس رواق کے
دے مرکب مراد کو شہ پر براق کے

۴۶

[illegible]

قالب نجف مین روح رواق حسین مین
آنکھین رضا کے روضے مین دل کاظمین مین

[illegible]

۷

[illegible] طرف صبا [illegible] قطع آس کی
[illegible] کربلا [illegible] آس کی
[illegible] طاقت [illegible] آس کی
[illegible] انتظار اس کی

اب سیر کربلا سے سبھی جلد سیر کر
اپنے حسین پیاسے کا صدقہ نہ دیر کر

۸

عصیان میں [illegible] راہ ثواب
[illegible] تقدیر میں [illegible]
[illegible] اقبال [illegible]
[illegible] زندگی [illegible]

مرتا ہوں اس زمین پہ دل زندہ کرنے کو
جیتا ہوں کربلا سے معلے میں مرنے کو

۹

دل رو وہ سینہ [illegible] بار ہے
[illegible] بہار ہے
[illegible] انتظار ہے
[illegible] اضطرار ہے

ہو رفع یہ فشار جو اپنے دل کو بھیج
لے میں درود بھیجتا ہوں تو معلے کو بھیج

۱۰

[illegible] کربلا نصیب
[illegible] آب بقا نصیب
[illegible] نصیب
[illegible] نصیب

حاجی ہوا جو داخل بیت الحرم ہوا
ناجی ہوا جو زائر شاہ امم ہوا

۱۱

[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] زمین
[illegible] زمین

توشہ غریب کو سفر کربلا کا دے
پروانہ راہداری دار الشفا کا دے

۱۲

[illegible] ہاتھ ہے
[illegible] ہاتھ ہے
[illegible] ہاتھ ہے
[illegible] ہاتھ ہے

خاک در حسین جو یہ کم نصیب ہو
ذرے کو اوج نیر اعظم نصیب ہو

۱۳

بیری نے ربیب اتنا تو ضبط کر لیا
منہ دیکھتا میں رہ گیا سر آنچ میں لیا
زہرا بدن فرات پہ تیغوں میں بس لیا
تنہا ہوئے بیکس کو ... کا لیا

اب ایک نقد جان نہ ابھی ہے غلام کا
ہدیہ ہے یہ ضریح حسینی کے نام کا

۱۴

وہ آیا میں ... جو اس زمیں پہ ہے
...ہیں ... دونوں ... میں ہے
... حسین ... ہے
... اسکی ... ہیں ہے

بے محل خاک پاک یہ ذروں کا شور ہے
گر چشم آفتاب کی بھی ہے تو کور ہے

۱۵

رضوان نامور ... ایک ... جنان
روح القدس ... ہو گیا ... آسمان
جنت ... ... گل ... بستان
... ... کا ... ان

پایا یہ جسنے عرش علا اوسکا ہو گیا
جسکے ہوئے حسین خدا اوس کا ہو گیا

۱۶

اب کربلا ہے ... دور فراق ہے
... حسینی ... ہے
... کربلا ... بھی ... اشتیاق ہے
... زینب ... ہیں ... ہے

صاحب سے لیجئے کہ بلا لیں غلام کو
مرنے نہ دیں یہاں تو جلا لیں غلام کو

۱۷

اے ... منور ... ایک انصار
... سر میں ہوں ... ہوا
اے ... سر میں ہوں ... بلا
اے کربلا ... ہوں ...

ذرہ ترا ملے تو ہزار آبرو ملے
اکسیر خاک چھان رہی ہے کہ تو ملے

۱۸

اب ضعف ... حسین
... ضعف ... ہے ... حسین
... عقل ... ہے ... حسین
... حضور ... حسین

للہ بارگاہ میں اب یاد کیجیے
لبیک ہے کہ نام یہ ارشاد کیجیے

۱۹

[illegible]

گر اک نگاہ مہر کرے بن کمسترین پر
ذرہ ہو اس زمین سے اٹھی وس زمین پر

۲۰

[illegible]

مشہور آفتاب کی رجعت کا حال ہے
ذرے کی اُس زمین پہ طلب کیا مجال ہے

۲۱

[illegible]

منبر پہ کیا مین پیش کش مرتضیٰ کرون
ہان نذر نظم کے گوہر بے بہا کرون

۲۲

[illegible]

مین ہون نہون جہان مین رتبہ بڑا ہے مرا
انصاف ملک نظم مین کلمہ پڑھے ہے مرا

۲۳

[illegible]

میزان قدر مین مرے مضمون تل گئے
اسبعۂ معلقہ کعبے سے کھل گئے

۲۴

[illegible]

پوچھا جو نام بولی یہ غفلت ہے یا علی
اے بے خبر مین ہون مدد مرتضیٰ علی

۳۵

[illegible] حسین عرش اسی میں نہاں ہے
دنیا [illegible] ثبات [illegible]
ہے عجب حق کی ذات [illegible]
حکم ان کا [illegible]

کس منزل نیاز کے سالک حسین ہیں
جب تک خدا کا ملک ہے مالک حسین ہیں

۳۶

باران و قطرہ باغ و گل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قائل ہیں سب کہ ثانیٔ مولا محال ہے
اور ہے تو آئینہ میں انھیں کا جمال ہے

۳۷

بندے ہیں شان رب صمد جل شانہٗ
[illegible] جل شانہٗ
[illegible] جل شانہٗ
[illegible] جل شانہٗ

ہم کچھ نہیں یہ جانتے کیسے حسین ہیں
مالک ہیں سب خدائی کے ایسے حسین ہیں

۳۸

قائم [illegible] اوس کی بنا
[illegible] ہستی و فنا
[illegible]
[illegible]

شاہد ہیں سب کہ صاحب اعجاز ہیں حسین
جان آفرین کے عاشق جانباز ہیں حسین

۳۹

عشق خدا کا [illegible] سے اوٹھا
[illegible] سے اوٹھا
[illegible] سے اوٹھا
[illegible] سے اوٹھا

رخ زرد آدم و ملک و جن کا ہو گیا
یہ ہو گئے خدا کے خدا ان کا ہو گیا

۴۰

[illegible] عشق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بارگران عشق کے حامل حسین ہیں
شاہد خدا ہے عاشق کامل حسین ہیں

۳۱

[illegible] ہیں ان کے خدا ابن حسین ہیں
[illegible] میں صاحب حسین حسین ہیں
[illegible] حسین ہیں
[illegible] حسین ہیں
[illegible]

کی طاعت خدا وہ خدا کے فدائی نے
جو مان لی خدا کی خدائی خدائی نے

۳۲

[illegible] عشق [illegible] تقدیر کمال
[illegible] عشق کی برداشت [illegible] جمال
[illegible] عشق [illegible] و ہلال
[illegible]
[illegible]

یہ بار قابل شہ عالی تبار تھا
ہوگا نہ ہے نہ ایسا کوئی بردبار تھا

۳۳

[illegible] داغ
[illegible] داغ
[illegible] داغ
[illegible] داغ
[illegible]

یہ داغ کس نبی نے سہے کس ولی نے
غم کے پہاڑ اٹھا لیے زہرا کے پھول نے

۳۴

وہ داغ کیا تھا [illegible] اہلبیت کی
[illegible] اہلبیت کی
[illegible] اہل بیت کی
[illegible]

گریان سکینہ شاہ مدینہ کے واسطے
تسکین کو طمانچہ سکینہ کے واسطے

۳۵

[illegible] حسین [illegible] کے واسطے
[illegible] کے واسطے
[illegible] کے واسطے
[illegible] کے واسطے
[illegible]

غربت میں ننھے بچوں سے آ کر بچھڑ گئے
امت کو عافیت دی خود آفت میں پڑ گئے

۳۶

[illegible] بلا ہوا
[illegible] بلا ہوا
[illegible] ہوا
[illegible] عطا ہوا
[illegible]

[illegible] اختیار ہمیشہ رہا ترا
[illegible] خدا سے خدا خون بہا ترا

۴۳

اپنا لہو ہے پیر و جواں سر قربان حسینؑ ہے
ہر ایک [illegible] ثنا خوان حسینؑ ہے
حکم خدا [illegible] تابع فرمان حسینؑ ہے
ہر بندۂ خدا بندۂ احسان حسینؑ ہے

سر پر لیا یہ بار رہ حق میں سر دیا
پر اپنے پیرو دن کو سبکدوش کر دیا

۴۴

زینب [illegible] انا است تا بکجا
زینب کو اپنا صاحب [illegible]
زہرا ہے [illegible]
سکینہ [illegible]

زہرا کی قبر ہلتی ہے پوتی کے بین سے
لپٹی ہے چار سال کی بیٹی حسینؑ سے

۴۵

اب قبر میں [illegible] جمال آل حسینؑ
نہیں عجیب صورت [illegible] آل حسینؑ
دن [illegible] آل حسینؑ
سجھے [illegible] سبب آل حسینؑ

بس ہیڈو ابن فاطمہؑ یا در رکاب ہے
صورت یہی نجات کی روز حساب ہے

۴۶

جب [illegible] کی [illegible] ہیں
[illegible] اپنے [illegible] ہیں
زہرا [illegible] حال [illegible] ہیں
[illegible]

دریا پہ خون بی بی کے سقّے کا بہہ گیا
یہ خشک ہونٹ دیکھنے کو باپ رہ گیا

۴۷

[illegible] جفا میں برابر اٹھائیں گے
[illegible] اٹھائیں گے
[illegible] اٹھائیں گے
[illegible]

آئے ہیں بیکسوں سے وداع اخیر کو
حسرت سے دیکھتے ہیں صغیر و کبیر کو

۴۸

[illegible] آگاہ
[illegible] آگاہ
[illegible] آگاہ
[illegible] آگاہ

سانس ایسی لے رہے ہیں کہ باہیں دم نہیں
اکبر کی لاش دیکھنے سے کچھ یہ کم نہیں

بیت

زینب پکاری [illegible] فاقہ [illegible]
بھیا ابھی سکینہ کا سن کیا [illegible]
[illegible]
[illegible] نعمت خدا

بیت

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دلبر نہ داغ فرقت و کعبہ کا لونگی میں
جان اپنی دونگی آپکو جانے نہ دونگی میں

روٹھیں تو پھر حضور انہیں کی خوشی کریں
یہ اپنی ضد کی ہیں جو کہیں پھر وہی کریں

بیت

سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیت

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قسمت نے کی مدد کرم ذوالجلال سے
اب رن کو گھر سے آپ کا جانا محال ہے

جو اور نا خدا اسے ٹھیرے قتل میں سو گئے ہیں
اب غرق ہوتے سب کہ جدا آپ ہوتے ہیں

بیت

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیت

[illegible] نہیں ہیں
[illegible] نہیں ہیں
[illegible]
[illegible]

گھر بھر کی جان عاشق شاہ مدینہ ہیں
صغرا نہیں کہ صبر کریں یہ سکینہ ہیں

عشق خدا کا روز ازل دم بھرے حسینؑ
دنیا میں آ کے وعدہ خلافی کرے حسینؑ

۴۹

ہاتھ اپنا پھر سکینہ نے سینے پہ سر رکھا
پاؤں پہ [illegible] سے پڑے سر رکھا
بابا جو تشنہ لب سے صدا آ رہی ہوں [illegible]
عشق خدا میں [illegible] اپنا لیا

معصوم صبر و شکر پہ آمادہ ہو گئی
قبلہ کو ہاتھ جوڑ کے استادہ ہو گئی

۵۰

عالی کی کان ہے وہ لوح جبیں [illegible]
اے خالق جلیل اور [illegible] سر کردگار
[illegible] رضا کے واسطے [illegible] ہے
[illegible] ہوں داغ حسین

تیرے لئے مجبور ن پہ احسان کرتی ہوں
بابا کو تیری راہ میں قربان کرتی ہوں

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوڑا نہ ظالموں نے کسی بے حیائی کو
چھوڑے کمان سے تیر ستم پیشوائی کو

۵۲

دربار گاہ آتی ہوئی خالی حسین ہے
[illegible] زینب ہیں ہے
[illegible] سکینہ فاطمہ [illegible] زین ہے
چھوٹی [illegible] امید سب کی [illegible]

سونی ہے قبر فاطمہ سے یاس ہو گئی
بیٹے سے روح فاطمہؑ بے آس ہو گئی

۵۳

اب [illegible] اپنے سر [illegible] فشان
[illegible] حسینی [illegible] سر کو روان
[illegible] فاطمہ [illegible] بے زبان
[illegible] وصیت [illegible]

رخصت ہے چلے جو لٹنے کو دولت بتولؑ کی
اس وقت کے لئے تھی وصیت بتولؑ کی

۵۴

[illegible] زینب [illegible] الشان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھیں گی پھر جمال نہ پیارے حسینؑ کا
یہ وقت آخری ہے ہمارے حسینؑ کا

۵۵

زینب پکاری اوٹ سے پردے کی ناگہان
پہونچی پکارتی بدن میں نہیں تاب و توان
بیکس حسین بین سے کرتا ہے میرا جوان
زینب نے دوڑ کر حضور سے کہا بیبیان

بھائی ابھی نہ زن کو گئے ہون خدا کرے
زینب ابھی تمھاری وصیت ادا کرے

۵۶

سے تو ابن آئی ایمان کی امانت
ابن حضور نے لاون میں ہاتھ
ابن ابن انتا ہون تکنے جنت
نہ بیبیان کا سر خدا جاون نہ

کاٹیگا جبکہ تیغ سے قاتل گلا مرا
اسوقت ہوگا بوسے کے قابل گلا مرا

۵۷

آئی جو در پہ بینکے حسین سر
بیبیو سے کہا بیٹھا باپ حسین
زینب دوڑ آئی بھائی پہ یا حسین
قدیا بہن سے پیارے یا حسین

پھر سات بار گرد امام غنی پھری
پر غش سے منہ سفید ہوا مردنی پھری

۵۸

اس صدا بہن سے کہا بیکس
امت نہیں پیارے کا اب سر
جب بہن آئی تب سر ایک
لب سے بینکے

ہان بوسہ گاہ صاحب معراج چوم لے
میری طرف سے حلق حسینؑ آج چوم لے

۵۹

چھٹ کے سر کا سب بھائی جسکا
بہن کا تھا والدہ نے وقت احتضار
زینب بہن حسین ہوا جب نثار
فرمان پیام مادر ہے پیار

کٹنے سے پہلے بوسہ حلقوم لیجیو
میری طرف سے خشک گلا چوم لیجیو

۶۰

اٹھیں سر کی شاہ اُٹھ گئے
پیچھے بہن خشک لب زینب سے
بیبیان سر ساتھ اپنے در ساتھ
سیدانیان زینب پر

پردہ اٹھا کے تشنہ جو نمودار ہو گئے
بے پردہ ذو الجلال کے اسرار ہو گئے

۶۱

ہاں جوہر طبع ظرف نما نشا نکھر زبان ہے
مصرع ہر ایک راستی میں بر آثر زبان ہے
ہر ایک نہیں ہے بیان ان پر زبان ہے
ہر بند کا نشستہ نصرت بھی زبان ہے
خود نظم بول اٹھے کہ نیا انتظام ہے
افسانہ یہ نہیں ہے جہاد امام ہے

۶۲

اتنا سے جلال و تجمل حضور کا
عالم ہے محو حسن امام غیور کا
ہے ہر چراغ نور سے ایمن کی طور کا
چھپتا ہے زبان ان لے نظارہ نور کا
ٹھنڈی ہے لو چراغ کی ضو ماہتاب کی
قلعی کھلی ہے آئینہ آفتاب کی

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھیں کہیں قسم ہے تجلی طور کی
دیکھی اس انجمن میں سواری حضور کی

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخسار و زلف قدرت داور دکھاتے ہیں
ہر وقت صبح و شام برابر دکھاتے ہیں

۶۵

آیا جلو میں سلطنت حسن کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پایا نہیں جو حکم حضوری حضور سے
ہے عرش ذو الجلال زمین بوس دور سے

۶۶

شمع و چراغ و آئینہ صبح و آفتاب
باغ و بہار و سنبل و لالہ و گلاب
ناہید و بدر و مشتری و زہرہ و ماہتاب
[illegible]
یوسف ور اعظم سارے خریدار اک طرف
سب ایک طرف یہ روئے ضیا بار اک طرف

[illegible]

[illegible]

عفت کے فرائض رخ و کاکل نے وا کئے
دونو فریضہ وقت فضیلت ادا کئے

[illegible]

سب کا سلام لیتے ہیں اور یہ سناتے ہیں
جاؤ ہم اپنے نانا کی خدمت میں جاتے ہیں

[illegible]

پر مرگئے کسی نے کہا شور شین سے
اب تو میں بہرہ ور ہوں رکاب حسین سے

[illegible]

دنیا میں کیا سمائے کہ بے حد یہ اوج ہے
چیونٹی کی آنکھ اور سلیمان کی فوج ہے

[illegible]

رونق فرزند شاہ شہید ان ہیں زین پر
گیسوئے مسیح سے اتر آئین زمین پر

[illegible]

قد غنچوں سے غنچۂ لب کھل کے گل ہوئے
گلیاں تک دور باش کے نا کو نیہ غل ہوئے

[illegible]

۴۷

[illegible] سمر [illegible] معاوضہ سر کا ہوا
جب ان پنکھیون سے باگ اس کی برابر جدا ہوا
معراج آسمان کی ہوا مین ہوا ہوا
عقل اس کو دیکھ کے [illegible] ہوا
سوار [illegible]

اڑتے ہوے یہ مڑ کے کہا اہل فرش سے
لے آون ذو الجناح کے مضمون عرش سے

۴۸

[illegible] نگاہ
[illegible] نگاہ
[illegible] بیٹھی
[illegible] ضمیر [illegible] دل [illegible] نگاہ
اے [illegible] کا [illegible]

بوسہ جناب خضر ہی دین اسکی باگ پر
دریا مین ہے وہ چال کہ سیماب آگ پر

۴۹

آواز ہان اشارہ ران جنبش عنان
بیکار [illegible] مراج ران
بن جانے [illegible] تصدیق [illegible] ان
دریا کا [illegible] ان

کیا ذکر سرعت فرس لاجواب کا
گرنے دیا نہ عکس زمین پر رکاب کا

۵۰

[illegible] پکار ہے
[illegible] ہوا ہے
[illegible] ہوا ہے
[illegible]

دوڑا جو اسکے ساتھ تو دورہ بدل گیا
اب تک سپہر ہے جہانین وہ آگے نکل گیا

۵۱

[illegible] جبین
[illegible] آفتاب ہین
[illegible] جبین
[illegible] جبین

چارون سمون کے نقش نہ پوچھو وہ کیا ہوئے
اڑ کر عقاب و ہدہد و کبک و ہما ہوئے

۵۲

[illegible] قرآن
[illegible] بیان
[illegible] شان
[illegible] ادان

پہونچے اذان نہ عرش معلا کے کان مین
یہ عرش سے گذر کے پھر آئے جہان مین

۲۰

آتی ہی یہ دانش و دلیل سواری کی
سبحان من [illegible] مداری کی
صنعت ہے کلک قدرت پروردگار کی
جنبش ہی جنبش باد بہاری کی
کچھ بھی [illegible]

جنبش کے ساتھ صورت جنبش محال ہے
یہ خاص کلک قدرت حق کا کمال ہے

۲۱

[illegible] سب جان ہے [illegible]
[illegible] جو [illegible] ہین نہ جوہر
[illegible] الا ہے
صانع [illegible] سر کیا ہے
[illegible] ہین وہ
اور [illegible]

سانچسہ بنا جو بدر کا تو شکل سم بنی
خورشید کی کرن جو ہوئی جمع دم بنی

۲۲

ہین دم بہ دم [illegible] کی جان ہے
بڑھ کر [illegible] ایمان ہے
[illegible] زمین [illegible] آسمان ہے
البتہ [illegible] ہین [illegible] ہے
ہنستے [illegible]

کھولوں وہ بھید ذرہ نکا جو دل اچھل پڑے
ہنسنے مین منھ سے دانت زمین کے نکل پڑے

۲۳

ہان ذرے و دانۂ سلطان ہین ان کے [illegible] الصلوٰۃ
ہان ابابیل الامان ہے [illegible] انجات
جا کے سنگ بیابان آج [illegible] حیات
ہان شہاب [illegible] بنی
[illegible]

ذروں مین بھر گئی ہی ہوا الامکان کی
پوچھو زمین کی تو کہین آسمان کی

۲۴

[illegible] زمین [illegible] گیا
[illegible] ہین [illegible]
[illegible] ہی [illegible]
[illegible] بین [illegible]
دار الامان [illegible]
[illegible]

کچھ چل سکی نہ دولت و زر کی نہ زور کی
دن آچکا ہے شامیوں کو رات گور کی

۲۵

[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] زمین [illegible] ہین
[illegible] ہین

مرتے پکارے زندہ کو اوٹھ اوٹھ کے گور سے
بھاگو قیامت آئی بڑے زور و شور سے

۸۶

[illegible]

وہ کون ہے کہ چوٹ کے جو بہا گنا نہین
شمر لعین کا بخت مگر جاگتا نہین

۸۷

[illegible]

اور اڑ کر بھری ہے گرد جو دشت نبرد کی
خاکستری ہے چھت فلک لاجورد کی

۸۸

[illegible]

شاہ شہان اوڑاتے ہوئے رخش آتے ہین
جان بخش تاج بخش جہان بخش آتے ہین

۸۹

[illegible]

اتنا تو سمجھو قبر مین کوئی کسی کا ہے
آخر حسینؑ کون تمھارے نبی کا ہے

۹۰

[illegible]

ایکنا تھا عبد ود کا بسر اپنے ڈھنگ مین
پر کیسی منھ کی کھائی ہی خندق کی جنگ مین

۹۱

[illegible]

جو بضعۃ النبی ہی مین اسکی کمائی ہون
میت پہ جسکی تیر چلے اسکا بھائی ہون

٩٢

[illegible]

کیسا طعام آپ بھی دیتے نہیں ہمیں
آب اک [illegible] جو اب بھی دیتے نہیں ہمیں

٩٥

[illegible]

بو گل کی رنگ لانے کا نور آفتاب کا
یہ سب ہے فیض آل رسالتؐ مآب کا

٩٣

[illegible]

بے اذن آسمان جو ہلیں خاک پر گریں
بے حکم گر فرشتے اڑیں بال و پر گریں

٩٦

[illegible]

پر قہر ذوالجناح نہ جرأت کا جوش تھا
پہلے سموں سے اپنے جو روندا وہ جوش تھا

٩٤

[illegible]

حاشا کبھی جو آل رسولؐ امم مٹیں
قرآن مٹے کہ کیسے مٹائے تو ہم مٹیں

٩٧

[illegible]

جو ہر تھے یا لکھے ہوئے نصرت کے آ کے تھے
لیکن یہ آئے شانہیں برش کی آ رہے تھے

۹۸

تھا ہاتھ میں لچک کے بڑھی تیغ کی زبان
وقت ثبات سب جب ہوا سرکا عیان
بھالے نے دیکھ دیکھ کے جلائے لرزوان
تیرین عیان بال کی الٹے ترکش مین نہان

بولی خرد وہ گوشہ نشین نیام ہین
اسوقت ذوالفقار کے قائم مقام ہین

۹۹

اس تیغ کی لپٹ سے بھول کے اکہڑ رہے ہین
لب مین ... کانپ ہزار ہین
ڈہالین عدو کا ... ادبار ہین
... زبان ... سپر بار ہین

دہشت مین بہاگنے کا بھی چارہ مضر پڑا
چہرے سے رنگ اوڑا تو گریبان پہ گر پڑا

۱۰۰

پھر آئینہ سے ذوالفقار کا صاف منہ
سر منہ سے جب ہٹا نظر آئے ہزار منہ
... پھیر ... نہار منہ
... تیغ بھی تھی نہار منہ

پایا نہ دم تلاشش ہر اک استخوان کیا
اعدا کی جان کہا ئی لہو نوش جان کیا

۱۰۱

تیغ و سپر سے ... بچہا ... خاص ... مقام
رفعت مین بلند ... جب ... کا ...
تیغ حضور ... زبان آور ... زبان
... منہ ... زبان ... سلام

برچھی نے بحث کی نہ خدنگ و حسام نے
سب کی زبان بول گئی اسکے سامنے

۱۰۲

جب برچھی ... پہ چمکی ... تن پہ جا پڑی
بھی ... یاد ... پہ ... سر پڑی
نیچے زرہ ... اٹھائی ... پڑی
... عباس ... عقل ... پڑی

پہل تیغ کے زرہ پہ نہین زمین گرتے ہین
یہ ادہر چاٹتے ہوے دو سانپ پھرتے ہین

۱۰۳

صف صف کی کس صف ... کاٹ کے اڑا دیئے سر
... وہ ... اڑا دیئے
... جناح و میمنہ و میسرہ اڑا دیئے
... سر ... ہاتھ اور اڑا دیئے

تن سے ملا حدہ کئے ہوے سر علا حدہ
رن سے علا حدہ ہوے ڈر کر علا حدہ

۱۰۳

ناگاہ اک جوان قوی کالطیفی لقب
زرد نفس مرد بہ پوشش انیس عرب
ہے سر سے پا آراستہ ایمان لبی غضب
ہمراہ تیغ وہ ... و ادب
تھا ...

سایہ جو ڈالے اوڑ کے فلک سے زمین ملے
کانٹے تو کاٹنے کا نہ منتر کہیں سے ملے

۱۰۴

سر سے رکھی ... دیبا کی زبان
ہر روز تھا جوش سوار ... بیابان
ہاتھی تھا آسمان کا زمین پر تپکیان
بنگالی ... سے زمین بنی تھی ... جہان
اور ... پڑھا ... زبان
...

گھوڑون کی کود پھاند سے تھی دھوم راہ مین
جھونکے ہوا کے ہین یہ مجسم سیاہ مین

۱۰۵

سیفی ... جوان کی بی سیف تیغ ہے
... بی پہ زرہ زیب ہے
... بھی ... اللہ ... زیب ہے
دو بازو ... کا ... جوان ... ہے
...

جوہر کی خوردبرد سے دنیا دہل گئی
قدرت خدا کی سانپ کو چیونٹی نگل گئی

۱۰۶

سر کی ... ذوالفقار
آراستہ ایمان ... وفادار
... سلطان ... ہمت ... ابرار
ہیں طرف ... تیغ ... یار
نا ... کا ... ذی وقار
...

رونق فروز قیس تھا پشت سمند پر
جسطرح نور عقل کا فکر بلند پر

۱۰۷

نزول شہ حجاز ... کا صف شکن ہے
... ضیغم ہے
کھیلتا تھا ... سلطان تہمتن ہے
... پہ ... احتشام
... صیدگاہ مین ... ایجاد ...

روز ازل سے عاشق و شیدا علیؑ کا تھا
مجنون یہ قیس لیلئ شرع نبیؐ کا تھا

۱۰۸

ناگاہ ایک ہرن ... شکار
... قیس نامدار
... ہوا وہ سوار
... پر ... حلقہ ... وہ بار
... جنگل ...

صحرا سے وہ ہرن درۂ کوہ مین گیا
عالم سے قیس عالم اندوہ مین گیا

۱۱۰

ویرانہ وار رو کے یہ کہتا تھا وہ جری
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گم ہونے سے شکار کے سرد رکمند تھا
آہو کے غم مین نعرۂ یا ہو بلند تھا

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک اشتیاق روے شہ دین پناہ کا
ارمان دوسرا علی اکبر کے بیاہ کا

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ کھولے دم علم کے قصد تسکا رہبر
لیکاڈ کارتا ہوا اس تاجدار بر

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ داغ لے چلے کہ لحد مین بھی روینگے
سب ہنس گے اون کے بیاہ مین اک ہم نہ ہو ینگے

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پنجے مین موت کے مین تڑپتا ہون پیر سے
شیر خدا کے شیر بچا مجھکو شیر سے

۱۱۵

[illegible] مرا آخری سلام
[illegible] کو مرا آخری سلام
[illegible] مصطفیٰ کو مرا آخری سلام
[illegible] باوفا کو مرا آخری سلام

آنکھوں کو مل چکا در دولت پہ دور سے
آقا غلام ہوتا ہے رخصت حضور سے

۱۱۶

بن خاک مین سب نصیب پیدا نہ دے
ہمکو بی موت کیسی خدا نہ دے
ایسی جسے غم بھی زنہار نہ دے
دونون دنیا سے کھا بین ان کا لحاظ نہ دے

سلمان پکارے تھے شہ بدر و حنین کو
بین تھا حسین کا سو پکارا حسین کو

۱۱۹

تھا سر نے نصیحت کیا کلام
ہمکو جان ہے زبان مین چپ
ہم سے بہن ہوئی ہے مین غلام
بین اپنا ان کی نذر دن

واللہ لوٹے حسنؑ کی جس مین بالے ہین
نے کھائینگے نہ کھایا ہے اسکو کھاتے ہین

۱۱۷

عباس جب بیان مین جب تین بہن ہین
عباس جب حضرت ہین جب بین ہین
بیٹا کیا جب شہ ہین دین ہین
جب اپنے لال جا ہین نام کے حسن ہین

۱۲۰

تھے جب یہین بلا سے سب بہن کو سب
ہمدون نیکا کاسر سے اس کا عجب
ہمین لہو ہے جو اس کا حال
بین بین ابرادن کی نذر دین

میرے حسین شاہ ولایت کے واسطے
بھیجو کسیکو میری حمایت کے واسطے

ہم قوم میرے مجکو نجف مین بلاتے ہین
شیر خدا کی قبر پہ پرسے کو جاتے ہین

۱۱۸

بن دور دل مین کیا تھا وہ شہ کا
جو ابن سعد نے اپنی سے کہا
رب اوسکے صدا میری قتل ہے بار
سب شیر تھا سر ہمیشہ سے

۱۲۱

سر کے سوا سر دشت بلا
سر کو جو سیکھا تیرا بیان ہمیشہ
سر آفتاب نجف ہے مین
سر باغ جو کربلا

سب شہر طشت بہ در دون کو اس ان پھونکدون
بیٹے اوجاڑ ڈالون نیستان پھونکدون

اک تاجدار بے علم و بے سپاہ ہے
اک شہر ہے کہ ظلم و ستم سے تباہ ہے

۱۲۲

بولے کہ ہائے تاج سر [illegible] ہیں بہار
کہنے لگے کہ دیکھیے بیکار ادھ سے فرار
سمجھا سوجھتا نہیں اپنا ابھی اختیار
عباس ہیں جناب کے قاسم ہیں ان پہ نثار

اکبر سے امام کے فرزند آپ ہین
یا خود حسین میرے خداوند آپ ہین

۱۲۳

اوس نے کہا یہاں [illegible] شمر
فرمایا یہ کہ [illegible] کرو
دیکھا ہیں [illegible] عباس نامور
[illegible]

پوچھا جگر سے اٹھتی ہی کو کیا چراغ ہے
شہ نے کہا ارے علی اکبر کا داغ ہے

۱۲۴

بولے کہ [illegible] ہیں
جب [illegible] دیکھیے [illegible] ہیں
[illegible] میں [illegible] ہیں
اب [illegible] ہیں

مجروح تیغ و خنجر و تیر و سنین ہون
اے عاشق حسین میں ہی تو حسین ہون

۱۲۵

اوس نے کہا علاج نہ اس داغ کا کیا
بولے کہ اس علاج نہیں میں ہے سودا
[illegible] جیون یہ ہوا
فرمایا [illegible] نہیں [illegible] شفا

جتنا مرے محب مرے ماتم مین روئینگے
اچھے یہ زخم اتنے ہی مرقد مین ہوئینگے

۱۲۶

منہ پر طمانچے مار کے [illegible] روان
[illegible] البیان
[illegible] کہان
[illegible] جان

یہ حوصلے ہمین نے حمایت کے پائے ہین
نا محرمون مین چھوڑ کے زینب کو آئے ہین

۱۲۷

[illegible] فدا
[illegible] صدا
[illegible]
[illegible]

بچھڑے تھے سب حضور بھی بے آس کر گئے
بھیا حسین چھوڑ کے ہم کو کدھر گئے

۱۲۸

[illegible] جھمکی ہیں جیسے کہ آسمان النعبات

[illegible] کا ہو بیابان النعبات

[illegible] بیابان النعبات

[illegible] کا میدان النعبات

اکبرؑ کو روح پاک پیمبرؐ کی ضامنی
اصغرؑ کی ننھی لاش کو حیدرؑ کی ضامنی

۱۳۰

آزادی کے [illegible]

[illegible]

کانوں میں بی بیوں کے جو شہ کی صدا گئی
دم سینوں میں سما گئے جان تن میں آ گئی

۱۲۹

[illegible] امام

[illegible]

بدعت کے در کھلے ہیں رہ چارہ بند ہے
رانڈوں میں شور ہائے حسینا بلند ہے

۱۳۱

[illegible] کلام

[illegible]

محشر بپا ہے آل رسالت پناہ میں
غل اقتلوا الحسین کا ہے رزمگاہ میں

رباعی

[illegible] دنیا

[illegible]

رباعی

[illegible] آیا ہوں

[illegible]

تمام شد

جب عابد مریض کو داغ پدر ملا
موجود درد و غم تھا کہ درد جگر ملا
[illegible]
[illegible]

لوٹو تبرکات علی و بتول کو
قیدی بنا کے لے چلو آل رسول کو

عمر شقی پڑھی وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پوچھا کسی نے صبح کو کیا ہے یزید ہے
بولا حسین قتل ہوئے اسکی عید ہے

حاکم کا حکم سنکے لعینوں نے [illegible]
[illegible] مصطفی [illegible]
[illegible]
[illegible]

دولت علی کی گنج شہیدان کو لے چلے
قیدی بنا کے آل محمد کو لے چلے

ہر کوچہ میں منادی [illegible] جا بجا
زینب علی کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

لاتا ہے شمر کا سر کہ دینے کے واسطے
ذی رتبہ جائیں شمر کے لینے کے واسطے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کل ایسے وقت داخلہ ہو فوج شام کا
سب دیکھ لیں کہ ہے یہی کنبہ امام کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اہل ستم کے خلعت پر زر چنے گئے
اور کشتیوں میں شیشہ و ساغر چنے گئے

ع۷

اس جشن سے محل کا محل مین بھی تھا ظہور
ایوان و قصر و بام سے نغمے بصد سرور
سنگین طلائی کرسیان کرسی پہ حور
مسند پہ کار دربار جواہر حسین دور دور
مصروف

ویران مدینہ کنبہ پریشان امام کا
آباد گھر یزید کا اور ملک شام کا

ع۸

شاہان جشن کرنے لگی ہنستا کہان
زیبن جواہر سے بیٹھے خلعت کی سرکشیان
بیبیان بیٹھی ہیں ہنس کے آپس سے ہوان
بیگمات آئی آراستہ زیبان

کچھ سمجھی تو یہ جشن ہین کیون خاص و عام مین
سر ننگے زینبؑ آئی ہے بازار شام مین

ع۹

[illegible]

کوچہ ہر اک صفائی مین آئینہ دار تھا
اور صاف تو یہ ہے کہ دلون مین غبار تھا

ع۱۰

محبوب طفل طفل گل ریحان کان کان
شیرین دہن جوان مین سروہ ہاے نان
پہنے لباس سرخ زر ان مرد و زنان
دروازون پر ہیں نقارہ و نشان

غل تھا حسین تو گئے دار السلام مین
یہ نوبت اسیری زینبؓ ہے شام مین

ع۱۱

ہان شام مین آج شوکت و حشمت تھی یہ عیان
وان صف بہ صف امیر و وزیر کا کاروان
مجلس کی خود پلوان کا مجلس کا ارمان بیان
نیچا ہے زمین زین زمین آسمان

یہ ذکر رفعت شہدا حق پسند ہو
منبر تو کیا زمین بھی فلک سے بلند ہو

ع۱۲

ہان گاہ پادشاہ کا دربار دیکھنا
نوبت مین ... گھوڑے سوار دیکھنا
بیبیان ... جلوہ دار دیکھنا
سر کی حسین ... سرکار دیکھنا
کی پیشی

تین دن ملک مین راہ مین مجرائی شاہ کے
صدقے مین ابن فاطمہ کی بارگاہ کے

۱۳

بیکس ہوئی ہے آل پیمبر ہیں بیقرار
کھلنے سے چھپا ہوا نہ ہے سر کھلا
سر اپنے سے دوران نہ اٹھا سکا
احسان چادر نہیں پرا سے جا نہ چادر

کچھ رب سے دور یہ نہیں اور ان سے رب نہیں
چادر کا پردہ بیچ مین تھا وہ بھی اب نہیں

۱۴

القصہ پہنچے شام مین جب اہلبیت شاہ
نظارے واسطے کو آئے سبھی سپاہ
بھیڑ ہوئی خلق کی یان ان سبھی کے آرہ
انبوہ مین سب عید کے دن سے عیدگاہ

جور فلک سے ایسے اسیر جفا ہوے
قابل تماشے کے حرم مصطفا ہوے

۱۵

بازار سے باہر جہان جو بیٹھی تھی بے قرار
سینہ زنی سے آپ سے آئی ایکبار
وہ بیبی آئی بی بی کو جنکا تھا انتظار
ہیں آپ کیا وہ وہ ہیں وہ سوار

بچون کو اپنے جب کہ وہ ناشاد روتے ہین
اس شہر کے بھی صاحب اولاد روتے ہین

۱۶

بے پردہ تھا کہ سر کھلا شور اٹھا وا مصیبتاہ
بیچیل سے سر ہوا اہل حرم کا آہ
رو ہوں سے سر خلق بیٹھی ہیں بے پناہ
زینب اپنے علیمن سے تھی نگاہ

دیکھی جو بندی آل رسالت پناہ کی
دے ٹپکا سر دریچہ پہ اور منھ سے آہ کی

۱۷

دیکھے سب نے بی بی بہت بیکس و بے نقاب
پردہ سے آئی تھیں پیچھے سے بے نقاب
سب جو آل نبی جلیں آپ سے اضطراب
زینب کے آنکھ مین آنسو اور انھین جو نصیب

کل سے انھین کے آنے کی ہوتی ہین شادیان
سیدانیان ہین یہ تو وہ یا شاہزادیان

۱۸

کہتی تھیں یہ ہاتھ سے کسی کی بے نشان
یہ بیبیان ہاتھ سے کھلے سر بے بیان
سر پہ ہے چھا رہی ہیں نہ کسی پہ زبان
بے بس کی پشت اور ہے ہیں بے زبان

پہلے پہل جو پردیسے بلوے مین آئے ہین
شرم وحیا سے بالون مین منھ کو چھپائے ہین

۱۹

[illegible]

کپڑا انہیں نصیب نہ آب و غذا نصیب
ہے ہے یہ حادثہ یہ سن و سال یا نصیب

۲۰

[illegible]

کہتی تھی ہاتھ مل کے کوئی میرا بس نہیں
معصوم جان بلب ہیں کسیکو ترس نہیں

۲۱

[illegible]

کیوں چلتے چلتے لشکر کفار پھر پڑا
بچہ تڑپ کے اونٹ سے کیا کوئی گر پڑا

۲۲

[illegible]

رکھنے یہ مارا شمر اس ناتوان کو
غش آگیا ہے قیدیوں کے ساربان کو

۲۳

[illegible]

ان قیدیوں کو دیکھ کے میں ہول کھاتی ہوں
حاکم سے کہدو جا کے میں زندان میں آتی ہوں

۲۴

[illegible]

بھیجے نکے فاقہ توڑنے کو خوان میووں کے
اور زیور و لباس پہنانے کو بیووں کے

۲۵

[illegible]

ہمراہیوں سے بولی کہ حق پر نظر کرو
چلتی ہوں سوگوارون مین عریان سر کرو

۲۶

[illegible]

پھر بولی آہ بھول گئی بے کفن ہو تم
دامن کہاں سے لاؤں گی عریان بدن ہو تم

۲۷

[illegible]

قضہ قریب آ کے پکاری دوہائی ہے
بی بی کے دیکھنے کے لیے ہند آئی ہے

۲۸

[illegible]

جب کچھ نہ بنتا تھا تو یہ کہتی تھی کیا کرون
آئے قضا تو شکر کا سجدہ ادا کرون

۲۹

[illegible]

ہے ہے مین کیا کرون مجھے پہچان لیگی ہند
شرماؤنگی جو ترس کھا کے دے گی ہند

۳۰

[illegible]

اوصاف اسکے چہرے سے یہ آشکار ہے
شہزادہ ہے یا کوئی عالی وقار ہے

۳۲
وان سے بڑھی جو بی بی [illegible] بنام
پڑھتی [illegible] مادر دوران کی ہے سلام
تھا حلق فاطمہ کا جو زینب پہ [illegible] اہتمام
جب سے ابن فضہ پہ ہوا [illegible] احترام
رکھتی ہے دوست یہ مرے مظلوم بھائی کو
جا میں کہ بدلے ہند کی تو پیشوائی کو

۳۳
وہ بولی کہ ان میں ہے پتا نام اور نشان
اے اہلبیت [illegible] اور زبان
ان سب [illegible] اور بیان
تھا اب [illegible] زندان
بھوکھا نہ کوئی رہتا تھا انکے زمانے مین
اور اب تو خود یہ فاقے سے ہین قیدخانے مین

۳۴
پھر والسلام [illegible] لینا [illegible]
[illegible] کا مقام [illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ ہین ذلیل انکا بھلا احترام کیا
ہے ایسے بیکسون کا ادب کیا سلام کیا

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یکسان کسیکا اوج ہمیشہ رہا نہین
آگے امیر ایسا نہ تھا اب گدا نہین

۳۶
[illegible] فضہ [illegible]
فضہ [illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتا کنیز فاطمہ قسمت کے ہاتھ سے
میرا تو ان لٹی ہوئی رانڈون کا ساتھ ہے

۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب وفور شرم سے یون تھرتھرا گئی
آواز استخوان سے لرزنے کی آ گئی

۴۳

فرزندوں کو چھوڑ گئے تھے اطفال نیک ذات
لیکن پڑا ہے ذہن میں سب کی یہ میوے کی بات
شش بچے یہ میوے کھائیں ہیں بیتیں سب ہیں چپ
... میوے ...

بولی یتیموں شمر سے سکینہ کہ جاؤ تم
میں ہاتھ کھولے دیتی ہوں تو میوے کھاؤ تم

۴۴

فضہ نے آکے اٹھکے کہا آپ کیا حضور
کس کا تماشا ہوا بیت میوہ نہیں ضرور
کہا بچی نے اپنے بچوں کی اس سے کیا پھول
بیبیاں اپنے فاقے سے ہوں ملول

بچے تو خیر بولے بھی مجھ ناتوان سے
پر ان اسیروں نے نہ کہا کچھ زبان سے

۴۵

مصطفیٰ بولے اٹھو لیکن تو آگئے
اب سے کہا اور بھی بیت جھوٹ
وہ بولی بیٹے یہ اپنی سکینہ لایا ہے تم
... ...

تم بھی کھلاؤ ہمکو تو کھانا روا نہیں
بابا کا بے کفن لاشہ اب تک ہوا نہیں

۴۶

کہتے ہیں یتیموں میں ابھی پہنچے ہیں وہ
کیا جانے سب یہ قتیل ہوا اسیر ہیں ہوا
بچیوں کے ان کی پھوپھی سب
نہیں بابا کی ابھی تو بیتم ہیں زینب

زیور تو چاہیے نہیں اسیروں کے واسطے
زنجیر و طوق بس ہے اسیروں کے واسطے

۴۷

وہ سر برہنہ کہ بابا نے کہا تھا
ہم بیبیاں پھوپھی نے الا نسبت بس کا
وہ بولی بی بی نام ہے اپنا جب ایک
نانی نے بچپن سے شہزادی ... ...

پہلا جو نام تھا وہ ہے معلوم آپ کو
اب تو شہید کہتے ہیں سب بیکس کے باپ کو

۴۸

پھوپھی بولیں بچے کہ یہ بولی وہ بے قرار
... نہیں ... انکار
سب بیبیاں ... کا ... دلدار
ڈر ہے کہ بچیوں کی یہ حالت پہ انکار
عقیدہ ...

نیت میں بھی نہیں کہ کسی پر جفا کروں
مجکو خدا نہ بخشے جو تم سے دغا کروں

۴۳

بیجا ہے تمھارے بیچ میں ہیں ہمین جفا
مشکل کشا کی بیٹی ہون [illegible]
والان فاطمہ کی ہون [illegible]
[illegible]

مشکیزے بھر کے ساتھ جو اپنے مین لائی ہون
نذرِ حسین پانی پلانے کو آئی ہون

۴۴

[illegible] آئی ہون [illegible]
[illegible] راہ مین اول [illegible]
رب مطلب [illegible]
مطلب [illegible]

میری طرح سے آل نبی پر نثار ہو
کیون قیدِ حسین کے تم دوستدار ہو

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس روز سے سوا مجھے فکر حسین ہے
راتون کو نیند آتی ہے نے دن کو چین ہے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مادر تو اسکی حضرت خیر النسا نہین
بابا تو اس حسین کا مشکل کشا نہین

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹا تو ہم شبیہ پیمبر نہین کوئی
زینب تو اس حسین کی خواہر نہین کوئی

۴۸

زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سید تھا یہ نہ فاطمہ کا نور عین تھا
مذہب مین اسکے ذبح کے قابل حسین تھا

۴۹

ہوتا جو یہ حسین رسول خدا کا لال
[illegible] حسن کا وہ [illegible]
[illegible] نبی کی سی آل
[illegible]

اتیو اسیر ہین قرشی ہاشمی نہین
ہم کون ہین رسول خدا کے کوئی نہین

۵۰

[illegible]

بولی نشان آل عبا مل گیا مجھے
زینب کی گفتگو کا مزا مل گیا مجھے

۵۱

[illegible]

کلثوم ہون نہ زینب عالی وقار ہون
مین تو امیر شام کی تقصیر دار ہون

۵۲

[illegible]

بچپن مین مین نے کی ہے جو خدمت بتول کی
خوشبو اسی سے مجھہ مین ہے بنت رسول کی

۵۳

[illegible]

دل سے نہین تو خلق خدا کے دکھانے کو
کوئی تو آتا قید سے ہمکو چھڑانے کو

۵۴

[illegible]

ہوتا یہ حادثہ جو نبی کے گھرانے مین
بی بی وہ ہین تو ہوتی قیامت زمانے مین

۵۵

[illegible]

دیوار پر یہ آ کے پکارا اسیر حسینؑ
اے ہند میں حسینؑ ہوں یہ خواہر حسینؑ

۵۶

[illegible]

حق ابن فاطمہ کا ہے سب پر زمانے میں
ماتم کرو حسینؑ کا اب قید خانے میں

۵۷

[illegible]

عزت بتا تھی میری جن سے وہ تشریف لائے ہیں
بھیا ہماری قدر بڑھانے کو آ گئے ہیں

۵۸

[illegible]

ماتم کیا حسین کا اس زور شور سے
زہرا نے ہاتھ چوم لیے آ کے گور سے

۵۹

[illegible]

قربان جاؤں دیر نہ فرماؤ یا حسینؑ
لونڈی سمجھ کے گود میں آ جاؤ یا حسینؑ

۶۰

[illegible]

درجے خدا بلند کرے اس کلام کے
ہوں دستخط حسین علیہ السلام کے

رباعی

جو درد و ستم میں باریاب ہو جاتا ہے
وہ اوج میں لاجواب ہو جاتا ہے
جلتا ہے جو شب کو جیسے بیتاب چراغ
وہ صبح کو آفتاب ہو جاتا ہے

رباعی

بیدار شب تار سے گمراں جاتا ہے
دولت کی نہ ہو پرواہ جہاں جاتا ہے
نعمت ہی یہی جان کہ جانِ امید
نیم جاں سے گردواں جاتا ہے

رباعی

بادشاہ نجف مالک کشور غرینہ
در علم الٰہی ہے ہم سر آقا
بنیاد زمین آسمان کے دلدادہ
اللہ سے بعد بندہ دو بر زادہ

رباعی

شمشیر سے ادا ہوا دین مکمل پیام
حیدر نے خدا کی ایک جانب الرحمٰن
اعداد کی جیت عباس کے گاہ
حیدر و دو تیغ سے ان بانیہ

تمام شد

۳۳۴۷

۱

ہمراہ علم ہے یہ عزا خانہ سر کے
سب [illegible] ہمہ تن [illegible] ویرانہ سر کے
سینے ہیں جلتا ہے [illegible] پروانہ سر کے
دل [illegible] ہے یہ کاشانہ سر کے
کیون شیعہ اٹھاتے ہین علم رنج والم سے
کیا دست علمدار کٹے تیغ ستم سے

۲

[illegible] عُقدہ علمدار سر کے
شاہ شہیدا عاشق دیدار سر کے
[illegible] مطلع انوار سر کے
[illegible] سر کے
دل کسکا شہ دین کیلیے سینہ سپر ہے
کس شیر کی شمشیر کے قبضہ مین ظفر ہے

۴

[illegible] علم کی [illegible] زمانہ سر کے
[illegible] ویرانہ سر کے
[illegible] صفت جلتا ہے پروانہ سر کے
دل [illegible] کاشانہ سر کے
سب جمع علمدار کے ماتم کے لئے ہین
سر کھولکے منبر پہ علم نصب کئے ہین

۵

[illegible] تصویر سر کی
[illegible] تصویر سر کی
[illegible] سر کی
[illegible] سر کی
اے مہر مبین نقش ہے تو کسکے قدم کا
اے بال ہما سایہ ہے تو کسکے علم کا

۳

[illegible] شاہ شہیدا ہین
[illegible] فدا ہین
[illegible] جدا ہین
[illegible] ہین
انصاف یہ کہتا ہے وہ عباس علی ہین
دریا یہ گواہ عطش سبط نبی ہین

۶

[illegible] سر آیا
سلیمان [illegible] علم سر آیا
[illegible] سر آیا
[illegible] سر آیا
روشن ہے یہ گرد سفر اس نیّر کی
مردم تو ہین کیا سرمہ ہے وہ چشم قمر کی

۷

یک دانۂ تسبیح رخ نبی ہین عباس
وہ نور کلام قرآن ہین تفسیر ہین عباس
شانہ بہ حیدر کی تصویر ہین عباس
حیدر کی طرح مالک شمشیر ہین عباس

یا حضرت عباس زبان سے جو نکل جائے
مرتا ہو تو جی جائے جو گرتا ہو سنبھل جائے

۸

ہیبت ہوس و حرص کی تدبیر ہین عباس
حل عقدۂ لاحل کی بھی تدبیر ہین عباس
دریا کا جو طالب ہے تو زنجیر ہین عباس
[illegible] ہین عباس

یہ مہر سخا ماہ عطا در نجف سے ہے
یہ در نجف وہ ہے وفا جسکی صدف ہے

۹

یہ نام و نشان اسد اللہ ہین واللہ
یہ جرأت جان اسد اللہ ہین واللہ
یہ ورد و دہان اسد اللہ ہین واللہ
یہ تیغ و بیان اسد اللہ ہین واللہ

کفار کے سر کے لیے یہ سیف خدا ہین
مومن کے لیے یہ سپر تیغ بلا ہین

۱۰

حصے مین اسکے اور بلا ابتلا ہے
شبیر بھی [illegible] اسد قلعہ شکن ہے
بے خوف و بیکس و صفدر میدان وغا ہے
یہ سیف خدا ہے خلف شیر خدا ہے

گر قہر و غضب مین یہ علی کا پسر آئے
ضیغم بھی مقابل ہو تو منہ کو جگر آئے

۱۱

ہے نام خدا سیف جدا امر نہین ہے
[illegible] امر نہین ہے
[illegible] امر نہین ہے
[illegible] عالم نہین ہے

سکہ ہے شجاعت کا دل اہل جہان پر
کلمہ کی طرح نام ہے تیغوں کی زبان پر

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شیروں کا سدا خوف سے دل زیر و زبر ہے
یہ شیر وہ ہے شیر خدا جسکا پدر ہے

م/۱۳

[illegible]

عارض رخ حیدر کی طرح جلوہ نما ہین
جو دیکھ لے انکو وہ کہے شبیر خدا ہین

م/۱۴

[illegible]

یہ روح وہ قالب ہین یہ تجلی وہ نظر ہین
وہ ماہ ہین یہ مہر وہ شمس و یہ قمر ہین

م/۱۵

[illegible]

ذات سب کے برابر ہے انھین الفت شبیر
خالق کی عبادت ہے انھین طاعت شبیر

م/۱۶

[illegible]

قلبی لولاکم لولاکم لولاکم
روحی لفداکم لفداکم لفداکم

م/۱۷

[illegible]

دل سینے مین شبیر کے اطمینان نہین ہے
قالب تو ہے موجود مگر جان نہین ہے

م/۱۸

[illegible]

چھائی ہے اداسی کی گھٹا اہل وطن پر
افسوس خزان آگئی زہرا کے چمن پر

١٩

کس یاس کیا چرخ نے گلزار مدینہ
تاراج ہوئی رونق بازار مدینہ
سرہان نظر آنے لگے در و دیوار مدینہ
جب چلا قافلہ سالار مدینہ

نوحہ تھا یہی وقت سفر آل نبی کا
مرقد بھی چھٹا ہمسے رسول عربی کا

٢٢

[illegible]

خورشید صفت روز تہ دین کو سفر تھا
ہر شب کو روان فاطمہ زہرا کا قمر تھا

٢٠

تھا عجب فصل مین [illegible]
[illegible]

وہ چلتی تھی ایسی کہ جلے جاتے تھے ذرے
اسپند کے مانند نظر آتے تھے ذرے

٢٣

تفصیل [illegible]
[illegible]

تھے تیز قدم سبط نبی راہ رضا مین
بس دوسری تاریخ ہوئی کرب و بلا مین

٢١

[illegible]

اس فصل کی حدت اگر آجائے بیان مین
چھالے کہین پڑجائین تیغ خامے کی زبان مین

٢٤

[illegible]

سب کہتے تھے اس پیاس مین نعمت یہ ملی ہے
تکلیف جو جھیلی ہے تو راحت یہ ملی ہے

۲۵

[illegible]

کہتی تھی اجل تیر وہ سے مشکیزہ چھدے گا
یاں مرقد عباس علمدار بنے گا

۲۶

[illegible]

اس نہر پہ تل رکھنے کی بھی جا نہ ملے گی
اتریں گی جو فوجیں تو زمیں یاں کی نہ ملے گی

۲۷

[illegible]

میداں سے سبزہ ہے ترائی کی ہوا ہے
خیمہ تو بہت خوب جگہ نصب ہوا ہے

۲۸

[illegible]

وہ دھوپ کی حدت ہے زمیں شعلہ نشاں ہے
آرام ترائی کے سوا اور کہاں ہے

۲۹

[illegible]

شبیر نے خیمہ لب دریا جو کیا ہے
کس نے انہیں یاں حکم اترنے کا دیا ہے

۳۰

[illegible]

جز صبر و رضا کچھ نہیں کہہ سکتے ہیں شبیر
ہم اتریں گے اس جا نہیں رہ سکتے ہیں شبیر

[illegible]

تھم جا وہین بڑھ کر جو ادھر آئیگا ظالم
سر اُٹھتا بلا لائے قدم پاسے گا ظالم

۴۴

[illegible]

وہ قدرت حق صاف سر دست عیان ہو
یہ تیغ مری منھ مین ترے مثل زبان ہو

[illegible]

[illegible]

شاید تو نہین جانتا عباس علی کو
سیف خدا کہتے ہین دنیا مین مجھی کو

[illegible]

[illegible]

جنکے لئے بنیاد ہوئی ارض و سما کی
نام انکا حقارت سے تو لے شان خدا کی

[illegible]

[illegible]

بجلی کی طرح گرتے یہ سر پر نہین رکتی
سر پر نہین رکتی یہ سپر پر نہین رکتی

مہمان ہین مسافر ہین چلے جائینگے شبیر
اس نہر کو ہمراہ نہ لیجائینگے شبیر

[illegible]

[illegible]

سب برج امامت کے ستارے ہین اٰین
پیغمبر کے گھر کے پیالے ہین اسی مین

ثابت ہین قدم منزل تسلیم و رضا مین
سر ہاتھ پہ رکھے ہوئے ہین راہ خدا مین

[illegible]

[illegible]

دریا پہ جو جنبش ترا لا سے کیا ہے
اللہ نے فرزند کو حق مان کا دیا ہے

اس دھوپ کی برداشت نہین لائینگے بچے
بے آب تڑپ کر ابھی مرجائینگے بچے

[illegible]

[illegible]

منظور اگر ہو خلف شاہ نجف کو
کوثر اسی صحرا مین بہے چار طرف کو

دریا سے مسافر کو اٹھایا ہے کسی نے
مہمان بلا کر بھی ستایا ہے کسی نے

[illegible] مطلوب ہے جنگ ہمکو
ہم آب ہیں جوان ہیں چمن اپنا ہے نیستان
[illegible] ہیں سب بیکفن وفا کا
ہمراہ [illegible] ہیں وہ سب بیکفن وجوار

یہ واقعہ بھی حشر تلک یاد رہے گا
دریا کے کنارے یہ لہو آج بہے گا

عباس [illegible] ابن اسد اللہ کا پیارا
[illegible] فرزند نے بابا [illegible] پکارا
لے والدہ [illegible]
[illegible]

تاریک ہے اسوقت جہان انکی نظر مین
تلوار چلے باپ کے بیٹھا رہے گھر مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹھین گے بھلا یہ جو اٹھانے پہ اڑے ہین
گرمی کے ہین دن شیر ترائی مین پڑے ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی پہ یہ سمجھے ہے مسلمانونکی سے ہے
اس شہر مین خاطر نہین مہمانونکی ہے ہے

[illegible] عباس علی کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسدم یہ وہ لشکر ہے نبی پیر ہے مولا
عباس کے اب نوبت شمشیر ہے مولا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ قوم بھی اسکے کوئی غیر نہین ہے
سر کھل گیا پر دیسیونکی خیر نہین ہے

[illegible]

نے بحث کا ہے وقت نہ حجت کا محل ہے
نادان ہے یہ قوم نصیحت کا محل ہے

[illegible]

بھائی وہ کرو کام جو امت کی رضا ہو
پوچھو تو کہاں خیمۂ سادات بپا ہو

[illegible]

کہتا تھا فضہ یہ اہل ستم اس سے نہ الجھو
لو آ کے ستمگر کی قسم اس سے نہ الجھو

[illegible]

شبیر نے وہ زمین دیکھ کے افلاک کو دیکھا
خیمے کو اور آل شہ لولاک کو دیکھا

[illegible]

جس بات پہ ان سے محبت نہ اٹھے منہ سے کہینگے
گر انکی خوشی یہ ہے تو پیاسا بھی رہینگے

[illegible]

اٹھتے تھے تو غش کھا کے زمین گرتے تھے بچے
پانو نہیں [illegible] لپٹے تھے بچے

۹۵۵

پھیلے [illegible] ان بند
سادات بے کسی کی شدت سے ضعیفی [illegible] ان بند
نہی پیاس آنکھ تھی جبین ہے [illegible]
ان [illegible]

پیدا تھی طپش بھر گئی ذرّوں کی چمک سے
چلتی تھی زمین آگ برستی تھی فلک سے

۹۵۶

تھی صبح کو آرام نہ تھا شام کو راحت
آئی تھی جب نئی کوئی پڑتی اور مصیبت
سنسان وہ میدان وہ پیاسا وہ ظلمت
وہ ڈوبنا تاروں کا وہ آثار اذیت

جب خوف سے سوجاتے تھے روتے ہوئے بچے
پھر پیاس سے چونک اٹھتے تھے سوتے ہوئے بچے

۹۵۷

[illegible] نصیب [illegible] آتی
[illegible] جلوہ دکھاتی
[illegible] نے جو دکھاتی
[illegible] ہیں گرتی

بے نور تھی سب غم میں نہ جن و ملک کے
کہیے نہ قمر داغ تھا سینے پہ فلک کے

۹۵۸

وہ زینب [illegible] قتل شبیر [illegible]
[illegible] بہت [illegible]
[illegible]
[illegible]

زانو پہ سر اپنا کوئی نہوڑائے ہوئے تھی
بچے کو کوئی سینہ سے لپٹائے ہوئے تھی

۹۵۹

عباس [illegible] رات
[illegible] بیدار
[illegible]
[illegible] باوفات

ہے چند نفس اور یہ زحمت کوئی دم کی
عباس کمی ہو نہ حفاظت میں حرم کی

۹۶۰

عباس نے کی عرض [illegible] شان
حضرت کا [illegible] فرمان
[illegible] کی حفاظت میں [illegible]
بھیجے [illegible] آ قبلہ ایمان

اس خیمہ کے دربان ہیں ملک عرش علا کے
کیا رتبہ ملا بندہ کو قربان خدا کے

۶۱

تکلیف مین ہین اور کسی کی نہ نگاہ [illegible]
کوئی پیاس مین ہین [illegible]
کیا ذکر ہے [illegible]
[illegible]

پر مجھسے زیادہ کوئی پیارا نہین بھائی
تنہا ترا پھرنا بھی گوارا نہین بھائی

۶۲

[illegible] جلا اس پہ [illegible]
[illegible] چھپا [illegible]
[illegible]
[illegible]

تا صبح رفاقت سے نہ منھ موڑیو پیارو
عباس کو تنہا نہ کہین چھوڑیو پیارو

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ششدر تھی زمین ہوش بھی نہ چرخ کے گم تھے
دسوین تھی شب اور تین مہ چار دہم سے تھے

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس [illegible] دو دن [illegible]

جس خیمے کے جو گرد علمدار پھرتے تھے
اوس خیمے کے ساکن سر بازار پھرتے تھے

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مان باپ کا کیا دخل ہے خالق کی رضا مین
بیٹے ہین جو نازون سے وہ پڑتے ہین بلا مین

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پروان چڑہین بیاہ کا دن آئے تو جانون
پورا یہ برس خیر سے کٹ جائے تو جانون

۶۷

وان نے ایک بچے کو چادر بھی بنا دون
راہ میں اک بستی جس میں جا کے بٹھا دون
نہی پہنچے نہ زینب جہاں سر بھی پا دون
بھین بیبی کے دل بچے کے بچھے لگا دون

چلائی قضا پھر یہ فلک کس سے کہے گی
کل رات سے لاش اسکی اندھیرے میں رہیگی

۷۰

وہ درد و نہ فلک کا نقصی ترتبہ جانا
نہ رس کی طرف زینت ترا دہ اپنا
آہین کی طرح بنا زینب علی کا نکلنا
دیا ہے قبر میں سر دادا دہ بگلو چلنا

بیتاب ہے پانی یہ صدا دیتی تھین موجین
سقائے سکینہ کو دعا دیتی تھین موجین

۶۸

سادات زینب کا عترت بچھایا ہے بیچین انکی
وارث جسے تھے بہن صبر دل بوجھ بہیکی
ادھر بھیا کے سر نقش بیکسان اہل حرم کی
بہن عباس کی بنیاد نعش

سر کھولے ہوئے صبح شہادت ہوئی ظاہر
شب حشر کی گذری تو قیامت ہوئی ظاہر

۷۱

شا اٹھانے بیکس اور جب ایک سر کی
لے رفقا دو شہنشاہ زمن
شان زینب عون بھی بیکس
دون نے کھانا کہ شبیر کو بیچ

بسمل کی طرح اٹھتی تھین اور گرتی تھین زینب
بیٹے لیے گرد شہ دین پھرتی تھین زینب

۶۹

مطلع سر بیان حق کو
زینب نے بہا لٹاتی بیکسی دامان حق کو
بیٹیو ملکہ بدر زینب زبان حق کو
شکوہ وہ سرکار عتبہ نہ تھا سایان حق کو

اسباب جہان درہم و برہم نظر آیا
ہر ذرہ مین اک جلوۂ ماتم نظر آیا

۷۲

منصف
ہنگامے عاشق تھی ابھی ہین وہ رو
بیٹے زینب سرخی کا بنا بہی
بیٹا سنبھالے ہیں کس رنج بچھائے یہ
جب تک زینب ہے
سیاب مرا

جنگاہ مین سشاہ شہدا جاتے ہین لوگو
ان باتوں سے وسواس مجھے آتے ہین لوگو

۹۲۸

سمجھاتے تھے شبیر بہن کو پیہم
بے پردہ ہو بیت رسالت رخصت کرو ہم
تا قتل مین سر اوراق دلا نا ہم
بن جھیئے مین بیٹھا دلاسے جو ہم

آخر تمھین اب سوگ نشین ہونا ہے زینب
تا عصر بہتر کے لئے رونا ہے زینب

۹۲۹

یہ کہہ کے بہن ہوئے رخصت وہ جری جو
بیٹھے ہوئے اک بار سوالے وفا کو
تھا قافلہ پر یہ بیابان بن نظر نا
بس سر دیا جانبازی کا یہ خیر جنگ

صدقے ہوئے قدموں پہ امام دوسرا کے
میدان سے آنے لگے لاشے شہدا کے

۹۳۰

زینب بھی پیام غمی ہر دلدار علی کی
زینب بھی ہوں غرض بیان اب جا علی کی
ہمشیر بھی تیرا سر اراد کی
نصرت بھی کی رحمت ادا رضا کی

خوش ہوکے ہر اک رنج اٹھا لیجیو زینب
آمرزش امت کی دعا کیجیو زینب

۹۳۱

رخصت نہ ملی کوئی بھی ہرین کو
بیٹا ہوں نہ یہ بیٹے ہی جسین کو
بھائی کیا سر بہ بہن سے نہ ہے کہ دن
کوئی ہو ہزار دیا ہے بہن نصفان و دن
تا ہے جو حرم اے

شہ نے کہا کون اب مرا غمخوار ہے باقی
تقدیر پکاری کہ علمدار ہے باقی

۹۳۲

جن اونکا تھا کوئی بھی وہ کہان ہین
فضل تھے جو مین سمجھے بھی وہ کہان ہین
سمجھے وہ بان کا بیٹا تو ہر وہ کہان ہین
مشتاق نہ بھی ہی شہ رہ گئے ہا ہین

کوئی نہ رہا ہے نہ رہیگا یہ سرا ہے
جز خالق کونین جز وکل کو فنا ہے

۹۳۳

عباس نے بہت شہ نظر کے آگے نگاہ
آکر طفل وہ سب اپنے بیکسی کی صفت ماہ
عباس سے کہا اب نہ آ سر ہین
مین جلد بجا نعمہ
اتنے سے

پانی کے لئے آپ نے کوشش ذرا کی
کھیلو نگا مین کہکر سکینہ نے قضا کی

۲۴۹

بھیا ہمیں بچھڑان سے ملا بابا کو لالالا
شہزادی نے بچے کا یقین کر کے ہی پھر [illegible]
نبض بھی تھی چھٹی ہی [illegible] میں بن بن غضب
سی بن چھپی پا طرف [illegible] سے لگی

نے آنکھون کو گردش ہے نہ گویائی ہے بابا
ننھی سی زبان منہ سے نکل آئی ہے بابا

۲۵۰

سینہ بھی نہ پھر آگئے عباس [illegible]
[illegible] طرف [illegible]
کھائی [illegible] زینب [illegible]
سر پیٹ کے [illegible] خاک [illegible]

ہے درد کلیجے مین طپش دل کی بنی ہے
ہوتا ہے یہ ثابت کہ کمر ٹوٹ گئی ہے

۲۵۱

جب مین چلا [illegible] عباس [illegible]
بالا نے بہت غش مین [illegible]
ان مین سے اپنا بیان [illegible]
جب [illegible]

پہلے سے نہ تدبیر کی اس خستہ جگر کی
جب اسکی یہ حالت ہوئی تب مجکو خبر کی

۲۵۲

[illegible] کہا ایک [illegible]
وہ ایک کہا [illegible] اے [illegible]
مین [illegible] منہ [illegible]
[illegible] بنا [illegible]

چپ ہو گئے نہ پھر انکو پکاری مری بی بی
دادی کی زیارت کو سدھاری مری بی بی

۲۵۳

[illegible] جب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چپکے سے کہا گھر مین چچا کے قدم آئے
منہ چوم کے عباس پکارے کہ ہم آئے

۲۵۴

عباس [illegible] کہا [illegible]
[illegible] منہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

اسطرح سے سوزش کہین بجھتی ہے جگر کی
عباس چچا پیاسی ہون جو [illegible] بھر کی

۹۵

سوکھے ہوئے لب [illegible] سے ملاؤ
صدقہ [illegible] پیاس بجھاؤ
[illegible] پلاؤ
[illegible] مشک [illegible] لاؤ
یہ سنکے اٹھی گود سے عمو کو دعا دی
سوکھی ہوئی مشکو نمین سے اک مشک اٹھا دی

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجبور ہوں دنیا سے گذرتی ہے سکینہ
پانی کی کرو فکر کہ مرتی ہے سکینہ

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر اپنا کئے خم ادب شاہ امم سے
رخصت ہوا حیدر کا خلف اہل حرم سے

۹۸

[illegible] اٹھایا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نصرت نے کہا فتح و ظفر سامنے آئے
اقبال سے کہدو کہ عنان تھامنے آئے

۹۹

[illegible] دلدل
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پروانہ صفت شمع رخ پاک کی لو مین
حاضر ہوئے آ آ کے نقیبا نہ جلو مین

۱۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دہشت کے سبب درہم و برہم ہوئے اعدا
جانوں پہ بنی شکل غم و ہم ہوئے اعدا

۹۱

[illegible]

۹۲

[illegible]

ڈرسے سپہ دشمن دین کانپ رہی ہے
رن کر ڈین لیتا ہے زمین کانپ رہی ہے

اس نہر سے اس مشک مین بھر لائینگے پانی
جسطرح سے ہات آئیگا لیجائینگے پانی

۹۳

[illegible]

۹۵

[illegible]

سردار چھپائے ہوے ہین منہ کو سپر سے
دل کانپتے ہین ہیبت شمشیر ظفر سے

لازم ہے خیال آل رسول عربی کا
للہ کرو پاس ذرا اپنے نبی کا

۹۴

[illegible]

۹۶

[illegible]

ہے شور کہ ابن شہ مردان کی ہے آمد
ہان ماہ بنی ہاشم ذیشان کی ہے آمد

یون قول سے تم پھر گئے غیرت نہین تم مین
کیسے ہو عرب تم کہ حمیت نہین تم مین

۹۷

[illegible] بلبل [illegible] مسجود [illegible]
[illegible] پھول [illegible] بھی
[illegible] خلاق دو عالم [illegible]
[illegible] جو طالب [illegible]

دیکھا نہ عرب میں نہ سنا ہوگا عجم میں
شمشیر اقبال سے جو زور ہے ہم میں

۹۸

[illegible] مسیحا [illegible] یاں
ایوب ہیں [illegible] شفا [illegible] یاں
[illegible] نے [illegible] یاں
[illegible] جہاں

یاں مورد لعنت وہاں ساکن ہیں سقر کے
حیدر کے مخالف ادھر کے نہ ادھر کے

۹۹

[illegible] اسلام ہیں [illegible] قبلہ نما ہیں
[illegible] دعا ہیں
[illegible] رضا ہیں
واقف [illegible] اسرار خدا [illegible] علا ہیں

ہم پشت و پناہ بشر و جن و ملک ہیں
محکوم ہمارے بخدا ہفت فلک ہیں

۱۰۰

اول [illegible] اسلام علی کا
[illegible] ناصر علی کا
[illegible] ناصر علی کا
[illegible] علی کا

کعبہ میں چڑھے دوش رسول عربی پر
سوئے شب ہجرت کو علی فرش نبی پر

۱۰۱

[illegible] اکھاڑا
[illegible] پچھاڑا
[illegible] پچھاڑا
[illegible] اجاڑا

بو دین سے مٹے نخوت کی گردن ہر بن ہوے
گلنار زمین ہو گئی مرحب کے لہو سے

۱۰۲

[illegible] ولایت
[illegible] نصرت
[illegible] شجاعت
[illegible] عبادت

کی عمر بسر نان جوین کھا کے علی نے
دنیا کی طرف رخ نہ کیا حق کے ولی نے

۱۰۳

[illegible]

خوشبوئے بہشت آتی ہے سینے سے ہمارے
دنیا مین بنے پھول پسینے سے ہمارے

۱۰۶

[illegible]

یا شیر خدا کہنے جو دریا پہ جھکین گے
رک جائیگا پانی بھی مگر ہم نہ رکین گے

۱۰۴

[illegible]

۱۰۷

[illegible]

پیدا افلاک ہفت طبق کس کے لئے ہین
جبریل سے کامل کو سبق کس نے دئے ہین

لشکر مین ہمارے بھی زبردست بڑے ہین
کیا فاتح خیبر سے نہین لوگ لڑے ہین

۱۰۵

[illegible]

۱۰۸

[illegible]

نے تخت نہ دولت نہ ولایت کی ہوس ہے
ہم شاہ ولایت کے غلام ہین یہی بس ہے

میدان مین پریشان تھے پرے لشکر کین کے
اودھر اودھر کے سر ٹپکتے تھے رنگی زمین کے

۱۰۹

[illegible]

بڑھ بڑھ کے صدا موت نے دی فوج ستم کو
اب خیر نہیں آؤ مرے ساتھ عدم کو

۱۱۰

[illegible]

یہ کہتی تھی بھولیگی نہ بیداد تمھاری
چلاؤ میں سنتی نہیں فریاد تمھاری

۱۱۱

[illegible]

یہ بارش آب دم شمشیر تھی رنگین
ڈوبے ہوئے سب خون میں بے پیر تھے رنگین

۱۱۲

[illegible]

تلوار کے شعلوں سے جلے جاتے تھے ناری
جل جلکے سوے نار چلے جاتے تھے ناری

۱۱۳

[illegible]

لاشوں سے یہ میدان دعا یا کے ٹھہری
راکب یہ گری زین فرس کا کے ٹھہری

۱۱۴

[illegible]

میدان میں سالم صف دشمن کو نہ چھوڑا
سب بھاگ گئے دشت کے دامن کو نہ چھوڑا

۱۵

[illegible] ہر طرف
[illegible]
اعدا کے کلیجوں کا جو بنتا [illegible]
[illegible] صف

ہر سمت رواں دشت میں تھی سیل لہو کی
بجھتی تھی مگر پیاس نہ اس عربدہ جو کی

۱۸

[illegible] چمن میں
[illegible] صفین [illegible] رن میں
[illegible] بن میں
[illegible] خزاں [illegible] چمکی

دریا پہ کبھی گاہ بیابان میں چمکی
جا کر کبھی نیزوں کے نیستان میں چمکی

۱۶

[illegible]
[illegible] صفت [illegible]
[illegible]
[illegible]

دہشت سے فراموش سب انداز ہوئے تھے
خود گوشے میں پنہاں قدر انداز ہوئے تھے

۱۹

[illegible] علمدار [illegible] فصل بہاری
[illegible] کہیں جاری
[illegible] گلناری
[illegible] سواری

پانی کے عوض خون کی اک نہر رواں تھی
ظاہر میں بہار اور وہ باطن میں خزاں تھی

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میدان میں عدو خاک مذلت پہ پڑے تھے
سر تن پہ نہ تھے رونگٹے ہر تن پہ کھڑے تھے

۲۰

[illegible]
[illegible] بھاری
[illegible]
[illegible] ناری

ناری تھے سبک اس سے کہ سر دور رکھا تن سے
سر دور رکھا تن سے کہ قدم اٹھتے تھے رن سے

۱۴۱

[illegible] ہوش آتی
[illegible] آتی
[illegible] آتی
اعدا [illegible] آتی

تھین برچھیون کی شمعین جو روشن وہ بجھادین
دیوار ین صفونکی جو کھڑی تھین وہ گرادین

۱۴۲

[illegible] تیغ علم دار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھاگین کہ ہمین بات کوئی بن نہین آتی
یون مرگ مفاجات بھی فوراً نہین آتی

۱۴۳

[illegible] زمین [illegible] آئی
[illegible] زمین [illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] آئی

تو سن سے جدا اتری تو نہ ٹھہر زمین کہین تھی
زمین نہ کہین تھی تو سرِ گاو زمین تھی

۱۴۵

[illegible] دیا
[illegible] دیا
[illegible] دیا
[illegible] دیا

خون نجس فوج چھڑانا تھا بدن سے
دریا پہ نہانے کو یہ تیغ آئی تھی رن سے

۱۴۴

[illegible] کیا دو
[illegible] کیا دو
[illegible] کیا دو
[illegible] کیا دو

فوج ستم آرا کے رسالونکو نہ چھوڑا
کاٹے جو علم برچھیون والونکو نہ چھوڑا

۱۴۶

[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] پکارے
اعدا [illegible]

دعوا تھا انہین یہ کہ نہین دیتے ہین پانی
ہم بات پہ آتے ہین تو یون لیتے ہین پانی

۱۲۷
ہم مرتے ہیں [illegible] دریا پہ نہ آؤ
[illegible] تم تشنہ ہی آؤ
[illegible] اے شیر بلاؤ
[illegible] کیا تھا وہ کیا خوف ہے [illegible]

سمجھو تو کہ ہم نہر کو کیا لے کے کرینگے
بابا نے خبر دی ہے کہ ہم پیاسے مرینگے

۱۲۸
جو گرتے ہیں وہ گر کے اٹھا لاتے ہیں پانی
مرتے بھی ہیں صدقے کو جلاتے ہیں پانی
کافر بہ جو نہ پانے اوسے اڑاتے ہیں پانی
گرتی ہیں [illegible] بہاتے ہیں پانی

کس طرح خلل رتبۂ سادات مین آتا
سر جاتا ہے پر فرق نہین بات مین آتا

۱۲۹
وہ [illegible] پہ پرواہ نہ رکھا [illegible]
[illegible] بادل [illegible]
[illegible]
بیت [illegible]

اس چہرے کے پرتو کا حباب و ہیں گذر تھا
وہ برج تھے آبی تو یہ حیدر کا قمر تھا

۱۳۰
[illegible] باقی [illegible]
[illegible] لطف [illegible]
[illegible] دیکھ [illegible]
[illegible]

سب مردم آبی بھی برابر نکل آئے
ہاتو نہ لئے پانی کے ساغر نکل آئے

۱۳۱
[illegible] کے [illegible]
[illegible] پیاسا
[illegible]
[illegible] آقا

شرمندہ نہ حیدر سے ہمین کیجئے مولا
پانی تو یہ موجود ہے پی لیجئے مولا

۱۳۲
[illegible] غفار
[illegible] متصف [illegible] دار
[illegible] علمدار [illegible]
[illegible]

دو روز سے پانی نہین آقا کو ملا ہے
مین پیاس اپنی بجھاؤن یہ روا ہے

۱۳۳

[illegible]

وہ نہر سے غصہ میں چلے آتے ہیں عباس
لو ڈوب مرو پانی لئے جاتے ہیں عباس

۱۳۴

[illegible]

خاطر جو سکینہ کی انھیں مد نظر تھی
منھ پر تھی سپر مشک پہ پتلی کی سپر تھی

۱۳۵

[illegible]

سنتے ہو جو کچھ غلغلہ سیف خدا ہے
مر جاؤ چھری مار کے تم خود تو بجا ہے

۱۳۶

[illegible]

پر فرق جو اوس آنکھ کی بینائی میں دیکھا
خیمہ کی طرف پاس سے تنہائی میں دیکھا

۱۳۷

[illegible]

تلواروں سے نیزوں سے اسے جلد گرا دو
پانی کی طرح خون علمدار بہا دو

۱۳۸

[illegible]

خیمہ کی طرف آگ اٹھائی نہیں جاتی
اب مشک سکینہ کی بچائی نہیں جاتی

۱۳۹

اس فوج سے تنہا ہے [illegible] بطن بیچ

بیٹا تن خستہ [illegible] سے برادر

خیمہ مین گئے اور [illegible]

بیٹے سے [illegible] الاسلام [illegible]

باقی فقط اک بھائی تھا ہفتاد و دو مین

سو گھیر لیا اسکو بھی جلادون نے زمین

۱۴۲

اکبر [illegible] کہ مین آ [illegible] زبان

[illegible] بھائی بھی جاتا ہے سے میدان

[illegible] نجف [illegible] ایمان

یا شاہ نجف آ کے مدد کیجیے اس آن

سونپا تھا تمھین بازوئے شاہ شہدا کو

حضرت ہی [illegible] سلامت مین چچا کو

۱۴۰

زینب نے [illegible] بھائی کے [illegible]

[illegible] دعا [illegible]

میدان [illegible] سبط [illegible]

[illegible] مین [illegible]

تیر و تبر و نیزہ و خنجر سے بچا دے

عباس کو اللہ برادر سے ملا دے

۱۴۳

[illegible] مین کہ تھا سر [illegible]

خیمے مین چلے آ [illegible]

واں [illegible] مین [illegible]

[illegible]

سب شام کا لشکر مرے عمو سے بھرا ہے

سقا مرا نرغے مین لعینون کے گھرا ہے

۱۴۱

[illegible] سکینہ [illegible]

[illegible] مین [illegible]

[illegible]

[illegible]

تمر مندہ چچی سے نہ سکینہ ہو یارب

اس پیاس [illegible] کو ظفر دیجیو یارب

۱۴۴

[illegible] بین کا [illegible]

[illegible] راہ مین [illegible]

[illegible]

[illegible]

گر پڑتے [illegible] مرے جی یہ بنی ہے

سنتی ہون سہاگن کے لئے بدشگنی ہے

بند ۱۴۵

جلدی کی ارادہ جو کیا زینب نے [illegible]
بولیں کہ سلامت رہے بابا کی کمائی
دریا سے بھری مشک لئے آتے ہیں بھائی
[illegible] چلیں آگے [illegible] آئی
عباس کو بیٹے کا خدا بیاہ دکھائے
سر ننگے نہ تجھکو مرا اللہ دکھائے

بند ۱۴۶

[illegible] سیدانیوں [illegible] بھائی
[illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] دہائی
ہے ہے یہ ضیافت تھی لشکر شر کی
فاقہ تو نہ توڑوایا کمر توڑی پدر کی

بند ۱۴۷

[illegible] پھوٹ گئی تقدیر
[illegible] تصویر
چھوٹی سی بہن [illegible] حالت [illegible]
[illegible] پھر [illegible]
اوڑھنی نہ رہا اس نے گری رو کے زمین پر
پھر چوڑیاں ٹھنڈی کیں ملی خاک جبین پر

بند ۱۴۸

[illegible] بابا
[illegible] بابا
[illegible] بابا
[illegible] ملا بابا
سقے کو نہ اک پانی کا قطرہ دیا ہے ہے
ٹھنڈا علم شاہ شہیدان کیا ہے ہے

بند ۱۴۹

[illegible] کنارے
[illegible] سہارے
[illegible] پکارے
[illegible]
اب خاک اوڑاتی ہوئی جاؤں تو بجا ہے
سایہ مرے والی کا مرے سر سے اٹھا ہے

بند ۱۵۰

زینب نے سکینہ کو لیا گود میں [illegible]
[illegible] پانی [illegible]
[illegible] عباس علمدار
[illegible] زمین پر
پانی تو نہیں خون سے مشکیزہ بھرا ہے
سقائی کا تمغا ہے جو سینہ پہ دھرا ہے

۱۵۱

[illegible]

ہے ہے یہ مرے سامنے کیا ہوتا ہے بھائی
تم مرتے ہو شبیر تمھین روتا ہے بھائی

۱۵۲

[illegible]

یہ رنج بھی تھا دیکھنا اس رنج و بلا مین
تیر آنکھ مین ہے آنکھ ہے پیکان جفا مین

۱۵۳

[illegible]

بتیس ۳۲ برس تم مری گود مین پلے ہو
یان کس کے سہارے پہ ہمین چھوڑ چلے ہو

۱۵۵

[illegible]

جھپکی نہ پلک بھی کہ قضا کر گئے عباس
آنکھین سوئے مولا رہین اور مر گئے عباس

۱۵۴

[illegible]

پر آنکھ نہ کھلنے سے مین گھبراتا ہون آقا
محروم زیارت سے رہا جاتا ہون آقا

۱۵۶

[illegible]

اس رنج سے کسطرح بھلا دلکو کل آئے
تم جسکے لیے خیمۂ [illegible] سے نکل آئے

۱۵۷

[illegible]

ان باتون کے دل مین مرے ناسور رہین گے
تا حشر یہ پیار آپ کے مذکور رہین گے

۱۶۰

[illegible]

آنکھون مین جہان اب مری اندھیر ہوا ہے
شبیر سے آفت مین جدا شبیر ہوا ہے

۱۵۸

[illegible]

ایذا سے چھٹے جانب کوثر گئے بھائی
تم اٹھ گئے دنیا سے تو ہم مر گئے بھائی

۱۶۱

[illegible]

تم نوح غریبان ہو ہر اک دکھ کی دوا ہو
روضہ پہ بلا لو مجھے اعجاز نما ہو

۱۵۹

[illegible]

کیا کیا نہ ستم میرے لئے سہ گئے بھائی
تم مر گئے اور رونیکو ہم رہ گئے بھائی

[illegible]

٥١ [illegible]	٥٢ [illegible]
پوشیدہ ہوا ابر سے قمر چرخ برین مین چھپ جائیگا اب چاند ہمارا بھی زمین مین	اب تیغ ہے اور حلق شہ جن و بشر ہے اب داغ ہے شبیر کا اور میرا جگر ہے
٥٣ [illegible]	٥٥ [illegible]
ضو جسکی مبین شام تلک چرخ پہ دے گا خورشید مرا چار گھڑی دن سے چھپے گا	جس آنکھ نے شمع رخ شبیر کو دیکھا حلقوم پہ چلتے ہوئے شمشیر کو دیکھا
٥٤ [illegible]	٥٦ [illegible]
گل شمع مری قبر کی زنہار نہ ہوتی اے صبح جو تو آج نمودار نہ ہوتی	دل سے کہا آمد یہ او جانے کی نہیں ہے اب خیر مرے گیسوؤن والے کی نہیں ہے

۷

فضہ کہتی تھی سکینہ [illegible]
زینت مری ہمیشہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

گھڑی گھڑی کوئی دیتا ہے تو رلواتا ہے کوئی
موتی مرے کانوں کے لئے جاتا ہے کوئی

۸

وہ نور کی صبح وہ جنگل وہ بیابان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خورشید کی وہ جلوہ گری اوج سما سے
اور خیموں میں بجھنا وہ چراغوں کا ہوا سے

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا جلد شب قتل گئی دل کو قلق ہے
اب تیغ کی محراب ہے اور سجدہ حق ہے

۱۰

خورشید کی کرن سبزہ [illegible]
جو بنت زہرا [illegible]
[illegible]
[illegible]

آہ دل زہرا نے جگہ قلب میں کی تھی
خورشید کے خرمن میں بھی اک آگ لگی تھی

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عالم تھا یہ اسدم حرم خاک نشین پر
تسبیح گرے ٹوٹ کے جسطرح زمین پر

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوس سمت علم سب علم فوج ستم تھے
یان فوج تھی اشکونکی اور آہونکے علم تھے

۱۳ [illegible]	۱۶ [illegible]
اے رہبر کل توشۂ تسلیم و رضا دے تو منزل مقصد پہ مسافر کو لگا دے	جسدم یہ رسولوں کا ترے حال ہوا ہو اس بندۂ احقر کو کیون خوف و رجا ہو
۱۴ تو خالق غفار [illegible]	۱۷ [illegible]
یہ مین نہین کہتا کہ ظفر دیجیو یارب مقبول شہادت تو مری کیجیو یارب	تجھسا مرا معبود ہے مین بندہ ترا ہون تو شاہ مرا ہے مین ترے در کا گدا ہون
۱۵ [illegible]	۱۸ [illegible]
سینے کو مرے مخزن تسلیم و رضا کر ثابت قدمی تو مرے قدمون کو عطا کر	رستی مین ترے شیر کو جب باندھ لیا تھا قدرت تھی ہر اک طرح کی پر صبر کیا تھا

۱۹

بھائی کو مرے زہر دغا جبکہ پلایا
صد پارہ جگر ہو کے دہن سے نکل آیا
[illegible]
[illegible]

خنجر کا مرے حلق پہ بھی جبکہ گذر ہو
امت کی دعا لب پہ ہو اور سجدہ مین سر ہو

۲۰

مشغول مناجات تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا ہے کرم جوش مین ہے تیری عطا سے
کیا مانگتا ہے مانگ لے تو اپنے خدا سے

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنت دو جسے چاہو نہ دو تم
مختار مری ساری خدائی کے تو ہو تم

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھہرا دیا اس ملک عدم کے سفری کو
روکا ہے کسی نے بھی نسیم سحری کو

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عابد سے کہا رکھ کے جبین اسکی جبین پر
بستر کو اٹھا ڈالو بس اب سوؤ زمین پر

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مسلم کا اگر کیجیئے جہلم تو بجا ہے
پردیس مین کس ظلم سے وہ قتل ہوا ہے

۲۵

جس شہر میں ان سے سر پیٹنے پایا گھر
دیا بھی نہ پڑنے سے گھر میں [illegible]
دل کا دکھڑا سب سے کہتی غریب ابھی
کا پرسہ دان سب سے کہو کہ آج آؤ

دل کھو کے مشغول فغاں ہوئیگی زینب
آج اپنے مسافر کے لئے روئیگی زینب

۲۶ ۱۴

سر کھلنے کا جو کا دشمن ورنہ [illegible]
زینب نے بچھا دیا اسدا [illegible] شب آیا
بولی کہ سنو نہیں وہ کہا مرا [illegible]
ان نے یہ بھی سن کے [illegible] دیکھا

لوٹینگے شقی بنت شہنشاہ زماں کو
میں آہ کے شعلے سے جلا دونگی جہاں کو

۲۷

[illegible] سلام زینب [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]

محتاج ہے پانی کو پسر شیر خدا کا
چہلم کہاں اور کیسا سوم ہم غربا کا

۲۸ ۱۵

ادب سے زینت صدا فاطمہ کی آئی
خاموش ہو اے حسین کی صدا آئی
[illegible] مصیبت نہ اٹھائی
پہچان [illegible]

ہو جائیگا اک حشر جو تو آہ بھریگی
کیا روح نبی سے مجھے شرمندہ کریگی

۲۹

ہم بیکسوں کی ہیں لٹے [illegible]
اب ہم پہ [illegible]
[illegible]

بے فائدہ ہے رد و بدل فوج شقی سے
تم مقنع و چادر کو بڑھا ڈالو ابھی سے

۳۰ ۱۷

ہمیں بھی اور دو آزاد [illegible] اٹھائی
بہن سہارا [illegible]
[illegible]

امت کے لئے غم جو اٹھانے کی توجی پر
احسان ترا ہوگا رسول عربی پر

۳۱

زینب نے بنایا ہے نہیں فاطمہ جب سے
اولاد [illegible] بھی ہے سب سے [illegible] سب سے
سمجھی تھی کہ اس جان سے [illegible] مقدم
[illegible] سمجھے خاطر [illegible]

اُمت پہ فدا اپنی میں اولاد کرو ں گی
بچا ؤ نگی میں اونکو نہ برباد کرو نگی

۳۲

بھائی کی محبت کو [illegible] بچی ابن ابی طالب سے
زینب نے [illegible] لیا ہے [illegible]
دولت مری [illegible] مصیبت میں
[illegible] آتش [illegible]

دے راہ خدا جان حسین ابن علیؑ کی
درگاہ خدا میں ہے بہت قدر سخی کی

۳۳

راضی ہوں اگر [illegible] زینب ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
بہن بھائی کے [illegible] ہیں

یکسان ہیں میں جنگل میں رہوں یا کہ وطن میں
لیکن نہ جدائی ہو کبھی بھائی بہن میں

۳۴

جس [illegible] فاطمہ زہرا [illegible]
غش [illegible] بھائی کے [illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

محشر تھا عیاں خیمہ سلطان زمن میں
سب بیبیاں خاموش تھیں اس رنج و محن میں

۳۵

ہر سر کی صدا آئی کہ زینب علی کی ہے
بابا بھی [illegible] اور [illegible] بھی ہے
[illegible]
[illegible]

ہر رنج و الم دل پہ گوارا کیا زینبؑ
اُمت سے مگر بھائی کو پیارا کیا زینبؑ

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد یہ تھی عترت شاہ شہدا کی
پردیس میں لٹتے ہیں دہائی ہے خدا کی

بند ۳۸ [illegible]	بند ۳۹ [illegible]
اسوقت قیامت حرم شہ مین پڑی ہے اب زینب و شبیر مین رخصت کی گھڑی ہے	ہم سمجھے تھے خورشید ہے اک چرخ بریں پر لو دوسرا خورشید یہ نکلا ہے زمین پر
بند ۴۰ [illegible]	بند ۴۱ [illegible]
زینب نے عجب حال کیا خیمے مین آکر رونے لگی سینے سے سکینہ کو لگا کر	لاکھوں ہی ادھر دشمن دین تیغ بکف ہین جو حق پہ ہے ہفتاد و دو تن اسکی طرف ہین
بند ۴۲ [illegible]	بند ۴۳ [illegible]
اصحاب اٹھے شہ کی جو تعظیم کے خاطر افلاک کے سر خم ہوئے تسلیم کے خاطر	یارو یہ علم آگئے وہ خوش ذات اٹھائے ہاتھوں سے کبھی جلنے سے بھی جو ہات اٹھائے

۴۲

[illegible]

ہو کر متبسم کہا شاہ شہدا نے
چاہا تھا جو بندہ نے وہی چاہا خدا نے

۴۳

[illegible]

حضرت سا کوئی دین کا سردار نہ ہوگا
عباس سا دنیا میں علمدار نہ ہوگا

۴۴

[illegible]

بیکس کے علمدار ہو جاہ و حشم لو
عباس علی آؤ پیمبر کا علم لو

۴۵

[illegible]

ایک ایک بہادر تھا جو لشکر کے مقابل
لاکھوں کی نہ تھی اصل بہتر کے مقابل

۴۶

[illegible]

کیوں صاحبو عباس کا کیا جاہ و حشم ہے
کیا جعفر طیار سے بھائی مرا کم ہے

۴۷

[illegible]

زہرا کے ستارے تھے پردہ طیار کھڑے تھے
خالق کی خوشی کے یہ طلبگار کھڑے تھے

۴۹
[illegible] دریا پہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تحصیل زر و مال مین تھی فوج لعین کی
یہ کہتے تھے دولت ہے غلامی شہ دین کی

۵۰
[illegible]
[illegible] ضعف [illegible]
[illegible] سینہ کو [illegible] داغ عزیزان
[illegible] پریشان
کھائے ہوئے برچھی علی اکبر تو پڑے تھے
تھامے ہوئے دل سرور دلگیر کھڑے تھے

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گہ ہوش مین تھے اور کبھی غش ہوتے تھے شبیر
لاش علی اکبر پہ کھڑے روتے تھے شبیر

۵۲
وہ برچھی کی [illegible] چمکنا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیرحموں کے بس مین شہ مظلوم پڑے تھے
اک شیر کو گھیرے ہوئے روباہ کھڑے تھے

۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یان رحم تھا وان مشورہ ہم ظلم کرینگے
یہ کہتے تھے پانی دو وہ کہتے تھے نہ دینگے

۵۴
[illegible]
[illegible]
جب [illegible] برچھیان [illegible]
[illegible]
رو رو کے فرشتوں نے کہا چرخ بریں پر
لو تاج سر عرش گرا روئے زمین پر

۵۵

[illegible] تیغ کی [illegible] چھپایا تھا [illegible] پھیر

[illegible] سے پھیر

[illegible] سر شاہ کو [illegible] پھیر

[illegible] جفا [illegible] سے پھیر

کیا وقت محمدؐ کے نواسے پہ پڑا تھا

تنہا یہ ہجوم سپہ جور و جفا تھا

۵۶

[illegible] سے سپاہی

[illegible] آہی

[illegible] ظالم [illegible] بیان

[illegible] جان

ظالم نہین حربہ یہ مرے سر پہ لگا ہے

یہ زخم دوبارہ سر حیدرؑ لگا ہے

۵۷

[illegible] سر [illegible]

[illegible] وہ [illegible]

[illegible] پہلو میں [illegible]

[illegible] سے [illegible]

کی قبر مین فریاد شہنشاہ نجف نے

سر پیٹ لیا اپنا رسولان سلف نے

۵۸

[illegible] کا [illegible] نہین بار

یہ کہہ کے [illegible] وہ بد [illegible] پیار

اور تاج سر شاہ [illegible] اتار

تھا غرق وہ خون میں [illegible]

آیا نہ ذرا خوف محمدؐ کا لعین کو

گھر اپنے گیا لے کے وہ تاج شہ دین کو

۵۹

[illegible] لعین [illegible]

اس فوج مین تھا ایک [illegible]

ظالم نے لگائی [illegible] کیا [illegible]

[illegible] جبین [illegible] ہوا اور [illegible]

دستار گری خاک پہ شاہ شہدا کی

جنبش مین لحد آگئی محبوبؐ خدا کی

۶۰

[illegible] سر کے وہ غدار

[illegible] تاج [illegible] زنہار

[illegible] دیدار

[illegible] یہ گفتار

بارے مجھے بتلا تو سہی اتنا زبان سے

یہ خون بھرا تاج تو لایا ہے کہان سے

۶۱

وہ بولا کہ دولت یہ یہی سمجھو یہی تاج
پائیگا وہی اسکا جو دو عالم کا ہے سرتاج
پائے جو کوئی اسکا تو جو ایک ہے سب محتاج
پہنا ہے اسے جس نے شب اسرا و معراج
یہ تاج ہے اُس کا جو حسین ابن علی ہے
واللہ کلاہِ سرِ شبیر یہی ہے

۶۲

اسلام نے سر اسکا زمین ابن علی کا جدا تھا
نخچیر کے ہاتھ پہ ہے تیغ کو تم تھا
وہ چلتی پہ بیٹھا تھا ابو سر پہ احمد تھا
وہ سینہ جب تھا جس پہ شہ کے قدم تھا
ان دونوں کا یہ شمر نے آداب کیا تھا
تیغ ایک پہ اور ایک پہ زانو کو دھرا تھا

۶۴

دو کرکے نا رو جو پسر نکا منتخب خدا را
کیا بدنے پہ اپنے فرزند پدر کو پکارا
زہرا نے پدر کو سر پاک کو اتارا
سن بچھڑا ہے مظلوم کو سر کا تاج اتارا
مظلوم کو بیکس کو کیا ذبح چھری سے
کچھ شرم نہ آئی تجھے زہراؑ و نبیؐ سے

۶۵

جلاد نے آہستہ پس پشت سے کھینچا
بیرون سینہ کو پیٹ پہ شمر آ کے بیٹھا
وہ سنکے لگا تیغ سے مارا اب شمر
سینہ بے کس پہ بیٹھا ہوں
مین جانتا ہون کل کے مددگار ہو شبیر
پر آج تو تم بیکس و بے یار ہو شبیر

۶۷

کہتی تھی زینب خفا ہونا کیا ہے یہ ستم
دروازے پہ ملعون کا ٹپکا لہو اس کا
جب تک کہ نہ کھانے کا اور بیٹے کا پایہ
جب تک کہ جہنم مین نہ دنیا سے گیا وہ
راوی نے یہ لکھا ہے کہ بیمار رہا وہ

۶۶

بابا وہ نہ رہے جس نے کہا جان زہرا و حسن
بابا وہ تیرا جگر کیا جس کے جیب پہ سر تن
خاتون جنان ہائے تیری جائے پنجتن
بیٹی کہنے لگے جب کہ نبیا ہے اب یہ
بے جرم مرا یا گنہ فوج لعین سے
وہ بولا خطا آپ کی تو کوئی نہیں ہے

٦٧

شمر بولا کہ لائے ہیں انصاف کسی کا ہے
زہرا کا نواسا ہے جدا محبوب خدا ہے
ان فاطمہ کا بابا ہے علی عقدہ کشا ہے
سمجھیں سبھی بیٹا ہے جو پیاری و جدا ہے

پھر قتل مجھے کرتا ہے کیوں تیغ جفا سے
کیا حشر میں اے شمر کہیگا تو خدا سے

٦٨

وہ دلدار نبی قتل سے اب ہاتھ اٹھا لے خلعت
ہے سجدے کا زر و مال نیابت
ہاتھ سے نہ کر یہ جنت و دولت
نانا کے ہیں محشر میں حسین شفا

گر میرے لہو سے نہ ترے ہاتھ بھرینگے
محشر میں شفاعت شہ لولاک کرینگے

٦٩

شمر نے سن کے کہا اب تو نہ لونگا
نہیں میں لیتا نہیں شفاعت سے یہی دنیا
حسرت ہی مطلوب ہے مجھ کو خلعت
سر کاٹ کے جاؤنگا یہ عمل ہے ہمارا

اک آگ لگی ہے مرے دل میں تو بجھا دے
میں پیاسا ہوں پانی مجھے تھوڑا سا پلا دے

٧٠

یہ باتیں ابھی جو بہن زینب نے بیان کیں
کہتے ہوئے وہ بی بی تڑپ کر بکا کیں
سر پیٹتی تھیں اور اپنی کہانی کہا کیں
سر ننگے شہیداں نے سب ادا کیں

خنجر کے تلے حلق شہنشاہ نجف ہے
کیوں آج قیامت نہیں آتی یہ عجب ہے

٧١

اے شخص زبان روک الٹنا نہیں اب سر
اے دشمن افلاک ہے پیاسا نہیں سر پر
اے بے وفا تو سر کاٹ رہا ہے جو اب مر
اے بد عمل محشر میں کیا کہے گا

کیا قہر ہے جو دوش محمد پہ چڑھا ہے
ظالم نے قدم سینہ پہ اس شہ کے دھرا ہے

٧٢

اٹھ جب بابا نے سکینہ کو بلایا
پیاسا ہے یہ بیٹا اسے کچھ تو پلایا
پیاسا ہے یہ بھیا جو سر کٹا ہے
بیٹھ گئی سکینہ یہ سب آج

سید کا گلا کٹتا ہے کچھ دھیان نہیں ہے
اس فوج میں کیا کوئی مسلمان نہیں ہے

۴۲۴

دیکھے سے زیادہ تھا دل نہ سہ سکا ستم

سر شہ کا جو کاٹنے زینب نے روکا تھا جب

کہا ہے روایات میں کہ اب سہ نہ سکی جب

چلا اٹھی ارے بھائی مرے بعد تمہارے

۴۲۵

یا حسین وا غریبا یا رسول اللہ مدد

سر کو اٹھا کر یہ بولے امام آقا

اے بی بی امام سے بالکل مدد آقا

زینب نے شہ سے کہا میرا بھیا

زینب جو لگی لوٹنے شبیر کے آگے

شبیر تڑپنے لگے ہمشیر کے آگے

اے سرور دین اے شہ ذیجاہ مدد کر

للہ مدد کر مری للہ مدد کر ۔

۴۲۶

سر کاٹنے شبیر کا سن روداد

کہا زینب نے سرکار عباس

جب سے بہن زینب کی صدا آئی

ابن سعد بھی آئے

تیغ کیا شبیر پر

رباعی

سر کٹا کر حسین نے بچا لیا اسلام اپنا ہے

زینب نے خطبہ پڑھ کے امام بتا دیا

جب سر دیا شبیر نے سب کو سنا دیا

ان سب کو بتایا کہ اسلام اپنا ہے

اس ظلم سے بھی جی نہ بھرا فوج لعین کا

پامال کیا گھوڑوں سے لاشہ شہ دین کا

رباعی

سر کٹوا کے شہ نے سر بلند کیا آج

سجدے میں سر دیا تیر کھا کے

عالم میں بجا ہے داد دی مظلوم

صبح قیامت تک جو دیکھا ہوا

حسین ابن علی کی شان نرالی

تمام شد

رباعی

مرتے ہیں جو ہیں حسین تیغ ستمگر [illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

زینب کی بیاں فضہ کیا [illegible]

اسوقت جو [illegible] من سر [illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

بازو تو شفیق اکبر ذی جاہ سے تھے

[illegible] سے تھے

[illegible]

[illegible]

رباعی

اعدا کا وہ سر [illegible] کا مال ملا

[illegible] راشد کا اور جلال ملا

[illegible] کلاہ [illegible]

[illegible] معصومہ کا [illegible] ملا

رباعی

دنیا سے اٹھا سے جو نہ [illegible]

جنت کو چلا [illegible] حسین

دیکھا جو شیعوں سے [illegible]

[illegible]

تمام شد

۷

تربت بھی ان کی مرجع [illegible] بھری

صاحب مزار [illegible] نبی [illegible] جنتی

تربت پہ [illegible] کی [illegible] تری

اترا [illegible] بہر مجاوری

کیا قبر نے ضریح کے رتبہ بڑھائے ہیں

حور و ملک نے دیدۂ حق بین چڑھائے ہیں

۸

[illegible] بھی [illegible] پائی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آتی ہے یہ ندا جو در روضہ وا کرو

مشکلکشا محبوں کی حاجت روا کرو

۹

زینت ضریح [illegible] تعزیہ کو

[illegible] ہیں [illegible] کو

[illegible] ہیں بیان [illegible] کو

[illegible] کو

کیونکر پڑھیں نہ معتقد خاص فاتحہ

الحمد کی ندا ہے باخلاص فاتحہ

۱۰

[illegible] عرش [illegible] جانب سے

پایا [illegible]

[illegible]

[illegible]

دیتا ہے چرخ گیند انور کی شان سے

جس طرح پیر زور میں عاجز جوان سے

۱۱

[illegible] آئی ہے

[illegible] آئی ہے

[illegible] الفت حق ہاتھ آئی ہے

سیف [illegible] قبضہ میں [illegible] آئی ہے

سقا بنا یہ پیاسوں کا ایسا دلیر ہے

دریائے آبرو کی ترائی کا شیر ہے

۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انکے سخن سے جوہر تیغ آشکار ہیں

خود سیف ذوالجلال لب ذوالفقار ہیں

ص ۱۳

جب تک حسین کا پیاسا نہیں سیراب نہیں ہوا
جب حضرت حسین سا آقا نہیں ہوا
عباس سا حسین کا شیدا نہیں ہوا
بیباک سا شہید بھی یکتا نہیں ہوا

ص ۱۶

جیسے سراپا زینب کا حال تباہ ہے
عباس کا علم بھی حسینی سپاہ ہے
اب ان کا جو زبان میں نوحہ خواہ ہے
عباس کا کمال ہے اور کربلا گواہ ہے

یہ آب و گل میں حب شہ نینوا ملی
جتنی تھی پیاس اس سے سوا آبرو ملی

مشرق کا سکہ مہر ہے مغرب کا ماہ ہے
دن رات اختیار سفید و سیاہ ہے

ص ۱۴

پانی کو بارگاہ علی میں پناہ ہے
دریا حق میں جیسے کبھی ... راہ ہے
وہ باوفا کہ جس کی وفا پہ گواہ ہے
... دریا ... شیر الٰہ ہے

ص ۱۷

ناصر حسین بیکس و بے کس پناہ ہیں
سب پہ ان کا ہے ... آل کی گواہ ہیں
شہزادے ... ان کے ... اللہ ... ہیں
جب ... ان کی ... رات دن ہیں

زائر جو اشتیاق زیارت میں آتے ہیں
رعشہ قدم کو ہوتا ہے دل تھرتھراتے ہیں

قربان ہے عرش زائر مولا کی شان پر
سر آستان پر ہے قدم آسمان پر

ص ۱۵

نقاشی حسین کی بہت نام ہے
بابی سکینہ ... شہ کا ... ہے
... حضور کی ... ابتدا ... ہے
... بنت ... علمدار ... کا ہے

ص ۱۸

کہنا ہے کربلا ... فرزند ... تھا
سر ہی بابا ... میں ... تھا
بنت ... میں ... علمدار میں ...
...

اب جو کنارہ کش نہیں دریا سے ہوتے ہیں
شیعہ گناہ کرتے ہیں عباس دھوتے ہیں

آگر گرا وہ شعلہ کہ شور فغاں اٹھا
فانوس قبر جلنے لگی اور دھواں اٹھا

۱۹

بچے نے پھر زور دھوم مچائی دہائی ہے
اے حضرت حسین بھائی دہائی ہے
بازو جدا ہیں [illegible] آئی دو ہائی ہے
پانی بھی [illegible] بنائی دو ہائی ہے

سقائے دخترِ شہ ابرار الغیاث
عباس الغیاث علمدار الغیاث

۲۰

[illegible] نہیں ہے
[illegible] سکینہ [illegible] نہیں ہے
[illegible] حسین کا واسطہ [illegible]
[illegible] کے [illegible]

مجھ سے فلک کے رنگ بدلنے کو دیکھئے
روضہ کو اپنے اور مرے جلنے کو دیکھئے

۲۱

[illegible] سر [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] نظر بھی [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

مجھکو رولا دیا جو ترے شور و شین نے
مجھکو بچا لیا مرے آقا حسین نے

۲۲

[illegible] کہان یہ معجزہ
[illegible] نشان ہے یہ معجزہ
[illegible] جہان ہے یہ معجزہ
[illegible] ہیں ان کی یہ معجزہ

عباس چاند ہیں شہ بدر و حنین کے
لیکن یہ سارے جلوہ ہیں حسنِ حسین کے

۲۳

[illegible] کی
[illegible] کی
دیکھی جہان [illegible] کی
[illegible] علمدار [illegible] کی

کچھ شیعہ یا حسین بصد یاس کہتے ہیں
کچھ رو کے ہائے حضرت عباس کہتے ہیں

۲۴

[illegible] ہیں
[illegible] لطف ہیں
[illegible] اول [illegible] دعا ہیں
[illegible] ہیں

غازی کے سر پہ شاہ حجازی کے ہاتھ ہیں
حق ہے علی کے ساتھ علی کے ساتھ ہیں

۲۵

بچپن سے تھے عاشق سلطان مشرقین
طاعت گزاری نانا کی تھی طاعت حسین
آقا کی بھی خدمت سمجھتے تھے فرض عین
[illegible]

جھکنا قدم پہ شاہ کے معراج تھی انھیں
نعلین ابن فاطمہ سرتاج تھی انھیں

۲۶

[illegible] کرتی تھی مرحبا
[illegible] ادب و ادب اتنے واہ واہ
[illegible]
[illegible]

شفقت رہے مدام شہ مشرقین کی
ہوئے نصیب تم کو غلامی حسین کی

۲۷

[illegible]

قیمت بڑی کیا دیا ہے شہ مشرقین نے
کتنے کو داری مول لیا ہے حسین نے

۲۸

[illegible]

خالی رفیق و یار سے ہے پہلوئے حسین
کس وقت توڑتی ہے اجل بازوئے حسین

۲۹

[illegible]

آقا یہ حشر مرا جو وہی بھی تمہاری ہے
قیمت جو آپ کی وہی قیمت ہماری ہے

۳۰

[illegible]

حضرت کی موت انکی جدائی کا داغ ہے
یہ داغ اور کا نہیں بھائی کا داغ ہے

۳۱

تصویر خاص حیدر کرار تھی یہ
تصویر خالق غفار تھی یہ
[illegible] بعد جنگ عالم [illegible] تھی یہ
[illegible] اب دنیا کی [illegible] تھی یہ
[illegible]

افسوس جسکی مادر بیوہ وطن میں ہے
بار ہی اب اس جوانکے مرنیکی زمین ہے

۳۲

[illegible] حضرت کی
[illegible] کمسنی
[illegible] صبر کی
[illegible] امام [illegible]
[illegible]

گو بے کفن ہے بھائی ہر اک اس غلام کا
پر مجکو غم ہے تشنگی حلق امام کا

۳۳

[illegible] اٹھاتی ہے
[illegible] جھکاتی ہے
[illegible]

کوثر دیا شہیدوں کو مولا ہمیں بھی دو
اک قبر کی جگہ لب دریا ہمیں بھی دو

۳۴

[illegible] نہ تھی [illegible]
[illegible]

پر مضطرب والد عالی صفات تھے
اصغر سے ننھے بچے نہ بابا کے ساتھ تھے

۳۵

[illegible]

تم بھی فقط زبان سے قربان جاتے ہو
پانی نہیں امام کو اپنے پلاتے ہو

۳۶

[illegible] پیاس [illegible]
[illegible]

بابا کو لا کے نہر سے پانی پلا دیا
سب مر چکے تھے پیاس سے [illegible] جلا دیا

[illegible]

مین جانتا ہون قبلہ کونین آپ کو
اور دیکھتا ہون پیاسے بیچین آپ کو

[illegible]

اپنا ہی سا ہر ایک کا دل جان لیجیے
اب اس غلام کا بھی کہا مان لیجیے

[illegible]

پڑھتا ہون کلمہ آپکے مین نانا جان کا
فرق آپ مین ہے مجھ مین زمین آسمان کا

[illegible]

شامی وہی ہین اور وہی نہر فرات ہے
انصاف اب غلام کا آقا کے ہات ہے

[illegible]

یون فوج کو نہ کوئی علمدار روئے گا
ایسا بھی واقعہ نہ ہوا ہے نہ ہوئے گا

[illegible]

کچھ سمجھے خیمہ کیون لب دریا سے اٹھ گیا
پانی مرے نصیب کا دنیا سے اٹھ گیا

بند

ضعیفی میں گیا تھا جو دریا پہ خستہ تن

[illegible]

یہ جان تو جدا جو ہوئے تم تو ہم نہین
کٹنے سے سر کے ٹوٹنا بازو کا کم نہین

بند

[illegible]

پانی جو آپ کے لئے عباس لائین گے
صدقے تمھارا ہم بھی کوئی گھونٹ پائین گے

بند

[illegible]

کس درد سے جگر کا میرے سامنا ہوا
دشوار اب حسین کو دل تھامنا ہوا

بند

[illegible]

مولا بھی ہین حسین مرے اور امام بھی
آقا کو بھول جاتا ہے کوئی غلام بھی

بند

[illegible]

دریا کے آنے جانے کے کچھ ذکر ہوتے ہین
اے لو چچا بھی روتے ہین بابا بھی روتے ہین

بند

[illegible]

ضامن چچا کے آنے کی ہوتی ہو کیون نہ ہو
حلال مشکلات کی پوتی ہو کیون نہ ہو

۱۴۹

[illegible]

حضرت نے اس خیال میں دریا بہا دیا
عباس کو سکینہ نے مشکیزہ لا دیا

۱۵۰

[illegible]

جب مشک یہ اٹھائیں سکینہ وش کیجیو
میری طرف سے درود میرا بخشیو کیجیو

۱۵۱

[illegible]

جعفر کی روح آ کے لاشہ پہ روئیگی
ہے ہے اب اس علم کی زیارت نہ ہوئیگی

۱۵۲

[illegible]

جھک کر ہلال برج فلک سے نکل گیا
نور نگاہ تھا کہ پلک سے نکل گیا

۱۵۳

[illegible]

آنکھیں خوشی سے کھل گئیں اس بالِ تیر کی
بولا شمر حسین کی جان عزیز کی

۱۵۴

[illegible]

اب آخری وداع کی باری نہ آئیگی
آئی ہے سب کی لاش ہماری نہ آئیگی

۵۵

عباسؑ نے سنا جو پیام ان تشنہ کاموں نے
دنیا سیاہ ہو گئی آنکھوں کے سامنے
اک آہ کی کمر کو پکڑ کر امام نے
بیدرد و داد اٹھایا بازوئے شاہ انام نے

جھک کر ہلال برج فلک سے نکل گیا
نور نگاہ تھا کہ پلک سے نکل گیا

۵۶

پابوس کو رکاب کا حلقہ دہان بنا
اور ادب میں پائے مبارک زبان بنا
ہر آستان خانۂ زین آسمان بنا
ہمت جمیل زین تجلی نشان بنا

آنسو مگر نہ تھمتا تھا اس راہوار کا
یعنی سمجھی یہ آئے گا لاشہ سوار کا

۵۷

تسلیم کو ادب سے جب وہ دور دور آئے
عفو قصور کے لیے جب وہ غفور آئے
حملہ کیا یا جلو میں سب بزم سرور آئے
ان اکابر سب وہ دربار کا حضور آئے

آیا سجا یا تنگاور جناب کا
پاکھر کرن کے تاروں کی زین آفتاب کا

۵۸

چمکی نگین لال کی آرائش صف شکن
ترکش ہے جو قوس ہے گھٹا تا ہے زہ بدن
سپر کی تیغ کا سایہ ہے سر پہ تیغ زن
تیغ جدا کی سہمے ہیں قدم سے دشمن تن
بطالان

نے حوصلہ نہ بغض امام مبین رہا
اب دل میں بھاگنے کے سوا کچھ نہیں رہا

۵۹

اک چمکی سمند کی گردن اوج زین تھی
سر جست میں سوار ہوا افق کا وہ جس
فی الفور دو ہاتھ سے ملتے ہیں کی
بجلی چلا ابھرا سے ملک

ٹھنڈی ہوئی ہوا جو یہ گرم عنان ہوا
صرصر کی سانس رک گئی جب یہ رواں ہوا

۶۰

آتے ہی غلغلہ سے پراگندہ ہو گئے ہیں
ہیں سرکش مرد کن تنہا سب ہیں
ہر دل میں سہمے ایمان کی جان ہیں
انبار نہ سہمے جھنڈے ہیں

پیدل جلو میں خضر اور الیاس آتے ہیں
ایک دھوم ہے کہ حضرت عباس آتے ہیں

۶۲

اب فرق و زور و ضرب یہ تیغ کو سر نہین
[illegible] کس کا [illegible] سر نہین
[illegible] صمصام سر نہین
[illegible] نیزہ یہی نام سر نہین

تیرون سے بے گریز نہ کچھ پیش بن پڑی
ترکش مین آستین کی صورت شکن پڑی

۶۳

وہ حسین قدر و ملک کا وظیفہ ہے
ہر وظیفہ طالب دنیا کے جیفہ ہے
یہ ہے خلاف حق یہ نبی کا وظیفہ ہے
وہ ہجو غلط ہے اور یہ اللہ کا صحیفہ ہے

نادان بتا خدا کا شناسا نہین حسین
لے تو ہی کہہ نبی کا نواسا نہین حسین

۶۴

[illegible] وجہ الزمان یہ ہے
[illegible] نشان یہ ہے
[illegible] جوان یہ ہے
[illegible] قرآن یہ ہے

سیف خدا خطاب ہے عباس نام ہے
یہ بازوئے حسین علیہ السلام ہے

۶۵

[illegible]

کس نے نہ دی انگوٹھی رکوع و سجود مین
آیا نہ آیا مثل علے مع جود مین

۶۶

عباس سے [illegible] ہمسر نہین
[illegible] ہمسر نہین
[illegible] ہمسر نہین
[illegible] ہمسر نہین

گمراہ ہے تو دور ہو جا اپنی راہ سے
ورنہ یہ ہے نبی کا علم آ پناہ لے

۶۷

[illegible]

کوئی یتیم فاطمہ سا خوش گہر نہین
ہر اک یتیم در یتیم اے عمر نہین

٦٧

[illegible] بنا ہے جو داؤد کا زرہ پوش
وانشمند حلیا ان سے کیا اسکا اعتبار
[illegible] سے بھی ادریس نا پایدار
[illegible] سے آگے نوح کا زینہ تیار

کیا جاہلون کے عیش کا سامان ہو گیا
بیٹھا جو تخت پر وہ سلیمان ہو گیا

٦٨

نمرود نے کیا تھا جو دعویٰ خدا کیا ہوا
[illegible] سے ثابت خدا ہوا
نبی پہ بھی جو خلیفہ پیدا ہوا
[illegible] خدا کے حق امام ہوا

جسطرح سے خدا کوئی غیر از خدا نہین
یونہی بجز حسین امام ھُدا نہین

٦٩

[illegible] بھی نہیں
[illegible] بھی نہیں
وارث [illegible] کبھی [illegible] نہیں
[illegible] سے [illegible] نہیں
[illegible] کا حیوان [illegible]

نعلین اسکے پوست کی ہے شر کے پاؤن مین
اور چتر حق کے سائے کا ہے دھوپ چھاؤن مین

٧٠

قرآن ورق ورق پہ ہے حسین کی
جنت نبی [illegible] قدسی کی
اولاد نبی زینت فاطمہ کے نور عین کی
ہے ذوالفقار فاتح بدر و حنین کی

اور تری تو ہے، زمین پہ عرش جلیل سے
پر کاٹنے کا حال کھلا جبرئیل سے

٧١

جس کی زمین عرش ہو وہ کیسا بہار ہے
[illegible] خدا کے اور کی نسبت بہار ہے
[illegible] جسکی [illegible] وہ [illegible] بہار ہے
[illegible] عرش منور بہار ہے

احمد مدینہ علم کا در بوتراب ہے
اس باب مین حدیث رسالت مآب ہے

٧٢

نبی والا ہے وقت آیات [illegible] لکھو
[illegible] ابن [illegible] لکھو
[illegible] نسب [illegible]
[illegible]

فیصل ہوا ہے قول یہ خیبر کے قصہ مین
آیا ہے لافتیٰ مرے بابا کے حصہ مین

۲۳

بیعت لیکی سر گردن ان کلاموں سے بھی
جسے بھی نہ بکی زبان ان تیغ کے کاموں سے بھی
زینب بھی کا ہوا خلوت اماموں سے بھی
شقاقی ہمسر کا تیغ علی کے غلاموں سے بھی

آل رسول مالک روز حساب ہے
کیا قہر ہے کہ ان کے لیے قحط آب ہے

۲۴

ارادہ منھ پھیر کے آئے نہ اب کرو وہ نام
ہم جھکے لینے آئے ہیں بیعت امام
ہیں جو نبی کے ان کے گلوں کا ہوں کلام
بیعت [illegible] ایمان [illegible] سلام

بیعت یزید کی تو نہ شاہ امم کرین
قدرت خدا کی بیعت شبیر ہم کرین

۲۵

یہ دن وہ ہیں کہ [illegible] سب ہم نے نہیں
زینب سے کہتے ہیں کہ اپنی یا [illegible] زمین
بے [illegible] سر میں آ گیا [illegible] ہیں
ان ایسے [illegible] اپنی چھپا ہی ہیں

ہے ہے قلق یہ ہوں چھ مہینے کی جان کو
آنکھیں پھرا کے ہونٹھوں پہ پھیرے زبان کو

۲۶

ان کان تھا کہ ابن حسن [illegible]
[illegible] تیغ [illegible] ڈھال
[illegible] ہلال
[illegible]

تیغیں ایسی ہوئی جو یکایک نکل پڑین
بازو کی مچھلیاں سر بازو اچھل پڑین

۲۷

اب بھی [illegible] آج [illegible] ہیں
[illegible] نجات [illegible]
بیٹا ابن فاطمہ کی بیعت [illegible]
نبی [illegible]

سب خاک ہے نہ زر نہ پسر کام آئیں گے
تربت میں بوتراب ہی آ کر بچائیں گے

۲۸

[illegible] ان
[illegible] اغان
[illegible] زبان
[illegible] جہان

لینا نہ منہ یہ ڈھال کہ ہستی حباب ہے
دینا نہ آبرو کہ یہ موتی کی آب ہے

۷۹

بولی بیان ضیائی خداوند ذوالجلال
سینہ سپر ہے اے جناب امیر عرب کے لال
[illegible] پکارا کہ جون عدو جلال
[illegible] علی نے بنائے ہلال

قبضہ و فور شوق سے دو ہاتھ اچھل پڑا
قالب سے ماہ نو کے مہ نو نکل پڑا

۸۰

نکلی غلاف سے [illegible]
[illegible] سلیمان [illegible]
[illegible] جلوہ [illegible]
[illegible]

اس ہاتھ سے مرادیں تھیں جو جو وہ مل گئیں
باچھیں خوشی سے تیغ کے قبضہ کی کھل گئیں

۸۱

شان خدا [illegible] سطح جدا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ اب مصالحۂ جسم و جان نہیں
او تیغ برق دم کا قدم درمیان نہیں

۸۲

[illegible] تیغ زبان الٹ گیا
میدان [illegible] دل [illegible]
[illegible]
[illegible] میدان [illegible]

بولی یہ تیغ دم سر اعدا پہ لونگی میں
برش پکاری تو یہ ٹھہرنے نہ دونگی میں

۸۳

[illegible] زبان [illegible] چلی
[illegible] قضا چلی
[illegible] بلا چلی
[illegible] چلی

دو لگے کنول جو بجھ گئے اندھیر ہو گیا
جینے سے اہل نار کا دل سیر ہو گیا

۸۴

[illegible]
[illegible] لطافت [illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں دفعتہً زمین سے گئی آسمان پر
جس طرح غصہ آئے کسی ناتوان پر

۸۵

شیین پر ہمین اور کھی نشان انتہا
دست سوال جیسے اعضا مین بپا
الغرض تیغ نے سب کو بنا دیا
گرمی سی سر کی [illegible] علا کی دوستا

جوہر کے خرمنو نپہ جو مثل شرر گری
ہر تیغ پھلجھڑی کی طرح چھوٹ کر گری

۸۶

بھرا کا تھی یہ ادھر وہ ادھر گرا
وہ چیرہ ہاتھ وہ جود اور وہ بسر گرا
بن تیغ بڑی ساتھ لطف سر گرا
پیران [illegible] ایک ایک اٹھا بان [illegible]

گر گر کے سر یہ زمین پر ابر طپاں ہوئے
جوہر مین سرزمین کے معنی عیان ہوئے

۸۷

اس تیغ سے تھا سارا [illegible] زمین ہا عیب
زمین تھا نچین سے کہ آسمان ہا عیب
زمین روز وہ نو جانے مین ہا عیب
[illegible] تھا عدو کے کھلا زمین ہا عیب

دل کے شکست ہوتے ہی روزی کا در کھلا
برسوں کے بعد روزۂ فتح و ظفر کھلا

۸۸

انکل ہو وا شتہ ابلیکون سکون تھی
کاتب پیالہ نے یا لطف اس سین
سکن نبا نے [illegible] ہم سر کی جیب
سب نفس تیغ [illegible] سر پنیاز بر

آخر کی صف میں کچھ حرکت آشکار تھی
پیر بسملو نکی طرح وہ بے اختیار تھی

۸۹

دینار تیغ رونق بازار ہو گیا
نادار اسکے طلب سے زر دار ہو گیا
اور دور مفلسی کا سب آزار ہو گیا
ہر ایک تیغ [illegible] دینار ہو گیا

صد پارہ زمین قالب ہر بے دریغ تھا
اس عہد مین یہ خوردہ دینار تیغ تھا

۹۰

اب سے تھی [illegible] کہ ان کی ادا [illegible] تھی
وہ تیغ میں بہی کہ آسمان کی کھائی تھی
ہر ایک کی [illegible] تھی
صرصر تھی [illegible] صف جلالی تھی

چل پھر سے اوسکی تیغ کی جنبش یاد تھی
کشتی تیغ کے لیے باد مراد تھی

۹۱

[illegible]

سب کے گلون سے ملتی تھی لیکن رکی ہوئی
جوہر یہ تھے کہ بوجھ سے خود تھی جھکی ہوئی

۹۲

[illegible]

جوہر یہ اپنے تیغ رواں نے دکھا دئے
پانی کے بدلے پیاس کے تیور بجھا دئے

۹۴

[illegible]

بو گل نے رنگ لالہ نے سرعت ہوا نے دی
یہ ہدیہ کیا ہے اپنی نیابت قضا نے دی

۹۵

[illegible]

رنگ سیہ کے اوڑنے مین یہ امتیاز تھا
دریائے تیغ مین وہ دھوئین کا جہاز تھا

۹۳

[illegible]

گذری جو چار آئینہ سے منھ کو موڑ کے
نکل تھا پری نکل گئی شیشہ کو توڑ کے

۹۶

[illegible]

ظرف تنگ مین تھی نہ جگہ اوسکے آب کی
بندھتی تھی اور کھلتی تھی مٹھی حباب کی

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس نامدار [illegible] علم کا بادبان

دریائے خون تھا تیغ سبک رو کے ناؤ پر
پریوں رواں تھی جیسے کہ کشتی بہاؤ پر

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ذات اکطرف مٹا دیا بالکل صفات کو
کیسی زبان زبان پہ کاٹ آئی بات کو

۹۹

[illegible] شبیہ حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین

تنہائی اپنے بھائی کی بھائی پسند کی
آخر چہ آپ پہونچے ترائی پسند کی

۱۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دُر ہائے آبرو سے جو دریا کو بھر دیا
دُرِّ نجف نے بحر کو بحرین کر دیا

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو مہر فاطمہؑ سے یہ مجبر حرام ہے
وارث جو فاطمہؑ کا ہے وہ تشنہ کام ہے

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت کہاں فرات کہاں کربلا کہاں
تا عصر خاتمہ ہے یہ دکھ یہ بلا کہاں

بند ۱۱

غازی نے دل میں شدہ پہ پہچانا کہ
دریا سے اٹھے پیاسے بنگلے سب جب یہ کہا
سقا بھی پیتے ہیں پیاسا سبھی بانو کہا
حاضر ہے پل میں پانی یہ بستر قضا کہا

سب ہے یہ نصیب پیاسو نکا رستے میں پھر گیا
سقہ حرم کا فوج کے طوفان میں گھر گیا

بند ۱۲

یہ دل سے آسمان
دریا سے اوٹھا کر آپ بھی جاتی ہو پریشان
پہنچا ہی تھا کہ لشکر بھی نشان
تھا نہر پہ جو آگیا جس کا وہ نشان
سن کر یہ انکا نہیں ہے سکتی ہیجان

دریا پہ کون روکنے ذاالاقصا کا ہے
دو لاکھ سے مقابلہ تیرے چچا کا ہے

بند ۱۳

بیکس سکینہ عباس کہا لاؤ
پیاسی ضد سے آکر چچا لاؤ
نہ بھیجو مشک سے ہو کے پانی نہیں لاؤ
تم جو سکینہ بیبی بہن جب علمدار لاؤ
حضرت نے یہ پکارا

بھیجا تھا کیون جو اونکو نہیں اب بلاتی ہو
عاشق ہو کیسی باپ کو اپنے نہ ولاتی ہو

بند ۱۴

پیاسی سکینہ اور یہ چچا کو
سن کر چچا ہیں بہن ضد
ابا کہ آپ بھی سالار دست نہیں
آپ ہیں پیچھے ہیں اونکو بھی
لاؤ پیچھے ہیں جان

مجکو بھی ضد ہے پیاس سے جان اپنی دونگی مین
پانی بھی اونکا لایا ہوا اب نہ لونگی مین

بند ۱۵

ہمیں بی بی سکینہ نے سنکے یہ
ہیں جلد لپیٹ کے کہ حضرت نے آکے
بیٹے ہاتھ ہی بابا جان کہا ہیں
بہن چچا رن بابا جان ہیں

ایسے تو وہ نہیں ہیں کہ وعدہ بھلائیں گے
فرما گئے ہیں نہر سے آکے نہ جائیں گے

بند ۱۶

یہ کہکر ہاتھ سے ماتم کی
پیٹ کے سکینہ بابا اور ادب
رو رو کے سب نے کہا
سب ہیں بی بی ادب

اونکی عزا کا آپ ابھی سامان کیجیے
سن کر یہ میرا چاک گریبان کیجیے

۱۰۹

[illegible]

ہچکی لگی ہے دم کو قرار ایک دم نہیں
بالیں پہ میری آہ تمھارے قدم نہیں

۱۱۰

[illegible]

گو نورِ چشم تھامے ہوئے ہاتھ میرا ہے
اس پہ بھی دونوں آنکھوں کے آگے اندھیرا ہے

۱۱۱

[illegible]

بابا سوے فرات ابھی تشنگی سے گئے
لو صاحبو ہمارے چچا جان مر گئے

۱۱۲

[illegible]

دیکھا کہ روح پاک سوے حق رجوع ہے
رکتی ہے سانس موت کی ہچکی شروع ہے

۱۱۳

[illegible]

نوکِ سناں چچا کے جگر میں در آئی ہے
ظالم نے تین بھال کی برچھی لگائی ہے

۱۱۴

[illegible]

ہمراز حشم پر حسین فدا ہو نثار ہو
آنکھوں کو کھولو بات کرو ہوشیار ہو

۱۵۷

تنہا تھا پر نہ بڑھ کے علمدار نے بلائے
بس کے جو کان تک لب دکھے تو نہ آسکے
حیدر کے بعد بس یہ حسین نے صدمے اٹھائے
بھائی نے آ کے ایسے کیا بابا مری اٹھائے

اپنا غلام کہہ کے پکارو تو لوٹیں ہم
آئی نہ ہو سکینہ تو آنکھوں کو کھولیں ہم

۱۵۸

تاثیر نہ کی لب جو کہا علمدار کیا ہوئے
غیرت تمہاری مٹی بی بی کے پیاسے فدا ہوئے
عباس سے حقوق ادا کس سے ادا ہوئے
ہم مبتلائے تشنہ لبی و جفا ہوئے

اس بیکسی پہ سوگ کا ساماں کیا کریں
عباس کے یتیموں پہ احسان کیا کریں

۱۵۹

یہ کہہ کے بیکسی کے پر درد گار سر آ گئے
حمزہ سے بھائی جعفر طیار سر آ گئے
جبریل آئے حیدر کرار سر آ گئے
اب مصطفےٰ کے سر پہ علمدار سر آ گئے

مولا جدا نہ بھائی کے لاشہ سے ہوتے تھے
تھا اُن کا خون چہرہ پہ مل مل کے روتے تھے

۱۶۰

ایسے کیا بیچ ہوئے پہ تقدیر سے پلٹ
آنکھ بھی اچھی نہ ہوئی سرکا پیرہن
یہ سن کے بیبیاں سب زینب کا تھا وہ کہنا
عباس یتیم کی ماتم میں سب بیبیاں

چادر کو پھاڑ کر کفنی اب بناتی ہوں
رنڈسالہ اُسکی بیوہ کی خاطر میں لاتی ہوں

۱۶۱

بیکس حسین پیاسا بھائی ابھی ہم سے جدا ہوا
لاشے پہ بھائی کے بیٹھ کر علم جدا ہوا
سر جب کٹا بھائی کا ماتم بپا ہوا
جب شہ نے بیوہ ابن حیدر جدا ہوا

سقے کو اپنے کھو کے جو گھر میں پھرے حسین
بس ہائے بھائی کہکے زمیں پر گرے حسین

۱۶۲

یہ کہہ کے چھاتی پیٹی زہرا کی جائی نے
بیوہ سے کہتی ہیں سیدانیاں بہن نے
بیٹھی ہے اسی سوگ میں بیبیاں پیار سے
سب اپنی اُسکی یتیموں کا لائی دیں

یہ پیرہن تو سقہ کی اولاد کے لیے
اور سادے کپڑے بیوہ ناشاد کے لیے

۱۲۱

[illegible]

اکبر کے کپڑے خلعت ماتم میں دیتی ہو
زینب کھڑی ہیں اُنسے نہیں پوچھ لیتی ہو

۱۲۲

[illegible]

بیٹی حسین کی ہے بہو یہ حسن کی ہے
گھونگھٹ میں فکر دولہا کے خاطر کفن کی ہے

۱۲۳

[illegible]

سب کنبہ اتو جیتا ہے اکبر کی آس پر
صدقہ اُتاروں بچوں کو میں اس لباس پر

۱۲۴

[illegible]

بحر رواں ہے یا کہ طبیعت ملی ہے یہ
سقائے اہلبیت کی دریا دلی ہے یہ

۱۲۵

[illegible]

پُرسے سے سرفراز نہ فرمائیے مجھے
یہ سادے کپڑے آپ نہ پہنائیے مجھے

۴۱

عصیاں کی عاقبت کا جو دل کو زیاں ہوا
سردفتر گناہ سے بار گراں ہوا
بیمار دل جو ... سوئے آسماں گئی
پیدا ہوا ... حقیقت واراں ہوا

نسخہ لکھا مسیح نے یہ دل کے چین کا
پرہیز کر سرور سے غم کھا حسین کا

۴۲

پوچھا خضر نے منزل عمر رواں
فرمایا جان نثار حسینی ... ارمان
پوچھا کہ حسن ... ایمان
بولے حسین ... جان

کی التجا کہ شوق ہے جنت کے بیت کا
بولے مسیح مرثیہ کہہ اہلبیت کا

۴۳

کی عرض عقل نے کہ سب عصیاں ہیں پیش
فرمایا غم نہ کر ... نصیب ہے
روئیں ... حسین ... نصیب ہے
ایماں ... ہے

ایک ایک اشک ماتم سبط رسول کا
پروانہ ہے ریاض جناں کے حصول کا

۴۴

... زباں پہ ... ہے
... اور ... ہے
... ہے
... ہے

پوچھا کہ درد سینہ ہے مشتاق چین کا
سینہ پہ ہاتھ مار کہ ماتم حسین کا

۴۵

... کیا
... کیا
... بیاں ... کیا
... ہے

سیلاب معصیت سے جو تخفیف پانی ہے
پانی ہوئے گوہر آبلہ پا کا پانی ہے

۴۶

... علاج ہے
... کا فرق ہے
... آرام ہے
... ہے

صحت حدیث سے ہے شفا کا یہ آیا ہے
دست شفا حسین کے ماتم سے پایا ہے

۷

تھا کل عزائے حسین جو زندان مین بپا
چھپایا حال آج جو سر کی ردا سے
صندل ملی جبین پہ زینت نے جو اس سے
[illegible]

خاک ستر اگر مین شفا ہے ضرر نہین
پھر اور کیا ہے خاک شفا یہ اگر نہین

۸

جس عہد سے کہ سیچ مین ہے بیمار مبتلا
تھا کام ہر ایک سے تھا عزا ذرص مین مبتلا
[illegible]
شیعہ [illegible]

فرمایا دوست بھی ہمین دلگیر کرتے ہین
افسوس کار خیر مین تاخیر کرتے ہین

۹

جہان مین حسین [illegible] عین
[illegible] اکا چین
[illegible] حسین
[illegible] اسکا نور عین
[illegible]

مطلب یہ تھا کہ شیعون کی مشکلکشائی ہو
تربت سے بھی بکا سے بھی حاجت روائی ہو

۱۰

کل اسنے مجلس سلطان دین پناہ
[illegible]
[illegible]
[illegible] اعمال کی گناہ

منہ عارضہ کا زرد تھا منہ اوسکا لال تھا
عابد سے حال کہنے جو آیا بحال تھا

۱۱

[illegible] آیا ہے بزم مین ہی
[illegible] کا چین ہی
[illegible]
[illegible] حسین
[illegible]

آنکھون سے اسکا رتبہ ابھی ہی چھپا ہوا
روز حساب دیکھو کیا تھا یہ کیا ہوا

۱۲

یان [illegible]
یان اسکا [illegible]
یان [illegible]
یان [illegible]

یان قفل ہے وہان یہ جنان کی کلید ہے
یان صبح کا ستارہ ہے وان ماہ عید ہے

بند ۱۱

[illegible] ہونگے بے حجاب
وہ بانٹنا عدو کا وہ بند و نکا اضطراب
نیکی سر حسین وہ نیزہ پہ آفتاب
وہ نار قہر اور وہ سرگرمی عذاب
ہر نیک و بد احاطۂ نار جحیم مین
عالم تمام عالم امید و بیم مین ہو

بند ۱۲

[illegible] نبی و ولی کا حال
ان رحمت [illegible] انھین [illegible] حال
جلدی [illegible] و نہال
[illegible] بارگاہ [illegible] و ملال
اول انھین کے واسطے اجر و ثواب ہے
بعد اُسکے ان سبھون کا حساب و کتاب ہے

بند ۱۳

تن مین [illegible] شاہ کے عریان [illegible]
[illegible] سلطنت [illegible] بخت
[illegible]
دل [illegible] تاج [illegible] تخت
اس بزم مین جو روتے ہین وہ تو نہ روئینگے
باقی سب اشکبار قیامت مین ہوئینگے

بند ۱۴

جبریل نے نبی سے یہ [illegible] جلد جا
ان [illegible]
صف [illegible]
[illegible]
دیکھو تو کیسا آج تمھین شاد کرتے ہین
اللہ مہربان ہے نبی یاد کرتے ہین

بند ۱۵

[illegible] عرش [illegible]
جنکی [illegible] سب [illegible]
آراستہ [illegible] عفلت [illegible]
سبطین [illegible]
کرار پہلوے نبی کائنات مین
ہونٹو پہ شکر اور علم حمد ہات مین

بند ۱۶

[illegible] آئے ہین
حسن [illegible] آئے ہین
ممنون [illegible] آئے ہین
[illegible]
احسان انھین کا ہے کہ نواسا فدا کیا
ہے فخر بھلا رسول پہ احسان کیا کیا

۴۹

جب بولے نبی صاف کرو دل کو تو جھنچو
جب جلیں نکالیں موتی نکلے گنڈھ
نہ جب بولے وہ نہیں آگے آقا نے مانے
پیج الامین کہ بندہ ہو بہم اور دید
باہر [illegible]

فرمانے لگے کہ لو یہ دُرِ آبدار لو
کندہ ہین جنکے نام اونھین تم پکار لو

۵۲

پھینکیں جب یہ گوہر تو موتی نکلیں
بدلے کا صاف شفاف نکلا ہوا اور
اور بولے کہ اوتی عجب یہ موتی دو بار
دیکھا جو نکلا ہاتھ پہ
بیجھی

مالک جو دست شوق ادھر کو بڑھائیگا
موتی بنے گا اور ہتھیلی پہ آئیگا

۵۰

جب بابا کی صاحب یہ ہے
بین نام ہے پیکار ہے شہر ہار
جس نکلے حسن کو سب ہین بجا
بھائی حسین نیک [illegible]

۵۳

جب جانے لگی کہیں حضرت نبی کو
پیج الامین اپنی زیارت کو آئے
دیکھو حسن وہ ہے مصطفیٰ بہ
بیجا اپنی مصطفیٰ پسر

ہر اک بڑھے گا صاحبِ دُرِ ثمین ہو نہین
نکلے گا وہ یہین ہون یہ کہے گا نہین ہو نہین

پوچھین گے صدقے ہوکے رسول غیور پر
احسان ہم غلام ہونکا کیا ہے حضور پر

۵۱

جب بابا ہین سب نبی کی چشم تر
پیار سے پیار اسی طرح
لکھے تھی نیک [illegible]
بھائی جب بیجھا

۵۴

سر مصطفیٰ
پوچھین سر کو
پھینکین وہ سر
احسان کیا تم نے
بیٹی فاطمہ [illegible]

روشن ہی خوب ہیں یہ جنکے ستارے ہین
یہ جنکے ہاتھ آئین وہ محسن ہمارے ہین

رونق دی جنکے نام سبطِ رسول کو
زینت کیا خدا کے علی کو بتول کو

۳۵

[illegible]

نے تم رہے نہ غم کا ذرہ سامان رہ گیا
باقی ہمارے سر پہ یہ احسان رہ گیا

۳۸

[illegible]

انکی چمک سے دل متعجب ہمارے ہین
حضرت کہینگے یہ وہی آنسو تمہارے ہین

۳۶

[illegible]

آنسو کی قدر کیا علی اکبر کے سامنے
نور نظر فدا کیا ہیرا امام نے مو

۳۹

[illegible]

قصر گہر بھی خلد بھی کوثر بھی دیتے ہین
راضی جو اسپہ ہو تو انکی مول لیتے ہین

۳۷

[illegible]

عابد نے قید ہو کے ہماری رہائی کی
شہزادے نے غلامونکی مشکلکشائی کی

۴۰

[illegible]

حاصل کسی جنانکو یہ درجے نہین ہوئے
محسن حبیب حق کے ہمارے مکین ہوئے

٣١

[illegible] پہ یہ احسان کا وقت آیا
جوش [illegible] و فغان کا وقت آیا
[illegible] طوفان کا وقت آیا
[illegible] شہیدان کا وقت آیا

رخصت عزا بہشت مین زہرا ہین چکی
اصغر کی قبر گنج شہیدان مین بن چکی

٣٢

آئی ندا [illegible] نہین
[illegible] عطش نہین [illegible] نہین
[illegible] کا ڈر نہین
[illegible] خبر نہین

تم دیکھیو کہ شیعو نیہ کیا فضل رب ہوا
یہ بھی خبر نہو گی اونہین حشر کب ہوا

٣٣

[illegible] آرام ہے
[illegible] نیا ہے
[illegible] کا [illegible] ہے
[illegible] قیامت [illegible] ہے

کہتے ہین اس طپش مین غفور الرحیم سے
شیعو نکو دے نجات شرار جحیم سے

٣٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوس وقت سقے موت جو تکتے آس پاس تھے
گرمی مین پانی پیتے تھے اور بیحواس تھے

٣٥

[illegible] پیاس
[illegible]
[illegible]
[illegible] غضب [illegible]

حدت کے مارے رنگ زمین لال ہوئیگا
شیعہ ضعیف مین کیا حال ہوئیگا

٣٦

[illegible] کا حال ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible] غضب ذوالجلال ہے

وان اسطرح سے پینے کو پانی نہ پاؤ گے
کیون تاب آفتاب قیامت کی لاؤ گے

[illegible]

دم لب پہ ہے یہ بول رہا ہون حواس سے
اب تو نہ تیر مارو کہ مرتا ہون پیاس سے

[illegible] ... حبیب خاص خدا کے قریب ہون
لخت دل رسول ... [illegible]
... جناب ... [illegible]

کسکا کیا ہے خون جو مجھے قتل کرتے ہو
تم لوگ کچھ خدا و نبیؐ سے بھی ڈرتے ہو

فانی ہون ... [illegible] ... مقصود ہون
... [illegible] ... کا نور ہون
... [illegible] ... معبود ہون
[illegible]

پانی ہے بند ظلم و جفا کا وفور ہے
آخر مرا گناہ ہے کیا کیا قصور ہے

... [illegible] ... عطا نہیں
... جسکا ... [illegible] ... نہیں
... جسکا ... [illegible] ... نہیں
... جسکا ... [illegible] ... نہیں

جو کشتۂ جفا ہے مین وہ دردناک ہون
جسکا اثر شفا ہے مین وہ خاک پاک ہون

[illegible]

صابر ہون بیدیار ہون مین کینہ ور نہین
یارو مرے مزاج مین واللہ شر نہین

[illegible]

تا حشر یہ شرف نہ ملین گے خدائی کو
جو آج حق نے بخشے ہین عباسؑ بھائی کو

[illegible]
آیا نہیں یہ دھیان کہ بندے خدا کے ہیں
[illegible]
[illegible]
ڈرتے ہو قہر حق سے نہ آہ بتول سے ٭
اللہ ایسے پھر گئے آل رسول سے ٭

مولا نے سر اٹھا کے سوئے چرخ کی نگاہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغ دو سر کو کھینچوں کہ سر کو کٹاؤں میں
مالک کی جو رضا ہو عمل میں وہ لاؤں میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باب العلوم جو ہے اسی کا پسر ہوں میں ٭
استاد جبرئیل کا نور نظر ہوں میں ٭

[illegible]
آواز دی یہ ہاتف غیبی نے ناگہاں
کہتا ہے یہ حسین سے خلاق انس و جاں
[illegible]
دکھلایا صبر تیغ کے جوہر دکھایئے
قہر و کرم خدا کا برابر دکھایئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہیئے نہ کچھ کہ اس سے سوا جانتے ہیں ہم
پر قتل آل کا بھی روا جانتے ہیں ہم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبر کی موت لے گئی طاقت حسین کی
کیوں تیغ تو کریگی رفاقت حسین کی

۴۹

تیغ دو سر نیام سے باہر اچھل پڑی
جوشن [illegible] پڑی
[illegible] اجل پڑی
[illegible] بجلی [illegible] پڑی

فی الفور ریک قتل کا لبیک کہہ گیا
منھ کھولکر نیام بھی حیرت سے رہ گیا

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولی اجل سے چل تو یہ دشت ستیز ہے
دیکھیں تو کون سست ہے اور کون تیز ہے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہستی پکاری وہ نظر آئی اجل مجھے
چلایا روز آج ملیگی نہ کل مجھے

۵۲

اعدا پہ وہ دو القفا کے جوہر عیاں ہوئے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طوفان کی طرح یہ اٹھا شور فوج سے
بحرین آشکار ہوئے ایک موج سے

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہنگام حشر ہے یہ دم رستخیز ہے
چمکی جو بدر میں یہ وہی تیغ تیز ہے

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں تیغ نے فنا کیا جنگی سپاہ کو
الفت علی کی کھاتی ہے جیسے گناہ کو

٥٥

جب آپ نے سینۂ تن کی جو بن کی پناہ
بولی زرہ اپنا بچا دیکھ کے آگا سپہی راہ
[illegible] تھی ہو دو دو رو بار
تن زیب [illegible] تھی جو بھی نگاہ
جو ضرب کی بلائین تھین جوشن کے سر گئین
کڑیان زرہ کی صورت سنبل بکھر گئین

٥٦

ہر طرح وہ آغوش زمین آتی تھی
نکلی ہوا میں سمائی تھی کہی جاتی تھی
تن آگ کی لگائی ہی کہی آتی تھی
ترکش کی طرح خاک اڑاتی جاتی تھی
سینے مین صاف آتی تھی اور فشا جاتی تھی
انداز دم کی آمد و شد کا دکھاتی تھی

٥٧

یاران وہ ذوالفقار اسے تیغ کی تیغ ہے
تن تیغ کے بار [illegible] ہے
اس سیل میں بن جایا ہے اک بے اندر سے
حلقے سے زمین ادھر ادھر اڑا دیا ہے
یون ابر تیغ ہوگا نہ شعلہ فشان کبھی
کہتا ہے اب برس کے نہ برسونگا یان کبھی

٥٨

طالع [illegible] بن کا ابنا آب آب تھی
اور [illegible] بن میں عظمت کی آن تھی
[illegible] بن [illegible] تھی
زمین [illegible] تھی
زمین نہ کافرون سے فقط حلق پر پھری
ہر شہر مین زبانونپہ مثل خبر پھری

٥٩

شفاف [illegible] فضا اڑا
ادھر تیغ کے ہاتھ سے انشا اڑا
سب [illegible] تہلکہ نہ کیا اڑا
ان [illegible] جفا اڑا
اُڑ کر سوار سوئے عدم و فتن گئے
گھوڑون کے زین تہہ پر پرواز بن گئے

٦٠

اس تیغ نے جو بن کی [illegible] سرون عدد
[illegible] آب ادھر ادھر
[illegible] مین [illegible]
[illegible]
جو اسکے درمیان تھا بلا سے دوچار تھا
پھل سے جو پھل ملا تو عذاب فشار تھا

بند ٦١

[illegible] جبیں سے نکل کے گرتی
[illegible] زرہ بن سے نکل کے گرتی
[illegible] زرہ بن سے نکل کے گرتی
[illegible] بن سے نکل کے گرتی
اکوار میں پیادوں کی صف کے یہ پار تھی
مثل اجل سواروں کی سر پہ سوار تھی

بند ٦٢

[illegible] شعلہ نور خدا جدا
[illegible] ان سے جدا
[illegible] دست و پا جدا
[illegible] جدا جدا
باقی رکھا نہ تیغ نے سر کوئی دوش پر
اک شور تھا کہ قہر کا دریا ہے جوش پر

بند ٦٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]نے مرنے تھے نہ جیتے تھے لیکن سسکتے تھے
[illegible] بھگے تھے مرغ روح کے پر اڑ نہ سکتے تھے

بند ٦٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اپنی ادا پہ آپ ہی اترائے جاتی تھی
جوہر کی زلف دوش پہ بل کھائے جاتی تھی

بند ٦٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قصر سقر نبرد کا میدان بنا دیا
روحوں کو اسنے غول بیابان بنا دیا

بند ٦٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاں تھی تو واں نہ تھی جو ادھر تھی ادھر نہ تھی
پر یہ نہ کچھ کھلا کہ کدھر تھی کدھر نہ تھی

۶۷

اک سطرِ عرض طول پہ تیغِ جفا کبھی
لیکن اجل جواب کی تشنہ ادھر بھی
باچھی سبھی دہ وہ بھی سبقی سبھی بادبھی
ازین وہ دو پیچ عبارت زیادہ بھی

یون قطع کی زبان سپہ ترک فشام کی
اکبار دو ہی فقرو نمین تر کی تمام کی

۶۸

تیغ جفا آنکھی تیمنا ایک سی
اعدا کے تیغ بیجا بنی بی نب نہ سی
بہ نیغ جو فی زبان ایسے شب کی
ہے حرف غلط جن کی سی

تیرہ کی ترکشو نمین زبانین قلم ہوئین
چلے ذرا کھنچے تو کمانین قلم ہوئین

۶۹

یون نا زیبا اذن ناساتر کا نہ سہی
بند بنا بیان ہے بہ وہ بچھ
نا ابتدا جبرائیل کی رسن باستین
نہ کسی نے کا ایک

غصہ حضور امت جدید نہ اب کرین
توبہ کبھی جو آپ سے بیعت طلب کرین

٧٠

اک سطر کا صد خداوند حیدری سے زور انتقال
منہ کا واسطہ حکمت سے بہت سی کا انداز
سیکھ کے سوال کی تشریف وصورار
یہ ٹیبا کا رحمت حق سے باوکار

دشمن کا بھی سوال کبھی رد کیا نہین
قاتل سے انتقام علی نے لیا نہین

٧١

سوال کو حسب سر پیا تشنہ بار
بہیا ہے سر ہی حضرت بھی زور دار
جیسی نہ ایسے سب بھی ٹھیکیدار
طلب ہے زان زور ازین زینکار

دیکھو کہان ہے شمر اوسے تم پکار لو
لو آؤ راہ حق مین مرا سر اوتار لو

٧٢

جم تبرے تپ سب تیغ شفا
ترکی ہی میں سے غضب نزار
تیز یاک نبی کے خبر وا رسیا
حسین نبی کی سر زبان جفا
سب تپ تبت

صورت لہو مین بھر گئی پرسے بدن ہوا
صد پارہ شاہ دین کا ہر اک عضو تن ہوا

۱۰۳

چھٹی سی جا ہاتھ سے بس ... سپہ جھکا
خورشید اوج عزت و عظمت ... [illegible]
نیچے زمین سے ... عرش کبریا
بیکسی کی سے آل نبی ... مصطفا
اسوقت ہوش میں نہ کوئی انس و جن رہا
سورج گہن میں آنکے چالیس دن رہا

۱۰۴

جھکا امام ... سر ... ادب
وہ بولا ... امام ... [illegible]
فرمایا کیا ... امام ... سب
بولا کہ ان حسین ... شاہ ... [illegible]
سہو آٹھ میں جفا کا یہ سامان کرتا ہوں
جان رسول جان کے بیجان کرتا ہوں

۱۰۵

وہ جسم پر ... سر چاک وہ تپتی ہوئی زمین
وہ بیکسی ... پر وہ صفدر نازنین
بیٹی نبی کی ... تشنہ ... پناہ دین
چلا کے آ کے ... طرف ... [illegible]
ارکان عرش خالق سبحان لرز گئے
مقتل میں لاشہائے شہیدان لرز گئے

۱۰۶

نیزہ ... اٹھا کے وہ پکارا ... [illegible]
دولت ... بیدین ... ظلمت ... [illegible]
... ذبح ... سر ... [illegible]
... شفیع جزا ... [illegible]
دولت ہے خوب پا کر شفاعت رسول کی
بولا شقی کہ میں نے تو دولت قبول کی

۱۰۷

تھا ... فلک ... [illegible]
... بلند ... امام ... [illegible]
... نیزہ ... امام ... [illegible]
... غش ... امام ... [illegible]
چاروں طرف حسین کو لشکر نظر پڑا
سینے پہ شمر حلقۂ خنجر نظر پڑا

۱۰۸

اے حسین تو نہیں ... قضا
... امام ... پلا
... خاطر ... [illegible]
... [illegible]
وہ بولا منھ پھرا کے نہ پانی پلاؤنگا
فرمایا خیر پیاسے ہی دنیا سے جاؤنگا

۷۹

یہ بین سن کے حلقہ کھڑی ہی چھپی بیمار
سکھی بیان سے کس نے کہا نا [illegible] نادار
اے زینب و سکینہ و کلثوم و مرد دل فگار
اے عابد و زینب و بانو اے بیمار

۸۱

بس اب تو بیکسی کا ہنگام اے وداع
بیٹا ہی نظر مین نہ مجھے الہام اے وداع
بیچاری ہے ترے زینب ابرار اے وداع
سہتی ہے غضب یہ کیہ دنیا مین اے وداع

جاتا ہے بارگاہ مین حق کی حقیر کو
تم سب کو سونپتا ہون خدائے قدیر کو

یا مرتضیٰ علی کرمت بے نہایت است
ہنگام دستگیری و وقت عنایت است

۸۰

وان کاٹتا تھا حلق نبی زادہ لعین
حضرت ہین کس کی یاد مین بیٹھے [illegible] ہین
[illegible] بیٹھے تھے [illegible] ہین
زینب [illegible]

رباعی
یاران گذشتہ کسی کی جز خاک نہین
سطح سے سر اب اثر خاک نہین
جن جن سے کیا تھا کل ہنر مندو نہ کبر
اے جسم تجھے فخر ہنر خاک نہین

بے سر اوتارے تیغ تو اب تھامنا نہین
پر یہ بتا سکینہ کا تو سامنا نہین

رباعی
دیکھیگا چمن مین جب بیتابان علی
جان دیتے ہین سر کرو بنگاہ قربان علی
قربان گا دنیا سے نہ بست و بیر
سر یا عصر کرو دست مین دو امان علی

رباعی
سب پاک و مطہر [illegible] ہین
اے نیست کی [illegible] ہین
سر گشتہ ہے عشق [illegible] اللہ
کہتا ہے [illegible] ہین

تمام شد

۱

بلقیس پاسبان ہے یہ کس کی جناب ہے
مریم درود خوان ہے یہ کس کی جناب ہے
یان حمد خدا عیان ہے یہ کس کی جناب ہے
[illegible] آسمان ہے یہ کس کی جناب ہے

کرسی زمین سے لیتی ہے گوشے پناہ کے
بیٹھا ہے عرش سایہ مین اس بارگاہ کے

۲

حوران بہشت خلد مین [illegible]
وارستہ [illegible] جھکا [illegible]
سجدہ مین [illegible] صبح [illegible]
[illegible]

دیکھا کرین کھڑے ہوے اس آستان کو
یان بیٹھنے کا حکم نہین آسمان کو

۳

صحن [illegible] اسکی فضا [illegible]
جنت کا باغ [illegible]
فضل [illegible]
[illegible]

زائر کو اس حریم کے عیش و نشاط ہے
اس کا بچھونا رحمت حق کی بساط ہے

۴

عفت نگاہبان ہے [illegible] حجاب ہے
[illegible] فاطمہ کس [illegible] جناب ہے
حوا [illegible] خطاب ہے
[illegible] ہمراہ ہے

جاری ہے منہ سے جاریۂ فاطمہ ہین ہم
مخدومہ جہان کی وہ اک خادمہ ہین ہم

۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم تم یہ جانتے تھے کہ سوتی ہین فاطمہ
اسکی خبر نہین ہے کہ روتی ہین فاطمہ

۶

شان خدا ہے صل علیٰ شان فاطمہ
کرسی جانماز ہے دامان فاطمہ
سجدہ [illegible] مہمان فاطمہ
روزہ [illegible] عید فطر مین قربان فاطمہ

پہر نماز قوت کی تقلیل کرتی ہین
تسبیح حق مین آپ کو تہلیل کرتی ہین

۷

کہتی ہیں فضائل ہیں اپنی پنجتن زینب
ہو وے ابابیل نظارے کی پردہ زینب
عرش ہے جواہر سے کمر اوج کا زینب
فاطمہ نے بچپن میں جناب وہی طرح جو زینب

مستغنی المزاج ہیں عالم نواز ہیں
زیور سے مثل ذات خدا بے نیاز ہیں

۸

اک تخت پہ جب عصمت کبریٰ نے کیا
تسبیح فاطمہ کا غفار نے کیا
حاصل کرے جب درد کا ثنا ادا نے کیا
تسبیح دادہ ہے زہرا نے کیا

صادق سے اس بیان کی صحت حصول ہے
روشن دعائے نور سے شان بتول ہے

۹

تسبیح کا قدرت پہ ورد گار ہے
بل ازدواج وہ طاعت پہ ورد گار ہے
سبحان فنا رحمت پہ ورد گار ہے
سبحان کا ان طاعت پہ ورد گار ہے

تسبیح سے عیان شرف فاطمہ ہوا
ذکر خدا کا فاطمہ پہ خاتمہ ہوا

۱۰

آتی ہیں خلد سے حوریں نبی کی زنان
نبیہ ہیں کعبہ سے مصحف ہیں اپنی آخری زنان
پانی ہیں ثنا ہیں ثبات ہیں جھونے ہیں گلاب
پاکیزہ زینب فاطمہ وہ زینب اور آب

شاہ زنان وقت مسیحا کی ماں ہوئیں
زہرا ہر ایک عصر میں شاہ زنان ہوئیں

۱۱

نعمت خدا نے حبیب خدا کی آگئی ہے
نصف آئے آسمان سے ادا آگئی ہے
مداد ثنا آج کی جنابت جفا کی ہے
زہرا فقط جدا انہی جبرائیل آگئی ہے

آب و غذا کی فکر نہ سونے کا دھیان ہے
آنکھوں میں شکل باپ کی رونے کا دھیان ہے

۱۲

زینب سر ابا چھپی سی کھلا دیا
سکینہ کے آج بچپن نے ادا سے نمرود دیا
سکینہ بھی لے آئے نے جواب ملا دیا
فاطمہ اپنے باپ کے آنکھوں نے دیا

نسبت ہے کس سے فاطمہ کے شور و شین کو
زہرا کے بعد رو کی ہیں زینب حسین کو

۱۳

سن کر فلک زیادہ فلک سے فغاں سوا
سینے میں داغ داغ جگر نالہ زاں سوا
رونے سے چشم پاک ہوئی خوں فشاں سوا
[illegible]

جب فاطمہ نے ہائے پدر کہہ کے آہ کی
ہلنے لگی ضریح رسالت پناہ کی

۱۴

قصہ سنا جو فاطمہ کا رنج یہ بیاں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا جو میں نے جھانک کے تو آنکھ بند ہے
آواز آہ آہ کی دل سے بلند ہے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نانا کے بعد ہائے یہ بیقدر ہم ہوئے
سب اطرف حضور کے بھی پیار کم ہوئے

۱۶

[illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible]
[illegible]

اب میں ہوں اور ہر ایک حقارت سے ہے صاحبو
مجھ بے پدر کی خاک زیارت ہے صاحبو

۱۷

القصہ بعد ہفتہ کے دن آٹھواں ہوا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ شکل ہو گئی تھی عزا میں رسول کی
پہچانی بیٹیوں نے نہ صورت بتول کی

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں میری کیا ہوئیں میں قلق سے ملول ہوں
مڑ کر پکاریں آپ میں ہی تو بتول ہوں

۱۹

فضہ بیان کرتی ہے اس وقت کا یہ حال
تن زار [illegible] تھا صفت ہلال
ہاتھ [illegible] سینے پہ رو رو کے [illegible] لال
منھ زرد [illegible] آنکھ [illegible] لال

روتی چلیں مزار رسولؐ انام کو
جس طرح شمع گور غریباں ہو شام کو

۲۰

[illegible] فاطمہ کے نکلنے سے [illegible] گیا
طوفاں [illegible] ہو گیا
[illegible] گیا
عاجز فلک بھی آپ کے چلنے سے ہو گیا

حوا کفن سے قبر میں منھ ڈھانپنے لگی
آدم لحد میں تڑپے زمیں کانپنے لگی

۲۱

[illegible] دونوں آنکھوں سے [illegible] یا بابا
[illegible] بار بار
تھا ہاتھ [illegible] گریباں [illegible]
دل تھا ضعیف [illegible]

جب آہ کی تو چار طرف بجلیاں گریں
تھرا کے پاں گریں کبھی غش کھا کے واں گریں

۲۲

[illegible] نے کی آس
[illegible] کے حواس
[illegible] اداس
[illegible] پاس

غل تھا کہ سب کے دل کو ہلاتی ہیں فاطمہؑ
قبر رسول پاک پہ آتی ہیں فاطمہؑ

۲۳

[illegible]

کہتی تھیں فاطمہؑ کہ پدر کا یہ شہر ہے
نامحرموں نے بی بی کو دیکھا تو قہر ہے

۲۴

[illegible] کا تھا ادب
[illegible] زینب [illegible] غضب
[illegible] سبب
القصہ [illegible] قبر رسول [illegible]

تربت کے گرد پھرنے سے طاقت جو گھٹ گئی
لیکر بلائیں قبر سے زہرا لپٹ گئی

۲۵

[illegible] آہ و واہ ابنا و امہات
[illegible] و ابنا و امہات
[illegible] شاہ و ابنا و امہات
[illegible] و ابنا و امہات

بابا بتول آئی ہے تسلیم کے لیے
اٹھیے یتیم بیٹی کی تعظیم کے لیے

۲۶

[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] صحبت نہیں [illegible]
[illegible] نصیحت نہیں [illegible]
[illegible] اطاعت نہیں [illegible]

حضرت کے منہ سے وحی خدا ابھی نہیں سُنی
جبریلؑ کے پرون کی صدا ابھی نہیں سُنی

۲۷

[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں

[illegible]یتے ہین سب دعا کہ شفا پائے فاطمہؑ
[illegible]ور فاطمہؑ یہ کہتی ہے مرجائے فاطمہؑ

۲۸

[illegible] بیدار ہو
[illegible] اقرار ہو
[illegible] بیکار ہو
[illegible] فاطمہ [illegible]

پوچھو یہ تم مزاج تمھارا بخیر ہے
لونڈی کہے کہ حال جدائی سے غیر ہے

۲۹

[illegible] نہین
[illegible] نہین
[illegible] نہین
[illegible] نہین

خالق کے بعد بندہ نکے جو کچھ تھے آپ تھے
بیوون کے پردہ دار یتیمون کے باپ تھے

۳۰

[illegible]

بے حشر کے تمھاری زیارت نہ ہوئیگی
ہوگی وہ کون آنکھ جو تم پر نہ روئیگی

۱۳۱

ارمان [illegible] کا داغ [illegible] پدر کا داغ
[illegible] کا داغ [illegible] کا داغ
وہ [illegible] کا داغ [illegible] کا داغ
[illegible] کا داغ [illegible] سر کا داغ
[illegible]

اولاد کا بدل ہے پدر کا بدل نہین
یہ درد وہ ہے جسکی دوا جز اجل نہین

۱۳۲

[illegible]

کیسی حقیر بعد رسول کریم ہون
در یتیم آگے تھی اب تو یتیم ہون

۱۳۳

[illegible]

کیونکر نہ اپنی موت مجھے اب قبول ہو
دنیا مین ایسا باپ نہ ہو اور بتول ہو

۱۳۴

[illegible]

اک اک گھڑی پہاڑ ہے مجھ دل ملول کو
بابا کہو بلاؤ گے کس دن بتول کو

۱۳۵

[illegible]

بولو مین صدقہ جاؤن بہت دل ملول ہون
بابا بتول ہون مین تمھاری بتول ہون

۱۳۶

[illegible]

پیدا او اہل ظلم نے کی شور و شین پر
رونے دیا نہ بیٹی کو لاش حسین پر

۳۴

القصّہ فاطمہ ہوئی بیتاب [illegible] زینب
زینب نے [illegible] آئی فضّہ سر پیٹ کر
زینب نے پوچھا جب [illegible] بولی پیٹ کر
نانی نبی کا در [illegible] زینب اُدھر

ہمسائیاں ہیں گرد ہراساں کھڑی ہوئیں
بی بی کی ماں جان ہیں غش میں پڑی ہوئیں

۳۵

رونے لگیں یہ سن کے وہ خاتون نیک ذات
[illegible] زبان [illegible] اٹھوں ہاتھ
[illegible] جب [illegible] واردات
[illegible] سلوک [illegible] فاطمہ

نظروں سے نورِ چشمِ نبی کو گرا دیا
دروازہ علیؑ ولی کو گرا دیا

۳۶

نانا کا جامہ [illegible] لا کے بیٹھیاں
فضّہ نے [illegible] بی بی [illegible]
زینب نے [illegible] کر دیا [illegible]
[illegible] فاطمہ نے جا بجا دیا

پڑھکر درود بات سنائی وہ یاس کی
جو بیبیاں تڑپنے لگیں آس پاس کی

۳۷

[illegible] ملال ان فاطمہ
[illegible] افغان فاطمہ
[illegible] زبان فاطمہ
[illegible] جان فاطمہ

محسن جدا تڑپتا ہے پہلو میں دل جدا
ماں مضمحل جدا ہے پسر مضمحل جدا

۳۸

وہ [illegible] پکاری وہ بے پدر
[illegible] بیٹھا تھا [illegible]
[illegible] امید [illegible] عمر
[illegible]

پوچھوں کہاں تلاش کروں کس دیار میں
یوسف میرا سوتا ہے لوگو مزار میں

۳۹

[illegible] آتے ہیں
[illegible] اٹھاتے ہیں
[illegible] جاتے ہیں
[illegible] بلاتے ہیں

زہرا پکارتی تھی وصی رسول کو
اے ابن عم کہاں ہو بچاؤ بتول کو

۴۱

[illegible]

دریا لہو کے دیدۂ حق بین سے بہ گئے
اللہ رے صبر شکر خدا کر کے رہ گئے

۴۲

[illegible]

رسی گلے میں ہے ستم تازہ دیکھنا
ایمان کی کتاب کا شیرازہ دیکھنا

۴۳

[illegible]

گھر سے کشندۂ در خیبر کو لے چلے
چادر گلے میں باندھ کے حیدر کو لے چلے

۴۴

[illegible]

اعجاز سے رسول صلعم کے روشن جہان ہوا
یعنی لحد سے دست مبارک عیان ہوا

۴۵

[illegible]

بیجا نہیں گلے میں گرہ ریسمان کی ہے
ہشیار یا علی یہ گھڑی امتحان کی ہے

۴۶

[illegible]

شر کرتے ہو برادر خیبر اکھاڑا سے تم
کیون بت پرستو پھر گئے آخر خدا سے تم

۴۹

ہنسے عدو یہ حجرہ میں کیا کہا وصی نے
کہتی ہے خالق صبا حب نادعلی نے
[illegible] وقت ہونا ہے تھی سب نبی نے
تشکیل کے سب ہے علی ولی سے
بنیاد [illegible]

اول مدد سے خوش دل آدم کو کر دیا
پھر غضنفر سے تمکو تم سے جدا غم کو کر دیا

۵۰

[illegible] میلاد ان کی ہے جلی
[illegible] یہ ہے عمل
سویا ہے جب [illegible]
سب بندہ کا عقدہ ہوا ہے حل
سب کی عطا [illegible]

توریت میں خدا نے اوستنطیا کہا
انجیل میں جو نام لیا ایلیا کہا

۵۱

انشرح میں [illegible] مرتضیٰ علی
نقش نگین عرش کی [illegible] مرتضیٰ علی
نصرت ہے انبیا کی [illegible] مرتضیٰ علی
لافتیٰ کی [illegible] مرتضیٰ علی
تفسیر [illegible]
[illegible]

گنجینہ علوم خداداد کون ہے
جبرئیل سے فرشتے کا استاد کون ہے

۵۲

سب بین میں [illegible]
بیکھا زنان [illegible]
ام سلمہ زوجۂ پیغمبر خدا
بیٹھے فاطمہ کے گلو [illegible] مصیبت
[illegible]

زہرا خموش آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے
جامہ رسولؐ پاک کا سر پر دھرے ہوئے

۵۳

[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا تباہ ہو گئی مرا گھر لٹ گیا
بس بس بہت گلا مرے والی کا گھٹ گیا

۵۴

کہہ کے یہ [illegible] سب بیبیاں ہیں جدا
وا رے [illegible] فاطمہ اٹھیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

گھر کو روانہ سیدۂ فاقہ کش ہوئیں
آتے ہی گر پڑیں صف ماتم پہ غش ہوئیں

۵۵

قرآن اٹھائے بیبیاں [illegible] بین پر نہ تھیں
منہ پر [illegible] سر کی [illegible] شبیر
[illegible]
[illegible]

روتی تھی جس پدر سے وہ سر پہ رہا نہیں
دیکھوں میں گھر میں سے بھی باقی ہوں یا نہیں

۵۶

[illegible] عرب
[illegible] سب
سر [illegible] فاطمہ [illegible] دل [illegible]
اب [illegible] شبیہ تمہاری [illegible] جان [illegible]

کھانے کا کوئی وقت نہ سونے کا وقت ہے
جو وقت ہے وہ آپ کے رونے کا وقت ہے

۵۷

[illegible] کا درد
[illegible] کا درد
پہلو کا درد [illegible] کا درد
[illegible] غضب [illegible] کا درد

وہ ماتم اور آہ وہ غربت بتول کی
محسن کا چہلم اور سہ ماہی رسول کی

۵۸

ماں باپ [illegible] بابا سی [illegible] غم
[illegible] بھالا
[illegible] مرتضیٰ [illegible] بابا [illegible]
[illegible] میں [illegible]

الزام کوئی دے نہیں سکتا بتول کو
سمجھاتا ہوں میں خیر یتیم رسول کو

۵۹

منہ [illegible] نام لیا اور رو دیا
قرآن [illegible] لیا اور رو دیا
بی بی [illegible] ضبط کیا اور رو دیا
زینب [illegible] بار اور رو دیا

صرفہ نہ آہ میں نہ بکا میں نہ بین میں
بے غش ہوئے افاقہ نہ تھا شور و شین میں

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قابو میں موت ہوئے تو مر جاؤں یا علی
بابا کا سوگ لیکے کدھر جاؤں یا علی

۶۱

سیدی کی طرف اک اہل مدینہ کو دو پیام
آزردہ خفا ہو مری رخصت سے صبح و شام
روؤں تمہاری مجلس میں [illegible]
دو چار [illegible] مرے باپ کا ہو نام

دل جسکا مردہ ہوا اوسے جینے سے کام کیا
بابا سدھارے مجھکو مدینہ سے کام کیا

۶۲

رونے میں انتہا نہیں [illegible] نہیں
[illegible] خستہ جگر [illegible] نہیں
[illegible] آنکھوں میں [illegible]
[illegible]

ماتم ہے غیر کا کہ تمہارے رسول کا
پر تم کو ناگوار ہے رونا بتول کا

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیجا تمہاری یہ خفگی ہے میں روؤں گی
کچھ ہو مرے تو جی کو لگی ہے میں روؤں گی

۶۴

حیدر کا اس بیان سے [illegible]
بیت الحزن بنا یا [illegible]
کہتا ہے ہاتھ تھام کے [illegible]
وہاں جا کے رو [illegible]

ہنگام شام حیدر کرار جاتے تھے
روح نبی کی دے کے قسم انکو لاتے تھے

۶۵

اک دن نگاہ کر کے زمین پر کہا شاہ لا فتا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پوچھا کہ اتنے کاموں کا جو شغل آج ہے
اسوقت کچھ بحال تمہارا مزاج ہے

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتے بھی دھوئے قوت بھی کل تک کا دے چلی
سہرا نہ دیکھا ایک ارمان لے چلی

٦٧

پوچھا علی نے [illegible]
صدمہ نصیب [illegible]
[illegible]
[illegible]

محسن کو میرے اپنے گلے سے لگاتے ہین
بہلاتے تھے نہ روتری ماںکو بلاتے ہین

٦٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
یان [illegible]

یان غاصب فدک نہ کبھی آنے پائیگا ۞
یان تازیانہ تجکو نہ کوئی لگائے گا ۞

٦٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روکر کہا علی نے ہین عذر خواہ ہین
واللہ بے قصور ہو تم سب گواہ ہین

٧٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا خوب تم نے مجھ سے نباہی ہی فاطمہؑ
کیونکر نہو کہ نور الٰہی ہے فاطمہؑ

٧١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلو پہ در گرا مین حمایت نہ کر سکا
شرمندہ ہون کہ حق رعایت نہ کر سکا

٧٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر چاہتے ہو قبر مین زہراؑ کے چین ہو
دنیا نہ رنج میرے حسن اور حسین ہو

۱۷۳

[illegible]

یہ دونون ہین سپرد جناب امیر کے
جوشن ہین آپ بیت کے صغیر و کبیر کے

۱۷۴

[illegible]

زینب ہے ہوشیار کہ نازون کی پالی ہے
اور دوسرے حسین کی یہ رونے والی ہے

۱۷۵

[illegible]

آنکھون کے آگے قبر کی تنہائی پھر گئی
موتی کی اک لڑی تھی کہ آنکھون سے گر گئی

۱۷۶

[illegible]

ہمدم نہین رفیق نہین مہربان نہین
یہ وہ جگہ ہے کوئی کسی کا جہان نہین

۱۷۷

[illegible]

کسکو کوئی پکارے کہان جائے کیا کرے
آسان سب پہ قبر کی مشکل خدا کرے

۱۷۸

[illegible]

مردے لحد مین بیکس و بے یار ہوتے ہین
زندون سے اُنس کے یہ طلبگار ہوتے ہین

۴۹

[illegible] رسول کی بیٹی [illegible] آرامگاہ
[illegible]
[illegible] جنت میں [illegible]
[illegible]

محبوب خدا و نبی تیرا نام ہے
مدفن تیرے محبوب کا دار السلام ہے

۵۰

ناگاہ [illegible] نے کیا دنیا سے انتقال
[illegible]
[illegible]
[illegible] ذوالجلال

کافور خلد فاطمہ زہرا کے پاس لا
پانی ہمارے غسل کو لا اور لباس لا

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حوروں نے پھر بہشت میں برپا غُل کیا
پیدا قضا نے شمع پیمبر کو گل کیا

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنا بھی سوگوار رنڈاپے میں کر گئیں
جیتی رہی میں آپ جہان سے گذر گئیں

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سینے میں دم قلق سے رکا سانس الٹ گئی
منہ رکھ کے منہ پہ مردے کے زینب لپٹ گئی

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے ہے یہ چپکے رہنے کی کیا بات ہو گئی
نانا کا فاتحہ نہ دیا رات ہو گئی

۹۸۵

اٹھیے چراغ قبر نبی پر جلائیے
بی بی [illegible] نانا کی صحبت جلائیے
پہلو کا درد کیسا ہے یہ تو بتائیے
[illegible] نہیں ضعف تو اپنا ہاتھ بڑھائیے

کیوں آپ کھولتی نہیں چشم پر آب کو
کیا غش میں دیکھتی ہیں رسالت مآب کو

۹۸۶

اے میری نازنین مری دلدار والدہ
اے میری بے دوا مری بیمار والدہ
زینب کی آبرو مری سردار والدہ
اے بےکسی [illegible] ناچار والدہ

نانا کی سوگوار کو تازہ خطاب دو
اماں جواب دو مری اماں جواب دو

۹۸۷

ہمسائیاں ہیں آپ کی پاس اپنے بیقرار
[illegible] زبان [illegible]
[illegible]
[illegible]

بی بی کہو کہاں کا بتا دوں کدھر گئیں
یہ تو نہیں زبان سے نکلتا کہ مر گئیں

۹۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اتنا تو اور نے کہیے یہ احسان کیجیو
زینب جو مجھکو روئے تو رونے دیجیو

۹۸۹

ہیں دودھ بخشوانے کو آئی سر کھلے ہیں
زینب بنا کے لائی ہے نانی کو سر کھلے ہیں
سجاد کے اٹھانے کو آئی سر کھلے ہیں
بن بیاہی بیٹیاں بھی ہیں آئی سر کھلے ہیں

کیا جانتی تھی وقت یہ ہے انتقال کا
باعث ہوا ہے یہ مرے رنج و ملال کا

۹۹۰

[illegible] شاہ اولیا
غسل و حنوط فاطمہ [illegible] کفن دیا
زینب [illegible]
[illegible]

بولے کفن میں کھول کے رخسار فاطمہ
مشتاق ہو تو آؤ و دیکھ لو دیدار فاطمہ

۹۱

[illegible]

گھر مین علی لحد مین نبی تھرتھراتے ہین
بن مان کے بیٹے باپکے جنازے پر آتے ہین

۹۲

[illegible]

عاشق کو بے ملے ہوئے کسطرح کل پڑے
زہرا کے دونون ہاتھ کفن سے نکل پڑے

۹۳

[illegible]

جاتی ہو تم نبی کی زیارت کے واسطے
اماں غلام آئے ہین رخصت کیواسطے

۹۴

[illegible]

تسکین عرش اعظم رب ہدا کرو
بیٹونکو ماں کی لاش سے جلدی جدا کرو

۹۵

[illegible]

شفقت کا ہاتھ آپنے سر سے اٹھا لیا
ایک والدہ تھین پاس انھین بھی بلا لیا

۹۶

[illegible]

باہر نکالو دفن مین اب دیر ہوتی ہے
آئی ندا کہ روح نہین سیر ہوتی ہے

۹۹۷

اب بندۂ در ہے پنجتن کی عرض کر دبیر
یا سیدہ نہیں ترے سوا خالق قدیر
یا رسول یا علی یا حضرت امیر
بہر رسول بخش دے والدہ و والد کی تقصیر

فرمائیے یہ لطف کہ وہ رستگار ہو
حلہ کفن ہو روضۂ رضوان مزار ہو

رباعی

ہر عقد و بکا ثنا بیان آل نبی ہیں
ہر بیت میں حق کا ادا کرتے ہیں
اہل بیت کا حلقہ ہے نصیری کرو دبیر
بندے اپنے مکار صدا کرتے ہیں

رباعی

معراج نبی جان کے پہچان نہیں
ہم نور کے ذکر کا سب یاد نہیں
دیکھیں کے قسمت نبی کے نکالے ہو دبیر
اتنا ترا حق اللہ سے نزدیک نہیں

رباعی

شبیر نے بخشی انہیں سکندر کا مزار بنایا ہے
حق ان سے بخش ... کالا بنایا ہے
... ہو دبیر
... سلام بنایا ہے

رباعی

کھانے کا فقط زبانی بخشا
پانی ساماں عیش فانی بخشا
بابا تھا کہ ہاتھ ... دنیا کو دبیر
اتنا بھی نہ اس کے ... بخشا

رباعی

جب تشنہ ... حلال آباد کیا
حیدر نے ... کا ... کیا
... حق ... ارشاد کیا
... تمام ...

۱
[illegible] گیا
[illegible] گیا
[illegible] کے مانند [illegible] گیا
دن ہو گیا سیاہ زمانہ بدل گیا

آندھی سیاہ چلتی تھی دشت نبرد میں
قطرے لہو کے گرتے تھے گردوں کی گرد میں

۲
[illegible] آ گیا
[illegible] زمین [illegible] بیقرار
[illegible] انقلاب [illegible]
اور [illegible] ظلمت سیاہ [illegible]

ایسا بلند نالۂ دل کا دھواں ہوا
ایک اور آسمان تہ آسمان ہوا

۳
[illegible] جبرئیل
[illegible] سلسبیل
[illegible] حضرت [illegible] رود نیل
[illegible] خلیل

یعقوب نے مزار کو آب آب کر دیا
رو رو کے چاہ حضرت یوسف نے بھر دیا

۵
عالم میں تھا [illegible] داغ
[illegible] داغ
[illegible] چراغ
[illegible] باغ

جتنے طیور تھے وہ بحال سقیم تھے
منقاروں کی طرح دل مضطر دو نیم تھے

۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب برگ صورت کف افسوس بن گئے
کھا کھا کے داغ مرغ بھی طاؤس بن گئے

۴
[illegible]
کہتا تھا ایک ایک [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] اولاد مصطفیٰ

ہو اب شریک گریہ زہرا چلو چلو
زہرا کو دو حسین کا پرسا چلو چلو

۷

ویران [illegible] باغ خلد مین عریان [illegible] شجر
جبریل مضطرب ہوئے [illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

مرقد مین حال غیر ہوا ابو تراب کا
تھرا گیا مزار رسالت مآب کا

۸

کھینچا ہوں آج [illegible] تصویر [illegible] نگاہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرخی مین مثل گل جو عیان گرد راہ ہے
اوس باغ مین نسیم محمد کی آہ ہے

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیسی محیط عالم ہستی تھی بیکسی
باران کی طرح اونپہ برستی تھی بیکسی

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناشاد و نامراد بہتر پڑے ہوئے
اور پہلو و زمین قاسم و اکبر پڑے ہوئے

۱۱

[illegible] محبت سلطان کربلا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹون سے بعد مرگ محبت جتاتے ہین
گویا کہ اونکو تیر و سنان سے بچاتے ہین

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹون پہ آج رکھتے ہین سرور کرم سے ہاتھ
کاٹیگا سار بان لعین کل ستم سے ہاتھ

۱۳

[illegible]

کہتی تھی حشر میں جو میں ناشاد جاؤں گی
خالق کو خون بھرا ہوا چہرہ دکھاؤں گی

۱۴

[illegible]

پیدا ہوئے تھے ہم تو مصیبت کیواسطے
سب سہل ہے یہ بخشش امت کیواسطے

۱۵

[illegible]

لاشوں کے آس پاس کوئی نوحہ گر نہیں
یہ کون رو رہا ہے کسی کو خبر نہیں

۱۶

[illegible]

قربان اسکی لاش پہ ہونے کو آئی ہوں
غربت پہ اسکی خلد سے رونے کو آئی ہوں

۱۷

[illegible]

زہرا پکارتی تھی کہ فریاد یا علیؑ
بیٹا تمھارا لٹتا ہے امداد یا علیؑ

۱۸

[illegible]

پیراہن رسول خدا لے گئے لعین
سر سے عمامہ تن سے قبا لے گئے لعین

۴۹

انگشتری تھی سینے پہ ہوئے شاہ کے آگے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مطلق ڈرا نہ گریۂ خیر الانام سے
انگلی امام پاک کی کاٹی حسام سے

۵۰

[illegible]
کفار نے اتار لیے [illegible] پیرہن
[illegible]
[illegible]

بچوں کو شاہ دین کے چہرے دکھائینگے
روئینگے وہ تو انکو طمانچے لگائینگے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر سو ہجوم لشکر کفار ہو گیا
بازار خیمۂ شہ ابرار ہو گیا

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زہرا نہیں رسول نہیں مجتبےٰ نہیں
شبیر مر گئے کوئی وارث رہا نہیں

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا غش پڑے ہو ہوش میں سجاد آؤ تم
آیا ہے طوق صبر سے گردن جھکاؤ تم

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھو تو کس جگہ ہے دفینہ بتول کا
زینب کے پاس ہوگا خزینہ بتول کا

۴۵

[illegible]

محتاج ہین فقیر ہین دل درد مند ہے
پانی بھی تین روز سے پیاسو نپہ بند ہے

۴۶

[illegible]

پانو سے چھین لیگئے مسند امام کی
سرکار لٹ گئی شہ عالیمقام کی

۴۷

[illegible]

رن مین پڑی ہوئی ہی بضاعت بتول کی
دشت بلا مین لٹ گئی دولت رسول کی

۴۸

[illegible]

طفلی مین اوسکو داغ دکھایا شریر نے
روئی جو وہ طمانچہ لگایا شریر نے

۴۹

[illegible]

بےپردہ کردیا جو عدو کی سپاہ نے
بالون سے منہ چھپالیا ناموس شاہ نے

۵۰

[illegible]

کیا کیا ہمین ستاتی ہی امت رسول کی
زینب کے سر سے چھین گئی چادر بتول کی

۳۱

زینت جنکی کان مین نہان ان کا جمال تھا
عصمت ہو جنکی آبرو زلیخا سے کمال تھا
اے اودن تھا آل نبی جہان جبرئیل کو
قرآن مین جنکا اب حجاب ان پہ تھا ادا

وہ بیبیان اسیر ہوئین فوج شام مین
ہین سب کے سر کھلے ہوے بلوائے عام مین

۳۲

دی آگ جب خیام پہ [illegible] مین
سب جل گیا جو تھا اسباب [illegible] مین
عالم سیاہ ہو گیا [illegible] مین
[illegible]

کچھ غم نہین جو خالق عالم کفیل ہے
اے نار یہ آگ بھی باغ خلیل ہے

۳۳

جلوہ جو بدر طور کا آیا نظر وہان
بی بی کی طرح غش سے بچی ناتوان
زینب نے آکے [illegible] نثار جان
[illegible]

خیمہ سے اہلبیت پیمبر نکل پڑے
گود مین لیکے بچونکو باہر نکل پڑے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیڑی ہے میری حق مین سعادت کا سلسلہ
آیا ہے ہاتھ بخشش امت کا سلسلہ

۳۵

[illegible] مصیبت کی پڑی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیمار نے بھی بار مصیبت اٹھا لیا
آیا جو طوق اسکو گلے سے لگا لیا

۳۶

ناگاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مردون پہ بعد مرگ بھی جور و جفا کرو
زینب کے سامنے سر اکبر جدا کرو

۳۴

پیٹو ونگو جمع کرکے سیدانیان بیقرار
بولے چلیے بیبیان اونٹون پہ ہوون سوار
زینب پکاری پاس تھے جو آئے ہوئے نثار
آواز دو کہان ہین علمدار نامدار

جب ضعف کے سبب سے قدم لڑکھڑاتے تھے
محمل مین مجکو ہاتھ پکڑ کر بٹھاتے تھے

۳۵

زینب غش کی بیٹھی ہین وہ منتظر جواب
پھر رو کی آئی لاش پہ زینب بصد شتاب
اور لاش سے لپٹ کے کہا اے جناب
بھائی اٹھو کہ ہم ہین پریشان و بیتاب

زنجیر مین ہے عابد بیکس پھنسا ہوا
بلوے مین آج سے کہ ہمارا کھلا ہوا

۳۶

اس سمت کہان ہین سبط نبی سر بھی بابا ہو
بولے ہین سب کہ علی اکبر بھی بابا ہو
سو ہین اور سب زینب سر بھی بابا ہو
عباس ہین کہان نبی بابا مضطر بھی بابا ہو

لازم ہے میرے ہاتھ مین بھائی کا ہاتھ ہو
زینب سوار ہوتی ہے کوئی تو ساتھ ہو

۳۷

خدمت مین بھی سر پٹکے ہین نا تھا شمر روسیاہ
بہن بھی بیٹھی ہین سر جھکائے ہوئے وہ بینوا
ہر جنس کی نہی ہین بہن ان مین زخ کاہ
اور سب مین بین اے بابا اکبر وان بادشاہ

پر تم نے جو کہا تھا اسی پر عمل کیا
بخشش مین عاصیونکی نہ مین نے خلل کیا

۳۸

ذرہ ٹیم شہا ہاتھ مین شمشیر شعلہ بار
ہر کار اہلبیت ہوئے اونٹون پر سوار
مقتل کی سمت سے جو سر کا ہوا بلند
نیزے پہ سر ہوا جو اختر نکال

ناگاہ چلتے چلتے وہ سب فوج پھر پڑی
زینب زمین پہ اونٹ سے غش کھا کے گر پڑی

۳۹

بازی آ کر روئی بی بی اب سید علی
اے نیک جائے اکبر شبر ابن علی
ہجائے سے ... زینب ...
زینب بتاؤ دست مین ...

بیٹی ہو در بدر شہ بدر و حنین کی
ہو سامنے یزید کے خواہر حسین کی

۴۳

لاش پدر پہ پڑی سکینہ بھی یکبار
[illegible]
[illegible]
[illegible] شاہ نامدار

کانون سے میرے خون کے دریا بہائے ہین
درچھین کر لعین نے طمانچے لگائے ہین

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا فائدہ کہ جان کو رو رو کے کھوتی ہو
لازم ہے تمکو صبر کہ زہرا کی پوتی ہو

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجکو ردا تو تم کو میسر کفن نہین
ایسے کہین جہان مین دولھا دولھن نہین

۴۶

[illegible] شکل مصطفیٰ
[illegible] آغوش مین لیا
[illegible]
[illegible]

افسوس تم تو مر گئے بانو نہ مر گئی
اٹھارہ سال کی مری دولت کدھر گئی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کیا عدو سے رنج نہ پاتے تھے اہل بیت
مقتل سے پر قدم نہ اٹھاتے تھے اہل بیت

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] زار زار
[illegible]

بیوون پہ اہل ظلم نے کیا کیا ستم کیے
سردار تو تھے سامنے انکے قلم کیے

۴۹

[illegible]

چارون طرف خروش ہوا شور و شین کا
نوک سنان پہ رونے لگا سر حسین کا

۵۰

[illegible]

چشم و چراغ شاہ مدینہ کدھر گئی
ڈھونڈھو تو میری جان سکینہ کدھر گئی

۵۱

[illegible]

پروا نہین جو قید مین ایذا اٹھاؤن مین
ہمشیر کھو گئی ہے اسے ڈھونڈ لاؤن مین

۵۲

[illegible]

بچون کو اپنے گر کہین قیدی چھپائین گے
یہ جان لو ہم اور زیادہ ستائین گے

۵۳

[illegible]

کس سر زمین پہ ڈھونڈھنے بیٹی کو جاؤن مین
حیران ہون اب کہان سے سکینہ کو لاؤن مین

۵۴

[illegible]

تغئیر اس ہجوم مین اسکا نہ حال ہو
گھوڑون کی ٹاپون سے نہ کہین پائمال ہو

۱۸۰

[illegible] جوان بولی وہ بیکس [illegible]
پھوپھی [illegible] میرا ساتھ دو
بابا کے پاس [illegible]
[illegible] پکاری [illegible]

مقتل میں روئیں سب شہ ابرار کے لیے
ہم تم سر اپنا پیٹیں علمدار کے لیے

۱۸۱

[illegible] سکینہ [illegible] بات
[illegible] نہیں [illegible] بات
[illegible] شاہ [illegible] رات
[illegible]

اس قافلہ کی روح علی پیشوا ہوئی
اور آگے بال کھول کے خیر النسا ہوئی

۱۸۲

[illegible] چچا [illegible] بات
[illegible] حسین [illegible] بات
[illegible] رات
سکینہ [illegible]

یہ کہکے تھرتھرانے لگی سانس الٹ گئی
لیکر بلائیں اپنے چچا سے لپٹ گئی

۱۸۳

[illegible] زبان
[illegible] جواب بھی نہیں [illegible]
[illegible] پیاس [illegible]
[illegible] التماس

میں صدقے زخم چشم سے کیوں خون روتے ہو
کیسی یہ نیند ہے نہیں بیدار ہوتے ہو

۱۸۴

[illegible] عباس [illegible]
[illegible] عضو کا [illegible]
[illegible] دریا [illegible]
[illegible] پاس [illegible]

شرمندہ ہوں میں دختر شاہ مدینہ سے
پانی نہیں پیا ہے یہ تو کہدے سکینہ سے

۱۸۵

اب [illegible] علقمہ سے ندا آئی آہ آہ
[illegible] سکینہ کا سقہ [illegible]
[illegible] عباس بھی [illegible] نگاہ
[illegible] حسین کی [illegible]

اب تک تمہارے سقہ نے لب تر کیا نہیں
کوثر کا پانی لائے تھے حیدر پیا نہیں

٤٧

یہان لب فرات پہ تشنہ ستمگار [illegible]
وان قتل گاہ مین [illegible] جو [illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible] بار
[illegible]

سینہ پہ ہاتھ رکھے ہوا اور جسم زرد ہے
قاتل کے بیٹھنے سے کلیجہ مین درد ہے

٤٨

[illegible] کی طرف آکے یہ بین
بابا تمھین [illegible] حسینؑ
[illegible]
[illegible]

ہے ہے لباس تن پہ نہین تن پہ سر نہین
اپنے حسینؑ کی تمھین نانا خبر نہین

٤٩

[illegible] آگاہ
[illegible] سر نا [illegible]
[illegible] سیاہ
[illegible]

بابا کی طرح بھائی مرا سر خرو ہوا
ہے ہے خضاب ریش جبین کا لہو ہوا

٥٠

[illegible] تمھارا حسینؑ
[illegible] کا پیارا حسینؑ
یہ حضرت بتول کا [illegible] حسینؑ
[illegible] علی کا [illegible] حسینؑ
[illegible]

لو جل رہی ہے اسکے تن پاش پاش پر
جنگل کی خاک پڑتی ہے اڑ اڑ کے لاش پر

٥١

[illegible] زبان
[illegible] کہان
[illegible] بیکسان
[illegible]

مظلوم جان کر نہ کفن کوئی دے گیا
شاہون کے شاہ تاج ترا کون لے گیا

٥٢

[illegible] سوار
[illegible]
[illegible] یادگار
[illegible] عباس نامدار
[illegible]

لوگو سنبھالو دختر شاہ مدینہ کو
غش آگیا ہے لاشۂ عم پر سکینہ کو

٣٢

زینب لب فرات گئی سب لے کے بنات
دیکھا چچا کی لاش پہ بیٹھی ہے وہ نبات
بچی مڑ کے سے کہا بی بی چھوٹے ہاتھ
لے بین پکار کر اٹھی ہر کسی زبان

تا تو پکاری یوں فقط یہ آنکھ کھولے گی
عباس کی قسم اسی دو گی تو بولے گی

٣٣

یہ دیکھ کے بیکل ہوئے آزردہ اشقیا
اور شمر بد نہاد تو دوڑا لئے بڑھا
بیکس بلا میں بچی کی یاد نے دی صدا
بولی بی بی شمر آتا ہے کیا غضب ہوا

سنتے ہی نام شمر کا وہ کانپنے لگی
کرتا اولٹ کے جلدی سے منہ ڈھانپنے لگی

٣٤

تا نانا ہائے کہہ کے چلا اٹھیں بیبیاں
عباس کی قسم تھیں اور سکینہ جان
جاتا رہا ان نام سے بی بی کا کاروان
لاشہ ہی رہا ان پہ سے ہائے آسمان

آنکھوں کو اوس نے کھول کے سب پر نگاہ کی
پھر لاش سے لپٹ گئی اور منہ سے آہ کی

٣٥

سب کی زبان پہ آہ بیبیان تھیں جفا
معصوم جس جفا سے ہوئی تھی لاش جدا
سب لوگ زینب بیکس کی جان پہ آ بنا
یارب حق جو ان شہیدان کربلا

جن مرثیوں کے کہنے کی ہے آرزو مجھے
شعبان میں اونکی نظم سے کم فرصت ہے تو مجھے

رباعی

خاکہ فروتنی سے جو خاک ہوا
وہ ہمسر ساکنان افلاک ہوا
وہ ہے نجس ہر ایک مذہب کا مگر
مردہ جو ہوا نفس زبوں پاک ہوا

رباعی

دل جود و سخا سے افسردہ ہوا جاتا ہے
ہے درد کہ نہیں جہاں لکھا جاتا ہے
یہ زر و دولت کہ نیند کی جاتا ہے
سنتے کیا فلک کیا جلا جاتا ہے

رباعی

گنجینۂ حب شاہ دیں ہے دل میں
گرداب کدورت اے شہ نہیں ہو دل میں
ماسکو ہے پوچ دنیا کیوں مرض حائل
یاں مثل حباب کچھ نہیں ہے دل میں

رباعی

یا شاہ رسل ناز ہے جبران ترا
یا ہے جو صدا عاشق سبحان ترا
کب ایمان ہے جنون کا ساکن
کب کل فرقہ بنا ہے ایمان ترا

رباعی

کعبہ حرم مبارک حیدر ہے
طوبیٰ علم مبارک حیدر ہے
دین و دنیا بہشت و کوثر سب کچھ
زینت حرم مبارک حیدر ہے

رباعی

احسان نہیں کہ ہم عزا میں آئے
آئے تو پناہ مصطفا میں آئے
قمری کی طرح سے رو دن جو تمہاری خاطر
نکلے وطن سے کربلا میں آئے

رباعی

عصمت کا صدف بطن صدا دینی ہے
اے شجرہ کا صدا صدا دینی ہے
ہر دانہ تسبیح ہے اس قطرہ اشک
اس اور خاک کربلا دینی ہے

رباعی

روشن ہوئی جو حرم علی عمرانی سے
پیدا ہوئے وہ ان پہ فضل ربانی ہے
کامل ہو قدر بیک سے ابن بیبی اللہ
جس طرح سے بیت مصر کنعانی ہے

تمام شد

۴۱

اے شمس و قمر نور کی محفل ہے یہ محفل
[illegible] منزل ہے یہ محفل
[illegible] کامل ہے یہ محفل
دریا میں جو [illegible] قابل ہے یہ محفل

ہر ذرہ چراغ حرم لم یزلی ہے
حقا کہ یہ دربار حسینؑ ابن علیؑ ہے

۴۲

[illegible] عشق یہ ہوں
[illegible] بیان
[illegible] نظر ہی ہوں
اخلاص [illegible] بیان

جو سورۂ اخلاص کے پڑھنے میں اثر ہے
وہ مرتبۂ ذکر شہ جن و بشر ہے

۴۴

[illegible] جسے بازار [illegible]
[illegible] دربار [illegible]
[illegible] پایا [illegible]
[illegible] بازار [illegible]

جلوہ ہے یہ سب ماتم شاہ شہدا کا
دربار ہے یہ مالک سرکار خدا کا

۴۵

[illegible] صفائی
[illegible] بائی
[illegible] بائی
[illegible] دکھائی

آئینہ کا کیا منہ یہ صفا لائے کہاں سے
فردوس کا چہرہ نظر آتا ہے یہاں سے

۴۶

[illegible] عزا [illegible]
[illegible] سے کھلا ہے
[illegible] میزان میں تلا ہے
[illegible] کھلا ہے

۴۷

[illegible] مجلس
[illegible] مجلس
[illegible] مجلس
[illegible] مجلس

حیدر کو قلق فاطمہ کو نوحہ گری ہے
کیا خون میں تصویر پیمبر کی بھری ہے

بیٹے ہی روا ہوتی ہے نادار کی حاجت
بے زر کو نہیں [illegible] دینار کی حاجت

۷
کیون جوان ہو کے اُدنی ہی جوانی
کیون اُٹھا ہی سیاپا جو آرا آئے ہمیانی
کیون ہے خستہ جگر ہین ہر دی اس کی روانی
کیون خمیدن دو ابرو ہی سیاہی ہین اپنی بانی

کنعانِ شہادت کا حسین کون ہی ایسا
خورشید لقا ماہ جبین کون ہے ایسا

۸
اٹھا ہو نہین ال جو ہین تو یہ کیا ہے
اس عمر کا سہرا جو ہی بن بیاہا ہوا ہے
پھول بن ہے کھلتے کسکے حق سینہ پہ لگا ہے
جنتی سینہ نکل کب ہے یہ بادِ صبا ہے

کیون پھولون کے عمامے گرے خاک پہ ہی ہو
سہرا نہ بندھا کس سر پاک پہ ہے سہے

۹
تھمانا جو سفن الاس ہی کہنی جھکی سی
مہر کو غریبان ہین ہی اوس مہر آہ و فغان سی
چھوٹا ہے یہ سب سہرا کہان سی
بر سے لپیٹ سے نہین جیب جدا

مرنا تو ہے برحق سبھی اک روز مرین گے
لیکن یہ شباب اور یہ اجل یاد کرین گے

۱۰
کیون یار ہو کیا یہ کیا دل ہو گیا پاپارا
اُٹھیہ یہ بیان کس کی ہی لو نام خدارا
بار آگیا نہ شہزادہ سیرا اور نہارا
ارمان ہین جو سہرا ہو ارمان سدا را

لے کاش غلام ہونگا یہ ارمان نکل جائے
ہے ہے علی اکبر کہین ورجان نکل جائے

۱۱
ہی ہمیں دری بس اے آہ جوانا نہ ہوا اب
سر جانبین ابی سے عمر کا نہ ہوا اب
دل جاتے ہین پیچھے ہین مرد ہوا اب
رن بانی سے ابر ہیں ہنوز یہ نہ ہوا اب

ہمسن ہین جو زہرا کے تو ہمشکل نبی ہین
حیدر کے جو اُون ہین جوان مرگ یہی ہین

۱۲
بن دولہ حسینان کی جیب ہین پیدا
ہوئی خال زخمی ان یوسف کا بستہ پیدا
سبزہ ہی جوانی کا رخ ہی سے پیدا
اب حسرت جوانی ہو دی ہو پیدا

گلشن ہین مگر آہ نہ پھولے نہ پھلے ہین
آمد ہے جوانی کی یہ دنیا سے چلے ہین

۱۳

حق دوست ہین حق بین ہین حق کے طلبگار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب لال لہو مین جو ہر اک ذرہ نجف ہے
یہ کہتے ہین کچھ غم نہین حق اپنی طرف ہے

۱۴

کھانے کی تمنا ہے نہ پانی کی تمنا
نہ سلطنت عالم فانی کی تمنا
[illegible] فقط [illegible] دوامی کی تمنا
[illegible] احمد ثانی کی تمنا

نیزہ جگر پاک سے جس آن نکالا
بولے کہ خدا نے میرا ارمان نکالا

۱۵

[illegible] بھی عباس ہے
[illegible] بھی عباس ہے
[illegible] بھی عباس ہے
[illegible] بھی عباس ہے

جلدی کا سبب شوق حضوری خدا ہے
وقفہ کی جہت الفت شاہ شہدا ہے

۱۶

[illegible] آتے ہین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عباس کے ماتم کو تو موقوف کیا ہے
اس چاند کو ہالے نے کیطرح گھیر لیا ہے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھکتے ہیں بیابان کی جو گرد پڑی ہے
چھوٹی بہن آئینہ لئے آگے کھڑی ہے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیران ہین کہ دربار پدر ہو گیا خالی
رن بھر گیا گھر والون سے گھر ہو گیا خالی

۱۹
[illegible]
بنت شبیر [illegible] فاطمہ کا نام

نیند آج کی کھوئینگے تو آرام ملے گا
اب قبر مین سوئینگے تو آرام ملے گا

۲۰
[illegible]

اک ہاتھ کلیجہ پہ دھرے ایک جبین پر
آنکھونکو جھکائے ہوئے بیٹھی ہے زمین پر

۲۱
[illegible]

کیا دیکھ کے دل خوش مرا ہوتا ہی میں صدقے
پہلو مین ہو گودی مین پڑا ہے مین صدقے

۲۲
[illegible]

ہان میری تسلی کے یہان طور تو سب ہین
اک تم نہ ہوئے تو نہوئے اور تو سب ہین

۲۳
[illegible]

ہان کرتی ہون واری نہ نہین کرتی ہون واری
نازک ہی مزاج آپکا مین ڈرتی ہون واری

۲۴
[illegible]

مرجائیگی جب مان تو بہت یاد کروگے
سچ کہیو پھوپی سے بھی یہ ارشاد کروگے

۴۵

جھٹ اٹھا لایا [illegible] پاس نوشتہ آیا
خدمت کا کبھی پھل بھی [illegible] نہیں پایا
[illegible] بنتی ہین [illegible] بدلا [illegible]
[illegible] انصاف [illegible] کیا [illegible]

ہشیار ہو فہمیدہ ہو سنجیدہ ہو پیارے
بیجا مین اگر کہتی ہون رنجیدہ ہو پیارے

۴۶

[illegible] جوانی نہ لے گا
دل باغ [illegible] داغ جوانی نہ لے گا
[illegible] کیا [illegible] جوانی نہ لے گا
[illegible] نانی نہ لے گا

انصاف نہ دو ہاتھ سے ہمشکل نبی ہو
دیکھو کہین مجھسے نہ کوئی بے ادبی ہو

۴۷

[illegible] کا [illegible]
[illegible] نہین [illegible]
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] نہین [illegible]

موسم ترے پھلنے کا اب آیا ہی مین صدقے
قسمت مین میری پھل ہی نہ سایا ہے مین صدقے

۴۸

[illegible] کا [illegible]
[illegible] ہین [illegible]
[illegible] عشق [illegible]
[illegible] ہین [illegible]

کیا آپ نے تقدیر کو پھرتے نہین دیکھا
بجلی کو کبھی باغ پہ گرتے نہین دیکھا

۴۹

[illegible] کیا ہے
[illegible] لیا ہے
[illegible] دیا ہے
[illegible] لیا ہے

یان سوگ ہے میدان مین سادات کشی ہے
آ گئے جو خوشی آپکی وہ میری خوشی ہے

۵۰

[illegible] مقصود
[illegible] معبود
[illegible] افزود
[illegible]

یہ دونو جہان مین تمھین ممتاز کرینگے
وہ بولی کہ اور آپ کہا پیارے مرینگے

۳۳

[illegible] ادب اسکا نہ آیا
[illegible] سر اپنا جھکایا
[illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible] اور کر سنایا

ملبوس بدلوا دو نہ تکلیف اگر ہو ؞
ہے شرط نہ لیکن پھوپی امان کو خبر ہو

۳۴

ناگاہ ہوا [illegible] زینب غضبناک
[illegible] گریبان [illegible]
[illegible] اپنا [illegible]
غصہ سے [illegible]

کہتے تھے حرم غیظ مین یہ بنت علی ہے
یا فاطمہ اب عرش ہلانے کو چلی ہے

۳۵

وہ بولی [illegible] پیاری
[illegible] تمہاری
[illegible] بیکاری
[illegible] بیماری

چھپ کر پھوپی زینب سے کہان جاتے ہو بھائی
سب کنبہ کو کسواسطے رلواتے ہو بھائی

۳۶

[illegible] زبان سے
[illegible] نہین کہان سے
[illegible] جان سے
[illegible] زبان سے

کیا جان سے دم بھرتی تھی ہمشکل نبی کا
سب کہنے کی باتین ہین نہین کوئی کسی کا

۳۷

[illegible] پھوپی ہے
[illegible] ہمشکل نبی ہے
[illegible] علی ہے
[illegible] ہوئی

کہہ آئی ہین اون سے کہ کہین جاتے ہین بھائی
امان کو بڑی دیر سے رلواتے ہین بھائی

۳۸

[illegible] جب آئے
[illegible] اپنا
[illegible] اتار
[illegible] انکار

سیدانیان بھی دیکھ کے آمد کو ڈری ہین ؞
حالی یہ لرزتا نہین غصہ مین بھری ہین ؞

۳۷

یاس سے کہا زینب بیکس نے یہ نوبت
دیکھا ہی نہیں ہم نے یہ اب سر کی امانت
بھیجیں بھی اگر ہم تو یہی ان سے ہے طاقت
رنڈ مبارک سے اب یہ صورت

تم والدہ انکی ہو پدر سرور دین ہین
یہ آج کھلا ہم کو کہ اکبر کے نہیں ہین

۳۸

جو بات ہو سچ اوسکا برا ماننا کیا ہے
قابل سے اوسے یہ سب ترتا یک تمہاری
بین نے ابھی بیٹھیکا منھ یہ بلا ہے
بیٹھی ہیں نا امی جیب جدا ہے

کیون ہات سے میری تھین وسواس آئے
اکبر کو قسم دو کہ میرے پاس نہ آئے

۳۹

پھر دیکھ لگی منھ سے زینب کا
بیٹھی نبی بیٹے سے کہا
میری پھوپی اماں میری تمنا
بین نے ہیں علا اکبر

ہم جانتے ہین تم ہمین چاہو کہ نہ چاہو
اللہ اب اک بات پہ سب سے خفا ہو

۴۰

اب نہیں سکتے ہیں کوئی کرنے یہ اکبر کا
جب تک سے ہم ان بین کے صاف کے دارا
ان بھی پہ اور وہ جاہے آلے رکا
بانوی ہو تو جھنا ہر وہ نہ لیسی کی رضا

مین پیار نہین کرتی مین قربان نہین ہوتی
جاؤ مین تمھاری پھوپی امان نہین ہوتی

۴۱

جیتی رہیں بھابھی وہ ہیں جتنی تمہاری
بہن کا ہے کو ابھی ارکی بخشا تمہاری
جاؤ نہ سواری ابھی تیار تمہاری
اٹھارہ برس کی ہوئیں بہنیں تمہاری

کس سے کہون کیا خون جگر پیتی ہون ہے ہے
دلبر تو چھری پھر گئی اور جیتی ہون ہے ہے

۴۲

زینب بہت اکبر سے جھنکا
نہ ہمیں بیٹھ کے پیارا سنا
سب مطلب دل اپنا سنا
زینب نے کہا وہی ہے جو پھرا

مین سمجھی تھی ناشاد کو اب شاد کروگے
سچ سچ علی اکبر مجھے برباد کروگے

ہے تیغ سے سر کٹتے پہ گلا دیکھ سکیون آتی
جب ہین بہین بیکسی وہ کھلا دیکھ سکیون آتی
اب تیغ پہ پیاران بلا دیکھ سکیون آتی
اس سینے سے نکلے کو دھلا دیکھ سکیون آتی
[illegible]
آنسو میرے پوچھے تھے تو رو دانے کی خاطر
کیون لال یہ ملتا تھا بچھڑ جانے کی خاطر

لو سر تن سے بھولا ہے کرو دیکھو
فاطمہ بیکس ہے پہ ابھی نہ آئے کرو دیکھو
تنہا یہاں پر تیغ سے لڑ آئے کرو دیکھو
حیران ہین بیدل [illegible] جانے کرو دیکھو
جو دم ہے غنیمت ہے کچھ اب حال نہین ہے
رو کا جو مجھے فاطمہ کا لال نہین ہے

اکبر نے کہا آپ کی الفت مین قربان
[illegible] تکلیف پھوپی جان
اب [illegible] دکھلا کے نگاہ اس آن
[illegible] ارمان
[illegible]
فرمایا مرقع کہان اے ماہ جبین ہے
کی عرض یہیں پشت خیام شہ دین ہے

پھر پیار سے [illegible] کی جا آتی
[illegible] حال آتی
[illegible] لالی آتی
[illegible] آتی
[illegible]
پھاڑا علی اکبر نے گریبان قبا کا
اور نوحہ کیا ہائے چچا ہائے چچا کا

[illegible] بھائی
[illegible] آتی
[illegible] بھائی
[illegible] آتی
[illegible]
اس غم کے مرقع کے مین قربان یہی ہے
رو کر کہا اکبر نے پھوپی جان یہی ہے

[illegible] والا
[illegible] بالا
[illegible] لا لا
[illegible] بالا
[illegible]
عقدہ یہ کھلا باندھنے سے تیغ و سپر کے
اک برج مین جلوے ہین ہلال و قمر کے

۴۹

[illegible]

لے لیکے بلائیں جو حرم عش ہوئے ہٹ کے
پھر موت بھی رونے لگی دامن سے لپٹ کے

۵۰

[illegible]

حضرت نے جو پوچھا کہ فدا ہوتے ہو ہم پر
فرزند نے سر رکھدیا باپ کے قدم پر

۵۱

[illegible]

لی جان مرے قافلے والوں کی سفر مین
تصویر نبی کی بھی نہ چھوڑی مرے گھر مین

۵۲

[illegible]

گر درد دیا ہے تو تحمل بھی دیا ہے
مالک مرے جو تو نے کیا خوب کیا ہے

۵۳

[illegible]

بعد ان کے نہ آنکھیں نہ زیارت ہے نبی کی
اب موت ہی بہتر ہے حسین ابن علی کی

۵۴

[illegible]

آئے سوئے اصطبل جناب علی اکبر
خود لائی اجل کس کے عقاب علی اکبر

۵۵

[illegible]

پلکون سے لیا پنجہ مین شہباز قضا کو
نعلون کے شکنجے مین کیا قید ہوا کو

۵۶

[illegible]

تھا وہم کہ خالی شہ بیکس کا پرا ہے
گھر شیر خدا کا ابھی شیرون سے بھرا ہے

۵۷

[illegible]

یکتا تھے دو رہوار جہان اور جنان مین
جنت مین براقِ نبوی اور یہ جہان مین

۵۸

[illegible]

چھینے کا تصور جو کیا عرش نے جی مین
کہ شہ نے کہا سایۂ ہمشکل نبی مین

۵۹

[illegible]

قوت کی طبیعت تھی دلیری کا جگر تھا
عصمت کا بدن فہم کا دل عقل کا سر تھا

۶۰

[illegible]

بیخود جو کیا روئے درخشان کی چمک نے
بالائے زمین ٹیک دئیے ہات فلک نے

۶۱

یہ پیار سے کاوے نے زمین پر چمن آئی
یہ عرق عرق ہو گیا وہ جھلک صاف آئی
جب یہ پسینے نے نمی وہ دکھائی
ان قطروں نے نیساں کی گھٹا سر پہ چڑھائی

یہ قدر عرق کی نہ کسی رو سے بڑھی تھی
شبنم کبھی خورشید کے منہ پر نہ چڑھی تھی

۶۲

ماتھے کا عرق پاک ہے یا اوج کمی ہے یا رب
موتی سے یہ پر ہو گیا ہے یا نہیں ستارے
یہ چہرے ہیں جب لکھ گیا پیار سے
حسنین نکلے یہ ہے سب ابراہیم کا وہ پیارے

اللہ کے بندے ہیں ہم اللہ نہیں ہیں
بندے مگر اسطرح کے واللہ نہیں ہیں

۶۳

تھن ارادہ معبود ہیں ہم سر نہیں رکھتے
ہم شکر خدا کرتے ہیں پر سر نہیں رکھتے
جو بیٹے کہ آل رسول ہیں وہ کسی زمین نہیں رکھتے
خوب ہیں کہ ہم خصمی جو بیکسی رکھتے

یہ اونیہ کھلا ہے کہ جو خاصان خدا ہیں
ہر بند کے ہم نام خدا عقدہ کشا ہیں ؛

۶۴

داغ کف موسیٰ پہ ضیا کر گیا ہم سے
ایوب سر آرا زمین اچھا کیا ہم سے
عیسیٰ سر نو ذرا نہیں جی گیا ہم سے
اسرار ز روئے الٰہی کیا پایا ہم سے

ہم وہ ہیں کہ ہستی کی سدا سیر کرینگے
چکھیں گے مزا موت کا بھی اور نہ مرینگے

۶۵

لقمان نے حکمت کی سند پائی ہے ہم سے
عیسیٰ نے بھی یہی مسیحائی پائی ہے ہم سے
ایوب نے صبر و شکیبائی پائی ہے ہم سے
حشمت سلیمان نے بھی وہ بات پائی ہے ہم سے

ہم بندوں سے صانع نے کمال اپنا دکھایا
حکم اپنا وقار اپنا جلال اپنا دکھایا

۶۶

احکام نبی پہ ہوا دین ایمان سے اور
کس لیے بنو ہوئے اور جھلک ہم سے اور
نبی کی آل اور ہے آرائش بھی اور
نعمت جلال اور ہے ایمان ہم سے اور

سمجھو تو یہی تم کہ بشر کیا ہے ملک کیا
بت کیا ہے خدا کیا ہے زمین کیا ہے فلک کیا

۶۷

دولت کوئی مثل حب ایمان نہیں ہوتا
ہر اہل عصا موسیٰ عمران نہیں ہوتا
[illegible] وہ سلیمان نہیں ہوتا
ہر آئینہ گر اسکندر دوران نہیں ہوتا
لاکھ اوج ہو پشہ کا ہما ہو نہیں سکتا
بت سجدۂ کافر سے خدا ہو نہیں سکتا

۶۸

غصے سے اگر [illegible] تیور بدل دین
[illegible] سر بدل دین
[illegible] بدل دین
[illegible] مقدر بدل دین
اوٹھتے ہوئے طوفانکو ہٹا دین تو وہ گر جائے
آئے ہوئے محشر کا جو منھ پھیرین تو پھر جائے

۶۹

[illegible] ابرار
[illegible] سزاوار
[illegible] حقدار
[illegible]
قائل ہو امامت کے جو قائل نہیں کردو
قرآن کی آیت سے حدیثون سے خبر دو

۷۰

بندون کی بنا [illegible] کیون وہ خدا ہے
نادان کی خلقت ہی [illegible] عقل [illegible] ہے
[illegible] امام [illegible] ہے
[illegible] نہیں پایا ہے
دم ایسے اماموں کی جو طاعت کا بھرو تم
بت کے بھی خدا ہونیکا اقرار کرو تم

۷۱

[illegible]
سمجھو تو عدالت کیلئے رب غنی ہے
گر آج قیامت نہیں فردا شدنی ہے

۷۲

[illegible] کو بھاری
[illegible] کو بھاری
[illegible] کو بھاری
[illegible] کو بھاری
بانو کا جگر جان حسین اور نہیں ہے
اکبر سا نجیب الطرفین اور نہیں ہے

اوڑی مرے دادا کے لئے غش آئیں
بازار میں بی دادی تری جاو زینب
اور [illegible] بابا نے [illegible]
[illegible] بابا [illegible] صبر و عزت زینب

مکہ کے مدینہ کے جدا اونکا شرف ہون
زینب کا غلام اور مین با زو کا خلف ہون

سبکو [illegible] تکرو و تیغ بین واری
بیٹا ہوں بھی بابا نے [illegible] تو تمہاری
بابا نے بیا ارا کی کہا تھا لگی باری
[illegible] ابن [illegible] باری

فرمودۂ محبوب خدا ہوئیگا بیٹا
کل بلو مین سر میرا کھلا ہوئیگا بیٹا

تنہا ہوا اب تم بھی زینب کی بچانا
جب بھی بین [illegible] بھی بی [illegible] دیکھانا
ہمسن ہو زینب بھی [illegible] چھپانا
بابا نے [illegible] تیر نہ [illegible]

جب لوٹیو سرکار پیمبر کے خلف کی
لیتا نہ ردا بنت شہنشاہ نجف کی ؞

[illegible] طاری کو بیکارا
[illegible] تیغ حسینی نے [illegible]
[illegible] ہمیں سے اوارا
[illegible] کیا ابن تمہارا

اس دیو کو پھر اپنی سیہ روئے عطا کی
اکبر کے لئے روح سلیمان نے دعا کی

بابا کو آیا [illegible]
اس قدر [illegible] فدا و [illegible]
[illegible] غلام پیمبر [illegible]
[illegible] عون و محمد کا ہون

واری گئی تم آل پیمبر کے شرف ہو
سب کنبے کے اقبال ہو سب گھر کے شرف ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبرنگ نئے رنگ سے موذیکا بڑھا تھا
طاؤس پہ بل کھاتا ہوا سانپ چڑھا تھا

بند ۷۹

نیزہ سے زمین مین ہیبت اس نخوت کی تھی
سینا ایک ہی رب عصبیت کی
جس پہ ایک تھی اس آہ پرتی
نہیں عجب ایک لفظے نیزہ پہ کانپ
سب فتن مین

پھر کان پہ توسن کے رکھا نیزہ ہلا کر
یا لیس کمان کو کیا پیکان سے ملا کر

بند ۸۰

اس نیزہ سے سیہ کے ہرا وہ کینہ
جاہا نیزہ کا ہٹ گیا ہوا سفینہ
نیزہ جو لگا سینہ مین دل تھا نہ کینہ
ہے یا نہ خزانہ کا وہ کافر خزینہ

سرکا تو دبے پاؤن سرہانے اجل آئی
دو ہاتھ سنان پشت سے باہر نکل آئی

بند ۸۱

نیزے سے بہ نیزہ تیر کا
جب چھوٹ نالک اوچھلے عجب ازہ آیا
سب بیت لعین دیکھے آیا
لے وہ سنان پشت مین نکلا نیا

ڈھالو مین ہر ایک خوف سے منہ ڈھانک رہا ہی
اژدر درۂ کوہ سے وہ جھانک رہا ہی

بند ۸۲

یاں گرمین طارق عمر سے آ آیا
جاپہ ہلال سے نیزے یہ اجر آیا
جب کا شمع وہ سے نظر آیا
یاں تو کسے الہ بین ہلال نظر آیا

تیر انکا ہو ازیب کمان جنگ کی تو ہین
روشن تھا کہ اک شمع ہے طاق مہ نو مین

بند ۸۳

چھیڑا جو کمان کا اٹھا کے ایک وہ
یاں اسکا جو شش نیزہ نیزہ
پالا جو نیزہ سے عدو کا تن ہے
لے نیزہ کی ہر دل یہ جو چھیڑ

مجبور زرہ سے نہ سپر ہو ہوا پیکان
دل مین ستم آرا کے ترازو ہوا پیکان

بند ۸۴

کوئی کمین دنیا سے تھکین نیزہ سے
جب جھکا چھپا کیا اس نیزہ فضا سے
حسرت کی ملک الموت ہی جا
ارواح کا سب سپاہ سے

جان اوسکی تن زشت سے منہ موڑ کے بھاگی
حسرت دل ناپاک کی جی چھوڑ کے بھاگی

۹۸۵

[illegible]

چھٹ جائیں رکابیں نہ اگر پائے لعین سے
اغلب تھا کہ رہوار بھی اوٹھ آئے زمین سے

۹۸۶

[illegible]

گر شرتہ نہ تھا طلحۂ ناپاک ہوا پر
یہ کوزہ گر چرخ کا تھا چاک ہوا پر

۹۸۷

[illegible]

تکبیر کہی دلبر شاہ مدنی نے
فی النار کیا تار ریو نکو پنجتنی نے

۹۸۸

[illegible]

خالی ہوا رعب خلف شاہ زمان سے
سر عقل سے رخ رنگ سے دل تاب وتوان سے

۹۸۹

[illegible]

چار اوسکے عناصر تو گئے چار طرف کو
کی فتح نے تسلیم دو عالم کے شرف کو

۹۹۰

[illegible]

کیا میانین شمشیر کے فقرے کو کل آئے
لو مصرعہ موزون سے وہ معنی نکل آئے

۹۱

دل فتح کا تازہ کیا اس خضر جوان نے
بالیدگی کیا زمین کو آب روان نے
[illegible]
[illegible]
وہ میان سے شمشیر شجاعت نکل آئی
نور انیجہ سے جنگ کی ساعت نکل آئی

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یون کفر ملا فوج سے شمر جیسے شمر سے
باطل سے جدا حق ہوا حر جیسے عمر سے

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سالم نہ دل و دیدۂ ملعون نظر آیا
ہر بیت مین اس تیغ کا مضمون نظر آیا

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رد با ہر نکو بڑھتے ہوئے اس شیر نے روکا
امڈا ہوا طوفان دم شمشیر نے روکا

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ سنکے عرق ناصبیہ فوج پر آیا
ہر قطرہ سمندر کی طرح موج پہ آیا

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عامل بھی نہ آسیب کو یون سر سے اوتارے
جسطرح سر اس تیغ نے پیکر سے اوتارے

٩٧

[illegible]

بھڑکا دیا شعلوں کی طرح آگ لگا کے
فی النار کیا ناریوں کے تن کو جلا کے

٩٨

[illegible]

آرام ملے خاک وہ مردود خدا تھے
آرام کے بھی لفظ کے سب حرف جدا تھے

٩٩

[illegible]

سرکار الٰہی سے پرش کے یہ صلے تھے
نو پارچے افلاک کے خلعت مین ملے تھے

١٠٠

[illegible]

دو حصۂ سن و سال کیے اہل ہوس کے
جو تیس برس کے تھے ہوے ساٹھ برس کے

١٠١

[illegible]

مقتل مین یہ حالت ہوئی بیداد گرون کی
پڑنے لگی پوچھار جہنم مین سرون کی

١٠٢

[illegible]

بھاری تھے زرہ پوش مگر وہ بھی سبھے تھے
آب دم شمشیر مین سر بہتے تھے

جب تیغ نے نہر میں [illegible] اٹھایا
دریا نے بھی ہیبت سے [illegible] اٹھایا
طوفان ہوا [illegible] اٹھایا
[illegible]

انگڑائیوں میں ہات کھنچے پیر و جوان کے
پر ڈوبنے کے وقت کھلے طائر جان کے

[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی

دریا سے اوٹھی خون بہا کردہ عدو کا
پانی سے نہ پھیلا کوئی دھبہ بھی لہو کا

علقمہ کا گھاٹ

[illegible]

جو رنگ تھا مرجان کا وہ موتی کو دیا تھا
دریا کا لہو پانی تمام ایک کیا تھا

[illegible]

اتنا تو کہا کیوں یہی احسان کا صلا تھا
پھر بند تھی آنکھ اور گل زخم کھلا تھا

[illegible] اٹھایا
[illegible]

موتی یہ ڈرے تیغ شہنشاہ نجف سے
خود دامن نیساں میں چھپے اوڑ کے صدف سے

[illegible] تنہا
[illegible]

اے جان پدر یہ تو کہو زخم کہاں ہے
آئی یہ ندا میں کلیجہ میں سناں ہے

۱۰۹

آواز یہ آئی کہ علی کا پسر آیا
سن کے سخن شبیر قریب آیا
ضعف بصارت سے نہ لاشہ نظر آیا
پھر آگے سرکا تو منہ کو جگر آیا

چلانے لگے ڈھونڈھ کے ہاتھوں سے کدھر ہو
اے روشنی چشم ادھر ہو کہ ادھر ہو

۱۱۰

تھا ضعف پہ اکبر نے شہ دین کو پکارا
مولا ادھر آئیں یہ خادم ہے تمہارا
پھر آئیں نہ ادھر اور حضور اپنے سدھارا
لاشہ نظر آتا نہیں حضرت کو ہمارا

سب رنج تو تھے ضعف بصارت ہوا کب سے
شبیر پکارے کہ جدا تم ہوئے جب سے

۱۱۱

بانو کی طرف کر کے اشارہ یہ کہا جان نہیں ہے
اب تک ہیں دل و داغ ابھی جیب ابھی جان ہے
اس کو معلوم ہے جس طرح سے بیان آئے
اب درد جدائی کا ہے یا رب بچا لے

کی عرض کہ دامن سے میرا زخم چھپا دو
اماں مری جیتی ہوں تو لے چلکے دکھا دو

۱۱۲

پھر رو کے کہا ہائے یہ دن فاطمہ ضعیف
بیٹی نے نہ یہ دن دیکھا بیٹے نے نہیں دیکھا
دلبند کی حالت پہ ہوا دل تہ و بالا
سب اہل حرم پیچھے ہیں بیاباں میں کو آئی

اکبر کو تو معراج تھی دوش شہ دین پر
پر پاؤں لٹکتے ہوئے آتے تھے زمین پر

۱۱۳

تا عقب پردہ کے گھڑی آتی تھی زاری
بیٹھی ہی آل پیمبر سے پکاری
یہ آئی ہے اب اکبر بے کس کی سواری
چلائی یہ زینب کہ میں صدقے میں واری

ہے ہے نہ کہیں اور مقدر مرا پھر جائے
ڈیوڑھی سے خفا ہو کے نہ اکبر مرا پھر جائے

۱۱۴

ناگاہ اٹھا پردہ در آن عباس کو
جھپٹیں یہ ہوا ادا فاطمہ شاہ شہیداں کو
جب فرش پہ پیٹ کے نکلا تھا جدا کو
اس حال میں ہوا اول لقا کو

طاقت نہ رہی ضبط کی زینب کے جگر کو
منہ دیکھ کے زانو پہ رکھا پیار سے سر کو

۱۱۵

[illegible]

اسوقت بھی دم آپ ہی کا بھرتے ہیں اکبر
جلد آؤ یہاں یاد کہیں کرتے ہیں اکبر

۱۱۶

[illegible]

مجھکو نہیں معلوم کہ حالت مری کیا ہے
نعلین ہے کہ پاؤں میں ہے سر پہ ردا ہے

۱۱۷

[illegible]

کہتے ہیں کہ میدان سے ناحق میں گھر آیا
مرتے ہوئے اماں کا کھلا سر نظر آیا

۱۱۸

[illegible]

بعد ان کے خبر کون بھلا آپ کی لے گا
بلوے میں ردا مانگوں گی اور کوئی نہ دے گا

۱۱۹

[illegible]

غصے کی نگاہیں ہیں نہ وہ پیار کی آنکھیں
پتھرا گئیں ہے ہے مرے دلدار کی آنکھیں

۱۲۰

[illegible]

ہے ہے نہیں کیوں حشر بپا ہوتا ہی لوگو
آگے مری آنکھوں کے یہ کیا ہوتا ہی لوگو

۱۲۱

[illegible] سے سرکتا ہے دو دستی
[illegible] ٹپکتا ہے دو دستی
[illegible]
[illegible] سسکتا ہے دو دستی

گھبرائے ہوئے نام علی لیتے ہین اکبر
کیون کھینچ کے ہاتونکو ٹپک دیتے ہین اکبر

۱۲۲

اٹھتے ہین کیا اکبر غازی نے تبسم
[illegible] سے ہوا شور تلاطم
زینب نے کہا [illegible]
[illegible]

اس کو کہو جلی کی تو نہ فریاد کو پہنچے
دم توڑتے مین پوتے کی امداد کو پہنچے

۱۲۳

[illegible] سر پیٹنا آئی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مان کہتی ہے بیٹا مری تقصیر بحل کر
تم پالنے والی سے کہو شیر بحل کر

۱۲۴

[illegible] زینب کو پکارا
[illegible] لال تمھارا
[illegible] نبض دوبارا
[illegible]

بی بی کہین سکتہ تو نہ اکبر کو ہوا ہو
پڑھ کر کلمہ یہ ابھی اوٹھ بیٹھین تو کیا ہو

۱۲۵

[illegible]

تعظیم کی طاقت جو نہین پاتے ہین اکبر
کیون کہنیونکو ٹیک کے رہجاتے ہین اکبر

۱۲۶

[illegible] سمجھا
[illegible] نہین سمجھا
[illegible] سمجھا
[illegible]

تھا زیست مین کیا حسن جو اس آن نہین ہے
رو کر کہا زینب نے فقط جان نہین ہے

۱۲۷

پھر لاش لیے گھر مین [illegible] قربان علی اکبر
[illegible] برچھیان علی اکبر
اٹھارہ برس [illegible] مہمان علی اکبر
دنیا سے اٹھے [illegible] ارمان علی اکبر
جی کھو لکے اب رووُن جو پیارے کی رضا ہو
ڈرتی ہون کہین روح تمھاری نہ خفا ہو

۱۲۸

[illegible] صغرا [illegible] سواری
[illegible] مین واری
[illegible] بھاری
[illegible] زاری
جس سمت گذر لاشکا ہو حشر گذر جائے
دو چار قدم چل سکے یہ دائی تری مرجائے

۱۲۹

[illegible] سامان کرون [illegible] نہین
[illegible] کرون [illegible] نہین
[illegible] پریشان کرون [illegible] نہین
[illegible] ارمان کرون [illegible] نہین
یہ رسم نئی آج یہان ہوتی ہے بیٹا
تم روئے نہ مان کو تمھین مان روتی ہے بیٹا

۱۳۰

[illegible] بیٹا
[illegible]
[illegible] سہرا
[illegible] سہرا
آئی یہ ندا کوہ پہ حضرت تو مرینگی
دادی مری یان آپکے سب کام کرینگی

۱۳۱

[illegible] جوانی کی [illegible]
[illegible] دلہن [illegible]
[illegible]
[illegible]
ناکامون کے بن بیاہون کے سلطان تمھین ہو
بیٹا جسے کہتے ہین پر ارمان تمھین ہو

۱۳۲

[illegible] اعجاز
[illegible] ناز
[illegible]
[illegible] عباس [illegible] آغاز
سینے مین ترے سوز ہے اکبر کے الم کا
عباس علمدار سے لے سایہ علم کا

۵۱

جب [illegible] صبح [illegible] سے عمل پیدا
سامان قتل [illegible] سے عمل پیدا
زینب [illegible] سے عمل پیدا
[illegible]

مشتاق شام سے تھی کہ اس شب قضا کرون
لو اب تو صبح ہو گئی لوگو مین کیا کرون

۵۴

[illegible] اجل [illegible]
پھپھی تھی [illegible] بین [illegible]
پیارا ہوا سپید [illegible]
[illegible]

مغرب کا وقت خدمت زہرا مین ہوئیگا
اب صبح کا فریضہ نہ دنیا مین ہوئیگا

۵۲

پایا جو انتقال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بدلا ہوا جو سب نظر آیا جہان کا رنگ
خون شفق سے سرخ ہوا آسمان کا رنگ

۵۵

[illegible] کا صاحب
[illegible] فنا ہوا کا صاحب
[illegible] کا صاحب
[illegible]

بن بھائی کی جو زینب و کلثوم ہوتی ہین
پچھلے پہر سے فاطمہ جنگل مین روتی ہین

۵۳

[illegible] کا تھا
دان سینہ [illegible] کا تھا
ہان دل [illegible] کا تھا
زینب [illegible]

کیا جلد رات چار پہر کی گذر گئی
لو صبح قتل ہو گئی اور مین نہ مر گئی

۵۶

[illegible] النسا کہان
[illegible] آ کہان
[illegible] کہان
کل صبح [illegible] فوج خدا کہان

مغرب کے وقت لوٹ ہوا اور یہ خیام ہین
ہا مین ظہر و عصر بہتر تمام ہین

۷

[illegible]

چھپ جائیں چھپنے والے جو ہیں خیمہ گاہ میں
عباس نامور بھی ہیں پہلوئے شاہ میں

۸

[illegible]

قبلہ حرم میں چار طرف سر کو امام تھے
سر خم تھے اور زبان سے جاری سلام تھے

۹

[illegible]

پوچھا کہ ہوشیار ہے اب یا کہ سوتی ہے
بانو پکاری روٹھی ہوئی تم سے روتی ہے

۱۰

[illegible]

جب دو تو وقت سے غضب کی عطش ہوئی
اماں سے پوچھیے کہ میں کے بار غش ہوئی

۱۱

[illegible]

تا صبح گرد خیمۂ آل عبا رہا
اس پردہ میں بھی یہ تصدق چچا رہا

۱۲

[illegible]

اک نام پنجتن کا ہے وہ بھی مٹاتے ہو
کیا خوب چار زخموں پہ مرہم لگاتے ہو

۴۳

بھائی حسین آئے نہین ہین بہن سر کہان
لاشی ہوئی ہین [illegible] سر کفن کہان
بیٹی کی نعش بعد شہ [illegible] پوچھن کہان
جنازہ [illegible] امیر [illegible] کہان

دکھلاؤ یان نہ خاتمۂ پنجتن مجھے
صدقہ نبی کی گور کا دے دو کفن مجھے

۴۴

ہر چند حسین بے [illegible]
جب [illegible] بھائی پہنا [illegible] سر کفن
[illegible] نہین پہنا [illegible]
بھائی [illegible]

اسکی تو ہے امید کفن سے بہن ہمین
دشمن ردا نہ چھینے تو دینا کفن ہمین

۴۵

وہ بولی کیا ردا بھی [illegible]
نانا نے [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

مغرب کیوقت دیکھیو جو ظلم ہوئیگا
سب ہونگے بیحواس ہمین کون روئیگا

۴۶

ہاں لے کے اونٹنی پہ [illegible] زینب علی [illegible]
[illegible] سکینہ جان [illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible]

حاضر ہین کپڑے عذر نہین حکم شاہ مین
ضد کرکے لے لیے ہین سکینہ نے راہ مین

۴۷

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]

ہے سب پھٹا لباس بدن پر سنوارینگے
کیون صاحبو کہان سے بابا سدھارینگے

۴۸

[illegible] شہید [illegible]
[illegible]
[illegible]

تنے جو باپ کو یہ لباس کہن دیا
گویا شہید راہِ خدا کو کفن دیا

۱۹
لوا نہ ضد کرو کہ یہ کالا دوالا اب
دیدہ مر ایسا سر کربلا جاتا اب
[illegible] ہیں نکلا اب
[illegible] سر کی جلا اب

منھ دیکھ کر وہ بولی بجا آپ کہتے ہیں
پر میں نہیں سمجھتی یہ کیا آپ کہتے ہیں

۲۰
[illegible] سیکھ [illegible]
کہاں [illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible] ہوں [illegible]
[illegible]

کن بچوں کو یہ رنج یہ صدمے نصیب ہیں
کیا اس جہان میں ایک ہمیں بے نصیب ہیں

۲۱
[illegible] سکینہ [illegible] ہیں
[illegible] سمجھ [illegible] ہیں
لو اماں [illegible] ہیں
[illegible]

کہتے ہیں ضد نہ کر یہ بھلا مان لونگی میں
پوشاک مانگتے ہیں نہ دی ہے نہ دونگی میں

۲۲
کیوں اماں جان جاؤ گی بابا کہاں آئینگے
کیوں اماں جان پھوپھی سینہ پہ سر سلا آئینگے
کیوں اماں جان پھوپھی [illegible] آئینگے
اب ہے کیا ابا ارادہ اب [illegible] جائینگے

باہر تو صف کشی ہے ہجوم سپاہ ہے
میں واری عید گاہ کہاں قتل گاہ ہے

۲۳
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

آیا جو ہوش حشر کیا شور و شین سے
سہمی ہوئی وہ دوڑ کے لپٹی حسین سے

۲۴
[illegible]
[illegible] سمجھی [illegible]
[illegible]
[illegible]

دل کانپتا ہے جان میری نکلی جاتی ہے
چاروں طرف سے رونیکی آواز آتی ہے

۳۵ [illegible]	۳۶ [illegible]
موتی اتارتا ہے کوئی میرے کان سے شانوں کو باندھتا ہے کوئی ریسمان سے	رن کو رواں جو یوسف خیر البشر ہوا بے نور مثلِ دیدۂ یعقوب گھر ہوا
۳۷ [illegible]	۳۸ [illegible]
داغِ فراق اپنا تسلی کے ساتھ دو بابا چچا کے ہاتھ میں بیٹی کا ہاتھ دو	آنے سے شہ کے جان پڑی جان نثاروں مین آیا اک آفتاب بہتر ستارون مین
۳۹ [illegible]	۴۰ [illegible]
ہم جا کے روئینگے بدن پاش پاش پر پیٹو گی ننھے ہاتھوں سے تم اوسکی لاش پر	خواہر تبرکات کے صندوق بھیجدو باہر تبرکات کے صندوق بھیجدو

۳۱

عباسؑ ادھر آن وان آ کے بہن بھی ہان
کہتی تھی پھپھو آ کے ہیں آقا نشان کہان
نالان زنان آل کہتی تھی ہاے عباسؑ
[illegible] صد دون نالان

سب حاضر حضور امام ہدا ہے
مفتاح باب علم نے قفل انکے وا کیے

۳۲

شفقت سے والدہ کی نہ آگے کبھی بڑھا
[illegible] فضل ان
دنیا میں [illegible] زمین
[illegible]

امان اگر نہ کہتین تو حضرت نہ دیتے کیا
یہ نیمچے حضور سے خادم نہ لیتے کیا

۳۳

باوہ اٹھا کے دونوں بھی زینب کے ہتھ پر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آقا ہر اک غلام کے جوہر شناس ہین
دو نیمچے بھی تیغ حسینی کے پاس ہین

۳۴

زینب پکاری بس اخلاص سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ آج تو نئے نئے انداز کرتے ہو
کیا سر فدا کیے ہین جو یہ ناز کرتے ہو

۳۵

گردن جھکا کے شاہ نے دو نیمچے اٹھا لیے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمایا اپنی مان کے اشارے سمجھ گئے
کی عرض ہان غلام تمہارے سمجھ گئے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب یا کہ وقت عصر یہ سامان کیجیے
جب چاہیے غلاموں کو قربان کیجیے

[illegible]

[illegible]

عرش علا پہ صلِّ علیٰ کی ندا گئی
خوشبو نبی کی سب کے دماغون مین آگئی

پر ایک دم کو پاس بلانا ضرور ہے
قول قسم کا یاد دلانا ضرور ہے

[illegible]

[illegible]

تجویز کر رہے ہین کسے یہ عطا کرون
منصب ہین دو عزیز بہت عذر کیا کرون

اکبر تو شاہ دین کیطرف دیکھنے لگے
عباس مڑ کے سوئے نجف دیکھنے لگے

[illegible]

[illegible]

حضرت کو انکی دل شکنی کا خیال ہے
بن باپ کا پسر زن بیوہ کا لال ہے

گر جانتے ہو قبر مین راحت ہو باپ کو
بیٹا غلام جانیو اکبر کا آپ کو

[illegible]

زینب نے لاڈلوں [illegible] کیا کلام
[illegible] ان [illegible] کر دیا تمام
فرمایا قبلہ کعبہ نے [illegible] یہ سب
[illegible] کی صلاح وہ زینب کی بارہا

لشکر کی افسری انھیں دونوں کو آج دو
عباس کو علم سرِ اکبر کو تاج دو

[illegible]

[illegible] کی جو سکینہ نے بار بار
دل [illegible] گیا چچا کی محبت سے بے قرار
[illegible] نکال کے لائی وہ گلعذار
[illegible] کی شفاعت [illegible]

خاطر مری بھی اے شہ ابرار کیجیے
بابا مرے چچا کو علمدار کیجیے

[illegible]

مشتاق اس کلام کے تھے شاہ اتقیا
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] تاج [illegible]
[illegible]

سر تاج عرش روشنی تاج ہو گئی
اکبر کے سر کے تاج کو معراج ہو گئی

[illegible]

یہ سن کے [illegible] شاہ نے [illegible]
[illegible] بہادری بھائی [illegible]
[illegible] علم کا [illegible]
[illegible]

رایت تھا یا کہ قاصدِ رب انام تھا
گویا علم کے شقّے میں غازی کا نام تھا

[illegible]

[illegible] جوانانِ حیدری
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولے جوانہ مرگ قتیل جفا کہو
ہم کو شہید اوّل فوج خدا کہو

[illegible]

[illegible] علم [illegible]
[illegible]
[illegible] نشان [illegible]
[illegible]

عالم جو دیکھا دوش مبارک کی شان کا
بیساختہ پھڑک گیا شانہ نشان کا

قطعہ

کیوں نہ عین عبادت کا سر انجام ہوا
لا ہو والا ہے وہ جس سے کہ اسلام ہوا
بے سبب یاد ہوا شکل میں ان آنکھوں کی
صبح اس نام سے کیا خوب علی نام ہوا

رباعی

دربار جناب مصطفیٰ کو دیکھا
ان آنکھوں سے شان کبریا کو دیکھا
فردوس میں ہیں سو نجف میں ہو یا
جنت دیکھی جو کربلا کو دیکھا

رباعی

عالم کا نہ سب کیا اگر جان نہیں
جس کے نہیں عقل وہ انسان نہیں
بیکار ہے زہد و ورع و صوم و صلوٰۃ
گر حب علی نہیں تو ایمان نہیں

رباعی

جیو کا کائنات سے برابر آج
کافر کے دل سے کیا یہ دل کبر آج
ہر صاحب ذوق اعتقاد دنیا سے اٹھا
وا دا رسول حق کا ماتم ہے آج

رباعی

دروازے پہ جب نکلے سر آتے ہیں
اصحاب نبی سے جب آتے ہیں
ہر در وہ ہیں کہ جس کے محرم اسرار
اللہ کے گھر سے ... آتے ہیں

رباعی

کیوں کہ جن نجف بہی ازلی ہے
ان دو دو کا جدا ازل ابدی ہے
بین نجف علی کا کعبہ مولد
یثرب خدا کا مصرع ثانی ہے

۴۱

جب سرنگون ہوا علم کہکشان شب
پریشان ہوئے نشان نشان شب
چھپنے لگا ہوئی خالی کمان شب
[illegible] تیغ قمر سنان شب

آئی جو صبح زیور جنگی سنوار کے
شب نے زرہ ستاروں کی رکھدی اتار کے

۴۴

صف بستگی [illegible] ناز فن نبرد
[illegible] سے کھولا باد [illegible]
[illegible] جب [illegible] صاف
چہرہ [illegible]

رتبہ سے سرفراز کیا ماہتاب کو
عہدہ ہراولی کا دیا آفتاب کو

۴۲

[illegible] ماہتاب
[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible] ماہتاب

محتاج ماہتاب ہوا آب و تاب کا
باغ جہان مین پھول کھلا آفتاب کا

۴۵

[illegible] تھا
[illegible] تھا
[illegible] تھا
[illegible] والا تھا

چہرہ جو دو ہراولونکا ایکجا ہوا
پر حر کا نام دہر مین روشن سوا ہوا

۴۳

[illegible] شفق
[illegible] شفق
[illegible] شفق
[illegible] شفق

خون شفق مین سرخ قضا نے قلم کیا
اور خط و خال روز شہادت رقم کیا

۴۶

[illegible] کے
[illegible] آسمان کے
[illegible] جہان کے
[illegible] زبان کے

نعرہ سنا اذان کا خیام امام سے
اور اقتلوا الحسین کا غل فوج شام سے

۷

مصروف زاری میں تھا [illegible]

دریا کے بند و بست میں تھی فوج [illegible]

نکلا میں آب بند تھا قبضہ تھا [illegible]

[illegible] میں سب [illegible]

آواز آرہی تھی مزار رسول سے

مہر بتول چھن گیا ابن بتول سے

۸

[illegible] تھا [illegible] جو [illegible] تمام

دریا پہ [illegible] تھا آب [illegible] تمام

[illegible] تشنہ کام

[illegible]

دریا جو دور بیاسمین تھا شہ کی فوج سے

منھ پر طمانچے مارتا تھا دست موج سے

۹

خیمے میں ابن سعد کے مجمع تھا [illegible]

بیٹھا تھا [illegible]

پہلو میں [illegible] کا تصویر [illegible]

[illegible]

جو قصد تھا وہ دین کے برباد ہونیکا

جو ذکر تھا وہ فاطمہ زہرا کے رونیکا

۱۰

کہنے لگا [illegible]

[illegible] جوان [illegible]

[illegible]

[illegible]

بولا وہ فکر جنگ سے تھا اضطراب مین

اپنے نبی کو ذبح کیا مین نے خواب مین

۱۱

کہنے لگا [illegible] مبارک [illegible]

[illegible] نبی کا سر

[illegible] حسین [illegible] حبیب

[illegible] سینہ پر

مطلق کیا نہ پاس رسول انام کا

خنجر سے مین نے قطع کیا سر امام کا

۱۲

[illegible] نے کہا خواب [illegible] حسن کا

[illegible] جدا جدا

[illegible] دونوں [illegible]

[illegible] حسین [illegible] طفل [illegible] گلا

بیٹے کا اور پدر کا لہو مل کے بہہ گیا

وہ مرگیا تڑپ کے یہ چپ ہو کے رہ گیا

۱۳

بولا عدو کہ بیعت کی کیا ہمیں احتیاج
سب بچے تمہارے واسطے ہے بیعت [illegible]
جب زخم کاری ہو تو جب درد کا علاج
آج ابن فاطمہ کے لئے اور اسکا رواج

سادات کی ردائیں بھی لو شہ کا سر بھی لو
خلعت بھی لو خطاب بھی لو مال و زر بھی لو

۱۴

جاسوس نے [illegible] بات
[illegible] برات
[illegible] امرات
[illegible]

نامہ تو کوئی اہل وطن کو لکھا نہیں
بہر کمک کسی کو طلب تو کیا نہیں

۱۵

[illegible] اسلحہ بخشا [illegible] عطا
[illegible] تھا باپ
[illegible]
[illegible]

مشتاق اجل ہے کہ شوق جہاد ہے
جاسوس نے کہا کہ فقط حق کی یاد ہے

۱۶

آج حسن شفاعت امت کسی تھی کا
سیدی حسین [illegible]
اب شاہ کہتے تھے [illegible]
تنہائی کی [illegible]

کب اسلحہ کسیکو دیا ہے حسین نے
تقسیم سبکو صبر کیا ہے حسین نے

۱۷

[illegible] مضمون [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible] کیا تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]

فرماتے تھے حسین کہ کل صلح ہوئیگی
لیکن وہ صلح ہوگی کہ سب خلق روئیگی

۱۸

[illegible] بہن
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غش پر غش آیا بادشہ بے نظیر کو
اکبر نے بخشوایا جو مادر سے شیر کو

۲۱۹

پیاسے ترائی مین حسین ابن ضیغم بیدار
رکھا خیمہ گاہ مین اسی وقت تک رہا
پہنچا دیا یکبارگی جو دوستان نے بپا
پہنچا کے کفن غسل کیا اور دھو دیا

نہر بہشت بہر طہارت خود آئی تھی
گویا رسول زادے کے گھر مین خدائی تھی

۲۲۰

لشکر نے جب حسین کو گھیرا سر بسر جا
جیتا نہ خیمہ خدا فاقہ مین پیاسا
زینب نے ایسی بلکی ہی صدا
شبیہ سر سے

خیمہ کے گرد نعرۂ شیر آشکار تھا
آئی صدا وہ شیر خدا بیقرار تھا

۲۲۱

بالا عمر جو ایک طرح اپنی ظفر پر
ان اہلیان بانٹے جوانان دین کا سر
نقیب باندھ کے روزن ادھر
سر حسین پر

انصاف کہہ رہا تھا کہ یہ کیا خیال ہے
اے ظالمو بتول کا یہ ایک لال ہے

۲۲۲

جب تیر علمدار فاطمہ کا لال
پر جفا کیا اونکی میزان مین عاقل
فنا کا رو رو شور وہ لوب سے آنکھیں
کھینچی صفا خون پہ جان اور دل

ترکش کے تیر دیکھ کے آتا تھا دھیان مین
غل کے سبب سے اونگلیان دیتے تھے کان مین

۲۲۳

جب سر بہ سر دیا
خیمہ گاہ مین پہلو دیا
نصرت نے دل نے دیا
پنجہ صدر نصیب اعدا

غل تھا کہ کوئی دم مین شہ دوسرا نہین
زینب کا اب جہان مین کوئی آسرا نہین

۲۲۴

اب جنگ حسین کا جلال آہ
حسن جب خیمہ مین پناہ
میدان مین

کیا با وفا سپاہ شہ دین پناہ ہے
دو دن کے پیاس اونکی وفا پر گواہ ہے

۴۵ [illegible]	۴۹ [illegible]
حالت تھی غیر بنت رسالت پناہ کی بالون سے جھاڑتی تھی زمین قتلگاہ کی	نقشہ تھا اک بنی کا اس افلاک کے تلے اٹھارہوین برس مین چھپا خاک کے تلے
۴۶ [illegible]	۵۰ [illegible]
کیا انکے آگے صولت سہراب زال ہے زال انکے رعب و دبدبے سے پیر زال ہے	کب نافۂ ختن مین بھلا بوئے ناف ہے یہ ناف روح پرور عبد مناف ہے
۴۷ [illegible]	۵۱ [illegible]
خود اوج سپہر خود کا سر عروج ہے ہر خود سر شرح ذات البروج ہے	یہ آفتاب حسن وہ ماہ حسن ہے وہ شاہ حسن یہ شہنشاہ حسن

[illegible]

۳۲

شوکت نثار شوکتِ عباسِ نامور
[illegible] سیف ونیزہ کی ہے [illegible]
[illegible] عقیل [illegible] صاحب ہنر
طیار شیر جعفرِ طیار [illegible]

کہتے ہین گو علم مرا نخل مراد ہے
سقہ سکینہ کا ہون یہ رتبہ زیاد ہے

۳۳

[illegible] ماہ آفتاب
[illegible] ہان آفتاب
[illegible] لفظ علم [illegible] انتخاب
[illegible] نہین ہے علیہ [illegible] الجواب

کیونکر گرہ کشائی ہین بے مثل یہ نہین
شکل کلید چوب علم مین گرہ نہین

۳۴

[illegible] زینب [illegible]
[illegible] کرتا ہوں [illegible] تصدق [illegible]
[illegible] جعفر [illegible]
[illegible] پیہ [illegible]

کٹوا کے سر کو ہو جیو فدیہ حسین کا
عباس تجپہ دین ہے یہ والدین کا ؎

۳۵

[illegible] زینتِ پیکار
[illegible] آفتاب [illegible]
[illegible] دہ [illegible]
جان باز [illegible] وفادار

عارض وہ پھول ہے کہ تصدق بہار ہے
وہ کمسنی کہ جسپہ جوانی نثار ہے

۳۶

مصحف [illegible] حسین [illegible] غیرت [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] سورۂ اخلاص [illegible]
سورہ [illegible] فضیلت زیادہ [illegible]

چہروںنے آشکار حسین وحسن کا رنگ
سوکھے ہوئے لبونپہ تصدق چمن کا رنگ

۳۷

[illegible] کا جبا
[illegible] تشنہ [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] کا ہو بجا

سہل است گر رود سر من بہر سر حسین
زینب اگر اسیر شود وائے بر حسین

۳۴
زینب پکاری رو کے سبط پیمبر سے یہ کہا
بھیا ہزار جان سے تم پر بہن فدا
سایہ ہے آپ کا مرے سر پر مثل ردا
میرے گلے [illegible] آپ کا گلا
زندان ہو بے ردائی ہو اور شور شین ہو
زینب کو سب قبول ہے لیکن حسین ہو

۳۵
[illegible] اشکبار
بن آپ کے بھی ہوں جان بلب [illegible] چار
یا سوزش [illegible] بین داغ [illegible]
رنج و غم [illegible] بیکار
سیدانیاں [illegible] ہیں [illegible]
جسکو کہ آسرا ہو فقط ایک بھائی کا
حال اوس بہن سے پوچھیے زہرا کی جائی کا

۳۶
بولے حسین [illegible] دل سے سر
بس جانتا ہوں [illegible] صفدر
اے صبر کر خدا [illegible] بہن جدا
سیدانی زینب [illegible] شبیر [illegible]
کیونکر خلاف مرضی رب قدیر ہو
شبیر ذبح ہوئے تو زینب اسیر ہو

۳۷
[illegible] عیان
[illegible] رواں
بھائی کے [illegible] بیان
کہنے لگے [illegible] زبان
شہ کہتے ہیں کہ آج کا دن امتحان کا ہے
جانا وہاں ضرور ہے وعدہ جہان کا ہے

۳۸
[illegible] زینب نے دی صدا
کہنے لگی [illegible] عباس سے کہا
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] بھائی [illegible] جفا
اماں بھی مر گئیں مرے بابا بھی مر گئے
مر جاؤنگی جو یہ بھی مجھے چھوڑ کر گئے

۳۹
زینب کے حکم صبر کا سبکو بصد شتاب
[illegible] ابوتراب
عصمت سرا سے [illegible] ابن ابوتراب
عباس لائے [illegible] رکاب
یون زیب زین وہ سرور دنیا و دین ہوا
قرآن پاک رحل پہ جلوہ گزین ہوا

۴۳

رخشِ حسین قدرتِ حق صنعِ کبریا
دلدل خرام برق لجام و براق پا
جوں شیشہ بین دید جبیں و قمر ضیا
تمکین نشان پری کی نزاکت کہو نہیں سما

گر بوسہ زن نسیم دم سیر باغ ہو
فوراً نمود جلد سے لالہ کا داغ ہو

۴۴

تیغِ عدو جو جنگ کی بنیاد مٹا کے لائے تب
اک شمر نے اٹھا کے وفا پہ چلائے تب
وہ نیکی بھی نہ پا سکیں سو آئے تب
لے کر حسین دوسرے گھوڑے کو لائے تب

پوچھا سبب جو سینے کہا کچھ خبر بھی ہے
اِک عاشقِ حسین ہمارا اُدھر بھی ہے

۴۵

وہ فوج وہ براق کہ یکتا تھا اقتدار
یعنی سوار دوشِ نبی ہے جو شہسوار
میکال و جبرئیل عنان اور رکاب بار بار
عرشِ بریں بھی آ کے رکاب اور فلک بھی یہ بار

ہر گام بدرِ سم کی ضیا آسمان پہ تھی
برقِ لجام وہ کہ چمک کہکشان پہ تھی

۴۶

ہاں صبر تھا عز و جلال و درد و بیداران عجم
کس ابن سعد نے کہا تیغِ زبان کم
لو اک کمان سے حر جری کا حرم
لایا ہے کھینچ کے ...

اب تیغ ہو یزید کی اور حر کا ہات ہو
اور زیرِ تیغ حلقِ شہِ خوش صفات ہو

۴۷

حاضر حضور شہ میں ہوا ابن ضدا
حضرت کے پیچھے صف آرائی کا دیا
روح الامین نے بڑھ کے کیا جا ارشاد
چھپ ... چہرہ ... ضیا

عالم تھا حسنِ رخ میں عجب آب و تاب کا
چھپتے فلک پہ پھر گیا منھ آفتاب کا

۴۸

حر صبح سے علاحدہ تھا گرچہ منت کا
لشکر جفا کے ساتھ ادب سے بھی جدا
اٹھنے لگا تو ... نے کی خطا
... لایا غضب

نرغہ ہے ظالموں کا شہِ خوش خصال پہ
پانی ہے بند ساقئ کوثر کے لال پہ

۱۵۰

حر سے کہا برادر و فرزند نے یہ کیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یان تو مقابلہ پسر مصطفےٰ کا ہے
اور بعد اسکے سامنا اک دن خدا کا ہے

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نکلو عذاب نار سے داخل جنان مین ہو
حاضر جناب سرور کون و مکان مین ہو

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جی مین یہ ہے کہ صابر و شاکر کا ساتھ دون
ہون منحرف خدا سے جو کافر کا ساتھ دون

۱۵۳

حر اور پسر برادر و عبد نکو شعار
[illegible] اپنے دلاور ہوئے سوار
آئے قریب [illegible] بن سعد نابکار
فرمایا حر نے [illegible]

اب لحظہ بھر بھی یان مجھے رہنا حرام ہے
کیون کفر سے جدا نہوں حر میرا نام ہے

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عشق دلی ہے مجھکو شہ خوش صفات سے
مجھکو نہ چھوٹے گا کہین اپنے ساتھ سے

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا کے جال مین کہین دیندار آتے ہین
دیکھ اسطرح سے حق کے طلبگار جاتے ہین

۵۶

تھا شامت سے یہ قصد کہ بس جلد بڑھے
یون دار جل سپاہ شہنشاہ بحر و بر
سنکر یہ بولے غالب تھا دل بے ڈر
جھپٹے جناب زینب میں آ کر با صد جگر

اب حسین دم ہو بڑھ کے غضنفر کو ٹوک لے
تو حکم ساری فوج کو دے مجکو روک لے

۵۷

بولا یہ ابن سعد کہ اے آزمودہ کار
جیدھر سے [illegible] اضطرار
باتین بنا رہا ہے [illegible] باشتار
پہنچا ہے جنگ [illegible] سارے [illegible]

سے خون خشک برق دم ذوالفقار سے
تو ڈر گیا حسین کی کارزار سے

۵۸

پہچان کر یہ سرکشی پر ابتلائے زوال
پاؤن [illegible] سے کیسا سنبھال
پر [illegible] ظالم [illegible] عیال
افسوس [illegible] خیال

ذلت کا سامنا ہو تو افسر کی موت ہے
منھ موڑنا دغا سے دلاور کی موت ہے

۵۹

کیا [illegible] ترا ت و بروتا آج تو
[illegible] سلسلہ جو [illegible] آج تو
[illegible] کا نہ ستاتے [illegible] آج تو
[illegible] تھین [illegible]

کیونکر سنون مین آج ترے اس کلام کو
کل کی ہے بات گھیر کے لایا امام کو

۶۰

کیون بات شمر کی یہ آج ڈالا تھا یا نہین
جو وصلہ تھا دل کا نکالا تھا یا نہین
عصہ علی کے شیر نے سنبھالا تھا یا نہین
تیغ حیدری کا نوالا تھا یا نہین

رہتا اگر وہ طور اوسی دم تھا خاتمہ
بڑھتا اگر کچھ اور اوسی دم تھا خاتمہ

۶۱

حر نے کہا اوس کی ندامت کا [illegible]
معلوم کیا خطا ہوئی [illegible]
[illegible]
یون [illegible]

سر کاٹ لین تو جرم کی بیشک سزا یہ ہے
اور بخشدین خطا تو سراسر عطا یہ ہے

۶۲

پیچین ہے جگر دلبر عمر و بلال
تا عمر رہ بیکسی ہدایت سے بہم کمال
نکلی سبیل یاس کی تھا عمیر ارمال
محفوظ تو نو ریز سے ہے مرتضیٰ کا لال
رکھا نہ اپنے واسطے پانی پلا دیا ؛
مرتے ہوؤنکو ابر کرم نے جلا دیا ؛

۶۵

حسرت سے کہا اونکا لالا وہ رفن
اے ضعف بیکس پہ ضعف نبیکو نہین طن
بیبا بھی ہے نیاری سا اے بادو من
اس ہر کو پیر لگا تا ہی جو دوا نہ عرفن
ترا خیال کسطرف اے با تمیز ہے
اولاد سے سوا کوئی دنیا مین چیز ہے

۶۳

احسان اونکا دل سے بھلاؤن نہ ہوئیگا
منہ قبلہ امم سے پھراؤن نہ ہوئیگا
دوزخ مین اپنے آپکو لیجاؤن نہ ہوئیگا
لیکے اسکے سر پہ ظلم اوٹھاؤن نہ ہوئیگا
سبط نبی کے دلکو دکھایا نہ جائیگا
مجھسے تو دست ظلم اوٹھایا نہ جائیگا

۶۶

اوسنے کہا کہ اسکا نہین سمجھتا جو خطر
سو جان سے ہون فدا شہنشاہ بحر و بر
ہمراہ اس لئے چلا ہون بپیر
صف تم کرونگا اسکو نبی سے سبیل
لیکر رضا امام سے لڑنیکو آؤنگا ؛
مین سب سے پہلے گلشن جنت مین جاؤنگا

۶۴

ہر چند حر ہے ہیبت و جلال
لیکن ہے بال بال پہ حب بیبرا آل
سب کر چکے اطاعت سبطین خصال
رتبہ ہی کو دیکھا پایا نگاہ زوال
بھاتا نہین یہ عہدہ و منصب نگاہ کو
پامال کر رہا ہون اس اعزاز و جاہ کو

۶۷

کہکر یہ بات باگ کو موڑا بصد نشان
نکلا پہنچ کے فوج سے ہمراہ نوجوان ؛
ہمراہ تھے برادر و فرزند نوجوان
ساتھ ایکطرح عبد لیکن تھا رواون
لیکر علی کا نام اوس انبوہ عام سے
وہ پیر و حسینؑ چلے فوج شام سے

۶۸

نکلا سپاہ شام سے یوں حرِ نامور
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ رود نیل سے موسیٰ نکل گئے
ظلمت کا خضر بیہر کے دریا نکل گئے

۶۹

پہنچا [illegible] فوجِ خدا جب باوفا
حر جری نے سبطِ پیمبر کو دی صدا
[illegible]
[illegible]

مجبور ہے کمال بہت شرمسار ہے
مولا غلام عفو کا امیدوار ہے

۷۰

[illegible] ہیں وہ [illegible]
[illegible] شاہ نامدار
[illegible] عرض [illegible] بار بار
[illegible]

ہیں قابلِ سزا ہوں سزا مجکو دیجیئے
یہ بات قطع کیجیئے سر کاٹ لیجیئے

۷۱

[illegible] شہ امم
[illegible] راضی ہیں [illegible] ہم
[illegible] خطا [illegible]
[illegible]

یاں آ کے مورد ستم و رنج و آہ ہوں
تو عذر خواہ کیا ہے میں ہی عذر خواہ ہوں

۷۲

[illegible] حسین کا [illegible] باوفا
حیراں ہوں [illegible] رضا [illegible]
[illegible] پانی [illegible] غذا
[illegible] اطفال [illegible]

پانی ملا نہ دودھ ملا بے زبان کو
آتے ہیں غش پہ غش چھ مہینہ کی جان کو

۷۳

[illegible] سر اٹھا [illegible] امام
[illegible] عفو [illegible] تمام
[illegible] نیک نام
[illegible] قابل [illegible] غلام

فدوی کا سر تو سبطِ پیمبر کی نذر ہے
عباس کی یہ نذر یہ اکبر کی نذر ہے

۷۳

تب سے رضا طلب ہوا پھر حر باوفا
فرمایا شاہ نے کہ جلدی ابھی ہے کیا
کی حر نے عرض [illegible] جان بر تنگ تھا
[illegible] جنت [illegible] وطن

للہ رو کیجئے نہ اب اس تلخ کام کو
اکبر کا صدقہ دیجئے رخصت غلام کو

۷۴

کہتا ہوں حسن حر [illegible] فانیت
شبیر زادہ [illegible] یقین بہشت
جب لکھا یہ وصف ہوئی طلب سرنوشت
رویا جو حر [illegible]

حر کی طرح بخیر ہوا کسکا خاتمہ
سر زانوئے حسین پہ بالین فاطمہ

۷۵

لیکر رضا امام سے باصد وشان
[illegible] سیماب سان
[illegible] حیدر [illegible] بیان
[illegible] ابن حیدر [illegible]

خوش خوش چڑھا دلیر سمند دلیر پر
گویا سوار شیر ہوا پشت شیر پر

۷۶

[illegible] شرف ایمان وفا ہے حر
محبوب آل عبا ہے حر
[illegible] علی جو با [illegible] ہے حر
[illegible] ابن فاطمہ کا نقش پا ہے حر

ہے فخر جو غلام حر نیک نام ہو
آقا حسین سا ہو تو حر سا غلام ہو

۷۷

[illegible] اشارہ تا [illegible] تھا
[illegible] تیرے دین [illegible]
[illegible] اشارہ سے اس لطف [illegible]
[illegible] حر کا سر انہیں [illegible]

گنجینہ فیض سے ہے خدا کا بھرا ہوا
مضمون میں حصہ کا یہ تھا بچا ہوا

۷۸

[illegible] گھوڑا کا یہ بیان حر باوفا
[illegible] پایا پایا ہی [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] حر [illegible]

دیکھو تو قدر الفت سبط رسول کی
اک خشک آب تیغ کی دعوت قبول کی

۸۰

حال جو شہید ہوئے [illegible] خدا تشنہ
تھیں یہی ضرور [illegible] بھی جو صفدر
تھیں تو وفا پہ جس کی نگاہ سے حضور
[illegible] یہی پہ ہو [illegible] کرتی دور

اب بھی بتول وارد مقتل جو روتی ہیں ؛
ماں بھی نروئے جیسا کہ وہ حر کو ہوتی ہیں

۸۱

بڑھتا ہو تاب دہ نہفتہ جو آئینہ میں قمر
عارض پہ حسن کر لے زمین پہ سیارہ زیادہ تر
زینب بھی ادو [illegible] اسکے مقابل نہیں
پیدا رخ [illegible] ابر [illegible] جلوہ

وہ حسن عارضی ہے تو کیا اعتماد ہے
داغی ہے وہ یہ صاف وہ کم یہ زیادہ ہے

۸۲

مانند صبح صاف کرو دل کا انتخاب
یا جلوہ گر ہو چہرہ [illegible] آفتاب
نظارۂ جمال علی [illegible] ابو تراب
[illegible] ہے زیارت وہ فاطمی جناب

لکھا ہوا تھا حر کی یہی سرنوشت میں
دوزخ میں رات کو تھا سحر کو بہشت میں

۸۳

[illegible] یہاں [illegible] آفتاب کو
مصحف [illegible] رخ [illegible] آفتاب کو
مصحف وفا ہے [illegible]
[illegible] آئنہ کتاب کو

جاری ورق پہ چشم سے خوناب کیجیے
سرخی سے اس صحیفہ پہ اعراب دیجیے

۸۴

چہرہ ہے نور و [illegible] نشتی وفا
جس نقش رو [illegible] سبط مصطفا
کھلتے [illegible] لیے ہے نسخہ شفا
عارض دو آفتاب [illegible] آئینہ صفا

اک آفتاب علم کا ہے اک یقین کا
اک آئینہ ہے شرع کا اور ایک دین کا

۸۵

اب وصف خط و خال [illegible] کیجیے
اس [illegible] ستارہ [illegible] اسپند [illegible]
[illegible] آنکھ [illegible]
دل [illegible] قطعہ [illegible]

وصف جبین و عارض و خال آشکار ہے
خورشید میں قمر ہے قمر میں ستارا ہے

۸۶

دندان درِ عدن یہ دہن رشکِ درج ہے
تبتیس آفتاب ہیں اور ایک برج ہے

۸۹

شیرینی دہن کے رقم کر صفات ہوں
ہوں نیشکر قلم شکرستان دوات ہوں

۸۷

ابرو کا ہے اشارہ کہ حاصل مراد ہے
ہین مدعی ضداشت ہوں یہ عین صاد ہے

۹۰

پیدا قریب چہرہ کے جاوید زلف ہے
خورشید رخ ہے سایۂ خورشید زلف ہے

۸۸

وضع زمانہ دیکھ کے حرکو جو خشم ہے
ملکہ پلک پلک سے سیہ پوش چشم ہے

۹۱

زانوئے شاہ تکیۂ خواب بہشت ہے
اس سے ہم نثار کہ کیا سر نوشت ہے

۹۲

[illegible]

پیاسا نثار ہوتا ہے اپنے امام پر
نیساں گہر فشاں ہے حریکنام پر

۹۳

[illegible]

یہ ماہ نو جبین پہ جو بے اختلاف ہے
رویت کا یہ سبب ہے کہ مطلع بھی صاف ہے

۹۴

[illegible]

اس چاہ میں جو بینی انور کا نور ہے
روشن خضر کے چشمہ پہ شمع طور ہے

۹۵

[illegible]

بس نور میں تو نور کا پیوند چاہیے
رومال فاطمہؑ کا گلوبند چاہیے

۹۶

[illegible]

کعبہ بھی دل بھی خانۂ رب جلیل ہے
پر دل بنائے حق وہ بنائے خلیل ہے

۹۷

[illegible]

تشبیہ ہے ہلال میں یہ آب و تاب ہو
بڑھ کر ہلال بدر نہو آفتاب ہو

۹۹۸

[illegible]

تصویر قد حرا دسے اوستاد سے کہتے ہین ؛
یہ وجہ ہے کہ سرو کو ازاد سے کہتے ہین ؛

۹۹۹

[illegible]

تیغ و سنان و تیر کا جوہر ہے آشکار
لاسیف و لافتےٰ کا یہ محضر ہے آشکار

۱۰۰۰

[illegible]

محضر لکھا ہے الفت آل رسول پر
مہرین یہ پنجتن کی ہین حسن قبول پر

۱۰۰۱

[illegible]

حیرت ہے ایک قبضہ مین برق و سحاب ہے
قدرت یہ ہے خدا کی کہ آتش مین آب ہے

۱۰۰۲

[illegible]

برق شرر فشان و دم رفتار رنگین ہے
طاؤس مست ہے کہ خرامان چمن مین ہے

۱۰۰۳

[illegible]

دونون کو گر تلاش کرو رزم گاہ مین ؛
توسن سر عدو پہ ملے موت راہ مین ؛

۱۰۳

شاہان شکوہ آمد حر [illegible] خیال
یہ دبدبہ یہ طنطنہ یہ جاہ یہ جلال
[illegible] حضور صفت [illegible]
[illegible] ہون غلام شہنشاہ خوش خصال

اونسے جدا ہون کفر کا جنکو مزا ملا
اونسے ملا ہون ملنے سے جنکے خدا ملا

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیون رحمت خدا کو تو لاتا ہے قہر مین
آب و نمک تو آیا ہے زہرا کے گھر مین

۱۰۵

دیتا ہون اوسپہ جان [illegible]
مہمان ہون اوسکا [illegible] میزبان
اوسکی امان مین ہون [illegible] امان
[illegible] مہربان ہے

اب دامن حسین ہے اور میرا ہات ہے
مین اوسکے سات ہون کہ خدا جسکے سات ہے

۱۰۶

[illegible] یقین [illegible]
[illegible] مہمان حق [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]

مالک یزید ہے کہ یہ مالک بتول ہے
اب کل یہ کہیو نا نا بھی اوسکا رسول ہے

۱۰۷

لاتا ہے ابن سعد [illegible]
[illegible]
[illegible] نہین [illegible]
[illegible] یزید [illegible]

حق نمک یزید کا کیا خوب ادا کیا
تو وہ ہے جسنے گوشت سے ناخن جدا کیا

۱۰۸

[illegible] یزید [illegible]
[illegible] خیال [illegible]
[illegible]
[illegible]

گل کرکے شمع مرقد خیر الانام کو
روشن تو آج کرتا ہے کیا اپنے نام کو

۱۱۰
خندق میں جیسے حیدر اٹھا تھا کفار کی طرف
[illegible] جھپٹتا ہوا [illegible] کی طرف
[illegible] پیدا ہوا [illegible] کی طرف
اب میں ہون ابن حیدر کرار کی طرف

انصاف کر کہ صاحب غور و شرف ہے کون
باطل کی سمت کون ہے حق کی طرف ہے کون

۱۱۱
[illegible] گرجا جو گاہ ہے
نکلا ادہر [illegible] لشکر عمر
[illegible] ایک بات میں ہے
[illegible] صلح ادہر اور دو

حر نے کہا حسین تو آج امتحان ہے
ہین حیدری جوان تو یزیدی جوان ہے

۱۱۲
بولا عدو [illegible] کلام
[illegible] انتقام
[illegible]
[illegible]

حر نے کہا کہ دہشت بیجا نہیں مجھے
ہین سر بکف ہون فکر سر و پا نہیں مجھے

۱۱۳
دو چار نہین [illegible] ہین
وہ بولا [illegible] زار ہین
[illegible] دار ہین
حر نے کہا [illegible] صفائی [illegible] ہین

اب ہون غلام ابن شہ ذو الفقار کا
تب زور تھا ہزار کا اب سو ہزار کا

۱۱۴
[illegible] جنبش [illegible]
[illegible] مصاف
[illegible] طرف
[illegible]

جنبش سوے یسار جو قطب یمین نے کی
سکتے ہین چرخ آگئے جنبش زمین نے کی

۱۱۵
[illegible] تیغ کا [illegible] بار بار
[illegible]
[illegible] وہ تیغ آبدار
[illegible] ذوالفقار

چالاکی اسکو کہتے ہین بس اتنی بات مین
یہ تیغ اوسکے سر پہ وہ تیغ اسکے ہات مین

۱۱۶

بچو دیا تیغ جو بین خود پہ ستی
سینہ میں جو کاٹ کے نکلی اترتی
ٹکڑے لباس عدو کی بھرتی
جلنے سے ایک اک کے جو لب پر گرتی

تن پر گرہ گرہ سے تکس کر زرہ کھلی
یہ کیا ہے بند بند کی پھر تو گرہ کھلی

۱۱۷

جوہن عاشق تیغ حسرت زدہ فرود
ساتھ حسین پہ بیٹا ہوا دود
کیا بکی اصل تھی اڑائے جو وہ جسود
ہوتے تھے بچہ

پھر سر بدنپہ تھے نہ بدن راہوار پر
تیغ آئی یا کہ برق گری نیبہ زار پر

۱۱۸

کافر پہ ماہر تھا اسکا جوان بہت
آتا ہوا نیزہ بتاں
نیزہ ہوا اور چلا
بان نیزہ مارا پھر تو جوان

رستے سے مثل طالع برگشتہ پھر پڑا
پھرنا تھا بس کہ گھوڑے سیے دو ہو کے گر پڑا

۱۱۹

کرتی تھی تیغ حسن بغض بن جدا
بدن جدا
تن جدا

تھی قہر ضرب گرز تن بے شکوہ کو
کیا عکس ریزہ ریزہ کیا کوہ کو

۱۲۰

لی ظفر نے

جرأت پکاری جنگ میں گھبرا نہ جائیو
ہاں اے دلیر شمر کا لیسے آئیو

۱۲۱

اعدا تیغ

زخموں کے گل کھلاتی تھی ہر ایک وار میں
کرتی تھی سیر خوں کے یہ لالہ زار میں

۱۲۴

[illegible]

آقا کو دی ندا کہ یہ خادم فدا ہوا
مولا غلام حق نمک سے ادا ہوا

۱۲۵

[illegible]

جب تو ملے گا بادشہ کائنات سے
کوثر کا جام دینگے علی اپنے ہاتھ سے

۱۲۶

[illegible]

چہرہ کو صاف کر دیا گرد و غبار سے
زانو پہ رکھ لیا سر حر شہ نے پیار سے

۱۲۷

[illegible]

کوئی عزیز یاں نہیں اس خوش صفات کا
پرسا دو آکے مجکو حر نیک ذات کا

۱۲۸

[illegible]

شہ بولے فاطمہ ترے قربان ہوتی ہیں
اے حر یہ میری ماں ترے ماتم میں روتی ہیں

۱۲۹

[illegible]

محسن کو میرے مژدہ ہو جنت کی سیر کا
بخشو ثواب تم اپنے اعمال خیر کا

مہر ۱ محبوب خدا فخر رسولان سلف ہے ہمشکل و ہمنشین شہنشاہ نجف ہے مہر ہے فرزند فاطمہ کا عز و شرف ہے اور مہر آفاق حسن جان پدر ہے	مہر ۲ [illegible] حسینی فاتح خیبر [illegible] رسول عربی [illegible] وہ وارث حیدر [illegible] ہے ابن حیدر
باقی رہے سپہر سو شاہ شہدا ہین کیا پنجتن پاک بھی مقبول خدا ہین	قوسین کا تھا فاصلہ باقی جو خدا سے جاتا رہا وہ فرق رسولِ دوسرا سے
مہر ۳ [illegible] نبوت [illegible] رسالت [illegible] ولایت [illegible] سلطان نبوت [illegible] شفاعت	مہر ۵ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
دی زیب نبوت کو رسولِ دوسرا نے کی مہر قبول اونکی نبوت پہ خدا نے	کردیگی یہ دور امت عاصی کے محن کو قربان کرے گی یہ حسین اور حسن کو
مہر ۴ [illegible] تھا وصی تھا [illegible] کا اسلوب [illegible] تھا مطلوب [illegible] محبوب [illegible]	مہر ۶ [illegible] فضیلت [illegible] نبوت [illegible] زینت [illegible] شہادت [illegible]
جس مہر نبوت سے نبوت کا ختم تھا حیدر کا اسی مہر نبوت پہ قدم تھا	گر حضرت شبیر کی تصویر نہ ہوتی ماتم کے مرقع کی یہ توقیر نہ ہوتی

۷

کہتے ہیں نہیں اہل جفا سے بنی آدم
سکان فلک کہتے ہیں مظلوم ہے [illegible]
[illegible] کہتے ہیں باہم
[illegible] ہوا قتل اسکا ہی ماتم

سب روتے ہین بیکس کو محرم کے دنون مین
ہے سید مظلوم لقب انکا جنون مین

۱۰

تھا لخت دل خیر نسا فاطمہ کا لال
وہ کسکا تھا [illegible]
تھا جسکی [illegible]
سر کسکا وہ [illegible] پامال

وہ نیزے پہ یہ خاک پہ بے گور و کفن تھا
بتلاؤ وہ سر کسکا تھا اور کسکا وہ تن تھا

۸

[illegible] مقبول
[illegible] مقتول
[illegible] مشغول
[illegible] مقبول

ہر شب ہے سیہ پوش سر صبح کھلا ہے
شبیر کے ماتم کا عزادار خدا ہے

۱۱

ہین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مولا یہ تو افلاک مصیبت کے گرے ہین
ناموس کسی کے نہین سر ننگے پھرے ہین

۹

[illegible] انصاف [illegible] بتلا دو ذرا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وان تیغ دھری تھی یہان مونہ کو دھر اٹھا
وہ سینہ بھلا کسکا تھا اور کسکا گلا تھا

۱۲

[illegible] کاری
[illegible] کاری
[illegible] زاری
[illegible] جاری

جو ضبط کیا شہ نے نہ یعقوب سے ہوتا
یہ صبر و تحمل تو نہ ایوب سے ہوتا

۱۳

ارشاد تھا رحلت میری کر دین انشا
جب موت کا شتروہ ملک الموت پہونچا
دونا ہے رضینا بالقضا لب پہ تھا
سب خیمے سے [illegible]

ان دو نونسے ملنے کی بہت مجکو ہوس ہے
بس ایک نظر دیکھتا ان دو نون کا بس ہے

۱۴

بچھڑا کے گود یتیم بیگانہ بین بچی سے کر دو بارا
اور بے پدر ان جری [illegible] بیمارا
بولا ملک الموت نہیں [illegible]
ارشاد خدا [illegible] نہیں تا جبرئیل ہارا

میرا بھی وہ مالک ہے تمھارا بھی خدا ہے
تم بندے ہو جسکے یہ اوسی حق کی رضا ہے

۱۵

[illegible] تھی طلب ہووہ ہاتھ عالم کیا
[illegible] ملک الموت [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا شوق عبادت کا تھا کیا یاد خدا تھی
ہنگام قضا تھا یہ نماز اون کی ادا تھی

۱۶

بھیجا جو پیمبری نے [illegible] حق مناجات
بابا کے برابر [illegible] ذات
[illegible] ہوئی راضی حاجات
[illegible] بات

ان دو نون سے مل لون تو مری روح جدا ہو
وان اونسے جدائی ہو یہان وصل خدا ہو

۱۷

جب زہرا نے [illegible] معصوم
[illegible] معلوم
مخصوص [illegible] مظلوم
شاہ شہیدان [illegible]

اوس شاہ شہیدان کے لئے فضل و عطا کر
مقبول تو اس بندۂ احقر کی دعا کر

۱۸

بھیجا ملک الموت کو خالق نے یہ فرمان
ہان قبض [illegible] عمران کی [illegible] جان
[illegible]
[illegible]

مقبول دعا کیون نہ ہو درگاہ خدا مین
جب پنجتن پاک کا ہو نام دعا مین

۴۱

[illegible]

کس راہ خطرناک میں رکھتا ہے قدم کو
کیسا سفرِ دور و دراز آج ہے ہم کو

۴۲

[illegible]

ہونے کو تھے جدا یہ نہ وہ دلدار گلے سے
سو بار چھڑایا ملے سو بار گلے سے

۴۳

[illegible]

ماں کو نے کیا یاد یہ خوش ہونے کی جا ہے
تابوت سواری ہے لحد سونے کی جا ہے

۴۴

[illegible]

اب تا بہ قیامت نہ ہمیں پاؤ گی بیٹا
تم آج سے بن باپ کی کہلاؤ گی بیٹا

۴۵

[illegible]

شمشیر نے اطاعت ہوئی ربِّ دوسرا کی
درپیش ہے بندے کو ملاقات خدا کی

۴۶

[illegible]

ہم اسکے مددگار رہیں دکھ اسیر پڑا ہے
اس بیکس کے یتیموں پہ مرا پیار بڑا ہے

٢٥
تو دیکھو ذرا قدرت اللہ تعالیٰ
بچپن سے جو فرعون نے کس طرح سے پالا
[illegible] یون کرتا ہے بالا
[illegible] پالا

مین خالق کل ہون مرے سارے ہین یہ بندے
مان باپ سے بڑھ کر مجھے پیارے ہین یہ بندے

٢٦
اوس دم ملک الموت سے موسیٰ نے یہ پوچھا
کس عضو سے جان [illegible] نکلتی ہے بتلا
[illegible]
[illegible]

جب طور پہ جاتا تھا مین خالق کی رضا سے
باتین مین اسی منھ سے تو کرتا تھا خدا سے

٢٧
پھر ملک الموت کر [illegible]
جان قبض کرون [illegible]
[illegible]
[illegible]

درخواست کی اوسنے یونہین ہر عضو سے جان کی
موسیٰ نے کیا عذر صفت اوسکے بیان کی

٢٨
تب ملک الموت نے یہ پائین [illegible]
کلمہ [illegible] کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہستی کا چمن صرف خزان ہو گیا دم مین
نکہت کی طرح روح گئی باغ ارم مین

٢٩
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمایا اگر ہر سر مو مثل زبان ہو
پھر چاشنئ زہر اجل کا نہ بیان ہو

٣٠
کیا جان کنی کا مین کرون [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کم ہے کہین یہ صدمہ بھی وس رنج و محن سے
کھینچا گیا یون رشتۂ جان میرے بدن سے

۳۱

[illegible] مومنو [illegible] کافرِ ناہنجارا
انصاف کی جا ہے کرو انصاف خدارا
شبیر کو ظالم نے [illegible] نے مارا
[illegible] نہین پیارا

موسے کو قلق موت کی سختی کا سوا تھا
یان خنجرِ بے آب تھا اور خشک گلا تھا

۳۲

[illegible] ظلم نہ تھا پایا [illegible]
[illegible] گھوڑے سے گرے زینبِ والا
[illegible] بدن مین [illegible] تیر ہزارا
[illegible] زمین پر [illegible]

استادہ ہر اک تیر تو بالائے زمین تھا
اور تیرون کی نوکون پہ وہ جسمِ شہِ دین تھا

۳۳

بیٹی پہ دمِ نزع نہ آفت [illegible] بیداد
ان سینہ پہ [illegible] تھا جلاد
[illegible] حلق پہ تھا خنجرِ فولاد
[illegible]

کہتے تھے صعوبات اجل مجھ پہ سوا ہون
پر بیکس و مجبون پہ نہ صدمات قضا ہون

۳۵

[illegible] اولاد
[illegible] بیداد
[illegible] ناشاد
زینت [illegible] سکینہ [illegible] یاد

تقدیر سکینہ مین جو کچھ ظلم رقم تھا
ان صدمون سے آگاہ دلِ شاہِ امم تھا

۳۴

[illegible] چھپاتا تھا
[illegible] زینب [illegible] سوا تھا
عباس [illegible] بلاتا تھا
[illegible] جفا تھا

اس بھوک مین اس پیاس مین اس رنج و محن مین
مذبوح قفا شہ ہوے کسطرح سے رن مین

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخصت جو سکینہ کو کیا ہوگا پدر نے
ہاتھون سے جگر تھام لیا ہوگا پدر نے

۳۵

جب شمر نے کہا ہو گا ... اے شہ نگہبان
کہا انھون نے بیٹی ہے ترسی وہ نادان
بیٹی سے جدا او ... [illegible] بیٹی ہوئی جس بن ان
بیٹی ... [illegible] نہیں سلطان

زخمون سے یہ حالت تھی شہ عرش نشین کی
جو سہم گئی دیکھکے بیٹی شہ دین کی

۳۶

یہ کہہ کے بلا ... کہا زینب نے بین وزاری
... [illegible] ... اولاد بھی پیاری
بین زینب نے ... اوٹھا یا ... کئی باری
... [illegible] ... پیاسی بیاری

اے صاحبو الفت مری تم دل سے اُٹھا دو
یا مجھکو تڑپنے ہی دو یا پانی پلا دو

۳۸

... [illegible] ان شاہ کا اجاڑ مصیبت
... [illegible] ... بین ہے حضرت
جب ... [illegible] ... شاہ بین ملاقات
... [illegible] آئی سکینہ کی محبت

یان آن کے دیکھا تو اوسے پیاس بڑی ہے
مان بیٹھی ہے بالین پہ وہ بیہوش پڑی ہے

۳۷

بابا ... [illegible] سکینہ کو لیا آ گود مین ... بار
... [illegible] ... ترفتا
... [illegible] سکینہ ... بین ...
... [illegible] آرا ...

لی میری خبر آکے حسین ابن علے نے
اب تک تو زمین سے نہ اُٹھایا تھا کسی نے

۳۹

زینب ... [illegible] ... آہ
... [illegible] حال سکینہ کا ہے ... واہ
... [illegible] ... زین ... اللہ
... [illegible] بن باپ ...

غافل مرے بچون سے جو اس آن ہوئی ہو
ہان پال کے اکبر کو پشیمان ہوئی ہو

۴۲

... [illegible] ... آ کر
... [illegible] ... چھاتی سے
... [illegible] ... نہیں ... جدا
... [illegible] ... پیاسی ...

بن باپ کی دنیا مین نہ کہلائے سکینہ
اب سنئے بلا آپ کی مر جائے سکینہ

۵۲

یہ سنتے ہوا چاک دل سید ابرار
[illegible] بیتاب
کانوں میں [illegible]
[illegible] بیمار

درگاہ خدا مین طلب زار و حزین ہے
اب اس کے سوا حکم ٹھہرنے کا نہین ہے

۵۳

[illegible] حسین ان کا نہ سونا
[illegible] کا بچھونا
[illegible] ہونا
[illegible] رونا

گر جا ہو مری روح ہو تا شاد سکینہ
تو غسل مین مرے کیجیو فریاد سکینہ

۵۴

[illegible]
اب یاد نہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

آ روئیگی تو اور وہ گھبرائے گی پیاری
اچھی بھی اوسے بات نہ خوش آئیگی پیاری

۵۵

اب آہ سکینہ نے [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
دریا [illegible]
[illegible] نام [illegible] عباس کا

دریا پہ فقط لاش ہے اور مشک و نشان ہین
عباس تو مارے گئے عباس کہان ہین

۵۶

زینب کو بھی [illegible] اولاد
اور بعد مرے [illegible] فرزند [illegible] یاد
[illegible]
[illegible] ناشاد

بھائی سے نہ مان سے نہ بہن سے نہ پھوپی سے
اب بعد مرے ناز بھی کرنا نہ کسی سے

۵۷

[illegible]
[illegible] رو تا تھا [illegible]
[illegible] رفیقان [illegible]
[illegible] سوار

مقتل کی طرف دیکھ کے اکبر کو پکارے
دریا کی طرف مڑ کے برادر کو پکارے

۴۹

اور یہ سر کہیں فضہ و جمیہ تھی ناشاد
زینب نے بین جا کے یہ چلائی وہ ناشاد
کس سے یہ جگر پارہ زہرا ہے مظلوم بہ فریاد
دیکھو تو ذرا فاطمہ کے لال کی روداد

ڈیوڑھی پہ سواری ہے کھڑی سبط نبیؐ کی
کوئی نہیں تھامے جو رکاب ابن علیؑ کی

۵۰

زینب نے کہا حیف ہے تنہائی شبیرؑ
اس حضرت کی حسرت کے لئے جیتی ہے تقدیر
روتی ہوئی بیچاری نکل آئی وہ دلگیر
بھائی پہ فدا ہونے کو آئی ہے یہ تصویر

گھوڑے پہ تمھیں آ کے بٹھاتے نہیں اکبرؑ
اکبر کو بلاتے ہو سو آتے نہیں اکبرؑ

۵۱

اکبر کی صدا اوس نے جو دی کیا یارا
سنتے ہی یہ بیٹی جب تو پکارا
کہا مجھ سے جدا کرو ہیں تن کو ہمارا
یہ خدمت ہمیں سعادت ہے ہمارا

کہئے تو لہو آپ کا چہرے پہ ملوں میں
اور تھام کے گھوڑے کی عنان ساتھ چلوں میں

۵۲

تھاموں میں جو آپ رکاب شہ والا
زینب آپ یہ کہتی ہیں الفت کا تقاضا
اوپر ناتواں یہ بھی سر کہیں جلد میں اعدا
بھائی کی طرف آ کے یہ بہن پکڑی سرا

اسوار کیا گھوڑے پہ اوس خستہ جگر کو
مرنے کے لئے بھیج دیا میں نے پسر کو

۵۳

زہرا کی صدا آئی کہ اے زینب مغموم
کہہ بیٹی تجھے یہ بھی نہیں ہے معلوم
خود فاطمہ تھامے ہے رکاب شہ مظلوم
نہیں لئے جاتی ہوں میں تو شہ معصوم

سر زانو پہ بیٹے کا تہہ تیغ دھروں گی
لے جا کے تصدق اسے امت پہ کروں گی

۵۴

زہرا کی صدا آئی کہ ہمت یہ دیکھوں
کہا فاطمہ بیٹے پہ یہ دیکھوں
زینب نے کہا سر تن سے جدا میں دیکھوں
بیٹے کا سینہ نیزے پہ سر دیکھوں

زینب نے کہا فائدہ اس صبر میں کیا ہے
زہرا کی صدا آئی کہ امت کا بھلا ہے

۵۵

زینب نے کہا صدقے مین ہمشیر تمہاری
فرزند نہ پیارا ہوا امت ہوئی پیاری
بھیا مین ہے جو بیکس کی بلائین سکی باری
بولی کہ رسیدہ [illegible] مین آپ پہ واری

امت پہ فدا آپکو فرماتی ہین زہرا
کسطرح مین روکون کہ لئے جاتی ہین زہرا

۵۶

[illegible] جو زینب کا پیام
[illegible] سر کو بیت تھا
[illegible] زینب [illegible] فاطمہ کا نام
[illegible] زینب [illegible] بابا کا ہم

گھوڑا جو اٹھایا تو خیال آیا وفا کا
بس ہاتھ وہین رک گیا شاہ شہدا کا

۵۷

فرمایا کہ [illegible] علی [illegible]
[illegible] اور [illegible] آفات
[illegible] نہین بیا ہین [illegible]
جیسا نہین [illegible]

اسوار سے جی اپنا ہے رہوار کو پیارا
اسکے نہین سر ابرار کو پیارا

۵۸

فرمایا فرس سے کہ مین بیمار ہون [illegible]
کیا آپ [illegible] آزاد رہو [illegible]
ان پانی کی [illegible] نہین ہوتی
[illegible] بیمار ابھی [illegible]

تنہائی مین شبیر سے منھ موڑتا ہے تو
بیکس جو ہوا ہین تو مجھے چھوڑتا ہے تو

۵۹

[illegible] گھوڑے [illegible] جاری
[illegible] نہین جان اپنی پیاری
[illegible] نہین [illegible] سواری

حضرت سے جدا ہوکے کدھر جاؤنگا مولا
ہو ہو کے فدا لاش پہ مرجاؤنگا مولا

۶۰

[illegible] سواری
[illegible] جب [illegible]
[illegible]
[illegible]

بعد اسکے جو دو حکم تو پہونچاؤن مین رن مین
مشتاق ہو صغرا کے تو پہنچاؤن وطن مین

٦١

[illegible]

٦٢

[illegible]

فرمانے لگے چوم کے بیٹی کے دہن کو
لو ہوش میں تم آؤ نہ جاؤنگا مین رن کو

ہر چند کہ آغوش میں زہرا کے پلے ہو
پر تم بھی تو زینب سے رضا لے کے چلے ہو

٦٣

[illegible]

٦٤

[illegible]

جھک جھک کے نظر کرنے لگے دیدۂ نم سے
گبرا کہیں لپٹی نہ ہو گھوڑے کے قدم سے

پر جبکہ یہ بھائی ترا سجدہ مین جھکے گا
کہنے سے ترے شمر کا خنجر نہ رکے گا

٦٥

[illegible]

٦٦

[illegible]

سب بھائیو مین ایک یہ بھائی مرا ہے
مقتل مین جو تو لے گیا اسکو تو غضب ہے

بھائی کبھی یون بہنون کو رخصت نہین کرتے
صدقے گئی کچھ مجھکو وصیت نہین کرتے

۶۷

شہ نے یہ سنکے کہا نہیں آہستہ کوئی بات
فرمایا تم سے کہتا ہوں اے بنت یہ راز کی بات
سنکر یہ بنتی ہے اور بولی کہ سپاہیات
زینب نے سر کو جھکایا نہیں بن یہ بات

بتلاؤ تو کیا حکم جناب شہ دین ہے
قابل مرے سننے کے وصیت یہ نہیں ہے

۶۸

زینب نے کہا پھوپھی بھی تم ہی ہو نیک
سنکر یہ مرے ظلم سے برادر
کہنا کہ بہن جیتے ہی سنو یہ بات
بھیا مرے سینے پہ جو تم آؤ اے سرور

اِس ظلم کی تو مجھکو خبر دیتے ہیں بھائی
اور گھر سے نکلنے کی قسم دیتے ہیں بھائی

۶۹

ہیں بات پہ کہتے ہیں ابھی سے شہ ذی جات
سنکر یہ بہن بولی کہ اے نور کی ذات
جب سرکٹاؤ تو بہن ہے ہیہات
اے سب سے یہ بیکسی کی بنتی ہے بات

میں سینے پہ قاتل کو بھلا دیکھ سکوں گی
اس حلق پہ میں تیغ جفا دیکھ سکوں گی

۷۰

اوسدم تو شہ کے بیکسی بھی زینت پہ ہوئی طاری
بابا کہ ہے پیارا انہیں بات ہماری
پہچان لو جب قتل کرینگے سگ ناری
اور بھیجو جلی آگ کی گزریں ہوئی زاری

رو دیگی تمھارے جو صدا آئیگی زینب
آنکھوں میں مری جان اٹھا جائیگی زینب

۷۱

وہ بولی کہ تسکین نہیں ہوتی ہے بھائی
پھیرو تو ذرا ادھر سے وہ رو جدائی
جب آئے یہاں زخ پہ تو سر پہ بلا آئی
بھیا یہ وہ سیتی ہے کہ ہے جان کی آئی

قابو میں جو دل ہوگا تو میں صبر کروں گی
پیارا ہے یہ سر ہاتھ نہ اس سر پہ دھروں گی

۷۲

رخصت ہوئے زینب سے شہ صابر و شاکر
سب بیبیاں لیں بلائیں کہ خدا حافظ و ناصر
تھی صورت سرکار کے مظلوم میں جان حاضر
اور فاطمہ کی روح تھی جلوہ داری ظاہر

منھ تیروں کا پڑنے لگا کفار کی صف سے
پیغام قضا آنے لگے چار طرف سے

تنہا جو نظر آیا پیمبر کا وہ پیارا
[illegible] نہ ہوا ان سے کفار صف آرا
زینب نے یہ کچھ قریب آ کے پکارا
مین وہ ہون کہ جسنے بتر عباس کو مارا

جس تیغ سے عباسؑ کو بیدست کیا ہے
حضرت کے لئے بھی وہی شمشیر جفا ہے

[illegible] زینب سے سید والا
مین وہ ہون کہ دنیا سے کر دیگا تہہ و بالا
زہرا کے ہون نازون سے پیمبر نے ہے پالا
[illegible]

مین وہ ہون کہ زہرا کو ستانے نہ ڈرونگا
مین تجھسے نبیؑ زادے کو اب ذبح کرونگا

پھر حرملہ [illegible] سب سے برابر
[illegible] اصغر
[illegible]
[illegible]

مین وہ ہون کہ کی قتل شبیر سا امام
[illegible] اسلام
[illegible] نام
[illegible]

گو فوج نے سب پیاسون کو تدبیر سے مارا
بچہ کوئی اصغر سا نہیں تیر سے مارا

جب اہل جہان صبر ترا یاد کرینگے
سن سن کے مرے ظلم کو فریاد کرینگے

چلایا سنان ابن انس نیزہ اٹھا کر
مین وہ ہون کہ جسنے قاتل ہمشکل پیمبر
[illegible] خلق مین [illegible]
[illegible] فاطمہ کا صبر [illegible]

[illegible] شاہ
[illegible] مظلوم [illegible]
[illegible] آگاہ
[illegible]

زہراؑ کو علیؑ کو شہ لولاک کو مارا
مارا جو اسے پنجتن پاک کو مارا

سید ہون نبیؑ زادہ ہون مظلوم ہون یارو
تم لوگ تو ظالم ہو مین مظلوم ہون یارو

۴۹

تم ایسے تو وہ ہو کہ ہمیں سے پیار اپنکو ملا
میں وہ ہوں کہ اتنا تب نہیں بچوا وہ تمہارا
تم ایسوں کا جلنا نہیں دوزخ میں گوارا
وہ ظالم تمہارا ایسے ہے جو ہم نے پکارا

تم میں سے کوئی پاس ہمارا نہیں کرتا
میں وہ ہوں کہ شکوہ بھی تمہارا نہیں کرتا

۵۰

بیٹھے ہو کیا اٹھا وہ ہنسی مر بیٹا
جب ہے تم سے آئے بھلا دیتے
تم ہو نہ سمجھے وہ بیٹے ہیں جنکا
سمجھایا نہیں ایسوں کو یہ پیارا

دل روتا ہے اکبر کا نہ تم ذکر نکالو
منصف ہو تو منھ اپنے گریبان میں ڈالو

۵۱

اب لے کر گیا پیش نظر حسرت اثر اٹھا
بتلا کر صنف ظالم سے کہیں نہ جلا تھا
ان سے بھی اٹھا علی اصغر کا گلا تھا
کیجیے قابل

بدلہ علی اکبر کا جو اصغر سے لیا ہے
کس بچے کو اکبر نے مرے قتل کیا ہے

۵۲

ہم تنگ ہیں بھائی کیا زندگی سے بات
کس میں ہیں تمہیں بھلا کا شتے ہیں بات
بابا کسے کیا وہ ہیں نانا کا ہے بات
ظالم ہو پھر بھی نہیں اللہ دکھی بات

میں منع نہیں کرتا ستم اور کرو تم
میں کون ہوں تم کون ہو کچھ غور کرو تم

۵۳

قطع نظر ایسے کہ میرا اب بس کا نبی ہے
نانا بھی میرا وہ آئے جو سب کا بھی ہے
تم ایسوں نہیں سب اصحاب بھی ہے
تم ہیں تمہارا کون یہ ایمان بھی ہے

بیٹا علی اکبر سا فدا کس نے کیا ہے
اصغر سا پسر کس نے رہ حق میں دیا ہے

۵۴

شفیع الحسن ادعا ہے ہم نانا کا بچا ہے
بچاؤ جو بھلا اب بھی نہیں کون تمہارا ہے
بھی ایسا نہیں ہیں سب بس کا ہے
ایسا ہی سکا بے غم ہم ہیں یار

مقدور ہے سب طرح کا شبیر کے پسر کو
کاٹا ہے مرے باپ نے جبریل کے پر کو

۸۵

[illegible]

عباس سے میں جا کے ملاقات کروں گا
پھر لاشۂ اکبر کے قریب آ کے مروں گا

۸۶

[illegible]

کان اپنے دھرے ہونٹوں پہ شہ نے کہ یہ کیا ہے
معلوم ہوا ہائے سکینہ کی صدا ہے

۸۷

[illegible]

ہو جاؤں گا غش لاشۂ عباسؑ پہ جا کے
دیکھوں گا بھی دریا کو نہ مُنھ اپنا پھرا کے

۸۸

[illegible]

اٹھو تمھیں سینہ علی اکبر کا دکھائیں
اور چھوٹا سا لاشہ علی اصغرؑ کا دکھائیں

۸۹

[illegible]

اصغر سے زیادہ نہیں پیاسا تہ دیں ہے
کیا پیاس سکینہ کی تجھے یاد نہیں ہے

۹۰

[illegible]

اب شوق شہادت کا ہے مقتول جفا کو
تنہائی میں سونپا تمھیں عباسؑ خدا کو

۹۱

ادہی طرف سے تیغ شہیدان پہنچ آ گیا
حلقہ کیے ہمراہ جو سیلاب لشکر اعدا
زخمی ہوا تیرون سے وہ مظلوم [illegible]
آتی تھی صدا فاطمہ کی ہائے حسین

تیرون کی جو بارش تھی شہ جن و بشر پر
زہراؑ و علیؑ روکتے تھے اپنے جگر پر

۹۲

اس کا سر [illegible] دیکھین قدم [illegible] جاتا
[illegible] زانو [illegible] کا نہین جاتا
[illegible] آئی [illegible] لشکر [illegible] آتا
اب حال مین [illegible] ہی نہ تھا

گھوڑے سے گرایا ہے شہ عرش نشین کو
تو دیکھ تو ہے زلزلہ اسوقت زمین کو

۹۳

زخمی بدن [illegible] نہ تھی حالت جسم [illegible]
سر [illegible] احوال تھا [illegible]
[illegible] نبی [illegible] حضرت [illegible]
تھا [illegible] سپارہ [illegible]

ہر زخم سنان مصحف ناطق کے بدن پر
گویا کہ نشان وقف کا تھا صفحہ تن پر

۹۴

سواری جب چھوٹی [illegible] آن گرا
[illegible] زمین پہ [illegible] نے گرا
[illegible] تن [illegible]
[illegible]

دے حکم شجاعان عمر کو تو بلا کے
جو تجربہ کار اون مین ہون سر کاٹ لین جا کے

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ترجیح ہے تجکو سپہ شام پہ اے شمر
یہ فتح لکھونگا مین ترے نام پہ اے شمر

۹۶

[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]

پاس آکے جو دیکھا تو اوسے ہوش نہین ہی
دستار کہین تیغ کہین شمر کہین ہے

۹۷
شمر کو غش میں اٹھانے لگے اعدا
پوچھا ابن سعد نے کہ کیوں لرزا
تھرایا ہے کیا مجھ کو سمجھا دے
نیچے کو غش میں گرا خوف سے پیلا
بولا وہ شقی کانپ کے کیا جانئے کیا تھا
دیکھا ہے وہ میں نے کہ نہ دیکھا نہ سنا تھا

۹۸
پہلے میں ہوا شاہ کے سینے پہ جو اسوار
آواز یہ آئی کہ نہیں ... اے غفار
جلائی تھی اک بی بی کہ یا ... غفار
[illegible]
اسدم میں ترا عرش ہلا دوں تو بجا ہے
جلاد مرے لال کے سینے پہ چڑھا ہے

۹۹
اور شمر سے ... سینے پہ نہ بیٹھ
... کیا ... آئے
کیا دیکھتا ہوں ...
پھر ... میں غصے سے ...
کیا قتل تو دو روز کے پیاسے کو کرے گا
کیا ذبح مرے آگے نواسے کو کرے گا

۱۰۰
بیٹھا ہی تھا غصہ سے ... آ کر
نصرت کے لئے دست ... اٹھا کر
اور شاہ شہیداں نے ...
میں ... نانا ...
چڑھنے دو میرے سینہ پہ راضی ہوں جفا پر
شبیر نے دادا پنی رکھی روز جزا پر

۱۰۱
پھر شمر لعین اور سوتے میں ہوا ... بیداد
کیا دیکھتا ہوں شیر ... آئے ... میں ...
اور غضب ... اور ... ارشاد
... آکر وہ ظالم جلاد
تو کاٹے گا شبیر کا سر تیغ جفا سے
ڈرتا نہیں ظالم غضب شیر خدا سے

۱۰۲
پھر چھینی ... میں ...
اور ... جلال ... میں ... ہو ...
... سر ... کو ...
... شبیر ... ہاتھ ...
جرات کے یہ معنی ہیں کہ پھر طیش میں آ گئے
شبیر کو تو ذبح کریں سب کو دکھا کے

۲۰۳

شبیر نے کہا کہ اے صاحبِ جبر
ہان آپ بھی نہ سمجھے کہ مین ہون نہین صابر
بیٹا ہے مرا واسطے خلعت بر زبر
لاتا ہون مین پا بہ بر فاطمہ کا سر

جسطرح نبی کا مین اوسے ذبح کردن گا
ابتو مین کسی سے نہ ڈرا ہون نہ ڈرون گا

۲۰۴

[illegible]

یہ کہکے چڑھا چھاتی پہ شاہِ دوجہان کی
سوکھے ہوے حلقوم پہ شمشیر روان کی

۲۰۵

فاتح نے جو اسد مرح شبیر کو دیکھا
خوش ہو کے لب تشنہ والا
کہا کہ ہن سر بین نفرین نہ کیجی
سمجھا کہ یہ سرکار میری ریان ہے

نفرین تجھے کرتا ہون نہ شکوہ نہ گلا ہے
اسدم بھی وہی بخشش اُمت کی دعا ہے

۲۰۶

مین تشنہ لب امت کے لئے مرتا ہون
امت ہی مرے سر کو لب پر لیکے جاتی ہے
امت کو دعا دیتا ہون مین زندہ
امت ہی مری ہنس کی لاش پہ چلی جاتی

امت ہی نہ سادات کے رونے سے ڈرے گی
امت ہی مری لاش کو پامال کرے گی

۲۰۷

یہ کہہ کے بھی ہنس کر آیا صدا
سجدے میں جھکا حلق نہ سر والا
تب آ کے ذبح کیا نہیں لب الاعلیٰ
سر کاٹ لیے آپ کا اور ابھی پیدا

سر در سرِ راہِ تو فدا شد چہ عجب باشد
این بارِ گران بود ادا شد چہ عجب باشد

۲۰۸

خاموش ہیں زمین سر رکھ کر
تشنہ لب کا سر آیا بر خنجر
کالش سے دعا مانگ کا دنیا کا
سمجھا نہیں وہ کار عقبٰی
زینب بھی اسے صبر سے دیکھا

لذت وہ ملے عشق حسین ابن علی مین
آسائش دنیا کی نہ خواہش رہے جی مین

تیغون سے جب فاطمہ کا حسین زخمی ہوا
مشتاق مرگ بادشہ کربلا ہوا
رخصت طلب حرم سے بآہ و بکا ہوا
خیمے میں اہلبیت کے محشر بپا ہوا
ہر اک طرف کو دھوم تھی فریاد و آہ کی
تھرا رہی تھی قبر رسالت پناہ کی

دریا کی سمت دیکھ کے فرمایا ایکبار
عباس آؤ بھائی کہ آئے گرد سوار
مقتل کو دیکھ کر کہا با چشم اشکبار
اکبر تمھاری لاش پہ بابا ہو نثار
ہے خاک زندگی پسر بوتراب کو
اکبر تم آکے تھام لو میری رکاب کو

کہتے تھے اہلبیت پیمبر باشک و آہ
بیکس ہیں ہم حسین ہیں کرتے ہیں جان تباہ
ہو جو نگاہ اب تو اپنی غفار کی پناہ
ہم کیا کریں بلا میں ہیں اللہ کی پناہ
اوٹھتا ہے آج فاتحہ خوان بھی رسول کا
ہوتا ہے گھر تباہ علی و بتول کا

زینب پڑی تھی خیمے میں بیہوش غش میں
فریاد پر حسین کی سنکر وہ اوٹھ گئی
آکے حسین کہتی ہوئی دوڑی ننگے سر
آکر گری ... با چشم تر
نہوڑائے سر کو سید ابرار روتے تھے
تربت میں اپنی حیدر کرار روتے تھے

چھوڑا حرم کو خیمے میں سرور نے بیقرار
نکلے درِ خیام سے با چشم اشکبار
نہوڑائے سر ... تھا راہوار
... نہ کوئی تھا رفیق و یار
آیا کوئی رکاب بھی شہ کی نہ تھامنے
لاشوں پہ دوستوں کے نظر کی امام نے

زینب کو ہم کو سینے سے شہ نے لگا لیا
دامن پکڑ کے شاہ کا زینب نے رو دیا
شہ نے کہا کہ صبر کرو بنت مرتضیٰ
اک بات پوچھتا ہوں کہو راست اے بہن
اسوقت دھیان کسیطرف ہے با تمیز ہے
مین ہون عزیز یا تمہین اسقدر عزیز ہے

۷
زینب اس بین کا نہ شہ نے دیا جواب
دامن زمیں کا ہاتھ سے چھوڑا باضطراب
ہونے لگا سوار جو فرزند بو تراب
اس وقت بنت فاطمہ نے تھام لی رکاب
رونق فزا ہوئے شہ بیکس جو زین پر
بیہوش ہو کے گر پڑی زینب زمین پر

۸
دوڑا کے تیز چلنے کو شہ نے بہت کیا
ناگاہ ذوالجناح نے رخ زین پر پھرا
زین سے بھی پاس ادب سے صدا ہوا
بیکجا اور ضعف تنہا ہی سے کیسا
مہمیز گو کیا شہ عالی وقار نے
لیکن قدم بڑھایا نہ اس راہوار نے

۹
جب ان ہوئے سبط پیمبر نے تب کہا
لے ذوالجناح چل بری منتظر قضا
ہے راہ حق میں آج سر اپنا کٹانا
ہے زندگی نہیں جان کا ہے خوف بجا
جاؤنگا مین پیادہ کہ جانا ضرور ہے
اب قتل گاہ بھی تو نہیں مجھ سے دور ہے

۱۰
اور دو نے ذوالجناح نے بہت عرض کی
یا سبط مصطفے نہیں تقصیر ہے مری
یعنی تمھارے کام کو آئے یہ ماں ابھی
لیکن قدم اوٹھا نہیں سکتا ہوں میں ابھی
کیجیے ذرا ملاحظہ چشم پر آب سے
لپٹی ہوئی ہے بالی سکینہ رکاب سے

۱۱
جھک کر جو کی نگاہ تو شہ دین نے کیا کیا
کیا دیکھتا ہے آہ وہ مولائے نامدار
لپٹی ہوئی ہے پاؤں سے ان کے کھڑی ہے بیقرار
روتی ہوئی ہے زار زار وہ مظلوم دلفگار
جاری زبان خشک تو آہ سرد ہے
اور گیسوؤں پہ اوس کے یتیمی کی گرد ہے

۱۲
بیٹھی ہیں ایسے بین دل سے کہا یہ
بابا ہوئے آپ کو درپیش راہ کیا
اٹھ جائیگا سر سے ابھی سایہ بابا کا
چھوٹینگے ہم تو ہو گا یتیمی نصیب کیا
کیون راہ روکی آن کے مجھ دل ملول کی
جاتا ہون بخشوانے کو امت رسول کی

١٤ تب عرض کی سکینہ نے زینب اپنا بیکس حضرت ہوئے جاتے ہیں سر کٹوانے اپنا بس زینب کی [illegible] بیوہ ان [illegible] نوبت ہوا نصیب ہیں پانی نہیں [illegible]	١٦ [illegible] نبی کا فاقہ کشی کی بنا [illegible] سب کیا بہتر ہوں گے ابھی وا مصیبا کچھ زبان کی آرزو سے ہم [illegible] جدا بی بی آ کر [illegible]
اب خون دل سے پیاس سکینہ بجھائیگی اور گھرکیان لعینون کی فاقہ مین کھائیگی	تم اوس طرف نگاہ نہ خواہش سے کیجیو عباس کی قسم تمھین منھ پھیر لیجیو
١٢ [illegible] جان سے گزر تا بیکس [illegible] مین میری حمایت آ گئیکہ [illegible] پیارے سے بچا ہو [illegible] [illegible] ان سے نا ز اٹھائیگا	١٧ [illegible] کی [illegible] پیاسے [illegible] [illegible] تجھے [illegible] اور کوئی چیز [illegible] عاشق [illegible] پھیلا نہ دینا [illegible]
سمجھاؤن کیا مین دل کو بتا دیجئے مجھے روضہ پہ مصطفےٰ کے بٹھا دیجئے مجھے	کہتا ہون اسلئے کہ نبی کی نواسی ہو نادان ہو غریب ہو اور بھو کی پیاسی ہو
١٥ [illegible] شاہ دین نے [illegible] اپنا [illegible] نہین [illegible] [illegible] جاتے ہیں [illegible] [illegible]	١٨ [illegible] نہین [illegible] [illegible] سکینہ کا [illegible] [illegible] نہین [illegible] [illegible]
لو جاؤ گھر پدر سے شہادت کے وہیا ئین مرتے کے سات مر نہین جاتے جہا ئین	ننھی سی جان جو قید مین بیتاب ہوئے گی جنت مین اے سکینہ مری روح روئے گی

۱۹

کہنے لگے [illegible] عصمت میں آپکو پناہ
[illegible] سوار ہوئے شاہ دین پناہ
اسوقت ذوالجناح نے لب پہ [illegible] آہ
پہنچا [illegible] جلد [illegible] قتلگاہ

اے ذوالجناح بس یہی خدمت ہماری ہے
اب آخری یہ سبطِ نبی کی سواری ہے

۲۰

پہنچے ہی [illegible] اسپ وفا شعار
پہنچا جو بین کرتا [illegible] صفدر کا یادگار
[illegible] حسین [illegible] ازواج نا بکار
[illegible] اور تن تنہا وہ ذوالفقار

کیا بیکسی تھی آہ شہ مشرقین پر
چلتے تھے وار چار طرف سے حسین پر

۲۱

کیا غش [illegible] تھا سبط پیمبر کو [illegible]
اسوقت بھی تھا ورد زبان [illegible] خدا
کہتا تھا [illegible] سے [illegible]
بہن [illegible]

ہے جائے رحم تشنہ و مغموم ہے حسین
بیکس ہے بے گناہ ہے مظلوم ہے حسین

۲۲

کہتی [illegible] آج حق دلا اسا نہیں نہیں
[illegible] کا [illegible] نہیں نہیں
[illegible] نہیں نہیں
[illegible] نہیں نہیں

سویا ہے کون دامنِ پاکِ بتول پر
وہ کون ہے چڑھا تھا جو دوشِ رسول پر

۲۳

ملعون نے کہا [illegible] سبط مصطفیٰ
اے [illegible] محبوب کبریا
[illegible] تمہارا [illegible] مرتضیٰ
[illegible] تمہارے [illegible]

خواہش ہے اے حسین جو پانی کے جام کی
بیعت قبول کیجئے اب میرِ شام کی

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خالق سے التجا تھی یہ ابنِ بتول کی
یارب تو بخش دیجیو امت رسول کی

۲۵

زینب کی جو حبیب سے ان پر پڑی نگاہ
دیکھا جھکا ہے سجدہ میں وہ شاہ دین پناہ
اور سر پہ ہے کھڑا تیغ بکف شمر روسیاہ
چلائی مرحبا سے بیٹا ابن شاہ

امان کمائی آپ کی جنگلیں لٹتی ہے
پردیس میں حسین سے ہمشیر چھٹتی ہے

۲۶

اے یار و ادا کس طرح سے روایت میں ہے لکھا
وہ سینہ جسکو چومتے تھے شاہ انبیا
واں بیٹھ کر اپنا تیغ کا نے سر جدا کیا
سر کاٹا جب نبی کا ادا گلا

اوسدم بتول روتی تھیں کس شور شین سے
خنجر سے کر گہ لپٹی تھیں گاہے حسین سے

۲۷

خنجر سے جب حلق سبط نبی سے ہوئے جدا
جب سر نبی کی آل کا برچھی پہ سجا دیا
جب بے کسی حسین کی لائے اوٹھا کے سر
جب ...

آیا نہ رحم کچھ بھی کسی بد خصال کو
سر ننگے لائے بلوے میں احمد کی آل کو

۲۸

بیٹے جو طوق پہنے تھے تنہا وہ ناچار
طاقت نہ تھی گلے میں ان کے طوق کا بار
کہتی تھی زینب اور علی اوسکے غمخوار
گھبرا گئے ہو طوق و سلاسل سے بیمار

عابد تمہاری پشت پہ دادا کا ہاتھ ہے
گھبراؤ مت روح علی ساتھ ساتھ ہے

۲۹

سجاد جب گئے کسی مجلس میں بیان
سہا نیا نے علی کی پدر کی بیان
تھیں سب کی نظر اوس پہ عابد کی آن
پہنچی یزید نے ہی ابھی سوار ان

ابن معاویہ نے نہایت غضب کیا
دربار عام میں انھیں اپنے طلب کیا

۳۰

زینب کی یزید پہ جو پڑی نگاہ
کہتا ہے کس کی بنت سے سر کھلا آہ کرکے
یہ بنت ہے علی کی سے وہ دلربا
کہنے لگا یزید شہ انس و دین پناہ

خیبر شکن کی بیٹی ہے اور خوف کھاتی ہے
اسوقت میرے رعب سے کیوں تھرتھراتی ہے

۳۱
زینب نے یہ جواب دیا اسکو برملا
کیا عجب ہے ہر اک حقیقت سے بری کیا
ان کا مری جنازہ اٹھا اور آنکھوں اور نہ تھا
اور ہم بیچ بیٹھے ہی چھپ جاو رنہ [illegible]
ناحرموں سے مجکو ندامت بڑی ہوئی
دربار مین ترے ہون کھلے سر کھڑی ہوئی

۳۲
تب زوجۂ یزید نے [illegible] یہ کہا
اسباب لاؤ طلب سب آل رسول کا
جو کچھ ہے ترکات وہان سب لٹا ہوا
[illegible] حرم ملنے لگے تقسیم وار دا
زینب یہ بولین مجکو تو فکر ردا نہیں
اب تک کفن علیؑ کے پسر کو ملا نہیں

۳۳
[illegible] غضب سے حرم [illegible]
زندان مین آئے حرم [illegible]
زندان کا مکان تھا سایہ نہ تھا سر مین
[illegible] لگتے تھے اطفال نازنین
[illegible]
قیدی تھے وان حرم جو پیمبر کی جان کے
زہرا کی روح پھرتی تھی گرد اوس مکان کے

۳۵
القصہ [illegible] سجاد نامدار
راہی سوئے وطن ہوئے باچشم اشکبار
تھے اہلبیت مصطفےٰ کے اونٹوں پہ سوار
[illegible] جس سے آشکار
کون و مکان مین غلغلۂ شور و شین تھا
ہر ایک کی زبان پہ نام حسینؑ تھا

۳۴
کس روز اس لعین [illegible] ہوا خیال
[illegible] حرم قید خانہ مین ہے مصطفےٰ کی آل
عابد سے بولا [illegible]
[illegible] فاطمہ کے لال
عابدؑ یہ بولے کیا تجھے حاجت بتاؤن مین
سر دے حسینؑ کا تو مدینہ کو جاؤن مین

۳۶
القصہ بعد قطع منازل بصد بکا
[illegible] نزدیک کربلا
[illegible] وہان [illegible]
لاش [illegible] مین [illegible]
حال حرم [illegible]
زینبؑ جو بین کرنے لگی منہ کو ڈھانپ کے
لاش حسینؑ رہ گئی بس کانپ کانپ کے

۳۴

عابد نے اہلبیت او زینب سے یہ کہا
اتریں یہ سب پیادہ چلیں ہم ادب بجا
لاشہ حسینؑ کا ہے یہاں خاک پر پڑا
پیدل یہ سب پیادہ چلے صاحب عزا

لاش حسینؑ پاک سے عابد جو مل گئے
لاشے تمام گنج شہیدان مین مل گئے

۳۵

تیار ہو چکا جو مزار امام زمان
اس میں حسینؑ کو لٹایا بصد آہ و زاران
آئے لحد میں سید سجاد بانالہ و فغان
وہ لاشہ جب ہوا دفن اوس وقت ہوئی عیان

عابد نے یہ بیان کیا ساتھ آہ کے
یہ ہاتھ مین جناب رسالت پناہ کے

۳۶

جب مل چکا حسینؑ کے لاشے سے ناتوان
پھر بیٹھ کے لئے ہوئے ہمرہ کئی جوان
اوس نے کیا یہ عابدؑ بیمار نے بیان
سب جلد کھودو قبر شہنشاہ دو جہان

ہے گرد شاہ دین کے تن نازنین پر
چالیس دن رہے ہین یہ جلتے زمین پر

۳۷

پھر آئی اوس مزار سے عابدؑ کو یہ صدا
بجا نہ بیٹھی گلے سے قربان مصطفیٰ
رکھے بیمار نے انھونے لاشہ حسینؑ کا
لاشہ نبی نے انھونے سجاد سے لیا

پھر عرض یہ نبی سے بجان ملول کی
اے نانا جان لو یہ امانت بتول کی

۳۸

سن کے یہ پھر مقام و قبر سبط کا بکا
کہنے لگی جو زینب شہنشاہ کربلا
زینب نے سر پہ لوح مزار ضیا رکھا
بھیجی زمین نے جو یہ ملائکہ نے سب رکھا

ہے یہ مقام دفن شہ دین پناہ کا
ہے یہ مزار سبط رسولؐ الٰہ کا

۳۹

عابد نے قبر بین سے مظلوم سر کی
زینب بھی سر پہ زانو پہ اٹھا
تنہا سکینہ جب کہ تھی نحی صاعد
بچیاں سب انھوں نے سجاد سے کہا

حالت تباہ میری بھی اسوقت ہوتی ہے
شیر خدا کی روح یہ بابا کو روتی ہے

رخصت جو جبرئیل ہوئے بین کر کے نوحہ گر
کہنے لگے یہ رو کے کہ اب ہے یہ قرآن
حاضر ہیں انبیا کے یہاں سب پیمبر
ہمراہ ارواح انبیا و ملائک ارشاد دیا

سمجھا رہے ہیں حیدر صفدر بتول کو
پرسا ہر ایک دیتا ہے نانا رسولؐ کو

یہ ہے حسین شمع شبستان مصطفیٰ
زہرا پکارتی ہیں گلستان مصطفیٰ
یہ حسین ہیں دو جہان کی جان مصطفیٰ
کیسا کیا ہے چاک گریبان مصطفیٰ

سونی لحد نہ چھوڑوں گی اس نورِ عین کی
بیٹھے ہوئی ہیں جھاڑو تکی تربت حسینؑ کی

ناگہ تھی ادھر فاطمہ جو بی بی زینب
روتی رہا ہے لال کے بول وہ بے وطن
زہرا کی تاریخ بین ہے بجبر دار الزہین
مرتے ہیں ... قربت ہو محوبین

آ کے جو زلزلہ بھی تو جنبش نہ کھائیو
دامن میں اپنے چین سے اسکو سلائیو

لاشے سے ہو کے حسین زہرا نے یہ کہا
بچپن کا اپنے یاد ہے سر چھوڑا نہ تھا
دامن میں تیرے سوتے نظرے تھے ...
آج کھو کے ساتھ تیرے نہ بن سے آیا

بیدار ہو جیو نہ مکر شور و شین سے
اب سوئیو مزار میں تا حشر چین سے

اب شہزادہ سکینہ کو جو بے کس تھا
سونا بچی کے سینے پہ یہ نازنین تھا
بی بی تمہارا لال امام حسین تھا
جس پر خون سجاد زین العابدین تھا

ہشیار اس سے رہ کہ علی کا نشان ہے
یہ مصطفیٰ کی روح ہے یہ میری جان ہے

نصرت کرو بے فاطمہ کی ختم ہو گیا
اس کے لئے ماتم میں مصطفیٰ
عالم تن شہیدان تکمیل ...
شاہ فقیر کی ...

یارب دعا شتاب یہ میری قبول ہو
بس کربلا کی سبکو زیارت حصول ہو

رباعی

کہتی تھی سکینہ قتل بابا دیکھا
بھیا علی اصغر کا بھی لاشا دیکھا
زندان میں رہی اور طمانچے کھائے
اس سن میں ہزار رنج کیا کیا دیکھا

۱۹۶

رباعی

دنیا میں کمال علی کی جانی کا ہے
اب تک نہیں طوفان کچھ پانی کا ہے
ساحل سے یہ کہتی تھی موج لب آب
یہ شیر ترا لہو کا جانی کا ہے

رباعی

یا پنجتن پاک ذات ہو ان میں
انجیل میں قرآن میں بولیں ثابت میں
کچھ نہ اٹھا ادا میں سجادے نا
سب کو ساربان ذات زمین

رباعی

یا شاہِ نجف الٰہی سے گزند رہے ثمر
در پر ترے آئی ہے اکھ اشک ثمر
یہ نہیں کہتا ہے دبیر اے آقا
اشک ہے بعد بے منتظر ثمر

رباعی

شیعوں کی لحد میں جو نکیرین آئیں
جنت سے ارم کے جام کوثر لائیں
آتے ہی نہیں سوال کچھ بھی کس طرح
اپنے نکیرین سے جو ہو جائیں

تمام شد

۱
جب شام مین پورا ہوا ماہ صفر مین
زندان سے رخ اہل حرم سوئے سفر مین
فریاد لب پہ بیچین دیدۂ تر مین
سینے مین قلق داغ غم عزیزون کا جگر مین

دربار مین روتے ہوئے بازار سے آئے
زندان مین سر پیٹتے دربار سے آئے

۲
یاد آئے نہین اصغر جی سا نہین بھولے
چھوٹا سا وہ دیتا تھا پیار سا منہ بال جھنڈولے
ایسے گئے جب نہ گہوارے مین جھولے
پھولے پھلے ... کا تھا یہ جو پھیلے اور نہ پھولے

اب جا کے مین اصغر کو وہان پیار کرون گی
اس چھوٹی سی میت کو کلیجہ پہ دھرون گی

۳
کیا شام کے زندان کی یہ سختی مین تھی بیت
دیکھا تھا سیاہی مین زینب ... حرکت
محبوس ہوئے اوس مین غرض جسکی ہے نسبت
زینب کا تھا احوال ہوا اور بھی نسبت

ہر صبح اسیرون کے لیے صبح غضب تھی
ہر شب حرم شہ کے لیے حشر کی شب تھی

۴
سر کا یہ حال تھا کہ گیسون کو بکھرایا
سیدانیون نے سلجھے دلہن نے نہ بنایا
پیاسی رہی ... نہ نہایا
بالوں بھی دردھا کا دلہن نے نہ اٹھایا

دیکھا نہین یہ حال کسی اور دلہن کا
کنگنے کی جگہ ہاتھون مین ہے نیل رسن کا

۵
اک جو تو نہین یہ تھا اطفال کا عالم
ہر ایک کو چلے جاتی تھی دروازے پہ یتیم
سکینہ ... تھی ... گھبراہٹ مین ہمہ
زینب کو دعا ... کرتا ہی آرام

جاؤنگی مین جاؤنگی کدھر کرب و بلا ہے
اے صاحبو اصغر مرا جنگل مین پڑا ہے

۶
سب کب لیا یاد تھی مصیبت مین سکینہ
... تھا ... جاتا تھا سینہ
جب ... سے کہتی یہ بیان تھا مدینہ
سر ... رہی زندان مین رہتے مین محرم کا مہینہ

کس سے کہون کانون مین مرے درد بڑا ہے
عارض پہ مرے نیل طمانچون کا پڑا ہے

۷

بانو نے بھلا بار انھین بین یاد ہوئین [illegible]
چھپاتی ہی نہ آ کر [illegible] کیا جھپٹ کے گذرتی
بھولی ہی بہن [illegible] بیاری ہی [illegible] مرتی
آتی جو بہن [illegible]

۱۰

چھوڑ [illegible] سکینہ سے کہا اے مری پیاری
اسوقت مرا نام نہ [illegible] ہو داری
فضہ سے یہ [illegible] آ کر کیا [illegible] زاری
[illegible] ہماری

اکبر کو اور اصغر کو تو ہمراہ لیا ہے
بیٹی کو بھلا کس پہ یہان چھوڑ دیا ہے

خجلت نہ کہین ہند سے اسوقت بڑی ہو
اے فضہ مرے سامنے تو آکے کھڑی ہو

۸

[illegible] اسوقت ہمین ہے ابھی آہ
[illegible] پہونچین ناگاہ
[illegible] سر [illegible] دیجاہ
[illegible] آگاہ ہوا آگاہ

۱۱

[illegible] کھولے کھڑی ہے
فضہ ہوئی استادہ حضور [illegible]
زینب ہے پریشان [illegible] حال بھی مضطر
وارد جو ہوئی ہند [illegible] مسند
[illegible] اسیران کے برابر

مجرے کو قرینے سے اُٹھو باندھ کے صف کو
آمد زن حاکم کی ہے زندان کی طرف کو

رونے کی ہی جا ہند تو کرسی پہ مکین ہو
اور خاک نشین آل شہ عرش نشین ہو

۹

[illegible] سکینہ پکاری ہی بین کر دون کیا
آئی ہے یہان ہند [illegible] چھپون جا کے بہن سے
[illegible] عصا اسکا ہوا تھا
[illegible] کر بھی مجرا

۱۲

جب ہند نے [illegible] منہ اپنا پھرایا
[illegible] اسیرون کا جمیعہ نظر آیا
[illegible] جواب اوسکا نہ پایا
[illegible] ہین بیان آکے خدایا

مین خاک نشین آج ہون وہ تخت نشین ہے
منہ کس سے چھپاؤن کہ ردا بھی تو نہین ہے

کچھ منہ سے نہین کہتے حیا مہر دہان ہے
گویا نہین ان قیدیون کے منہ مین زبان ہے

۱۳

ان بیبیوں سے چھوٹ کے [illegible]
[illegible] قابل [illegible]
بانو نے کہا [illegible]
[illegible]

وہ بات کریں کیا جو نہوں بات کے قابل
ہم بات کے قابل نہ ملاقات کے قابل

۱۴

[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] حال [illegible]
[illegible]
[illegible]

اک گنج شہیداں ہمیں رستے میں ملا تھا
اوس روز حسین ابن علی قتل ہوا تھا

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس جا کا ارادہ مرے مولا نے کیا ہے
کیا حضرت زینب کو بھی ہمراہ لیا ہے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افسوس کہ بن بھائی کی زینب ہوئی افسوس
اور فاطمہ کے نام و نشاں اٹھ گئی افسوس

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ اور نہ تھا جانیو میں خاک نشیں ہوں
میں ہوں عجمی آل پیمبر سے نہیں ہوں

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیتاب جو اس ضبط سے ہونے لگی بانو
فضہ کی طرف دیکھ کے رونے لگی بانو

۱۹

زینبؑ نے سنی بات یہ جب ہو گئی مغموم
دھیان آیا بابا سے کہین جلوہ ہے مغموم
ڈھونڈھے سے کسی کو نہ ملی وہ بیکس و مظلوم
کچھ بھی نہیں معلوم کہ ہے کیا جو ہے معلوم

زینبؑ کی خبر پوچھتے ہی مر گئی زینبؑ
شبیرؑ کے ہمراہ قضا کر گئی زینبؑ

۲۰

پھر بین کیا ایسی کہ ہان آئی یہ تقریب
دل ہنس کا زینبؑ کی صدا ہو گیا ترہیب
فضہ سے زینبؑ چلی آئی وہ عجب
بولی کہ اری کس وارث یہ ادب ہے

یہ کسکی صدا ہے مجھے تشویش بڑی ہے
آگے کہین کانون مین یہ آواز پڑی ہے

۲۱

آئی کہتی ان سے بنت زینبؑ کے جب
چھوٹی بھی ہوں اور النا بیبی زینبؑ
اور کہتی ان سے کہا سنتے نہ سر پر
زینبؑ یہی ہے چادر اوڑھے نہیں سر پر

ہٹ جاؤ مین تنہائی مین کچھ اُنسے کہونگی
اب گھر مین نجاؤنگی مین جنگل مین رہونگی

۲۲

پھر بنت نے زینبؑ کے کہا آ کے بہت دھیان
ہے آپ کی وارث سے واقف ہیں یہ مکان
بیٹیان وہ حسینؑ سید انہوں کی زبان
زینبؑ کی بیٹی آ کے پھوپھی ان یہ ارمان

چہرے پہ ہے اک دبدبہ گو خاک نشین ہو
کیونکر کہون تم فاطمہؑ کی کوئی نہین ہو

۲۳

زینبؑ کی لگی آ کے یہ کہنے ام کلثوم
اے بنت یہی زینبؑ نا شاد و مغموم
زینبؑ یہی بھی کہی بیچ چہرہ یہ معلوم
سنتے یہ بتا سب نہ بچھا زندان میں مظلوم

کسطرح تو پہچانے کہ چادر نہین سر پر
اور دوسرے زینبؑ کا برادر نہین سر پر

۲۴

بیٹی بھی جسکی سب بہنیں جدا آئی
بیٹی تھی وہ فاطمہؑ کی کس کیا آئی
پہچان گئی بچھڑ کے بھائی
جب بھائی سے فرصت اٹھ کی آئی

زہرا کی بہو بیٹیان سب خاک نشین ہین
وارث نہین فرزند نہین بھائی نہین ہین

۲۵

تب بانوئے شہ نے زینبؑ کی گری ہند وفادار
اور اپنی ردا اونکو اوڑھا کے لگی کہنے کئی بار
زینب نے کہا ہند سے بس جا کہ ہے غفار
آتی نہیں بنتی سے الفت مجھے اقرار
سر کھلنے کا کچھ غم نہیں صدمہ یہ بڑا ہے
لاشہ مرے ماںجائے کا عریان پڑا ہے

۲۶

تھی ایسی بری بھائی کے لاشہ پہ جو آئی
بین کرتی تھی پیٹتی ہوئی ہائے مرے بھائی
ناگاہ ہوئی لاشہ سے اس زینب جو آئی
بھائی نے اٹھاتے ہی یہ آواز سنائی
زینبؑ ہمیں محتاج کفن چھوڑ چلیں تم
لاشہ مرا جنگل میں بہن چھوڑ چلیں تم

۲۷

بہن نے کہا بھیا مجھے کچھ بن نہیں آئی
لوٹا جو عدو نے تو یہ آفت ہے اٹھائی
چادر جو نہ چھنتی تو کفن آپ کو پہناتی
زینب بھی یہ عدو نے نہیں چھوڑی کہ بھائی
لاش آپکی عریان جو ہے اعدا کی جفا سے
زینب بھی سر اپنا نہیں ڈھانپے گی ردا سے

۲۸

زینبؑ تو بیان کرتی تھی پیٹ کے سر
نزدیک سکینہ بھی کھڑی تھی پاس پدر
کہتی تھی بہن آ کے بابا پیکر
کیا بابا بھی پیاسی نہیں دلگیری ادھر
تو خاک پہ بیٹھی ہے نہیں اسکو خبر ہے
بھینا تری مادر کا بڑا سخت جگر ہے

۲۹

اب ٹھنڈی سی سانس سکینہ نے بھری آہ
فرمایا بہن کیا حال ہے بچوں سے آگاہ
دم آنکھون سے پیاسی کو سب کے اللہ
دیکھو ہمیں کیا جاتے ہین بہ چشم براہ
تم خلعت زر پہنو کہ آرام سے ہے تم کو
کرتا جو پھٹا ہے مرا کیا کام ہے تم کو

۳۰

دل بند کی بیٹی کا ادا نہ ابھی آکے
اور بابا کے ہاتھ آکے کیا اشنہ ادا نہ
زندانی بٹھا ان سر یون ایام
وہ لاڈلی پیاری کہ ہے زندہ
زندان میں رہنے دو ہمیں یاد پدر میں
کیا جاؤں پھٹے کرتے سے بھینا ترے گھر میں

۳۶

[illegible]

ماں بہنوں سے تم مل لو کہ رحلت ہے تمہاری
زہرا کے یہاں خلد میں دعوت ہے تمہاری

۳۷

[illegible]

وہ ہوتے تو تابوت بھی سامان سے اٹھتا
مردہ مری پیاری کا بڑی شان سے اٹھتا

۳۸

[illegible]

کیوں روتی ہو بابا ترے قربان سکینہ
اس شب کو یہاں اور ہے مہمان سکینہ

۳۹

[illegible]

اسباب بھی منگوا دیا سب آل نبیؐ کا
اک سر نہ دیا اُس نے حسینؑ ابن علیؑ کا

۴۰

[illegible]

صدمہ ہوا اکبر اور سکینہ کے جگر پر
قربان ہوئی ہائے پدر کے پدر پر

۴۱

[illegible]

فرمائیے منظور نظر آپ کو کیا ہے
اس سمت مدینہ ہے ادھر کرب و بلا ہے

۴۲

جنت نشان ہے بیابان کربلا
عالم کا یہ وجود ہے دامان کربلا
صفحۂ زمین پہ ہے [illegible] کربلا
اُس سجدہ گاہ کا ہے [illegible] کربلا

جسکی زمین سے ہے عرش یہ وہ آسمان ہے
اُسکے مکین کے زیرِ نگین ہر مکان ہے

۴۴

بن [illegible] فاطمہ اسمین نہان ہوئے
[illegible] جب اسکے طلعت نشان ہوئے
[illegible] زمین پہ [illegible] عیان ہوئے
[illegible] اسکے یہ پیدا آسمان ہوئے

مضمون خاکساری حیدر کے چھن گئے
ذکرِ خدا کیواسطے تسبیح بن گئے

۴۳

[illegible] شفا خاک ہے
صحت کو [illegible] خاک ہے
آزار [illegible] خاک ہے
اوراد [illegible] سجدہ [illegible] خاک ہے

اس خاک پر خدا کو یہ سجدہ پسند ہے
مثلِ اذان نماز کا رتبہ بلند ہے

۴۵

دنیا [illegible] رودادِ ہے
[illegible] دنیا [illegible] ہے
[illegible] ذات [illegible] ہے
[illegible] حسین علیہ السلام [illegible] فیض عام ہے

سبکو خزانے دولتِ ایمان کے مل گئے
بے رنج صرف گنج شہیدان کے مل گئے

۴۳

[illegible] کیواسطے
[illegible] بیان کیواسطے
[illegible] تسبیح کیواسطے
[illegible] افشان کیواسطے

کل آبروئے زائرِ شاہِ زمن ہے یہ
مرنے کے بعد شیعون کو عطر کفن ہے یہ

۴۶

[illegible] دنیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یکتا ہوں کائنات میں اور بے عدیل ہوں
یعنی زمین خانۂ ربِ جلیل ہوں

٧

پہنچا خطاب حق کہ تجھ حق ادا کا ظہور نہیں
سب ہے زمین پہ بیٹھی مگر منتسب نہیں
کرب و بلا سے تیغ کی نگہ حسب نہیں
سب ذرہ اس کے ایسے ہیں سیارے اختر نہیں

یکتا وہ بارگاہ ملایک پناہ ہے
آرام جان فاطمہ کی خوابگاہ ہے

٨

شاہ نجف کا لال یہاں دفن ہے
اس دور نازدار کی کربلا اصل یہ ہے
کنبہ نبی کا سب ہے ولی کا خلف ہے
زینب حرم ہوئی حرم کا شرف ہے

وان روشنی نبی کے ستاروں کی ہوئے گی
تربت ابوتراب کے پیاروں کی ہوئیگی

٩

زوار کی ہے یہ روشنی بادشاہی اس بنا پر
بیکس ہے سب بخش میں جلوہ گر
اسد اللہ جہاں ہے سب ہیں ہر دو
دریا کا پانی سب کے لئے ہیں جعفر

لاکھوں بھرین جو حلقہ سوزن تو غم نہو
دریا کا ہر وہ ظرف کہ قطرہ بھی کم نہو

١٠

لازم نہین مقابلہ کربلا سے عجم
واجب ہے عزت اس کی اب مصطفی سے ہم
اب وہ زمین جہاں جو ادا ہوا ہے دم
اب وہ حسین فاطمہ دو نیم کا سر

گر کی برابری ہم سے قدیہ کے شہر سے
دوزخ مین سرنگون تجھے ڈالینگے قہر سے

١١

اول ٹھکانا کربلا ہے
صحبت حسین کی ایک جہان سے تقابہ ہے
سب بادشاہ حرم سر برابر ہے
سیتی زمین پہ بچھو کے ہیں چھ کا یہ ہے

زندہ ہین شاد رحمت پروردگار سے
مردوں کو بھی پناہ ملی ہے فشار سے

١٢

روشن جو صبح چراغ کی لو اس شمع طور
ملکین دوارے ہین وہین از سر حضور
ملکین ہیں سب ساکھی ہین جدا کا نور
بیکس ہیں سبھی کا نسبہ ہیں اور نور

کرسی نشین فلک پہ جو عیسیٰ پاک ہین
اک وہ بھی کربلائے معلی کی خاک ہین

۱۳

جو حسن کربلا مین ہے کعبے مین وہ کہان
نکلا حرم وہان [illegible] فاطمہ یہان
زمزم ہے آب نہر سے آگاہ ہے جہان
یان ابر [illegible] و القصہ بے زبان

وان اتقیا گھرون سے اگر حج کو جاتے ہین
یان انبیا طواف کو جنت سے آتے ہین

۱۴

[illegible]

خود رفتہ بہر خاک شفا وہ جوان ہوا
کوفے سے کربلا کو بہشتی روان ہوا

۱۵

یان آکے [illegible] نیکنام
[illegible] سینہ مین داغ غم امام
[illegible]
[illegible] کرتا ہوا اسلام

پہونچا قریب قبر تو معذور رہ گیا
پاس ادب سے بخت رسا دور رہ گیا

۱۶

زوار [illegible] جوان ہوا آکے مین آشکار
[illegible] نثار
[illegible] ہوشیار
[illegible] سر مزار

تو بھی ترا ارادہ بھی پہونچا خدا تلک
مشکل ہے آنا قبر شہ کربلا تلک

۱۷

[illegible]

نعرہ کیا کہ اب بھی نہ قصد طواف کر
زائر حسین کے لیے پھر جا معاف کر

۱۸

[illegible]

ہوتا ہے مجھ پہ جبر مین بے اختیار ہون
روکا ہے قاعدہ سے مگر شرمسار ہون

۴۱

[illegible] سرزمین
[illegible] سرزمین
[illegible] سرزمین
[illegible] سرزمین

تن زیر دُرّہ سر تہِ شمشیر ہوئیگا
گر ہو گیا اُجالا تو اندھیر ہوئیگا

۴۲

[illegible] خار ہیں
[illegible] دار و کار ہیں
[illegible] ہتیار ہیں
[illegible] نشتر بار ہیں

وہ نوحہ تو سنتے تو نہ پھر دل کو کل پڑے
آہوں کے ساتھ منھ سے کلیجہ نکل پڑے

۴۳

[illegible] سے ہیں
[illegible] بیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں

زائر بہت بتول کے پیارے کو پیارے ہیں
پھر آپ کون روکنے والے ہمارے ہیں

۴۴

[illegible] عالی وقار ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] خوار ہیں
[illegible] بیقرار ہیں

سب کی صدا بلند جو ماتم میں ہوتی ہے
زہراؑ کی روح حلقۂ ماتم میں روتی ہے

۴۵

[illegible] کلام ہے
[illegible] مہمان [illegible]
[illegible] امام ہے
[illegible] درود و سلام

قبرِ جلیل وہ عالی صفات ہے
حصے میں اسکے آج زیارت کی رات ہے

۴۶

[illegible] انتظار
[illegible] مزار
[illegible] شمار
[illegible] سوار

زائر بھی اور سجاد و شاہِ امم بھی ہیں
سبطِ نبی کے خادم و مومنین ایک ہم بھی ہیں

۲۵

[illegible]

جولان سمند تھے بدن پاش پاش پر
زینبؑ نے بال کھولے تھے بھائی کی لاش پر

[illegible]

جسکی لحد کے گرد تمام انبیا پھرین
نیزہ پہ اسکے سر کو لئے اشقیا پھرین

[illegible]

دامن ثواب گریہ کی دولت سے بھرتے ہین
اور زائرون سے قافلے کو نذر کرتے ہین

[illegible]

شہرون کھنچا کھنچا پھرا کنبہ امام کا
کوفے کا کہے داخلہ ہین لکھون یا کہ شام کا

[illegible]

سر تاج عرش قبر کا جسکی غبار ہو
پامال رہا ہوا ردن سے وہ شہسوار ہو

[illegible]

اعدا سے انتقام محبان خاص لین
خون حسین ابن علی کا قصاص لین

۳۱

کاٹا عدو نے باغ پیمبر ہرا بھرا
رانڈوں سے قتل گاہ بھری یا ہرا بھرا
صغرا کا بھی نشان بچا ہے اسیر ہرا بھرا
نکلا کیا علی کا بھرا گھر ہرا بھرا

بازاروں میں حرم کو کھلے سر لئے پھرے
شہروں میں اہلبیت کو در در لئے پھرے

۳۲

سر پا برہنہ بیبیان عرب کی سب آئی تھین
روتی تھین بیکسی پہ کہ آگے او حرم جھکائی تھین
بیٹھی جہان ان بی بی مصیبت کی لائی تھین
کہتی تھی ... یہ ... ستائی تھین

غیروں کے بس میں کیسے ذلیل و حقیر ہین
ہم تم اسیر جیسے ہین یہ بھی اسیر ہین

۳۳

ناسور دل کے کھل گئے زنان تار تار ہوئے
ایسے وہ بیکسی میں زنان اشکبار ہوئے
وہ اہلبیت قید ہوئے بے قرار ہوئے
وہ بچے یتیم ہوئے ... خوار ہوئے

جس کو فرشتے اسیر جناب امیر تھے
ہے ہے اوسی میں آل پیمبر اسیر تھے

۳۴

کہتی تھی کوئی مجھ سے یہ ایسی جفا نہیں
ہاں آپ بھی ہے نصیب یہ ... روا نہیں
... مجھ سے ... خطا نہیں
... غذا نہیں

فاقوں سے مونھ اوتر گیا ہے ہر غریب کا
پورا نہ کس طرح سے ہو لکھا نصیب کا

۳۵

نانی ہیں یہ زینب بیکس اسیر غم
سر ننگے ہیں ... ہیں ہم
... ان کھا کے ہم
... الم

آیا نہ کوئی پرسے کو بھی بھائی جان کے
گویا گناہگار تھے سارے جہان کے

۳۶

وہ بیکسی ... جا بجا ہیں ... پا ہیں
... اضطراب ہیں
... حصار ہیں
... اضطرار ہیں

پیاروں کے داغ تازے ہیں کیا دل کو کل پڑے
ہے ہے غضب کی قید میں پہلے پہل پڑے

۳۷

زندان میں تھی یہ صورت ذات خجستہ پے
سجدے میں آیا بچھو سر جانب کعبہ
نسبت جو یہ اس عروے انہے اٹھایا ہاتھ
بازار میں جیسے اسکے ملا بینہ دوپہر

بیہودہ گو نے خطبے مین کھولا زبان کو
گویا کیا بلند یزیدی نشان کو

۳۸

ایسے ہی اور نقص تھے کمینہ غرور
بعضون کے ذہن مین یہ بیان کا مختصر
تنبیہ کو نہیں بیان کرنیکو ان مین حضور
یہ نہیں ہے لائق بیان ان مین عیوب

پٹھو یہ دھیان کرکے مگر اس بیان پر
وہ کیا سخن تھے جو نہین آتے زبان پر

۳۹

حضار سے خصوصیہ اوس نے بیان کیا
جنگلہ اوس مین خدا کا جب حق کو عیان کیا
یعنی علی کا جانشین مین نہان کیا
ابن معاویہ کو جیسا ان کیا

دعویٰ کیا تھا مثل پیمبر عروج کا
کیا ہی مزا حسینؑ نے پایا خروج کا

۴۰

جب طعنہ زن وہ آل نبی پر خطیب تھا
وان اک محب فاطمہ ابن عفیف تھا
عبداللہ اوس جناب کا اسم شریف تھا
پیری میں نوجوان تھا گو سن میں ضعیف تھا

مشتاق سیر خلد تھا چشم امید سے
بر مین کفن تھا نور کا موئے سفید سے

۴۱

اس تیغ سے جو جنگ مین دکھا گئی تھی
زیبا بچے مین نہیں سب سے ہی تھی
بازیگہ عزت زہرا پہ لات تھی
دولت البرا ب کی بجھا گئی تھی

مکے مین اور مدینے مین بجلی گرائی ہے
تلوار بوسہ گاہ نبیؐ پر پھرائی ہے

۴۲

حسرت اسی کی آنکھ مین تھی چشم تیغ
جب آنکھوں سے سب بیٹھا علی کیا
نیک آنکھ اوسکی حمل مین نثار
بس آنکھ اک رہی ہے ضعیفین مین

آنکھون کو کھو کے عین سعادت حصول کی
خود پتلیان یہ بن گئیں چشم رسول کی

روشن [illegible] خیمہ کا اسرار ہو گیا
[illegible] سرو ورد [illegible] ہو گیا
ہر نقش پا کا نور [illegible] نمودار ہو گیا
وہ نور [illegible] ہو گیا

روشن کیا چراغ وفا رزمگاہ میں
نور نظر نثار کیا حق کی راہ میں

آنکھوں کا [illegible] عین تھا
نقش قدم [illegible] زینب [illegible]
[illegible] کا خون تھا
[illegible] الفضل حسن [illegible]

خیبر شکن کے شیعو نہیں یہ صف شکن ہوے
خود شستِ تیر سوے چشم کے آہو ہرن ہوے

[illegible] عشق [illegible] عیب [illegible]
[illegible] عیب [illegible]
[illegible] عین [illegible]
[illegible]

بینا وہ ہے جو عارفِ اسرار غیب ہے
جس آنکھ میں نہ ہو یہ ہنر عین عیب ہے

[illegible] راہ علی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جن پر درود پڑھتے ملک پانوں پڑتے ہیں
یہ انکے حق میں منہ سے ترے پھول جھڑتے ہیں

گل ہے چراغ خیمہ [illegible] کا
[illegible] وجلال کا
[illegible] جمال کا
[illegible] بلال کا

مردم عبث ہیں آنکھوں کے یاں اشتیاق میں
ہوتے نہیں چراغ مہ نو کے طاق میں

[illegible] جھکی [illegible] کلام
[illegible] نہیں [illegible] امام
[illegible] صدا [illegible]
[illegible] کا نام

بے مثل نیکیوں میں جنھیں کبریا کہے
مجلس میں تو اونھیں سر منبر برا کہے

۴۹
بے نوری آل احمد حسینؑ پیمبر کا سر کون ہے
ہمسر جو نہیں اس نجیب کے سر کا کون ہے
حیدر کا دوش کا کون وہ حیدر کا سر کون ہے
وارث نبی کے خطبہ و منبر کا کون ہے

تو جون نے مارا تیر و سنان سے حسینؑ کو
زخمی کیا ہے تو نے زبان سے حسینؑ کو

۵۰
غش کرتے تھے شبیر مہ زبان
[illegible] عیان
[illegible] حسینؑ ہوئے نا توان
[illegible] سر کا چھپا کہاں

نانا اِدھر وہ نانا کا پیارا اُدھر گرا
خورشید اس طرف کو ستارا اُدھر گرا

۵۱
ظالم نے شہنشاہ [illegible] سلاطین
[illegible] نشین
[illegible] جبین
[illegible]

آنکھیں نہ ڈبڈبا دو ہمیں رنج ہوتے ہیں
لوہنس دو واہ شبیر کہیں گر کے روتے ہیں

۵۲
[illegible] نانا نے اپنا دیکھا
[illegible] نہیں پا
[illegible] سر جھکا لیا
[illegible]

صدمہ ہے اسکے صدمے سے چین اسکے چین سے
پیار و حسینؑ مجھ سے ہے اور میں حسینؑ سے

۵۳
[illegible] کیا تری ہی ہے
[illegible] آل عبا [illegible]
[illegible]
[illegible]

قرآن کیا ہے مدح علیؑ و بتول ہے
ایمان کیا ہے الفت آل رسول ہے

۵۴
[illegible] گرا ہے
[illegible] ایمان نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

تجکو عوض خدا سے ملے اس کلام کا
مطلق نہیں ہے پاس رسول انام کا

۶۷

[illegible]

کس کو بلاؤں بہر مدد آہ کیا کروں
اللہ کیا کروں ارے اللہ کیا کروں

۷۰

[illegible]

سینہ تنا تو پشت خمیدہ بھی تن گئی
قدرت خدا کی تھی کہ کمان تیر بن گئی

۶۸

[illegible]

مضطر نہ ہو کہ لطف خدا ہر بشر پہ ہے
اٹھتا ہے میرا سایہ تو اللہ سر پہ ہے

۷۱

[illegible]

یہ سر پہ تیغ مدنگہ اس گھڑی ہوئی
زندونکے سر پہ آکے قیامت کھڑی ہوئی

۶۹

[illegible]

لو اب قریب لشکر ابن زیاد ہے
تلوار جلد لاؤ کہ وقت جہاد ہے

۷۲

[illegible]

کی آفتاب نے بھی نہ جو ہر سے چار آنکھ
واں ایک آنکھ دیکھنے میں یاں ہزار آنکھ

[illegible] تیغ [illegible] تھی
[illegible] نگاہ تھی
[illegible] سینہ [illegible] تھی
[illegible] نگاہ تھی
غل تھا کہ تیغ اُنکے لئے شمع راہ ہے
روشن بغیر آنکھوں کے مد نگاہ ہے

[illegible] تھی بار بار
[illegible] بار
[illegible] بیمار
[illegible] دار
کور انکو کہنا دوار ہے عارف کی شان سے
نور نگہ تو بول رہا ہے زبان سے

[illegible] حیا [illegible]
[illegible] نام
صف نصف [illegible] نام
[illegible] الف [illegible] نام
پنہان نہیں الف سے یہ رمز آشکار ہے
آئینہ فتح کا یہ دم کارزار ہے

[illegible] ابھرا
[illegible] ابھرا
[illegible] ابھرا
[illegible] ابھرا
تھا زخم سے جو زخم کا دامن ملا ہوا
تن پر تھا ایک باغ جراحت کھلا ہوا

[illegible] اس حسام [illegible]
[illegible] اتارے
[illegible] بیان [illegible]
[illegible]
عارض کا سیب تیغ سے بدزیب ہو گیا
سیب اس الف کے وصل سے آسیب ہو گیا

[illegible] تیغ سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تھی [illegible]
تن ناریونکے خون میں شرابور ہو گئے
بیباسب اسکے ضرب سے شہ زور ہو گئے

۹۱

[illegible]

بڑھ بڑھ کے میرے سامنے اب بولتے نہین
مشکین تمھاری شاہِ نجف کھولتے نہین

۹۴

[illegible]

کیا کیا نہ رنج آلِ پیمبر اٹھا چکے
کوفے سے کربلا کو کھلے سر تو آ چکے

۹۲

[illegible]

یہ ذائقہ علی کے موالی سے پوچھ تو
ابن حرام اسکو حلالی سے پوچھ تو

۹۵

[illegible]

نازان ہے یہ ولائے شہ نامدار پر
تنبیہ خلق کے لئے کھینچ اسکو دار پر

۹۳

[illegible]

باندھے گئے ہین آج ہی اس باوفا کے ہاتھ
عاشور سے رسن مین ہین آلِ عبا کے ہاتھ

۹۶

[illegible]

مرقوم میرا نام سعیدون مین کیجیو
محسوب کربلا کے شہیدون مین کیجیو

۹۷

زینب پکاری ہائے اب اکبر کہاں سے لاؤن
بی بی بنی ہون ہاتھ مین بیکس کہاں سے لاؤن
کس طرح اس غریب علی اکبر کو سے لاؤن
اس درد لا علاج کی اکسیر و دوا لاؤن

سید انیو مقام ہے یہ شور و شین کا
کھینچتا ہے ہائے دل یہ عاشق حسین کا

۹۸

وارث بھی تھا شیعون کا نیکو سے بیگناہ
کر بیکس و مبتلا سے بلا ہون یہ بیکسی پناہ
نہ سر جھکا کے تیک تک ہو یہ ہائے نبی الہ
رحلت سے بھی بیکس پہ رو سیاہ

بیٹی ہی اسکی لاش پہ گریان نہو یگی
تقدیر نے کہا کہ بتول اسکو رو یگی

۹۹

ابن عفیف کے لئے اللہ تو نے ہائے ابن جم
وان سربلند دار پہ تھا وہ مسیح دم
نائم وفا کے جادہ مین ایسکے نہیں قدم
معراج پائی جتنا معراج کی قسم

یارب یونہی دبیر پہ تیرا کرم رہے
یہ پنجتن کے عشق مین ثابت قدم رہے

۱۰۰

دست دعا دبیر اٹھا فلک کی طرف
آمین کہہ رہے ہیں عزادار صف بصف
ابن عفیف کا ہوا آج کس کی زبان طرف
ایسے ہی پائے ہیں سبھی الا ہے نجف

عصیان سے پاک معتقد پنجتن او کھین
جو آج رو رہے ہین وہ کل خندہ زن اٹھین

رباعی

ایمان ہے جسکے بھی پنجتن کا نکلا
حیدر کی ولا مین لے کے او وقف نکلا
ہم ثنا کی اونکی جنت مین نجات
اس جاہ مین جو کراوہ ایسا نکلا

رباعی

نعیم جو خالین اور ریا بابل ہم
اپنا بھی اسے اوراس ب کی ہم
اس رابطے سے جنت کی بنائے ہم پیر
قابل ہین جنکے ایمان اور قابل بابل

١
کیا خلق حسن تھا جس مین شبہ نہ تھا مین
کیا جود رضا کا تھا غرض دو سما مین
ہیں بیچ حق مین تو ہر راہ وفا مین
بیباک زبان مین کہ عیان اعدا مین

انکے لیے قرآن تھا وہ قرآن کی خاطر
سینہ سپر حفظ تھا ایمان کی خاطر

٢
آنکھین نکی سفیدی و سیاہی کی آئینون کیا
دیکھے جو دنیا مین بری نہ تھا اصل
اور دیدہ نہ تھا ان سے سپید دیدہ و دنیا
تھا صاف سیاہی و سفیدی پیدا

دنیا مین جو کچھ ہوتا تھا ہر شام و سحر مین
وہ حال شب و روز تھا سب انکی نظر مین

٤
رفتار نقش قدم اجرا سے بیعت
یا ان زبان بازو کرامات
تھا حرم عرش
نقش صفا سجادات
اور دست

رفتار نے روشن یہ کیا تھا رہ دین کو
عینک تھا ہر اک نقش قدم اہل زمین کو

٥
دندان جو تھے در معدن گوہر
نقش تھی سلک دہن
دندان سے جو مکھ
زیب جب

یاقوت سا ہر لخت جگر سرخ ہوا تھا
اُسوقت دہن معدن یاقوت بنا تھا

٣
رخسار سے سینہ آئینہ
تھا وہ
تھا کہ آئینہ
اور سرخ و سفید
اور صفا

رخسار سے نسبت نہین کچھ شمس و قمر کو
اک شب کو نثار اسپہ کرون ایک سحر کو

٦
اک نام حسن مین چہرۂ
مشتق حسنات ہی سے پیدا ہے نام
زین خاصہ اللہ کا انعام
زینت حسن بھی اور عام

آنکھون مین حیا زور خداداد بدن مین
موجود تھے سارے حسنات ایک حسن مین

۷

طفلی میں حسنؑ کھیلتے تھے سبط پیمبرؐ کے ہمراہ
والد مع اصحاب تھے بیٹھے ہوئے آگاہ
خود بیٹھے ہوئے سوتے حسنؑ سید ذی جاہ
بابا سے عجب ناز و ادا سے کہا بیاہ

وہ چاہتے تھے گود میں لیں مہر شرف کو
پر دوڑتے پھرتے تھے حسنؑ چار طرف کو

۱۰

حضرتؐ نے بہت سعی کی بار اول پکڑنا چاہا
کچھ دوڑ کے سرور نے ہیں لائے سر کو اٹھایا
نزدیک گئے شہیں پا یا سر نہ بنایا
ہنس کے یہ کہا سرور نے آغوش میں لایا

بوسے دئے حضرتؐ نے نواسے کے دہن پر
پھر سوچ کے کچھ رونے لگے حال حسنؑ پر

۸

مولا اور حضرت آئے تھے پر ہیں یہ سمت جاتے
جانے وہ ادھر حسنؑ سے اسیطرح وہ آتے
اسلام میں ثابت ہے حسنؑ تو وہ پاتے
والشمس بنی پایہ بیکو اہم سر اٹھاتے

یعنی کہ نہ خاطر شکنی ہووے حسنؑ کی
سمجھے تھے یہ بات مرے غنچہ دہن کی

۱۱

بچپن میں جو کچھ کہ کیا سبط نبیؐ نے پیادہ
اللہ ری نواسی کی اور اللہ رے ارادہ
اور پیرہن پایا ہی کیا عالم کا خانوادہ
نانا کا نہ معبود کا ہے بیحد زیادہ

پایان عبادت ہے نہ کچھ حد سخا ہے
اس سے جو زیادہ ہے تو وہ اس سے سوا ہے

۹

حضرتؐ نے نبی بیٹھنے کے ساتھ حسنؑ تھے ہیں
نانا ہیں کہ سب کھیلا و ہمراہ حسنؑ کے ہیں
حضرت ہی پیمبر کہ نانا تھے سب پہ بیٹھے ہیں
جانے بیرہان و کہتے [illegible]

نانا سے پر اس بات کا اقرار کرو تم
ہم گود میں لے لیں تو ہمیں پیار کرو تم

۱۲

سب آئے تھے پھر کریں ذی جاہ
کہتا ہے زمانہ کہ حضرت ہیں ناگاہ
[illegible] ہمراہ
مخدوم نے تھے اور [illegible] کھانا دادہ
حضرت جو وہ کھانا لائے [illegible] بادشاہ

کیا حلم تھا قربان شہ جن و بشر کے
کھانا لگے کھانے وہیں گھوڑے سے اتر کے

۱۳

جب کھا چکے کہا یہ صاحب معراج
بولا یہ فقیرون سے وہ کونین کا سرتاج
تم سا سخی مین بھی ہون اک بندۂ محتاج
مہمان کی عزت بھی ہے پیارے پہ معراج
مجہا نہین مسکین و غریب اور جہا ملین
تم آج قدم رنجہ کرو میرے مکانین

۱۴

لب تر جو کئے بیٹھے وہ کرنا کے غفار
بولے یہ نواسے سے بڑے عاشق غفار
بولے یہ کہ ہم ہین گنہگار
زہرا بھی مین اے سید ابرار
لذت وہ کہان نعمت دنیائے دنی مین
ہے ذائقہ جو آپکی شیرین سخنی مین

۱۵

لائے وہ مولا یہ بشر نام سے وہ مہمان
سنتا جو ہو کہا کہانا خوشی
کیا مدد و احسان
ایران
وہ خوان کرم مثل فلک پیش نظر تہا
جو ظرف تہا وہ غیرت خورشید و قمر تہا

۱۶

وہ خوان تہا نعمت الوان نیامین سے زیادہ
اور حوصلے سے جیسے تہا رزق زیادہ
تہے پانی کے بیاغر لبریز مہمان سے زیادہ
اور صرف مدارات وہ عالم کا خزانہ
بابا کا تو یہ حال تہا الطاف و عطا مین
قاسم کو نہ پانی بہی ملا کرب و بلا مین

۱۷

کہتے ہین یہ اب اس سے بہی جتنے ہین مہمان
اور ہین سے اس صدقہ پہ کیا اپنے ایمان
مہمان کی خاطر ہو عزت کا بیابان
تہے تحفۂ غذائے دوستان
حضرت سے کہا صدقہ مین یا شاہ تمہارے
بندہ تو غذا کہائیگا ہمراہ تمہارے

۱۸

کہا تب کہا حضرت ہوئے تب جلوا
مہمان کی ابہی اٹھالا
خادم نے کہا وقت ہے لایا یہ
مہمان
مہمان نے جو دیکھا کہ غذا اور نہین ہے
تھوڑا سا نمک سوکھی سی اک نان جوین ہے

۳۹

مہمان نے حضرت سے کہا نمک کرے کھا
وہ بولے کہ جلدی نہ کر اے شہ والا
زبان جو [illegible] پہلی دانتون نے [illegible]
[illegible] کھانے مین میٹھا

وہ تحفہ غذا خاص برائے فقرا ہے
ہم فاقہ کشون کی یہی دنیا مین غذا ہے

۴۰

[illegible] کھانا غذا ہوئی جو بہم
مہمانون کو اپنی بھی مین کھلا دیا [illegible]
[illegible] سے [illegible] برابر
[illegible] نہین [illegible]

لذت جو ہے اس مین وہ سنائی نہین جاتی
جز آل نبی اور سے کھائی نہین جاتی

۴۱

[illegible] کے والد کا [illegible] بھی نکالا
[illegible] حسین [illegible] نہین [illegible]
[illegible] علی [illegible] مین [illegible]
[illegible] بھی [illegible]

طالب ہون ہر اک لحظہ غریبون کی خوشی کا
غم کھاتا ہون محتاجون کی مین فاقہ کشی کا

۴۲

[illegible] اور اس کے لئے [illegible] نمک کا
[illegible] سے الطاف مہمان کو کھلایا
[illegible] اور [illegible] مین [illegible] نہین آیا
خالق نے فقط [illegible]

لطف و کرم و حلم و حیا ختم انہیں پر
جود و ہمم و مہر و وفا ختم انہیں پر

۴۳

[illegible] اختیار
ہنگام [illegible] تھے اور [illegible] استغفار
[illegible] تھا [illegible]
[illegible]

عقدہ مرے حل کر مرے عصیاں کو بجل کر
اور نور سے عرفان کے منور مرا دل کر

۴۴

[illegible] معبود دین و دنیا
[illegible] کہا [illegible]
[illegible] نہ جب
[illegible] نہین [illegible] ابرار

حضرت نے کہا خیر مین اصراف نہین ہے
اصراف حسن ہے تجھے انصاف نہین ہے

۲۵

اچھا ہے اگر نبی کی کرتے ہیں تصدق

ایسا بھی کبھی ہے کہ نہ بیاہن جس کی صفا تو

نانا ہو نبی جسکا ہو رضا جس کی شب نیپیہ

باعث مری زینت کے یہ دو ماہ جبین ہین
ایسے کسی نانا کے نواسے تو نہین ہین

۲۶

کہتا ہے کہ بیمار ہے تجھے شب ... وقت

سبطین عیادت کو گئے فاطمہ کے سات

بابا نہ نہین ملنے گئے ایک بات

فرزند دل ... کی بات

بیمار کی بالین پہ نہین روتے ہین پیار و
اب گھر مین چلو تم کہ نبی سوتے ہین پیار و

۲۷

پھر ہوش مین آ کے ... جو آیا

... سمجھا یا

... سمجھا نہ سکا یا

بیمار ہون تم نے مجھے کم زور کیا ہے
وسواس ہے کہ تمکو نہین گود مین لیا ہے

۲۸

بیمار آج کا تم دو نہ ... بار ہمارا

پہلی بیٹی تو شفا او نہ ... ہین تمہارا

... آس ... مجھ کو ... دو بار

... نانا بھی ... اس شب بیمار

پہلے تو وہ رو دیا کئے بالین سے ہٹ کر
پھر پہلو مین سو گئے نانا سے لپٹ کر

۲۹

جب تک ... ہو بی دو ... نے ... بیدار

... بھی نہین ہیں ... حسن ... تھا ...

دیکھا تو نظر آئی نہ دوان ... اور ... ہمار

بیہوش ہین یہان جد خوش اوقات ہمارے
پہونچانے کو چلتے تھے نبی ساتھ ہمارے

۳۰

بارے ... بھی ... تھا اب ... تھی ... بین

... خوشان ... بھی ... ہوشیان

... تنہا ... یہ بیان ... ہین

تہ بارش باران سے نہ اصلا سر و تن تھا
ایک ایک قدم ابر کرم سایہ فگن تھا

۳۱

یون گھر کی طرف آتے تھے بصد شوکت و جاہ
گھر آتے تھے پیاسے یہ [illegible] سے آگاہ
وہ راہ بیابانے و دو جہان بھول گئے راہ
اور پھیر کے سر ان [illegible] پڑے ناگاہ
رستے مین تھکے تھے جو وہ دلدار علی کے
وان سو گئے وہ طالع بیدار علیؑ کے

۳۴

کہتے تھے [illegible] مین اٹھ [illegible]
اس واقعہ سے بھول گئے آپ بھی آزار
اور [illegible] سوئے قبلہ ہی [illegible]
یا رب کہا ان [illegible]
اس عارضہ مین مجکو عنایت یہ دوا ہو
مل جائین نواسے تو ابھی مجکو شفا ہو

۳۲

یان گھر مین [illegible] بیدار
[illegible] مین [illegible] دلدار
یان اٹھی بیتاب ہو ان فاطمہ ناچار
اس صحن مین [illegible]
کہتی تھی کہ آنے نہ دیا منھ مین نبیؐ نے
پیارون کو سلا رکھا رسول عربی نے

۳۵

دروازے سے نکلے جو نبی مضطر و دلگیر
[illegible]
وہ نور فقط راہ [illegible] تھا
[illegible] عقب [illegible]
جس باغ مین نیند آئی تھی سبطین نبی کو
یہ نور وہین لایا رسول عربی کو

۳۳

[illegible] وہ لال
[illegible] مضطرب [illegible]
اور بولی کہ [illegible]
[illegible] اقبال
بھوکے وہ یہان آئے تھے مان باپ کے گھر سے
کیا جانے کس سمت گئے آپ کے گھر سے

۳۶

جب [illegible] زمین پر [illegible]
[illegible] اصلا
[illegible]
[illegible]
شبیرؑ کا تو ہاتھ ہے شبرؑ کے گلے مین
اور ہاتھ حسنؑ کا ہے برادر کے گلے مین

[illegible]

تکبیر کہی احمدؐ مرسل نے خوشی سے
وہ مار سیہ ہٹ گیا آواز نبی سے

[illegible]

آگاہ کرو فاطمۂ زہراؑ کی خبر سے
وہ ڈھونڈھنے کو آئے تو نکلی نہیں گھر سے

[illegible]

اسدم تھا فقط میرا گذر آپکی جانب
دل آپکی جانب تھا نظر آپکی جانب

[illegible]

پرتے تھے اثر ضعف کے حضرت کے بدن کو
شبیرؑ کو لیں آپ مجھے دیجیے حسن کو

[illegible]

اسوقت تلک تابع فرمان خدا ہون
گنجینۂ زہراؑ کا نگہبان رہا ہون

[illegible]

شبیرؑ سے پوچھا کہ رضا آپ کی کیا ہے
وہ بولے وہی جو کہ بھائی نے کہا ہے

۴۳

اے یاورو تیغ و تبر سے نہ ہٹیں گے

اب یاورو جدا و تہ و بالا سر کی وہ برچھی سے

وہ ظلم و جفا ہے سر کی وہ رتبے

وہ دو بے کے لئے رتبے ابرار بہت ہیں

یکساں ہیں شہادت میں مصیبت میں بلا میں
ہم رتبہ ہیں ہمت میں شجاعت میں سخا میں

۴۶

جب بیعت نہ کی شاہ نے اس پیش مولا

اعدا میں ہوا مشورہ قتل حرارت جا

بنیاد الٰہی ہم اور بیت طلب دنیا

نہیں سے کچھ خیر نہ چارہ سر کی دیکھا

شبیر کے تو ساتھ بہتر رفقا تھے
دو چار بھی ایسے نہ یہاں اہل وفا تھے

۴۴

سوسن کو تن خطِ خم شبیہ ہے اور

پھرتا ادر میں پیٹھ اوے سے نہیں

سر کے بیٹھ وہ اور سے کیجئے سر پر

سر نیچے ہیں گلوں کی

گر نیزے لگے دل میں تو تشنہ دہن تھے
منہ تیروں کا برسانے جتانے پہ حسن کے

۴۷

کہتا ہے کہ ہیں چہرے مشتری کے

اور صلح سے تیغ ہیں ان کی

جو سر ہے زمانے میں

غالب ہے کہ جیسے

مانی نہ کوئی بات امام مدنی کی
بیعت شکنی ایک طرف عہد شکنی کی

۴۵

شبیر کے اندوہ میں تیرہ و تار کیا

سر حسن بھی ان ہاتھ سے اس جفا کیا

وہ بھی تھے اس وقت

سن کے بیچ پر تار اس

جی بھر کے نہ ماں کے لیے روئے تھے جہاں میں
جو ہو گئے بن باپ کے ماہِ رمضاں میں

۴۸

خنجر سے کیا قتل کوئی جاری

حسن ہے جس سے بہت ہی جاری

سی کی نماز ہیں

جو جی کے کرتا ہی

لی آکے عبا دوش سے شاہِ دوسرا کے
سجادہ تلک لے گئے حضرت کو گرا کے

۴۹

[illegible]

یہ دست درازی ہے شہ عرش نشین پر
سجادہ تلک چھن گیا بیٹھے ہین زمین پر

۵۰

[illegible]

گو یہ مدائن ہے کہ یہ کرب و بلا ہے
کیا آج حسین ابن علی قتل ہوا ہے

۵۱

[illegible]

تم اوسکو ستاؤ گے اگر بغض و حسد سے
نانا کی مسند بیٹھ لگے گی نہ لحد سے

۵۲

[illegible]

پیچھے تو حرم محمل و ہودج مین نہان تھے
اور گھوڑے پہ آگے شہ ابرار روان تھے

۵۳

[illegible]

قاتل کو نہ کچھ منہ سے کہا شاہ زمن نے
پر قتل کیا اوسکو رفیقان حسن نے

۵۴

[illegible]

ہوتا تھا جو صدا اثر زہر کا جی پر
جا جا کے تڑپتے تھے حسن قبر نبی پر

۵۵

یا بار دیا زہر نے مطلب آیا
آخر کو وہ تھیں پانی میں اب اس کو بلایا
پانی کے [illegible] ہونٹوں سے [illegible] سنایا
لو اب میں [illegible] تقدیر نے [illegible] طشت [illegible] لایا

پانی میں مجھے سودۂ الماس دیا ہے
اس پانی نے سو ٹکڑے کلیجے کو کیا ہے

۵۶

ناگاہ حسین آئے گریبان [illegible] خاک
مع عقدہ کشا [illegible] آئے [illegible]
تا [illegible] بیان [illegible]
بیٹی [illegible] طشت چھپا دو [illegible] نمناک

ہر چند مرے مرنے کا غم کھائینگے شبیر
ان ٹکڑوں کو دیکھینگے تو مر جائینگے شبیر

۵۷

آنکھیں [illegible] سر رکھ [illegible]
شہ بیکس [illegible] طشت [illegible]
زینب نے سر [illegible] کہا اور [illegible] بلا الٰہ
پانی [illegible] نظر [illegible]

یہ حال سنانا نہ چچا جان کو اپنے
یہ چاک ذرا کر لو گریبان کو اپنے

۵۸

آئے [illegible] کلیجے بھائی کے لیٹے [illegible]
[illegible] کہا [illegible]
زینب [illegible] کہا [illegible]
ضرب [illegible]

فضہ سے کہا سامنے اس طشت کو دہر کے
لو دیکھو یہ سب ٹکڑے ہیں بھائی کے جگر کے

۵۹

شبیر کی جانب [illegible] قاسم [illegible] مضطر
ہاں طشت [illegible] کہا [illegible] اٹھا کر
[illegible] جھکا [illegible] طشت [illegible]
ضرب [illegible] جگر [illegible]

بیہوش جو ہو جاتے تھے اندوہ و محن سے
غش میں بھی لہو بہتا تھا حضرت کے دہن سے

۶۰

ناگاہ [illegible] نظر [illegible]
[illegible]
زینب [illegible]
[illegible]

سوچو تو شریعت میں روا ایسی قضا ہے
اب کون یتیموں کا مرے تیرے سوا ہے

نامہ تمھارے باپ کا پڑھنے کو لکھا ہے
پڑھیو اسے بن میں جو سر جلدی ابھی کیا ہے
کیا ظالموں نے آ کے نہیں گھیر لیا ہے
کیا ایسی گھڑی آ نہیں سامان فنا ہے

اسدم تو مرے غم سے ہو فریاد و بکا مین
پڑھیو تم اسے معرکۂ کرب و بلا مین

اس خط کو تبرک لیے ہمشیرہ سر بالائی
جو بات کہ کہی حسن نے اب سر آئی
اور درد سے فرزند نے تالی بین جدائی
زینب نے رو کر کہا آج جدا ہوئے بھائی

زاری تھی عجب درد سے شاہِ شہدا کی
تھراتی تھی میت حسنؑ سبز قبا کی

پھر پوچھا سکینہ نے کہ یہ خط جو تمھاری
شبیر نے خط کھول الوقت ہوئی طاری
زینب نے کہا بیٹا سبھی جانی ہے ہماری
پڑھ کے یہ سب بیان زبانی

سب بیت تھے عباس کھڑے پاس سب بیان
سب بیت قاسم نے پڑھا تو پریشان
سب کا یہ تھا اور زبان لب سے چچا جان
رونا زینب مین ... کا تھا سامان

شہ بولے یہ اسرار عیان کر نہین سکتا
تم سن نہ سکو گی مین بیان کر نہین سکتا

جب غسل و کفن دے چکے فرزند علیؑ کو
تابوت حسنؑ لے کے چلے قبر نبیؐ کو

لکھا ہے کہ جب زینب ... پہنچ جانا
اس رات کا دولھا ہے قاسم سر عمر بنانا
بیٹی ہے ... سر زینب
ہمسب نے ... سپید ان کو ادا نا

نزدیک ... جب ... گاہ
تابوت حسنؑ اور کا لعینوں نے ... راہ
تابوت ... بانکاہ
اور تیر سے ... آہ

قاسمؑ کو یہ لکھا ہے مین قربان تمھارے
وہ کرنا کہ راضی ہون چچا جان تمھارے

کہتے تھے کہ ٹھہرو نہین تلوار چلے گی
اس روضہ مین تو قبر حسنؑ کو نہ ملے گی

۷۹

کچھ زینبؑ بے کس سے حسنؑ کو نہیں اصلا
لیجاؤ جنازہ کو نجف مین تو ہے اچھا
شبیرؑ یہ بے ... نہین واسطہ ہے ... کیا
بیشک ہمین [illegible] سے ... شبیرؑ کا نانا

فرمایا کہ مین وارث پیغمبرؐ دین ہون
تم دوست پیمبرؐ کے ہو مین کوئی نہین ہون

۸۰

[illegible]

غصہ سے جو کھینچ لی نگا مین شمشیر علیؑ کو
یہ جان لو باقی نہین رکھنے کا کسی کو

۸۱

[illegible]

زینبؑ سے یہ رُو داد کسی نے جو کہی تھی
ڈیوڑھی پہ کھڑی سینہ و سر پیٹ رہی تھی

۸۲

[illegible]

عترت کی تباہی کا نہ سامان کرو تم
قاسمؑ کے تو بچپن کیطرف دھیان کرو تم

۸۳

[illegible]

جی چاہتا ہے مین بھی کرون ترک وطن کو
اس روضے کے قابل کوئی سمجھا نہ حسنؑ کو

۸۴

[illegible]

تو بھائی کی میت کو لحد مین جو دھریگا
نانا بھی وہین آکے اُسے پیار کریگا

۵۸۵

کیا وقت جن کا کہوں افزا ہے تہ دیا
اللہ رے مہر رضا میں الہ دید اہل بصر
اے سبط نبی و پسر حیدر ہیں ہوا تو فرد
بیجا ہے سری جانب حسین یار گئی سر گرد

بہتر ہے غلامی تری سو عز و شرف سے
کوشش مری جانب ہے کشش تیری طرف سے

رباعی

حقا کہ ولی نعمت دوراں ہیں علی
جان پرور جن و ملک و جان جہاں ہیں علی
کیا خوب کہ نیک و علی کے اعداد ہیں ایک
یعنی نیک مجسم ایمان ہیں علی

رباعی

حقا کہ فزوں ہے چرخ سے جو خاک ہوا
وہ ہمسر کرسی و افلاک ہوا
مردہ ہے مجسم جو سراپا زندہ ہے کیا گہر
مردہ جو ہوا نفس وہ ایمان پاک ہوا

رباعی

اے اہل فلک اوج ہمارا دیکھو
مضمون بلند کے اشارے دیکھو
ہم بزم ہیں نیک اختروں کا جلوس
چمکے ہوئے دو ہم کو ستارے دیکھو

رباعی

پیرو ہیں ان کے لائے موسیٰ کا نہیں سکا
طالب ہیں ان عطائے موسیٰ کا کلمہ
محکوم ہیں سب ان کے وہ موسیٰ ہیں پدر
تابع ہیں ان رضائے موسیٰ کا کلمہ

رباعی

دنیا ہے جہاں اور داور دین کی بولتی ہے آج
ہائے غم و اندوہ سے معمور ہے آج
غربت میں ہوئے شہید امام ہشتم
نوبت نبی کی بزم نوبت کا شور ہے آج

۹۲

زینب جو پریشان تھیں [illegible] ہوا تباہ
[illegible] حیدر [illegible] ہوا تباہ
سیدانیان تباہ ہوئین گھر ہوا تباہ
[illegible] گھر ہوا تباہ

محبوس فوج مین حرم محترم ہوے
شب باش قتل گاہ مین اہل ستم ہوے

۹۳

[illegible] تمام
[illegible] کلام
[illegible] نام
[illegible] کا سر امام

تجھ سے شقی کا ساتھ دیا آہ کیا کیا
سید کا تیرے خون کیا آہ کیا کیا

۹۴

[illegible] کلام
[illegible] تمام
[illegible]
[illegible]

ایک خیمہ ایستادہ حضور نگاہ ہو
شب باش اس مین آل رسالت پناہ ہو

۹۵

[illegible] چکا
[illegible] چکا
[illegible] تھا
[illegible] تھا

سیدانیون سے آب و طعام اب جو دور ہے
بیچاری بیبیون کا بھلا کیا قصور ہے

[illegible] سب ہوا
[illegible] کربلا
[illegible]
[illegible] مصطفیٰ

آسایش طعام تھی ہر بد خصال کو
اور فاقہ تیسرا تھا محمد کی آل کو

۹۶

[illegible] اس سے
[illegible] جب
[illegible] غضب
[illegible]

بھوکا ہے تین روز سے کنبہ بتول کا
فاقہ نہ ٹوٹا آج بھی آل رسول کا

۷

تو نے نہ اسکو جو اسد سے کہا طعام
آل نبی کی بھوک [illegible] الا کلام
اسکا تو الیہ حلق میں کھانا ہوا حرام
جب [illegible] اور سکینہ کی تجھ پہ ہے تمام

آل نبیؐ کے واسطے فکر غذا نہیں
تجکو حمیت عرب او بے حیا نہیں

۸

نہ وہ گرتا تھا جو ایک [illegible] اول بچھا
ہاں بچے [illegible] ایک [illegible] کی
اسد مین [illegible] ایک [illegible] کھانا طلب کیا
ننھی [illegible]

مادر نے رو دیا تو وہ بے آس ہوگئی
آخر وہ کھانے کیلئے رو رو کے سو گئی

۹

بولا [illegible] سے کہا [illegible]
بیمار [illegible] ان [illegible]
[illegible] جواب
[illegible]

بیماروں کو انکے سامنے نیزی لگائین ہر ستم
اور حاضری بھی انکے لئے لیکے جائین ہر ستم

۱۰

بولا عمر کہ زینب تو بجا بات ہے
عباس کا لوا [illegible] کرتا ہے فتنہ دار
[illegible] کہا مین [illegible] باوہ [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]

مین نے کیا شہید شہ مشرقین کو
مین نے طمانچے مارے یتیم حسینؑ کو

۱۱

[illegible] زمین جو کیا [illegible]
بھیجا [illegible] اہل حرم مین جا
بولا [illegible] بہت [illegible] روا نہیں
[illegible]

شوہر ترا ہے فدیہ شہ مشرقین کا
دنیا تو شہربانو کو پرسا حسین کا

۱۲

[illegible] سے [illegible] پیادہ ونا
[illegible] جو [illegible] آل رسول کا
[illegible]
[illegible]

خوانوں کے گرد پیش پیادے تمام تھے
مشعل کی روشنی مین وہ خوان طعام تھے

۱۳
تھی آگ لگی اوڑھنی و چادر کی و دستار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ بات کہکے ہوتی ہے مشغول آہ مین
اصغرؑ ہے قتل گاہ مین یَن خیمہ گاہ مین

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی بھی پوچھتا نہین اس واردات کو
لوٹے ہوؤنکو لوٹنے آئے ہو رات کو

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کل ہمکو لوٹ لیجیو اب کیا ضرور ہے
نے قیدی بھاگے جاتے ہین نہ صبح دور ہے

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس سے منھ پھرا کے کیسے منھ دکھائینگے
قرآن بیچ مین ہے نہ ہم بھاگ جائینگے

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب عورتونکی شکل تھی پنہان نقاب سے
زینبؑ نے سر جھکا لیا اپنا حجاب سے

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مین عاشق حسینؑ کنیز بتول ہون
مین زوجۂ ہراول سبط رسول ہون

۱۹

[illegible]

پہلے خبر نہ تو نے کی زہراؑ کی جائی کو
سرننگے آتی در پہ تری پیشوائی کو

۲۰

[illegible]

وہ رو کے بولی تام نہ لو اس غلام کا
میں تمکو دینے آئی ہوں پرسا امام کا

۲۱

[illegible]

اکبر تھا لال آپ کا اٹھارا سال کا
پرسا تو مجھ سے لیجئے اس خوشخصال کا

۲۲

[illegible]

زینبؑ کے ساتھ رو علی اکبر کیو اسطے
ہمراہ میرے رو علی اصغر کے واسطے

۲۳

[illegible]

زینبؑ پکارین عاشق شاہ زمن ہے تو
کلثوم ہین بہن مری یا اک بہن ہے تو

۲۴

[illegible]

ہنستا ہے شمر سن کے مری آہ سرد کو
اس سے بیان تو کیجیو بھائی کے درد کو

۴۵

زینب نے رو کے رو کے جو سب سے کہا
بتلا تو نے سب سے اپنکا یان کیا سبب ہوا
کس کو ضد نے اپنی کی قسمت ہوئی بڑا
بھیجین ان ان کے بعد نجوان
کہنے سے اسکے کھانے کے ہمراہ آئی ہون
یہ حاضری حسینؑ کے مسکے کی لائی ہون

۴۶

انصاف کرو یان ہون بہن خستہ جان
پیش نظر ہے بھائی کی تشنہ سوکھی زبان
پیاسا ہوا شہید علی اکبر جوان
کیا ایک یان ان کو پانی تھا ضعیفی الامان
جب تک قضا نہ آئے گی مجھ بیجوا اس کو
رو ؤنگی پیاسے بھائی کو اور انکی پیاس کو

۴۷

ہے نام حاضری کی نیازہ بیکفین
زینب کا سینہ مین کیا تھرائی خشتین
او بے ہارے مرے نجاب بولین
پانی حضرت کی کہانا بیچی ہدایت
دنیا مین یادگار ہوا سانحہ مرا
تم نے نہ ہاتھ اٹھا کے دیا فاتحہ مرا

۴۸

وہ بولی آج کون عذر یا بیر نہ لائے
فاقے سے اپنے پاس کے سب کچھ لگا ہے
ان سے پیاسے بچو بچوں کو بھی جگا ہے
اس آل نبی کو بھلا ہے
اب فاقہ توڑین آپ پیمبر کیواسطے
پانی بھی پی لین ساقی کوثر کے واسطے

۴۹

یہ بین کرکے روئے جو سب سے کہا جناب
کھانا تو کیا آئی بھی بچہ ہوا نہ آب
پیش ہوئے ان کو نہیں فاقہ طعام و آب
کھانا ہے منہ سے نہ حجاب
ہم سب حسینؑ پیاسے کے ماتم مین روتے ہین
کیسا کہلائین بچے بھی اسوقت سوتے ہین

۵۰

زینب کو تھا جو نوحہ جو حسین کا ملال بس
یہ دو کاری فریاد آہ سب بس
سمجھ بھائی جان بس
پانی لے اپنی جان ابابس
دو فاتحہ حسینؑ کا پانی کے جام پر
صدقے مین انکی پیاس پر اور انکے نام پر

۳۱

سبطِ نبی کا فاتحہ ادا جب ہوا
زینب کی وہ آہ کہ [illegible] ہوا
[illegible] ہائے ہائے سکینہ کا [illegible]
زینب پھوپھی [illegible] فدا

جاگو ابھی تو واسطے پانی کے روتی تھیں
کل تک تو اپنے بابا کے سینہ پہ سوتی تھیں

۳۲

[illegible] پکاری [illegible] تقدیر [illegible]
پانی پیو [illegible] زینب [illegible]
واری چچا [illegible] جان میں [illegible]
[illegible]

اٹھو پیو یہ پانی ہے نذرِ امام کا
اب فاتحہ ہوا ہے شہِ تشنہ کام کا

۳۳

[illegible] پانی کا نام [illegible] سکینہ نے جب سنا
[illegible] آنکھیں ملتی اٹھی اور [illegible]
پانی [illegible] تھا [illegible] طرح [illegible]
[illegible]

دن کو تو فوج گھیرے ہوئے تھی فرات کو
پانی چھپا کے لائے ہیں عباسؑ رات کو

۳۵

[illegible] زینب [illegible]
[illegible] پانی پیا [illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ رے فیض زینبؑ عالی صفات کا
توڑوایا فاقہ سب حرمِ نیکذات کا

۳۴

[illegible] کھانے کا کہنا [illegible]
[illegible] چچا [illegible]
[illegible] اجلال
[illegible] تھا انفعال

[illegible] دن کی ہیں چچا سے کہ مجھ سے خفا رہیں
تم جو جدا رہے تو چچی بھی جدا رہیں

۳۶

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب [illegible] فاتحہ [illegible]

میں سن رہی ہوں دیر سے اک بی بی روتی ہے
دیکھا ہر اک طرف نہیں معلوم ہوتی ہے

۴۴

زینب یہ جواب پا کے سنیں بے قرار
جس دم تھا شمر سینۂ شہ پر سوار
[illegible] مقتل میں [illegible]
بنت نبی سے چھپ گیا [illegible]

سنتی ہے جس معظمہ کے شور و شین کو
زینبؑ کے ساتھ روتی ہیں زہراؑ حسینؑ کو

۴۵

اسدم رسولؐ آئے تھے مقتل میں ننگے سر
کہتے تھے [illegible] بیاباں کدھر
زہراؑ نے بال کھولے ہیں پیٹی ہیں لاش پر
زینب جدا یہ کہتی ہیں غصہ سے کانپ کر

مرنے کے بعد سبط نبی پر ستم کیا
ہاتھوں کو میرے بیٹے کے کس نے قلم کیا

۴۶

تھا نام ابھی سخن بنت مرتضیٰ
ناگاہ کانپنے لگا میدان کربلا
اور ہر طرف سے شور اٹھا وا محمدا
[illegible] کیا ہوا

آگاہ راز غیب سے تم لا کلام ہو
تم وارث حسینؑ علیہ السلام ہو

۴۷

زینب کا تھا تمام روایت نہیں ہنوز
[illegible] نہیں ہنوز
[illegible] شمع جہان فروز
[illegible] روز

گردش میں گو سدا فلک کینہ جو رہے
یارب علیؑ کے دوستوں کی آبرو رہے

۴۸

[illegible] نہیں کیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر تو جدا کیا تن سے شہ مشرقین کا
اب ہاتھ ساربان نے کاٹا حسینؑ کا

تمام شد

۴۱

جب نزع بیکسی میں سکینہ اٹھا سکی
[illegible] درد دل [illegible] سکی
[illegible] ابا [illegible] سکی
[illegible]

روئی تو ظالموں نے جفا بے شمار کی
آخر یہ جبر دیکھ کے موت اختیار کی

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سوئی جو آنسو پونچھ کے چشم پر آب سے
ہے ہے حسین کہہ کے پھر اٹھ بیٹھی خواب سے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زینب پھوپھی چھپا لو کلیجہ دھڑکتا ہے
سجاد بھائی دیکھو وہ خولی گھڑکتا ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم رکنے لگتا تھا تو رسن کھول دیتی تھی
سن کر صدائے شمر رسن باندھ لیتی تھی

۴۵

[illegible] العطش [illegible]
مشکل سے اٹھتی بیٹھتی تھی [illegible] سنبھال کے
[illegible]
[illegible]

جاری تھے آنسو آنکھوں سے اور خون کان سے
پیدا تھا شور ہائے حسینا زبان سے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کیا نہ خلق کے حقارت سے کہہ گئی
بیکسی سے دیکھ کے منہ سب کا رہ گئی

۷

[illegible]

چلا کے رو نا شمر کی دہشت سے چھٹ گیا
یا نتک گلا بند تھا کہ دم آخر کو گھٹ گیا

۸

[illegible]

کہتی تھی نے چچا نہ امام امم رہے
شمر لعین کی گھڑکیاں کھانے کو ہم رہے

۹

[illegible]

تسلیم کو پھوپھی کی کبھی سر جھکاتی تھی
تھی بخطا یہ سب سے خطا بخشواتی تھی

۱۰

[illegible]

یہ کہتی تھی کہ قفل لگا ہے تو کیا ہوا
زندان ہے بند باب جنان ہی کھلا ہوا

۱۱

[illegible]

اک تازہ موت ہو گی بہنی کے گھرانے میں
اماں لٹو گی آج کی شب قید خانے میں

۱۲

[illegible]

زینب کی پشت نوک سناں سے فگار ہے
لٹنے کا میری بی بی کو پھر انتظار ہے

۱۳

اب کیا [illegible] نہین [illegible] نہین رہا
زینب نہین ہے علی اصغر نہین رہا
سر پر [illegible] نہ رہا اکبر نہین رہا
[illegible] نہین [illegible] برادر نہین رہا

دولت ہے کونسی جسے زندان مین کھوونگی
رونا تھا جسکو رو چکی اب کس کو روونگی

۱۶

[illegible] بابا آپ ہی جا بجا ہے سر کہان
کنبہ اسیر [illegible] کفن سرکہان
[illegible] زانوی [illegible] جہان
عالم عدو [illegible] الامان

بیکس ہون کر دیا جو اسیر رسن مجھے
ہے کون بعد مرگ جو دیگا کفن مجھے

۱۴

اب ہم [illegible] بیچارہ و ناتوان
[illegible] نشان
وہ بولی سب [illegible] سلامت ہے [illegible] پنہان
[illegible] آہ میری جان

وہ بولی کھل ہی جائیگا امان جو ہوئے گا
بابا کی رونے والی کو کل کنبہ روئے گا

۱۷

اب میری موت آ [illegible] رہا
مرنے کی میرے [illegible] کنبہ [illegible] رہا
بابا [illegible] برادر [illegible] ہے دودا
زینب [illegible] اصغر

غل ہو سکینہ لے کے بلا سب کی مر گئی
حیدر کی پوتی مشکلین آسان کر گئی

۱۵

[illegible]

عرصہ کفن پہننے مین اسنے بھی کیا رہا
پرحیف سر کھلا ہی کا مری بے ردا رہا

۱۸

[illegible]

تکلیف تم نہ کرنا کہ حالت تغیر ہے
مدفن وہین ملے گا جہان کا خمیر ہے

۱۹

گلے سے ہاتھ ہی آنسو دہن لٹی ہوئی وہ جسم
دیکھیں نہیں جو اب بین آنسو آئے ہوئے بین پدر
سر کٹا ہے لہو لہان تن باپ کا خون میں تر
سکینہ نے ہاتھ جسم مبارک پہ میں پایا پدر

شہ رگ کٹی ہوئی یہ کرامت دکھاتی ہے
پیہم صدا سکینہ سکینہ کی آتی ہے

۲۰

پہچان کر سکینہ نے صدا دی بتشنہ زبان
پیٹی سر اور کہا وا غربتا اے بابا جان
سینہ پہ کھا کے ہاتھ ہی آئی پیاریان
جب [illegible] آ لپٹی تو شاہ بیکسان

کھلواؤ گی گلے کو میں ہاتھوں سے باپ کے
سو ہاتھ بھی نظر نہیں آتے ہیں آپ کے

۲۱

مشکل کشا کے لال کو ہاتھ آ گیا بیٹی
ہیں زینت اور فاطمہ تھا رخ کربلا ہوئے
یہ سن کے بہن ان کو بھی ہاتھ ہی دونوں جدا
سکینہ نے جسم سے شاہ ہدا ہوئے

وعدے سے یہ سر دیا تھا ترے بابا جان نے
اے بیٹی ہاتھ کاٹ لیے ساربان نے

۲۲

لو آخری سلام کرو جاتے ہیں بانکو اب
جنت میں فاطمہ نے کیا ہے تمہیں طلب
آئے گا پھر نہ بابا نہ نانا نہ شیر عرب
وہ بولی پھر تو روتا ہوں مجلس میں تشنہ لب

عزت سے باپ خلد میں تجھ کو بلائے گا
تن جائے گا تو سر ترے لینے کو آئے گا

۲۳

[illegible] آ کے لپٹی [illegible]
بیٹی جو نکلی وہ [illegible] پدر
پیاسی [illegible] بولی پدر پہ
جب [illegible] سر بیان [illegible] پر

یہ ہم ہیں اور نیچے ہیں غشیوں میں پڑے ہوئے
اوسنے کہا پدر بھی نہیں تھے ٹکڑے ہوئے

۲۴

اماں نثار ماں گلا کٹی ہے تو نہیں کیا
بیٹی یہ بین سوتی تھی حوران [illegible]
بنت خون [illegible] نہیں جدا
سر کا [illegible] ہاتھ ہیں جدا

سب کے طبق نہ ارض و سما کے الٹ گئے
سر تو کٹا تھا ہاتھ بھی بابا کے کٹ گئے

۴۵

سنکر یہ حال ہوگیا سکتہ کا یہ حال
[illegible] سکینہ نے اپنے بال
[illegible] سر بلاغت ذو الجلال
[illegible] ہوا ان حال
[illegible]

بولیں خواصین ہی یہ سبب شور و شین کا
ماں سے سکینہ مانگتی ہے سر حسین کا

۴۶

سر میں ہوں آل وصیت آخر میں [illegible]
ماں جان کی روح سے جدا ہوں [illegible] نثار
[illegible] تجھ سے وہ چھٹ گئے [illegible]
دنیا میں جب [illegible]

میری طرف سے فاتحہ سقے کا دیجیو
ہشتم کو حاضری مرے سقے کی کیجیو

۴۷

[illegible] پیاسی کا سر
[illegible] لے کے آیا سر
[illegible] زمین پر
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

حسرت سے باپ بیٹی نے باہم نگاہ کی
سر نے بھی رو کے آہ کی اسنے بھی آہ کی

۴۸

[illegible] سر پہ
[illegible] شکستہ کا سر
[illegible] موت [illegible]
[illegible]

سر کی جبین پہ اپنی جبین دھر کے رہ گئی
کلمہ پڑھا بلائیں لیں اور مر کے رہ گئی

۴۹

[illegible] آگو
[illegible]
[illegible] مری نگاہ
[illegible]

قاسم بھی پیشوائی کو اکبر بھی آئے ہیں
لو دیکھو گھٹنیوں علی اصغر بھی آئے ہیں

۵۰

[illegible] حرم [illegible] مین
جب سکینہ مر گئی [illegible] مین
یعنی [illegible] در [illegible] مین
[illegible] دار السلام مین

دنیا میں دادرس نہ ملا داد خواہ کو
جا کر نشان طمانچوں کے دکھلائے شاہ کو

۳۲

تھک کر گیا حسین سا عاشق نے کی قضا
بابا نے نفس بھی نہ لیا بابا نہ دم زدا
جا لائی مرے ماں جاؤں سبھی پہ بے سر بیٹا
اپنی سکی نہ تیری بی آہ آہ کیا کیا

اصغر کو کچھ پیام بھی ہیں نے دیا نہیں
تم چل بسیں اور اماں نے رخصت کیا نہیں

۳۳

منہ دیکھنے کا ترس کے کھلا پیر ہوا
بابا کے سر سے روئی نہ پیٹن نہ منہ چھپا
کہنے کے منہ کو دیکھا نہ پہلو میں بیٹھ کا
ہائے اماں صدقے جاؤں نہیں کہا وارثی

ماتم سرا یہ گھر تھا ترے بین کرنے سے
زندان سونا ہو گیا بی بی کے مرنے سے

۳۴

بابا کی پیاری ماں کی لاڈلی بہن پھول
لاڈلی بیبیاں یہ بی بی بابا کی پھول
لاڈلی بی بی زینب کی بہن شان سے پھول
بہن کی جان بھی بیمار سے پھول

دادی کی گڑھینگی آ کے کفن سنوار دون
بی بی کا یہ پھٹا ہوا کرتا اتار دون

۳۵

ہائے سکینہ پاس بیٹھی نہیں سر کے بال نہیں
سب بابا کے اٹھالے گئے خاطر جی نہیں
ناداریاں بی بی کی نہیں مرنے کو ذرا زمین
سارے کفن کے واسطے چادر بی پردہ دار نہیں

اماں کے پاس رہنے کی ایذا اٹھا چکیں
بی بی طمانچے شمر ستمگر کے کھا چکیں

۳۶

صغریٰ کی بھی پا بہن پر نثار ہاں
سب جب صبر کے رولا کے پر نثار ہاں
سب سکینہ کو دیکھا بے پر نثار ہاں
بی بی پہ اب تو ہے بابا پر نثار ہاں

ماتم کے غلغلے ہیں نہ رونے کے جوش ہیں
بی بی جواب خموش ہیں تو سب خموش ہیں

۳۷

تم نے جو نام مرا کے سر اٹھایا بیٹا جگر
بن تمہی کبھی سے گھر کا سکون تھا
زینب سے آج سوئیں تیری ہی شکا
اس درد الالیان کی کنج خفتی ہی

آباد گود کی تھی مری خالی کرنے کو
کیوں بی بی آج سوئیں مرے پاس نے کو

[illegible]

مجھ سی رفیق بیٹی مری آہ چھٹ گئی
سچ تھیں تم مین لٹ گئی واللہ لٹ گئی

[illegible]

پردے میں شب کے سونپ دو اس نیک ذات کو
دادی کیطرح دفن ہو پوتی بھی رات کو

[illegible]

تقدیر کیسی ہو گئی مجھ خستہ حال کی
سن شما ہے وہ گذر گئے تم چار سال کی

[illegible]

عرصہ جو اسکے دفن مین ہوگا تو کیا ہوا
بے گور باپ بھی تو ہے رن مین پڑا ہوا

[illegible]

ایسی کسیکی موت نہو گی زمانے مین
سیدانی بے کفن ہے پڑی قید خانے مین

[illegible]

خیرات کو نہ لعل نہ یاقوت چاہیے
ننھی سی قبر چھوٹا سا تابوت چاہیے

اب ذکر ہے [illegible] تربت سکینہ کے ساتھ
آیا ہے اوس کا [illegible] میں جو ہوا زائر برکات
بھیجا اوسے [illegible] علم شاہ [illegible] بینات
اور وہ ردا [illegible] اوڑھنی [illegible]

زنداں سے اپنے گھر جو سکینہ روانہ ہو
بس وہ ردا کفن ہو علم شامیانہ ہو

[illegible] ہیں رسول
[illegible] بھائے [illegible] ہیں بتول
[illegible] علی [illegible] حسن [illegible]
ہیں [illegible] عون [illegible]

پھرتی ہے گرد روح شہیدانِ کربلا
قبر اسکی صاف کرتا ہے مہمانِ کربلا

جب نام [illegible] سکینہ [illegible] سنا
اسباب [illegible] بھیجا یا اہلبیت [illegible]
اور وارث ہیں دوبارہ قیامت [illegible]
کفنا کے مردہ [illegible] نیند سے [illegible]

زنجیریں پہنے اہلِ حرم اٹھ کھڑے ہوئے
میت کے گرد آن کے چھوٹے بڑے ہوئے

اسطرح [illegible] ایک [illegible] چلے حرم
اندر [illegible] سے [illegible] ہوئے [illegible]
جب [illegible] میں [illegible]
اور [illegible]

بالائے قبر اہلِ حرم روئے شور سے
آواز آئی بچے کے رونے کی گور سے

سب [illegible] بابوت [illegible]
بھینا [illegible] آلِ مصطفیٰ
[illegible] بابو [illegible] سبحہ [illegible]
[illegible] حادثہ [illegible]

بالیں پہ یا کہ پائینتی کو خاک اڑاتی ہے
ماں کس طرح سے بیٹی کی میت اٹھاتی ہے

[illegible] نے زینب [illegible]
جھک [illegible] بھائی [illegible] ہیں [illegible]
صغرا [illegible] ہیں [illegible]
صغرا [illegible]
زینب [illegible]

اپنی نشانی دخترِ خیبر شکن سے لو
لو بھائی جان اپنی امانت بہن سے لو

٤٩

بیبی کو تو بلایا ہے ہم کب بلا رہے
بابا وہ دیکھو دور سے دادا وہ آرہے
کیا آپ بھی ہیں سب سے بتا دو [illegible]
بیبی [illegible] بابا [illegible]

آئی ندا کہ قید کی مدت گذر چکی
اب مخلصی ہے مرنا تھا جسکو وہ مر چکی

٥٠

بیبی یہ بابا آکے کہا آپ کی
آکے عشق کی [illegible] سر بستا
ایسے میں بیت معصوم سر کیا
بابو کو [illegible] وہ بیٹھی ہی تنہا سا
بابی سی تو [illegible] اکیلا

بجلی قلق کی صبر کے خرمن پہ گر پڑی
بسمل کی طرح دوڑ کے مدفن پہ گر پڑی

٥١

لیلی لپٹ لپٹ کے لحد سے وہ آپ رہی ہے
ہے یہ پیچھے میری جان سکینہ یہ بین کی ہے
سب [illegible] سکینہ ہی نہ آج
سب بیٹھے [illegible]

مجھ سے نہ پوچھا قبر پہ تختے بچھا دیے
کس نے یہ خاک میں مرے ارمان ملا دیے

٥٢

بیکس تھی زمین پہ نہ تھا دفن سکینہ کو
بیبی میں چھپا دو یا اب ہو اوصاحب
کہتی تھی سب سے کیا ہی یہ کہا ان نثار ہو
سب کچھ سے [illegible] سی میں بچی
سو میں تو [illegible]

اس قہر سے چھٹیں کہ جہان سے چلی گئیں
دادی کے پاس روٹھ کے مان سے چلی گئیں

٥٣

بی بی زینت زینب بھی سر بلا
ہے اب یہ سب آپ کی بی بی [illegible]
سوئے وہ بیٹا [illegible] سر تشنہ لب
اب تو بچی [illegible]

پھر کیا کرونگی چھٹ کے جو یثرب کو جاؤنگی
آئی ندا اے فاطمہ میں روز آؤن گی

٥٤

باگاہ آ کے زینب نے غصے سے کہا
اب زینب [illegible] آل مصطفیٰ
سب [illegible] بھی بن جا
زینب یہ بیچاری جب

جائیں کہاں جو اس ہمالے بچا نہیں
مرقد پہ فاتحہ بھی ابھی تو پڑھا نہیں

۵۱

ہے عقد کی تاکید احادیث نبی مین
با برکت تزویج ہوی دست احدی مین
سو جلوے ہین پیدا اسی ابر انضحی مین
بانو کو دیا عقد حسینؑ ابن علیؑ مین

وہ ماہ عجم مین تھی یہ خورشید عرب مین
دونون کا قران ہوگیا اک پردۂ شب مین

۵۲

اے مومنو دیکھو تو ذرا قدرت اللہ
شبیر کہان اور کہان بانوے ذی جاہ
سرتاج ہے ہم پہلوے خورشید کیا ماہ
آگاہ ہین اس راز کے بس حق آگاہ

وہ فخر عجم بانوے اقلیم حیا تھی
یان زیر نگین خاتم تسلیم و رضا تھی

۵۳

شبیر کا بانو سے اور دیکھیے فرزند
وہ زینت ایوان تھی اور نیک تھے فرزند
تقدیر امامت تو وہ عفت کا نگینہ
وہ ذی عصمت

وان دولت و آسایش و تفریح و خوشی تھی
یان حکم مین سب کچھ تھا مگر فاقہ کشی تھی

۵۴

ہر بات سے ہوئی بارہ امامون کی خبر
پانچ تھی وہ ہوئی نہ آکر بانوی شبیر
آیا ہین امام سوم ان سے تری تقدیر
یہ بیبی عجم کی ہوئی عیسیٰ کی تقدیر

شبیر سا شوہر ہے تو عابد سا خلف ہے
تو گوہر دریاے امامت کی صدف ہے

۵۵

کیون مفتخر ہو نہ زمین ہند کے
کالون جانان جواب مین حجر ہی ہے
اور خواب مین آئے ہوئے بانوی دیکھے
ابھی نہ فرزند کو ہیوے دکھائے

اوس رخ پہ طہارت کا نہ کیون خاتمہ ہوئے
خود دست مبارک سے جسے فاطمہ دھوئے

۵۶

یہان نسب عقد بانو کا یہ تھا حال
یہ نہ صرف وہ راحت کہ تھا غم نہ ملال
اپنی تھی وہ رضا اقبال
وان جاہ سی ان جو اقبال

شیرین لب و شیرین سخن و اہل حیا تھی
پروانۂ شمع حرم شیر خدا تھی

جاں بخش پیالے سے جدا کرتی تھی وہ ماہ
[illegible] آگاہ
[illegible] کل بین تھی [illegible]
[illegible]
جب کہتا تھا کوئی یہ عجب خصلت ذی ہے
آتی تھی صدا صاف یہ زہرا کی بہو ہے

[illegible] تخت کا پایہ تھی
[illegible] سلیمان سے
[illegible]
[illegible]
کچھ اور بجز قدرت اللہ نہیں ہے
ساماں ہے شادی کا یہ از شاہ نہیں ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خلخال کی آواز سے شرم اُس کو بڑی تھی
عفت و ہاں خلخال کی جا پاؤں پڑی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر اُس کا رکھا سینۂ اقدس پہ اٹھا کے
ہاتھوں سے بلائیں لیں کلیجے سے لگا کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ تخت ہے یا تخت بلند اہل زمیں کا
خاتون معظم ہے شرف عرش بریں کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹھارویں سال آہ جو اکبر نے قضا کی
تھی خاک اُن کے گیسوؤں پر کرب و بلا کی

بند ۱۳

فارغ جو ہوئی فاطمہ سلجھا کے وہ گیسو
[illegible] زینب [illegible] وہ رو
[illegible] بازو
رو رو کے [illegible]
[illegible]

پھر کوفیون نے بغض شہنشاہ زمن سے
باندھا تھا انھین بازو ونکو کسکے رسن سے

بند ۱۴

حیران ہوئی [illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شانہ بھی کیا زلفون مین شادی و فرح سے
مجھ پر شفقت آپ نے کی ماں کی طرح سے

بند ۱۵

وہ بیبی [illegible] نہیں معلوم
[illegible] مرحوم
[illegible] مظلوم
[illegible] معصوم

مین فاطمہ ہون اور مرا باپ نبی ہے
تو زینت پہلوئے حسین بن علی ہے

بند ۱۶

[illegible] بنانا
[illegible] سینہ سے لگانا
[illegible] آپکا سب [illegible] تونے بجانا
[illegible] صفدر کی [illegible] بنانا

طالع ترے بیدار ہین گو خواب مین تو ہی
تو صاحب معراج کی واللہ بہو ہے

بند ۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی ہے جہان نہر مین زہرا کے وہ سب ہے
قطرہ نہ ملا سبط پیمبر کو غضب ہے

بند ۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند سب اولاد علی نیک ہے بانو
پر ساری خدائی مین حسین ایک ہے بانو

۱۹

ہمراہ تھی بی بی کی یہی تکرار و شکوہ ہر اک سے [illegible]

بلقیس سی بھی ہمسر سلیمان نے دیکھی

دیکھا ہے جہان بیچ نہ ایسا [illegible]

ہمشیر زینب سی برادر حسین سا

ہے سبط نبی اور دل و جان نبی ہے
شہزادۂ جبرئیل ہے فرزند علی ہے

۲۰

[illegible]

[illegible]

مظلوم ہی وہ یہ ہی شاہ شہیدان ہے

[illegible]

ایسا کوئی ذی رتبہ نہ دیکھا نہ سنا ہے
اس نسل مین آدم کی نہو گا نہ ہوا ہے

۲۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیٹے کی مرے خشک غذا نان جوین ہے
یہ بھی ہے کبھی اور کبھی یہ بھی نہین ہے

۲۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس خواب کی امید پہ سو یا ہی کرونگی
پر عالم رویا مین مین رو یا ہی کرونگی

۲۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سینہ تھا ورق اور ہر انگشت قلم تھی
اور شام و سحر نام شہ دین کی رقم تھی

۲۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طاقت نہین اعضا مین کہ جو اٹھ کے کھڑی ہون
مین فرقت شبیر مین بیمار پڑی ہون

[illegible]

جز نام حسینؑ اور کوئی یاد نہیں ہے
فریاد کہ اب طاقت فریاد نہیں ہے

[illegible]

نظارۂ شبیر بھی خوشنودی رب ہے
منظور کر اسلام تو حاصل ابھی سب ہے

[illegible]

تعویذ دل غمزدہ نام شہ دیں ہے
آنکھوں کی تسلی کو مگر کچھ بھی نہیں ہے

[illegible]

گو حسن ہے یوسف سے سوا ابن علی کا
دکھلاؤ غریبی کہ یہ حصہ ہے اوسی کا

[illegible]

وجہ بھی کیوں خادمہ کی یاد بھلا دی
حضرت نے مجھے درد دیا اور نہ دوا دی

[illegible]

قامت تو ہے وہ جسکے لیے وصل علا ہے
پر سانچے میں مظلومی و غربت کے ڈھلا ہے

۳۱

آنکھوں سے عیان [illegible]
چہرے سے بہی [illegible] نمودار
گلزار جنان جن پہ فدا وہ گل رخسار
[illegible] نسب صبح جبین مطلع انوار

قامت سے ہویدا اسے جو عالی حسبی ہے
یہ قد شجر شجرۂ عالی نسبی ہے

۳۲

بانو نے جو [illegible]
[illegible] اور زیادہ [illegible]
[illegible] عشق کا [illegible]
[illegible]

پایا شہ والا کو نہ پھر خیر النسا کو
اٹھ اٹھ کے لگی ڈھونڈھنے نقش کف پا کو

۳۳

[illegible] اعجاز و کرامت
[illegible] بعد شہادت
[illegible]
[illegible]

تھی انکو غرض عقدہ کشائی جہان سے
موجود تھے بندھنے کے لئے چوب سنان سے

۳۴

[illegible] اس سید والا [illegible]
[illegible] مصحف اعجاز [illegible]
[illegible]
[illegible]

رونا تھا بس اور نام حسین ابن علیؑ تھا
تسبیح یہی ذکر یہی ورد یہی تھا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی کا نہ شربت کا نہ ہون شیر کا مشتاق
مین پیاس کا مشتاق ہون شمشیر کا مشتاق

۳۶

[illegible]
[illegible] قافلہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

دریافت کرو دل مرا ناشاد و حزین ہے
اس قافلے مین یوسف زہرا تو نہین ہے

۴۳

بیتاب ہو کے کہتی تھین اے حیف او قضا نصیب
پیاسی ہی رہ گئی مجھے سب کچھ نہ تھا نصیب
پیاسی میں جیتی ہون فاطمہ کا لال ہے غریب
فرمائی تھی یہ بات ابھی آنکھوں کے سب حبیب
[illegible]

گو خلق مین اب یوسف یعقوب نہین ہے
ایسا بھی خدا کا کوئی محبوب نہین ہے

۴۴

بہن اور کہتی ہون میں شمشیر بھی ابھی نا ہو
خط لکھا تھا زینب نے نہین بھائی کی خبر نہ ہو
شہزادی میں آئی ہون تو ان سے مجھے جدا نہ ہو
سب ہم برادران ہیں ابھی جدا نہ ہو

خود نکلون تھین ڈھونڈھنے کو قصد یہ اب ہے
زہرا کی بہو ہونے کا پر مجھکو ادب ہے

۴۵

خورشید جو ہوتا تھا عیان صبح کے ہنگام
زینب میں تو خورشید امامت کی وہ ناکام
بیتاب خستہ و دوری سے بیمار تھی جو شام
آنکھوں کی کہکشان تھی آنکھوں سے پیغام
سے کہا

آگاہ نہ تھی تبکو جھپکنے سے پلک کے
تا صبح گنا کرتی تھی تارونکو فلک کے

۴۶

یا شاہ نبوت اور امامت کا تصدق
محبوب خدا شاہ ولایت کا تصدق
شہزادی جانان نیابت کا تصدق
خاتم یہ سر و غم و محبت کا تصدق

کچھ ایسا سبب کیجیے ہم اپنی دعا سے
آنکھین ملون جاکر قدم آل عبا سے

۴۷

ہنستی تھی جہان آئے وہ الامین کہ آئی
آئے تھی میں پیدا سو بھین یہ تنہائی
اب بھی تو سنے لطف نہ اس ایک سبب کا
تو نے کیا ہین بھی ابھی
حضر

ہان سچ ہے نہین قابل لطف شہ دین ہون
شہزادی ہون بیشک مین نبی زادی نہین ہون

۴۸

کہا غصہ کرنا آئی بی فاطمہ کا نام
با گاہ اس میں کیا آپ نے سمجھا اے سلام
سے صبا او حجۃ سے جو صیام
اور آ جاتا تھا یہ سب کا انجام
سبھی

بانو کے محل مین بھی عجب لوٹ پڑی تھی
در بند کئے حجرے کا حیران کھڑی تھی

ہاے سر جون بابا تھا امام زمن و زمان
اس کے بین وہ تھا اور دلبند نبی و شان
کہتی تھی علی سے مری شکل کے سر آسمان
آتی تھی صدا فاطمۂ زہرا کی ہمیبان

اللہ رے اعجاز حسین ابن علی کا
بانو کی طرف ہاتھ نہ اٹھتا تھا کسی کا

القصہ جب ہوئے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آخر کی اسیری تو قیامت تھی بلا تھی
ناقے پہ نہ ہودج تھے نہ پردے کو ردا تھی

بانو نے انہیں اپنی ہی زیور دیا سارا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ کیا کلمہ گو تھے رسول عربی کے
[illegible] ٹا تھا اسی بانو کو خیمے مین نبی کے

بانو کی زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا تو یہ چلین ہاتھ کھلے ساتھ ہمارے
گر یہ نہیں تو باندھ دو تم ہاتھ ہمارے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] لشکر کوفہ کو نبی کا نہ ادب تھا
[illegible] بانو کے لیے نیزے لگاتے تھے غضب تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیتاب ہوئی ہونگی کیا رنج و محن سے
کبرا و سکینہ جو بندھی ہوں گی رسن سے

[illegible]

سب عورتیں انصار و مہاجر کی وہیں تھیں
حلقہ کیے بانو پہ کنیزان حسین تھیں

[illegible]

اس بات میں کمزور ہر اک فہم قوی تھا
حاضر نہ وہاں باب علوم نبوی تھا

[illegible]

مسجد یہ نبی کی یہ مدینہ ہے نبی کا
یان بھی نہیں دیدار حسین ابن علی کا

[illegible]

مردہ بھی مری فاطمہ کا شب کو اٹھا ہے
بلوے میں ہوا اسکی رہے کب یہ روا ہے

[illegible]

نامحرموں سے سامنا ہے پردہ نشین کا
زندہ مجھے پیوند کرے کوئی زمین کا

[illegible]

ہم کو تو ہدایت سے سروکار ہے بی بی
اب عقد کی اپنے تو ہی مختار ہے بی بی

۵۵
بانو نے کہا خوب نظر سے رخ شاہ
بس عرض ہے اک یہ کہ شبیہ رسول اللہ
ہے جوہر شبیر جو دل سے ہیں آگاہ
بانو نے انہیں دور سے پہچان لیا راہ

حیدر سے کہا آپ کا محبوب یہی ہے
مقصود یہی ہے مرا مطلوب یہی ہے

۵۶
بانو جو ہم ... تھے میں جو داخل ہوئیں ہمراہ
زینب نے بلائیں لیں اصبر حسرت جانکاہ
پھر دیکھ کے سب بیبیوں کو بولیں وہ دلخواہ
اماں مری آنکھوں سے بلا یہی ہیں ...

مرتے ہوئے حسرت جو اونھین تھی تو یہی تھی
اس روز کی کیسی مری اماں کو خوشی تھی

۵۷
پھر تھام لیا دست حسین ابن علی نے
بانوئے عجم وارث دی شاہ دو سرا نے
پڑھ دیا عقد کا عقدہ کشا نے
سہرا ... زہرا کی بیٹی نے

کیا مہر میں بانو کے ہوئی مہر خدا کی
باقی تھی جو کچھ نسل امامت سو عطا کی

۵۸
افسوس مری ماں کا ... سب کی تمنا
جب ہو گئی ... بیٹی تھی دولہا شبیر تھا
اس دم یہی زینب نے کہا ... روز ورا
زینب ... بھی ... بہو ...

اب گھر میں بہو آئی ہے خالق کی مدد سے
اماں کو میں کس طرح اٹھالاؤں لحد سے

۵۹
سب کی ... جیسے ... سہرا
بانو ... بیاہ کے ... دلدار
عورت میں ... وقت ... الجھتی بار
آخر کو زینب ... ان ... انہیں ...
سن جو بیاہ ...

جہاد ج کے جو آنے کی خوشی اوسکو بڑی تھی
زینب یہاں دروازے پہ مشتاق کھڑی تھی

۶۰
مسند پہ جو بانو ... عقد ... ہیں ...
مرتبہ نمبر ... جبریل امیں ...
خصلت میں ... زینب ... عصمت ...
مطلع کی عصمت بھی عبادت ...

ہر وصف میں ہم رتبہ شاہ شہدا تھی
کیا زوجہ شبیر بھی مقبول خدا تھی

۶۱

[illegible] شیرین سخن [illegible] ارشاد
[illegible]
[illegible] آزاد
[illegible]

مشہور ہے شیرین سخنی شاہ ہدا کی
شیرین کی بھی اکدن لب شیرین سے ثنا کی

۶۲

[illegible] شیرین اپنا
[illegible] آقا
[illegible]
[illegible]

جیسے مری طاعت مین اسے عذر نہین ہے
بانو بھی یونہین دل سے کنیز شہ دین ہے

۶۳

[illegible] جاری
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمنے دیا اور ہمنے لیا اسکو خوشی سے
آزاد رہ حق مین کیا اسکو خوشی سے

۶۴

بانو نے سنا جب یہ کلام شہ ابرار
[illegible] دینار
[illegible] زرتار
[illegible]

فرمایا کہ اب خوف جہنم کا بھی کیا ہے
آزاد تجھے مالک جنت نے کیا ہے

۶۵

[illegible]
[illegible] بہاری
[illegible] داری
[illegible] جاری

ان سبکو رہا دختر کسریٰ نے کیا ہے
آزاد اسے دلبر زہرا نے کیا ہے

۶۶

القصہ [illegible] ابرار
[illegible] وفادار
[illegible]
[illegible]

غیرون پہ کرم کرتا ہون اپنون سے مین پہلے
جو مانگنا ہو مانگ لے جو کہنا ہو کہہ لے

۲۶۷

شیرین نے کہا شاق ہے آنا مجھے جانا

ہم عرض [illegible] بند ہمین بہلانا

[illegible] ہمین آپ سے ہے [illegible]

ایسے [illegible] جیسے [illegible]

پر ہم بھی اگر یائے کہین جائینگے شیرین
اک روز ترے گھر مین ضرور آئینگے شیرین

۲۶۸

شیرین نے کہا سب [illegible] یہین بیٹھین

[illegible] سب [illegible] بہان

[illegible] ان پیری کا [illegible] مہمان

[illegible] ضرور [illegible]

کچھ آل نبی ہدیۂ و تحفہ ترا لین گے
اور ہم تجھے کھانے کی بھی تکلیف نہ دینگے

۲۶۹

شیرین نے کہا اے پسر فاطمہ [illegible]

فرمایا نہین بیٹھ کے وہ وقت ہی آیا

[illegible] سب [illegible]

[illegible]

[ر]ستے مین قلق تھا سخن شاہ امم سے
شیرین کو حیات اپنی غرض تلخ تھی غم سے

۲۷۰

[illegible] رسالت [illegible]

[illegible] تھا [illegible]

[illegible] ایمان [illegible]

[illegible]

توریت کا حافظ تھا عزیرا اُسکا لقب تھا
وہ قریہ جو تھا اسکے قلمرو مین وہ سب تھا

۲۷۱

تب بولے یہ شبیر [illegible] جواب نہ آگاہ

[illegible] عمران بھی تھے ابن ہمراہ

[illegible] آگاہ

[illegible] تحقیق ہوئی [illegible]

موسی نے عیان اوسپہ رہ دین خدا کی
اور دولت اسلام محمد نے عطا کی

۲۷۲

[illegible] فاطمہ زہرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تجکو خط آزادی دو زخ دیا ہم نے
اور اوسکو بھی آزاد کیا شاہ امم نے

[illegible]

[illegible]

شبیر کا سر آئیگا یان اور حرم بھی
زہرا بھی حسن بھی اسداللہ بھی ہم بھی

مجکو بھی قلق سے ترے اندوہ دلی ہے
کیا کچھ خبر بدر کر آقا کی ملی ہے

[illegible]

[illegible]

بس یاد مین زلف و رخ سلطان عرب کی
شب صبح کی اور صبح اوسی یاد مین شب کی

کوفے سے بھی اور شام سے بھی فوج چلی ہے
منظور رہا ہی حسین ابن علی ہے

[illegible]

[illegible]

تو دیکھ چکا خواب مین تصویر نبی کو
اب دیکھیو ہمشکل رسول عربی کو

کلمہ پڑھین گے دم بھی محبت کا بھرینگے
اور خون بھی احمد کے نواسے کا کرینگے

۷۹

[illegible]

دریا کو تو سب ظالموں نے چھین لیا ہے
پانی پسر فاطمہ پر بند کیا ہے

۸۰

[illegible]

آفت کا ہر اک دن تھا ہر اک ظلم کی شب تھی
سب راتیں تو تھیں پر شب عاشور غضب تھی

۸۱

[illegible]

پس عصر کے تو وقت کٹا سر شہ دین کا
اور شام تلک لٹ گیا سب گھر شہ دین کا

۸۲

[illegible]

جس پر تھے بہت پیار حسین ابن علی کے
نیلے ہوئے رخسار طمانچوں سے اوسی کے

۸۳

[illegible]

خالق نے جسے عہدہ امامت کا دیا تھا
اعدا نے شتربان اوسے لانڈون کا کیا تھا

۸۴

[illegible]

لاشا تھا کہیں ہاتھ کہیں پاؤں کہیں تھے
لیکن قدم نیزہ سے راہی شہ دین تھے

۶۵

[illegible] مظلوم کا جاں [illegible] تھا
[illegible] تھا خونچکاں [illegible] تھا
ایک ایک طالبِ قصاص شہیدا تھا
سنتے میں عرض [illegible] تھا

بستی میں وہ لیکر نہ اترتے تھے حرم کو
تا شیعہ نہ لیجائیں اوٹھیں مار کے ہم کو

۶۶

[illegible] سکینہ کہتی تھی یہ بات
[illegible] بیبی [illegible] کی بات
ہے خلق نہ خاطر نہ تواضع نہ مدارات
کیا [illegible] ملاقات

بانو کی تجھے عزت و توقیر نہیں ہے
ہاں سچ ہے وہ بیوہ ہوئی شبیر نہیں ہے

۶۷

[illegible] فوج [illegible] قضا کا
[illegible] کی عمارت [illegible] اوتارا
جب قلعے [illegible] قلعہ [illegible]
[illegible] حفاظت [illegible]

لوگوں پہ سنانوں سے تو سر تھے شہدا کے
نیزوں کے تلے سر تھے کھلے آل عبا کے

۶۸

[illegible] سر [illegible]
[illegible] اور جوانان [illegible]
اور جوانان [illegible] نصیبوں [illegible]
وہ [illegible] اور [illegible]

سب کہتے تھے قلعہ مرا لرزتا ہے بھائی
اور چین سے اس رات کو تو سوتا ہی بھائی

۶۹

[illegible] جوانان [illegible]
[illegible] قلعہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں قدسیو اس کشتۂ شمشیر کو رو رو
مظلوم کو رو رو مرے شبیر کو رو رو

۷۰

[illegible] قلعہ وہ [illegible]
[illegible] قافلہ [illegible]
[illegible] قافلہ سالار [illegible]
[illegible] اشارہ [illegible]

سر زلف بندھا نیزے سے جو خون میں تر ہے
ہم قیدیوں کے قافلہ سالار کا سر ہے

۹۹۱

[illegible]

هستی نے نہ امت نے نہ دنیا نے وفا کی
پر وعدے پہ بخشے تھے آقا نے وفا کی

۹۹۲

[illegible]

کیون حاضری آقا مین ترے مرنے کی لاؤن
دعوت مین بھی تیرے تیمیون کو کھلاؤن

۹۹۴

[illegible]

لکنت جو زبان کرتی ہی کیا تشنہ دہان ہو
آقا مرا مجرا مری تسلیم کہان ہو

۹۹۵

[illegible]

چونک اٹھتی ہی ہر بار پدر کہکے زبان سے
وہ کہتی ہے لاؤن ترے بابا کو کہان سے

۹۹۳

[illegible]

شبیر مین سے کیا وعدہ وفا آپ نے مر کر
اب گھر مین بھی میت کے چلو نذر لیے اوڑکر

۹۹۶

[illegible]

بانو مین وہی ہون پہ وہ عزت نہین اب ہے
قیدی تو مرا نام ہوا ور بیوہ لقب ہے

۹۷ [illegible]	۱۰۰ [illegible]
یا تو وہ حشم و دولت و زر لٹتا تھا در پر یا ایسی ہو محتاج کہ چادر نہیں سر پر	فریاد سے کرب و بلا کی گئے مارے یہ شرم ہے میں جیتی ہوں بھائی گئے مارے
۹۸ [illegible]	۱۰۱ [illegible]
پوشیدہ پھٹے کرتے سے میرا تو یہ تن ہے بھائی چھ مہینے کا تو محتاج کفن ہے	کافر کے لیے بھی تھا مقام اوس پہ ترس کا مارا اسے امت نے پر اٹھارہ برس کا
۹۹ [illegible]	۱۰۲ [illegible]
شیرین نے کہا اون کے میں صدقے وہ کہاں ہیں بانو نے کہا دیکھ لے تجکو وہ نہاں ہیں	اک شب تو بھلا نوحہ کروں شاہ امم پر زہرا کی صدا آئی یہ احسان ہے ہم پر

بند ۱۰۳

شبیر سے بلا بلا کے سسکو آ کر
[illegible] مری صورت دیکھا کر
[illegible] وہ ناچار
پہنچے حضور آن کی بلائین طلب کر [illegible]

اک شب کے لیے تو سر شاہ شہدا دے
جانے کی مرے گھر مین اسیر دنکو رضا دے

بند ۱۰۴

راضی ہو عمر سعد ہوا سنکے یہ تقریر
شبیر کا سر لے علی ناشق شبیر
ہمراہ پیادہ وہ حرم صاحب [illegible]
داخل جو ہوئی گھر مین [illegible]

گھر سے جسے شبیر نے آزاد کیا ہے
شہزادیون کے رہنے کو گھر اوسنے دیا ہے

بند ۱۰۵

[illegible] عقدہ بہت آئے ہین
[illegible] آئے ہین
[illegible] کہا [illegible] گھر مین
وہ دولت [illegible]

شبیر کے یہان شاہ امم آئے ہین لوگو
گھر مین مرے زینب کے قدم آئے ہین لوگو

بند ۱۰۶

آخر تمام ہوا مہمان ہوا بیبیون کا [illegible]
اور دیکھا [illegible] جب بیبیان
سر کو جھکی لا کے [illegible]
سکان پیٹ کے آواز کا غوغا دا اینا

ہو ہو کے خجل کہتی تھی زینب یہ حرم سے
اتنا بھی ادا حق نہوا بھائی کا ہم سے

بند ۱۰۷

بیجا وہ بہن سر کو لیے آ کر یہان
[illegible] ہیا سامان
زینب نے سکینہ نے کہا [illegible] ناداران
رو رو کے [illegible] ہین

رونے کا محل شام کے لشکر مین نہین ہے
بیکس نے کہا شمر تو اس گھر مین نہین ہے

بند ۱۰۸

ہندہ سے یہ کہتی تھی کہ مولا
[illegible] عیوب [illegible]
[illegible] جب [illegible]
[illegible] پانی

دعوت کو نہین رد کسی مہمان نے کیا ہے
پانی جو پیا اوس نے وہی مین نے پیا ہے

۳۱

منہ عرق عرق دیکھ کے غنچہ ہوا تر
ابر سے ٹپکا ہی نرا نیم کا جوہر
ہے نکھرا عرق روشن یا دام سے بہتر
عارض کا پسینہ ہے گلاب گل تر

قطرہ رخ پر نور پہ ڈہلتے ہوئے دیکھو
عطر گل خورشید نکلتے ہوئے دیکھو

۳۲

لب سرخ نہین [illegible] بس کی [illegible]
ہے یاقوت [illegible] [illegible]
[illegible] نہین [illegible] ہے
یاقوت [illegible] نہین [illegible]

چوسا ہے یہ لب مثل رطب جھکے ولی نے
یاقوت کا بوسہ لیا کسر و زعلی نے

۳۳

سرنان منہ مین زبان آکے کہا ہے
ہے غنچہ مین کس رب گل تر ہے
تر کا وہ مین کس بین یہ لولو ہے
سب غنچہ مین جو دیکھا ہے سا کی لذت ہے

تعریف مین ہونٹونکی جو لب تر ہوا میرا
دنیا ہی مین قابو لب کوثر ہوا میرا

۳۵

جان وصی کا رخ صفا سے نرینہ ہے
ہے کعبہ ہے موقع یاقوت ارینہ ہے
عیسی کی سرا [illegible] [illegible]
حیا بے [illegible] [illegible]

یون ہونٹونپہ تصویر سخن وقت بیان ہی
یاقوت سے گو یا رگ یاقوت عیان ہے

۳۴

منہ چہرہ و زلف لب نقش آیتیں ہیں
ہے غنچہ کا بیان آیتیں ہیں
سرتا قدم یہ غنچہ سمجھ آیتیں ہیں
اب تیج دہن کا ہے انکے آیتیں ہیں

غنچہ کہا اس منہ کو حذر اہل سخن سے
سونگھے کوئی بو آتی ہی غنچے کے دہن سے

۳۶

اب وصل مین شیرین دہنی کی [illegible]
ظاہر مین کہلا جو غنچہ ہے [illegible]
ہے [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

منہ حیدر کرار نے میٹھا کیا اس لمان کو
شیرینی اعجاز سے منہ بھر پلکون کی سنا نکو

۳۴

اس لب کا تبسم تازہ ہر ارمان نے پایا
عیسیٰ نفس مردان نے نصیبی سے جلایا
جان بخش ہے اموات کو کوثر سے ہے آیا
ہمدم ہر روح القدس نے نکلا نظر آیا

دم قالب بیجان مین جو دم کرتے تھے عیسا
ان ہونٹون کے اعجاز کا دم بھرتے تھے عیسا

۳۵

ناسور سے کم ہے کمر کا پتا نہین جاتا
پیکر کی طرف دیکھ کے بھی جانا نہین جاتا
ہے فکر رسا کا بھی یہ دعوا نہین جاتا
مضمون ہے باریک کہ باندھا نہین جاتا

اب زیب کمر تیغ شرربار جو کی ہے
عباس نے شعلہ کو گرہ بال سے دی ہے

۳۶

دانتون کی لڑی پر ہے عقل خدا داد
وہ بات کھلاتے ہین کہ سن کر ہو سب یاد
یہ گوہر عباس ہین اب انکی ہے بنیاد
عباس نجف ایک ہین اثنا عشر اعداد

معدن کے شرف ہین یہ جواہر کے شرف ہین
دندان در عباس ہین تو در نجف ہین

۳۷

شان ابروان عالم بالا کی سند کا
ہے نقش یہ مضمون علمدار کے قد کا
ہے قد بالا الف بسم صمد کا
یا ہے یہ مد اﷲ صمد کا

اس قد پہ دو ابرو کی کشش کیا کوئی جانے
کھینچے ہین دو مد ایک الف پر یہ خدا نے

۳۸

اثنا عشری کی سبب ہین انگلیان نظارا
دن رات نگہبان ہین نہین علم نہ ہارا
ہے بخشش حق سے یہ علم رکھنا پیارا
ہے عشق سے مشتاق ہین علمدار

شیرین سے آقا میرے سالار کو رونا
گھر مین مرے زینب کے علمدار کو رونا

۳۹

نخچیر سمند ایک نئے آتش کا دھاوا
دنیا مین سبک سیر ہے وہ برق کا بیلاوا
ہے اسپ صبا سے بھی سبک گام علاوا
ارشاد کے جنبش یہ چھلاوا

چلتا ہے غضب چال قدم شل ہے قضا کا
توسن کہوں رنگ اڑا ہے یہ ہوا کا

بند

گردون میں جمع آئینہ پھیر فانوس جال کی
بندہ میں میں نعل ایسے کہ ہی ہلال کی
راہ میں سر جو زرا نے زعفران روش پہ ڈال کی
پہ بن ہے مضمون لگا نہ کسی چال کی

سرعت سے اندھیرے اور اوجالے میں غضب کی
اندھیاری اسے چاندنی ہے چودھوین شب کی

بند

اک آن میں افلاک کے سو زینے بنائے
وہ بسکہ زمین پر جو چلے نقش بنائے
نقش اسکا ہر اک زینہ بنے زینہ بنائے
ہر ایک نقطہ وہ من زین بنائے

اس راکب و مرکب کی برابر جو ثنا کی
یہ علم خدا کا وہ مشیت ہے خدا کی

بند

گردون میں بھی مقدم اسکا ہے پیشوا
وہ قافلہ کی گرد سے ہے قافلہ سالار
وہ صف شکن ہے وہ بہ جلو میں ہے جلودار
ہاں سے ہے وہ زمانے کا پیچھے ہے وہ رفتار

اک جست میں رہجاتے ہیں یون ارض و سما دور
جسطرح مسافر سے دم صبح سرا دور

بند

اچھی ہے یہ جہان میں جو آن چمن میں
طوفان میں ہے اسکے لیے آرام ہے رن میں
کم ابلق دوران میں ہے تیز ہے تن میں
آئینہ ہے ہر وقت جو یہ بھی ہے دہن میں

صحرا میں چمن فصل بہاری ہے چمن میں
رہوار ہے اصطبل میں تلوار ہے رن میں

بند

پھولے ہے کہ سنبل کی ہے خوشبو بھری ہے
ان فطرت میں ہے یہ پریون سی سواری ہے
صبا بھی ہے یہ بجلی سی چمکتی ہے
گلشن میں ہے اسی پری شیشہ میں پری ہے
قانوس میں ہے

یہ ہے وہ ہما جسکے جلو دار ملک ہیں
سایہ کی جگہ پر کے تلے ہفت فلک ہیں

بند

آہو سے بہتر عباس رفتار میں آئے
سرعت میں ملک سے بھی جلد آئے
سیب سے تو بہتر ہے یہ ادا آئے
بیتاب ہے سب تک

بے چلے کے کھنچے ہوئے ابرو کی کمان کو
بے ہاتھ کے تانے ہوئے پلکون کی سنان کو

۴۸

[illegible]

ہمراہ شقی فوج تھی ڈنکا تھا نشان تھا
جاگیر کے لینے کو سوئے شام رواں تھا

۴۹

[illegible]

دیکھا تو کہا کانپ کے یہ فوج دغا سے
روباہ ہو لڑاتے ہو مجھے شیر خدا سے

۵۰

[illegible]

اکبر کا نہ قاسم کا نہ شبیر کا ڈر ہے
دو لاکھ کو اللہ کی شمشیر کا ڈر ہے

۵۱

[illegible]

جا عذر نکر نام ہے مردونکا اسی سے
تو دبدبہ و زور میں کیا کم ہے کسی سے

۵۲

[illegible]

ہم بھی ہیں بہادر نہیں ڈرتے ہیں کسی سے
پر روح نکلتی ہے تو عباس علی سے

۵۳

[illegible]

غالب تھا تہمتن کی طرح اہل جہان پر
دہشت تھی زمین پاؤں وہ رکھتا تھا جہان پر

۵۵

[illegible]

وہ رخش پہ یادبود فی تخت زری پر
غل زمین اوٹھا کوہ چڑھا کبک دری پر

۵۶

[illegible]

جو جو تھے یلان کہن اس دورۂ نو مین
تن اونکے تہ خاک ہین سر میری جلو مین

۵۷

[illegible]

زندہ ہی لیے سپر نہ ہر صف سے بڑھے تھے
سر مردونکے نیزونپہ تماشے کو چڑھے تھے

۵۸

[illegible]

طاقت ہے ہماری اسد اللہ کی طاقت
پنجے مین ہمارے ہے ید اللہ کی طاقت

۵۹

[illegible]

ہم پنجہ نہ رستم ہے نہ سہراب ہے میرا
مرحب بن عبد القمر القاب ہے میرا

۶۰

[illegible]

مقدور رہا شمس کی رجعت کا پدر کو
دو ٹکڑے چچا نے کیا او نگلی سے قمر کو

٦١

[illegible]

یہ صاحب مقدور نبی اور علی ہین
یا ہم کہ غلام خلف الصدق نبی ہین

٦٣

[illegible]

ہم جزو بدن اوسکے ہین جو کل کا شرف ہے
رشتے مین ہمارے گہر پاک نجف ہے

٦٤

[illegible]

خورشید نبی فاطمہ تو شاہ امم ہین
اور ماہ نبی ہاشمی آفاق مین ہم ہین

٦٥

[illegible]

سر جود و کرم کا نہین محتاج ہمارا
شبیر کا ہے نقش قدم تاج ہمارا

٦٦

[illegible]

قدرت کے نیستان کے ہم شیر ہین ظالم
ہم شیر ہین اور صاحب شمشیر ہین ظالم

٦٧

[illegible]

اور شبر و شبیر ہین سردار رسالے
ہم اونکے غلام اور وہ مختار ہمارے

۶۷

قاسم کا غم اوٹھاؤن اکبر کا ہین غمخوار

ہون کس کا علمدار ہون سرور کا طرفدار

ہین کس کے ناصر ہون وہ اوج زمین پہ سردار

[illegible]

اب تازہ یہ بخشش ہے خدائے ازلی کی

سقا بھی بنا اوسکا جو پوتی ہے علی کی

۶۸

ہاتھ ہین روزی کی پنہ و غفار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہین عقدہ کشا دست کشا قلعہ کشا بھی

پر صبر سے بند ہوا تے ہین رسی مین گلا بھی

۶۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مشہور جو عباسؑ زمانے کا شرف ہے

شبیر کی نعلین اوٹھانے کا شرف ہے

۷۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دہو کا نہو یہ سب شرف شیر خدا ہین

پھر وہ نہ جدا ہمسے نہ ہم اوس سے جدا ہین

۷۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نفرین کی خدا نے اوسے حسین کی غم نے

مجرا کیا عباس کو یان فتح و ظفر نے

۷۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ گرگ وہ یوسف یہ خزان ہے وہ چمن ہے

وہ چاند یہ عقرب ہے وہ سورج یہ گہن ہے

[illegible]

اک فوج نبی گرد علمدار ہے رن مین
لو ماہ نبی ہاشمی آتا ہے گہن مین

[illegible]

بندو نیہ عیان زور خدا کرتے ہین عباس
پیاسے مرے دیکھو تو کہ کیا کرتے ہین عباس

[illegible]

اللہ کرے خیر کہ ہے قصد شر اوسکو
سب کہتے ہین مرحب بن عبد القمر اوسکو

[illegible]

سیدانیو سر کھول دو سجادہ بچھا دو
دشمن پہ علمدار ہو غالب یہ دعا دو

[illegible]

مرحب کا نہ کچھ اوسکی توانائی کا ڈر ہے
فدوی کو چچا جان کی تنہائی کا ڈر ہے

[illegible]

صدقے کرون قربان کرون اہل جفا کو
دو لاکھ نے گھیرا ہے مرے ایک چچا کو

۷۹

ہم سے ہیں ظلم و ستم کا یہ چھپانا
تم بنائے ہیں تلوار اٹھانا
سر پہ ہی اور آ گیا ہے سپہ کا ستانا
کہا بیٹے نے ہے یہ پانی کا چھپانا

ہفتم سے غذا کھائی ہے نے پانی پیا ہے
بیر حموں نے کس دکھ میں ہمیں ڈال دیا ہے

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ملنے مری تربت کے گلے آئینگے عباس
یہ سنتے ہی گھبرا کے چلے آئینگے عباس

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب تیغ کو جھنجلا کے رخ پاک پہ کھینچا
تلوار نے اونگلی سے الف خاک پہ کھینچا

۸۲

غازی کے کرم ہیں [illegible]
[illegible] انداز
[illegible] انداز
[illegible] آواز

یاں خوف سے قالب کو کیا سیاں نے خالی
واں قالب اعدا کو کیا جان نے خالی

۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لو فتح مجسم کا وہ سر جیب سے نکلا
نصرت کے فلک کا مہ نو غیب سے نکلا

۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ ہول دیا تیغ درخشاں کی چمک نے
جو تاروں کے دانتوں نے زمیں پکڑی فلک نے

۸۵

[illegible] طلب [illegible] عباس سے اللہ
[illegible] اندر [illegible] ابرو میں جو [illegible]
[illegible]
[illegible]

لے روک مرے وار ترے پاس سپر ہے
زخمی نہ کرونگا ابھی اظہار ہنر ہے

۸۶

جو چال چلا وہ ہوا گمراہ و پریشان
[illegible] جو بل کھا کے سر میدان
[illegible]
[illegible]

جوہر سے نہ تیروں ہی کے پہلو داغ بدل تھے
گر شست کے تھے سانٹھ تو چلے کے جھل تھے

۸۷

[illegible] مقابل ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس وار کو وہ روکتا تلوار کہاں تھی
آنکھوں میں تو پھرتی تھی نگاہوں سے نہاں تھی

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بڑھ کر کہا غازی نے بتا کس کی ظفر ہے
اب مرگ ہے اور تو ہے یہ تیغ اور یہ سر ہے

۸۹

[illegible] تلوار سنبھال
[illegible] سنبھال
[illegible] سنبھال
[illegible] سنبھال

تانی جو سناں اوسنے علمدار کے اوپر
نیزہ تو اوڑا لے گئے تلوار کے اوپر

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ رے شمشیر علمدار کے جوہر
جوہر سے گئے اوس خنجر خونخوار کے جوہر

[illegible]

۹۹۱

[illegible] تو وہ ٹھہری پشتِ فرس پر
ٹھہری [illegible] تو وہ ٹھہری سر پر
[illegible] سر پر تو وہ تھی صدرِ زین پر
تھی صدرِ زین پر تو وہ تھی قلب و جگر پر

تھی قلب و جگر پر تو وہ تھی دامنِ زین پر
تھی دامنِ زین پر تو وہ راکب تھا زمین پر

۹۹۲

[illegible] للہ کا لشکر نے پکارا
[illegible] واہ واہ پکارا
[illegible] پکارا
[illegible] عباس نے [illegible] پکارا

یاں تو ہوا یا حضرتِ شبیر کا نعرہ
شبیر نے ہنس کر کیا تکبیر کا نعرہ

۹۹۳

[illegible] سر کو اتارا
[illegible] زور سے مارا
[illegible] بچھاڑا
حیدر [illegible] مارا

پروانۂ شمعِ رخِ تاباں ہوئیں زہرا
محسن کو لئے گود میں قرباں ہوئیں زہرا

۹۹۵

[illegible] کی یاری
[illegible] داری
[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]

مرحب کو تو خیبر میں یداللہ نے مارا
ہمنام کو ابن اسداللہ نے مارا

۹۹۴

[illegible] آن
[illegible] ایمان
[illegible] قارون [illegible]
[illegible]

قارون کا زر گنج نہانی نکل آیا
یہ خاک اڑی رن سے کہ پانی نکل آیا

۹۹۶

[illegible] بن ادھم
[illegible] بن ادھم
[illegible] بن ادھم
[illegible]

سقا بنا پیاسوں کا مروت کے تصدق
بیسر کیا شہزوروں کو قوت کے تصدق

۹۷

تم دونونکا ہر وقت نگہبان خدا ہے
دیکھو جو بُری آنکھ سے غارت ہو فنا ہے
دونونکی بلا لیکے یہ بہائی چلا ہے
اور کہا حضرت نے بہن دیکھ لیا ہے

منہ چاند سا مجکو جو دکہائین تو مین جانون
دریا سے سلامت جو پھر آئین تو مین جانون

۹۸

زینب [illegible] بیان کرتے تھے مولا
ناگاہ سکینہ نے سنا تیغ کا [illegible]
[illegible]
[illegible] جلد [illegible]

دکہہ پیاس کا کہکر اوضین مدہوش نہ کرنا
پر یاد دلانا کہ فراموش نہ کرنا

۹۹

[illegible] جنگاہ
[illegible] ناگاہ
عباس [illegible] آگاہ
[illegible] سکینہ [illegible]

دل پیاس سے بی بی کا ہوا جاتا ہے پانی
لیکر ترے بابا کا غلام آتا ہے پانی

۱۰۰

دریا کو چلا [illegible] بی بی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوار کی اک موج نے طوفان اٹھایا
طوفان نے سر پردہ بیابان اٹھایا

۱۰۱

[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین

حیدر کا اسد قلزم لشکر مین در آیا
اُمڈے ہوے بادل کی طرح نہر پر آیا

۱۰۲

دریا کے نگہبان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] نگہبان

دریا کے نگہبان ہو پر غفلت دین ہے
مانند حباب آنکھ مین بینائی نہین ہے

۱۰۱

پانی ہے کہ پیاسا ہے کہ وہ نہر غم جانی
مشتاق ہے یہ کربلا نے نہیں پانی
کیا چین علی اکبر کی جوانی
[illegible]
لب خشک ہیں بچوں کی زباں پیاس سے شق ہے
دریا ہی سے تم پوچھ لو کس پیاسے کا حق ہے

۱۰۲

دریا میں ہوا غل کہ وہ در نجف آیا
الیاس و خضر بولے یہ کیا شیر نجف آیا
عباس شہنشاہ نجف کا خلف آیا
[illegible] لئے دست صفدر آیا
یاد آگئی پیاسوں کی جو حیدر کے خلف کو
دل خون ہوا دیکھ گئے دریا کی طرف کو

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وسیل کو اور برق شرربار کو روکو
رہوار کو روکو مری تلوار کو روکو

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا کہ کیا کیا مجھے خوش کرتے ہو بیٹا
پانی مری پوتی کے لئے بھرتے ہو بیٹا

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھپکی پلک اس [illegible] کو جب نہر میں دیکھا
پھر آنکھ کھلی جب تو روان نہر میں دیکھا

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک خون کی نہر آنکھوں سے زہرا کے بہی ہے
رونے کو تیری لاش پہ سر کھول رہی ہے

۱۰۹

دریا سے جو نکلا اسد اللہ کا جانی
سرگرم رہ خیمہ ہے لیے جاتا ہے پانی
تھا شور کہ [illegible]
[illegible]

قبریں نبی و حیدر و زہرا کی ہلا دیں
برچھو نکی جو نوکیں تھیں کلیجے سے ملا دیں

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مڑ کر جو نظر کی خلف شیر خدا نے
شانوں کو تہ تیغ کیا اہل جفا نے

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وار اور سہہ کیا زید نے شمشیر اجل سے
یہ بولی نہلی شاخ کٹی تیغ کے پھل سے

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اور تیغ کی ضربت سے جگر شاہ کا کاٹا
وہ ہات بھی فرزند ید اللہ کا کاٹا

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشکیزہ سے پانی بہا اور خون بہا تن سے
عباسؑ گرے گھوڑے سے اور مشک دہن سے

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اصغر کا گلا چھد گیا اکبر کا جگر بھی
بازو بھی میرے ٹوٹ گئے اور کمر بھی

۱۵

[illegible] جسم ہمارے
ظالم نے [illegible] بھی [illegible] ہمارے
[illegible] خورد و کلان بندہ [illegible]
[illegible] ہم کو نہ مارے

اعدا مین ہی غل مالک شمشیر کو مارا
یہ کیون نہین کہتے ہین کہ شبیر کو مارا

۱۶

[illegible] زینب کا
[illegible] غش [illegible] بھی
[illegible] کی عطا
[illegible] بین [illegible]

زہرا کا پسر زمین جو زیر خنجر آیا
اک ہاتھ تڑپتا ہوا شہ کو نظر آیا

۱۷

[illegible] ترے بھائی
[illegible] عباس [illegible] ترے بھائی
[illegible] حمزہ [illegible] ترے بھائی
آفاق [illegible] ترے بھائی

مین جان چلی قید مصیبت مین پڑی ہون
اب گھر مین نہین بلو مین ننگے سر کھڑی ہون

۱۸

[illegible] بات
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیہ بات قلم تیغون سے شانے نظر آئے
ننگے سر ید اللہ سرہانے نظر آئے

۱۹

[illegible] فاطمہ کے لال
[illegible] اقبال
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]

شہ بولے لب گور سکینہ کا چچا ہے
اس فوج کا مارا ہوا کوئی بھی بچا ہے

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ منھ سے تو بولو مرے غمخوار برادر
عباس ابو الفضل علمدار برادر

۱۳۱

ادھر جان کنی میں جو نا شنیدون والا
فضہ کی مصیبت میں سر گھٹنا ابھی بعد کہا
بابا ہون سے میں یہ نیہون نہیں آتی
چھپتے ہوئے دیکھیے کر سر او نہ بندیا

کی عرض میں پھیلائے ہوئے پاؤن پڑا ہون
حضرت نے یہ فرمایا سرہانے میں کھڑا ہون

۱۳۲

ان تھی یہ زیارت ابن کے سمجھ سیتن
ادھر بھی بہن کی ارو بابان سب کی ہے نشتر
زینب تھی پھرے پہ ان کے تکو آکے نشتر
عباس کی فضہ کے سر اسم مہتا باب

تن رعشے میں خورشید درخشان کی طرح تھا
دل ٹکڑے تیموں کے گریبان کی طرح تھا

۱۳۳

ضد کرتا تھا ان کی سے بابا کو بلا دو
میں بھی چچا جان ہون سے ہمیں لا دو
ان کی بھی بابا نے اکبر کو سینہ سے لگا دو
بابا بھی چچا کو سر بابا کو ملا دو

حیدر سے نوین سال چھڑایا تھا قضا نے
واری ترے بابا کو بھی پالا تھا چچا نے

۱۳۴

در اپنی بھی گھبرائے تھے بابا تمہارے
بابا ہے کہے چچا جان نہیں نہیں تمہارے
زانو پہ بہن ہے نہ سر ابن ہمارے
بابا ترے چچا جان لائے نہیں پیارے

تھا عشق جو عباس سے اوس نیک خلف کو
بڑھ بڑھ کے نظر کرتا تھا دریا کی طرف کو

۱۳۵

اس منہ سے گروہ سر نشان
باپ کا بیٹا ہے ملک میں اوس کا نشان
بیٹا ہے کہا ہے سر ہی کا ہی ہے پیا ان
جلا یا کرنا ہے اب بھی ہے بیا ان گریبان
سکھایا

بن باپ کا بچپن میں ہمیں کر گئے بابا
مردے سے لپٹتے ہین چچا مر گئے بابا

۱۳۶

تھا جو مولا کے امام سے لپٹ کے
بھیک سے باپ کی بیکسی سے رہے
سر بین کے بابا ہے نہیں
اور یہ سر کو کیا کھینچ کے

بھائی کے یتیمون کی پرستار ہو زینب
تم ہمہ تن سوگ علمدار ہو زینب

۱۲۷

ہاں جو سر کا حیدر سے قرینت تھا وہ
ہین زخمِ عزا جبین پہ صندل کا ٹیکہ وہ
وہ سکینہ جو ہے عزادار اب وہ
زینب کی عزا کا ہے ملبوس بنا وہ

تم پہنو وہ کالی کفنی آلِ عبا مین
جو فاطمہ نے پہنی تھی نانا کی عزا مین

۱۳۰

بھیا یہ علم فرق سر لائے ہیں چھپا کے
اور یہ وہ عباس کا جو ڈالا ہے گھبرا کے
ہم چھین سے زینب ہین لیے دونا کے
مسلم نے جوان بھائی کا بھی غم سہا کے

ناسور نہ کس طرح سے ہو دلمین جگر مین
ماتم ہے علمدار کا سردار کے گھر مین

۱۲۸

عباس کی یہ سر نہیں سر بسر ہے
عباس کا ماتم ہے بپا گھر مین جو ہے
عباس نہ ہے ہم نہ ہیں شفا
ہے جو بین کر رہے ہیں اب چھینا

سب لونڈیان یون روئین کہ آقا گیا مارا
چلائے سکینہ بھی کہ بابا گیا مارا

۱۳۱

ہائے کوئی تو ہو شور عزا زینب نہ جانے
ہاں بہن نے سر پر ہے آج سینہ کے
لاکھ بیچ بہن سکینہ عباس بتلائے
ٹیکے سب رونق زینب ہی لائی

یہ جعفر و حمزہ کا یہ حیدر کا ہے ماتم
شبیر کا اکبر کا اور اصغر کا ہے ماتم

۱۲۹

زینب کہا ہاں مری ننھی سکینہ
ہاں بچی ہے ماتم یہ چچا کا وہ ماتم
ہاں سر کو سکینہ زمین پر ہے چچا
قضیہ ہوا ہے علم کا سہارا اسلام

زہرا کا لباس اپنے لئے چھانٹ رہی ہون
عباس کا ملبوس عزا بانٹ رہی ہون

۱۳۲

سب جسم بین زخم ہیں تیر بنی ہے
ہاں بہن کس کی ہے باری
ہاں سر کو علی بین بیاں مضطرب یہ زاری
ہے نیزے پہ علی کی ہے بابا کی سواری

منہ زیر علم ڈھانپے علمدار کی بی بی
پرسے کے لئے آتی ہے سردار کی بی بی

۱۳۳

[illegible]

ستی ہون تہہ تیغ ستم ہو گئے بازو
دریا پہ بہشتی کے قلم ہو گئے بازو

۱۳۴

[illegible]

سب کہتے ہین حضرت کا برادر گیا مارا
پوچھو جو مرے دل سے تو اکبر گیا مارا

۱۳۵

[illegible]

تقدیر دو یاد ختر شبیر کو بخشو
کسطرح کہو نہین میری تقصیر کو بخشو

۱۳۶

[illegible]

انصاف کرو لوگو یہ کیا کر گئے عمو
ہین پیاسی کی پیاسی رہی اور مر گئے عمو

۱۳۷

[illegible]

زینب نے کہا ہوۓ فرزند حسن ہے
یہ کیون نہین کہتے میرے قاسم کی دلہن ہے

۱۳۸

[illegible]

پر سیکو تو آئی خلف شیر خدا کے
پہلا ترا چالا یہ ہوا گھر مین چھپا کے

۱۲۹

ناگاہ فغان در خیمہ سے ہوئی پیدا
سیدانیو دوڑو مادر عباس کو دیکھا
سب اٹھ کے گئیں نالہ یہ پکارا
زینب نے کہا اماں وطن میں ادو دیکھا

آئی یہ ندا پاس ہوں میں دور کہاں ہوں
عباس مرا بیٹا میں عباس کی ماں ہوں

۱۳۱

لو حیدر پکارا داد و مجلس میں ہیں زہرا
و دو فاطمہ کی روح آئی سر عباس کا پایا
ابک نہیں نفنا کے لئے آئے ہیں زہرا والا
اس پاس سر دار و علمدار کا لاشا

رونے نہیں دیتے ہیں عدو آل نبی کو
تم سب کے عوض رو و حسین ابن علی کو

۱۳۰

رنڈسالہ ہوئے ہیں تباہ نیک پیوں آئی
سر حلقہ بیٹوں میں دروں الٹ کی آئی
عباس کی ماں ضعف نے کیا جھالی
سامان سوم ہوتا کا جیسی مرنی ہی

تم روز سوم ہائے رواں شام کو ہو گی
چہلم کو کفن لاش علمدار کو دو گی

۱۳۲

نہیں زینب نمک کا پالا
خاموش ہیں سب جب سے دیا لا
یہ حکم ان کا نہیں وہ بیمار ہے بیارا
سکینہ ہیں ضعیف کیا مر بیارا

تجھ پر کرم خاص ہے یہ حق کے ولی کا
یہ فیض ہے سب مدح جگر بند علی کا

رباعی

مغلوب نہیں یہ خالق کا ولی غالب ہے
ہے مظہر خدا روح علی ذا لب ہے
ایسا ہے کہ مطلوب نبی طالب ہے
کیا ذات علی بن ابیطالب ہے

رباعی

دادار کہ امیر دو جہاں سرتاج ہے
ہم سب ہیں شرع اور ایمان کا غم ہے
یا ماہ محرم سے ہر اک یہ ضو ہے
ان عشرہ اول سے ایمان تازہ ہے

تمام شد

جن سیر کو نکلے تھے پہ ہیبت سے مرے ہین
پریونکی طرح ہوش سلیمان کے اڑے ہین

رعب شہ صفدر سے طلاطم یہ بپا ہے
سر خود سے دل سینے سے جان تن سے جدا ہے

پیشانی جنات و ملک فرش زمین ہے
چتر سر اقدس پہ جبریل امین ہے

خالی ہین رگین خون سے اور خون رگون سے
نامونکے حروف اڑتے ہین مہرونکے نگون سے

ثابت ہے کہ سیارہ ہر اک ماند ہوا ہے
سیارے ہین گویا شہر بدر چاند ہوا ہے

ہر تن کو ہے دشوار بچانا دل و جان کا
آنا شہ والا کا ہے جانا دل و جان کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سائے کے اگر پاؤن پھسل جائین بجا ہے
پانی کے عوض نور کا چھڑکاؤ ہوا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آراستہ ہے راستہ محبوب کی صورت
پروین نے کمر باندھی ہے جاروب کی صورت

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے دونون جہانمین یہ امام الثقلین ایک
جسطرح خدا ایک ہے اسطرح حسینؑ ایک

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب عقل کہان ہوش کہان فوج لعین مین
سب گرد ہوے راہ سمند شہ دین مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار و نکا زہرہ ہے صف جنگ مین پانی
دریامین شرر چھپتے ہین اور سنگ مین پانی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور فوج بین لشت ہے کیا شاہ امم کی
حسرت کی نگاہین ہین تمام اہل حرم کی

ع ۱۴

[illegible] حیران [illegible] سر گردون
[illegible] فاروں
[illegible] کا [illegible] لبون
[illegible]

ع ۱۶

[illegible] تصدق
[illegible] تصدق
[illegible] تصدق
[illegible] تصدق

ہے کوہ یہ فرہاد تو شیرین سے ہے ادا مین
ہم یونہین سلیمان ہے تو بلقیس سا مین

ہر جزو بدن پر زخم ہے ہر عضو جدا ہے
دفتر مین شہادت کے مگر نام لکھا ہے

ع ۱۳

[illegible] ادا مین
[illegible] گھٹا مین
[illegible]
[illegible]

ع ۱۷

[illegible] عالم
[illegible] عالم
[illegible]
[illegible]

دل اس پہ سلیمان کا پروانہ ہوا ہے
کہیے جو پری کہتا ہے دیوانہ ہوا ہے

قابیل نے ہابیل کو جو قتل کیا ہے
نعم البدل آدم کو یہ خالق نے دیا ہے

ع ۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ع ۱۸

[illegible] عالم
[illegible]
[illegible]
[illegible] کا دم

اس رخ کے منہ پر کوئی دن چڑھ نہین سکتا
سرعت کا یہ عالم ہے کہ سن بڑھ نہین سکتا

ہر صنعت حق اک رخ روشن سے عیان ہے
جان قالب آئینہ مین اسی سے روان ہے

۱۹

[illegible]

پلکون کا یہ احسان ہے ہر بندۂ حق پر
مد کھینچتی ہین سرمہ کا آنکھون کے ورق پر

۲۰

[illegible]

سرمہ کی سلائی اسے درکار نہین ہے
محتاج عصا مردم بیمار نہین ہے

۲۱

[illegible]

یا ذکر ہے یا شکر اسے رب ہدا کا
سانچہ ہے یہ منہ نام خدا نام خدا کا

۲۲

[illegible]

ابرو کا رخ صاف مین پر تو نظر آیا
خورشید کے دہن مین مہ نو نظر آیا

۲۳

[illegible]

بڑھ کر رخ روشن سے یہ کاندھے پہ پڑی ہے
لو قدرت حق ماہ سے یہ رات بڑی ہے

۲۴

[illegible]

ابواب فصاحت کو دہن کھول رہا ہے
موتی ہی نرے وقت سخن کھول رہا ہے

۲۵

ابرو ہی کی حسن سے محاسن ہین فراوان
زلفون مین [illegible] قدرت ہے عیان
پیدا ہے بیان خط و کاکل [illegible] تابان
[illegible] آیات [illegible] قرآن

تازہ ہے یہ رُخ چشمۂ امید کے مانند
یک رو ہے بدو نیک سے خورشید کے مانند

۲۶

[illegible] اسلام [illegible] نمایاری
سب جانتے [illegible] ہے باری
[illegible] سرداری
سلطان اولوالعزم [illegible] باری

بخشندۂ تاج سرِ شاہانِ سلف ہے
معدن مین دو عالم کے یہ اک دُرِ نجف ہے

۲۷

[illegible] عجیب حسن [illegible] ہے
[illegible] نقطہ [illegible] کا سلسلا ہے
ترتیب ہی سے [illegible] انکو جلا ہے
دندان [illegible] لب مین کیا ربط [illegible]

ان موتیونکے رشتہ مین یاقوت اگر ہین
یہ لعل وہ ہین جنکی قرابت مین گہر ہین

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بولے کہ خود پھندے مین پڑ جائیگا ظالم
یہ نور خدا جال مین کب آئیگا ظالم

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب رن مین یہ کس معرکہ آرا کی ہے آمد
وہ کہتا ہے عباس کے آقا کی ہے آمد

۳۰

[illegible] جال مین [illegible]
[illegible] حسین آل عبا ہے
[illegible]
[illegible] نور خدا [illegible]

کیونکر یہ فریب سیہ شام مین آئے
سایہ کے نہین جسم کہ جو دام مین آئے

۳۱

[illegible]

بیدم ہوے جاتے ہو یہ رعب شہ دین ہی
شبیر ہے انسان ملک الموت نہین ہے

۳۲

[illegible]

گھر آپ کا خالی ہوا رن بھر گیا شبیر
ان پھولون سے جنت کا چمن بھر گیا شبیر

۳۳

[illegible]

پھر قتل ہے آسان پسر ضیغم حق کا
شبیر تو کشتہ ہے بہتّر قلق کا

۳۴

[illegible]

اب طائر جان ڈر کے جو پرواز کرینگے
کیا معرکہ مین آج بڑی موت مرینگے

۳۵

[illegible]

لاتے ہین خبر دل کی یہ ہے کام ہمارا
لے آپ بھی منگوائیے انعام ہمارا

۳۶

[illegible]

رہے کیسا کہ لاے یہان جانونکے پڑے ہین
ہم سوے عدم جانیکو تیار کھڑے ہین

۴۳

اب کہا نہ نے تو بھلا عرش کی زاری
ہانا کہ بین ساداتِ عزادار باری
سر تھا رہیں بینہ نیزہ تلوار میں عاری
ان بینوں کا مردہ بھی تھا عمر پہ بھاری

لیکن ابھی خیمے میں جو کہرام پڑا تھا
میں دیکھتا تھا واقعہ گو دور کھڑا تھا

۴۴

گردن کا اپنے [illegible] بیٹھا نے
تڑپی جو ماں [illegible] سر [illegible] تھا نے
ہم [illegible] سے [illegible] بین ہمیں [illegible] بنانے
ہٹ [illegible] علی اکبر بہن [illegible] نے

میں کیا کہوں آگ لگی غم شاہ امم سے
ہر بار لپٹ جاتی تھی گھوڑے کے قدم سے

۴۵

اب کیا کہوں ظالموں کی رخصت کا بلانا
وہ خیمے میں جانا وہ بیبیوں سے آنا
وہ آپ کے بعد اسپ کا تنہا آنا
بیٹھ کے پچھاڑ وہ بیوہ کا رونا

میں جانتا تھا ہو گی قیامت کوئی دم میں
الٹی گئی جب مسند شبیر حرم میں

۴۶

رو رو کے کہا اٹھی کہ ابھی ایسے ٹھہریں
وہ دیر لگے [illegible] بھی ہوں میں
اٹھتا ہے شہنشاہ کا سایہ مرے سر سے
میں بھی ہوں [illegible] جاؤں بین میں

روٹھے ہیں مجھ سے مجھے تم قدموں پہ ڈالو
للہ مرے قبلہ و کعبہ کو منا لو

۴۷

ہانا میں جو قضا جب آئی
بیٹھی ہے کسی نے منہ چھپائی
منہ موڑ کے بولی نہ بیاہا تھا نہ بھائی
تھامے جگر [illegible] اپنی گیا آئی
جب بیٹھی [illegible]

دم توڑا جو اکبر نے تو ایسا نہ قلق تھا
زینب کے نکل آنے سے منہ شاہ کا فق تھا

۴۸

اب تو بہ تصدق اتنا تو نہ کہی تشنہ زاری
ہوا علمدار نے منگوایا تھا پانی
سر یہ بیٹھی کہ نکلا ہے ابن
ملا ہیں بھی اپنی بوتی ہوں جوانی

مر جاؤں گی یہ کم نہ کریں پیار کو اپنے
کیوں روٹھے ہیں لیکن مجھ سے علمدار کو اپنے

[illegible]

[illegible]

شانوں سے کٹے ہاتھ ملا جائینگے دادا
حضرت کے برادر کو جلا جائینگے دادا

وہ بولی تحمل و دم بیداد کروں گی
پر یاد تم آؤ گے تو فریاد کروں گی

[illegible]

[illegible]

پر غم سے یہ رعشہ تھا نواسی کو نبی کی
جو تھامی نہ جاتی تھی رکاب ابن علی کی

بر زیر سلح رخصت کفن پہنے ہوئے ہیں
زندہ نہ انھیں جان کفن پہنے ہوئے ہیں

[illegible]

[illegible]

اب پھر بھی سواری شہ ابرار پھرے گی
حضرت نے کہا حلق پہ تلوار پھرے گی

اپنے تو رگ و ریشہ میں ڈر بیٹھ گیا ہے
کیا پاؤں اٹھیں رن کو کہ جی بیٹھ گیا ہے

۴۹

بازار اثر آرا ہر شان ہی نظر آیا
ہے پردہ در رنج و مصیبت ہی نظر آیا
ہم ترین بیبیان بے سایہ ہی نظر آیا
شب تار [illegible] وہ سیاہی ہی نظر آیا

فعل سم توسن سے شرارے ہوے روشن
رن برج فلک بنگیا تارے ہوئے روشن

۵۲

دنیا کی ومن جان کی [illegible] کرنا مرا کام
اس خاک کی خاطر سے کیا [illegible] اچھا نہ
جنت بھی ملی اور [illegible] بابو دی جا
سب جوان مرگیا آل [illegible] جا

کیا کیا مہ و خورشید نگاہون سے نہان ہین
جو صبح مرے پاس تھے اسوقت کہان ہین

۵۰

روکا نہ رہ دین نے فرس عرش ارتقا کو
پھر الیاس تاج سلیمان نے ہوا کو
حضرت نے صدا دی کہ [illegible] جفا کو
اب جلد تو صبح آکے [illegible] خدا کو

فردوس کی رغبت نہ جہنم سے حذر ہے
اے بے خبرو تمکو بھلا کچھ بھی خبر ہے

۵۳

سمجھ اپنا وہ عالم [illegible]
چاہون تو ابھی [illegible]
[illegible]
[illegible]

الماس ہون مین تاج سر آل عبا کا
دلبند ہون مین دست زبردست خدا کا

۵۱

نعمت مین نہ راحت ہی [illegible] خالق کی طلب
[illegible] سکون کا قاتل
[illegible]
[illegible]

تنہا جسے مرقد کی سکونت کا یقین ہے
کیون خلق کی الفت سے وہ بیزار نہین ہے

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر صحف حق مین ہے بیان ابن علی کا
جس طرح شریک کلمہ نام نبی کا

٥٥

[illegible]

اک لات میں عزّے کو کیا دور حرم سے
بت خاک پہ سجدے کو جھکے اپنے قدم سے

٥٦

[illegible]

تھا تمکو مناسب مرا گھر صاف کرو تم
لو میں نہیں کچھ کہتا ہوں انصاف کرو تم

٥٧

[illegible]

روئینگے نبی فاطمہ کے بال کھلیں گے
خیر اسکے تمھیں حشر کے دن حال کھلیں گے

٥٨

[illegible]

گلزار علی ہم نے جو تاراج کیا ہے
کچھ کچھ یہ قصاص احد و بدر لیا ہے

٥٩

[illegible]

پرسش میں اماموں کی علی چپکے رہیں گے
قائل جو ہمارے ہیں یہ وہ آپ کہیں گے

٦٠

[illegible]

سر ننگے ہوں اور پاؤں میں زنجیریں پڑی ہوں
سیدانیاں دربار خلافت میں کھڑی ہوں

۲۶۱

[illegible]

ہشیار ہو تیغ دو زبان کھینچتی ہے زمین

جان ہوگی بدن مین نہ زبان ہوگی دہن مین

۲۶۲

[illegible]

چمکی کبھی گرد و نبسہ کبھی فرش زمین پر

بجلی کبھی کوندی پہ جبریل امین پر

۲۶۳

[illegible]

چلائی شکست اوج گھٹا فوج عمر کا

لو حوصلہ نکلا وہ دل فتح و ظفر کا

۲۶۴

[illegible]

دو گوہر گنجینۂ خاتون زمن ہین لو

دو لال ہمیمبر کے حسینؑ اور حسنؑ ہین

۲۶۵

[illegible]

اس حسن کا شعلہ نہ کبھی طور سے نکلا

ظلمت سے سکندر بھی نہ اس نور سے نکلا

۲۶۶

[illegible]

پوشیدہ کوئی بدمزگی مین نہین رکھتی

مطلق سر و گردن کی لگی مین نہین رکھتی

۷۶۴

[illegible]

باقی تھا نہ دم خوف سے تیغین یہ گھٹی تھین
تیغین نہ کہو نبضین نیامون کی چھٹی تھین

۷۷۰

[illegible]

خود رفتہ تھا ہر تیر یہ رفتار رکی تھی
انگڑائی کا لینا بھی کمان بھول گئی تھی

۷۶۵

[illegible]

پر کٹنے سے جبریل تلک جان گئے تھے
اس تیغ کے لوہے کو ملک مان گئے تھے

۷۷۱

[illegible]

باندھی وہ ہوا جس سے بگولا ہوے ناری
تھرائے جلے آگ بگولا ہوے ناری

۷۶۶

[illegible]

جلاد زمین سایہ تھین جلاد فلک تیغ
یہ گاو زمین پر تھا تو مریخ تلک تیغ

۷۷۲

[illegible]

کڑیان نہ زرہ مین تھین نہ دم اہل ستم مین
دم بھاگنے کے واسطے ٹھیرا تھا عدم مین

۳۲ع

اک ایک کو تکتا تھا کہ بھاگ آگے بھی نہ لے
دریا میں جو ڈوبے تو سپر ان سے اس ان اپنے
کالا تھا کہ ایمان کا کوئی شاہ دو جہان سے
بچ بچ کے جو بیچارہ نہ نکلتا تھا زبان سے

تلوار کا یہ کاٹ سنا تھا نہ کسی سے
سر پاؤن نہ تھا بات کا بھی تیغ علی سے

۲۲ع

تھی نفس صدا گرمی تیغ شرر انداز
دو ٹکڑے کمان دار ان تھی کہیں تیر کہیں بار
جلتے تھے پر مرغ نظر بھی پر پرواز
بجھتی نہیں تھی آن بھی نہ اڑتے بھی پرواز

جل جل کے تن اہل جفا ڈھیر ہوا تھا
اس تیغ کے پرکالون سے اندھیر ہوا تھا

۳۳ع

سر تیغ خود بکا بھی نہ تھی ضرب ہر صمصام
بیٹا تھا وہ سر نفس بھی سلسلہ اسلام
بھی نہیں جو تھا نہ فصل جا ایک نام
ضرغام جل صاف نہ سر کیا تھا نام

کھوٹا نہ کھرا کچھ سر بازار کھلے گا
اب نار میں ہر قلب کا دینار بھُنے گا

۲۲ع

سر کاٹ کون تن کہ سنبھلنا کہون دل سکے
جانا کہون تن سنبھلی بطن بن سکے
تھل پیر جو لطیف ابی ہوا جا ضد سکے
بھی بیٹن نہ جب پیر ہوا پھینک سکے

ہر حلقۂ جوشن مین وہ روغن جو در آیا
پھر تیغ جو چمکی تو چراغان نظر آیا

۵۲ع

بجلی سی پھری صف مین آسمان آئی آئی
دہشت سے جہان آتی آئی پیچ آئی
سر بھی پھول اٹھائی آئی آئی
پیکان سے نیزہ اٹھی آئی آئی

لشکر کے علمدارون کو کم کر دیا اس نے
نیزون کے نیستان کو قلم کر دیا اس نے

۲۲ع

ترکش کے سبب کھل گیا تھا بیچ بیچ
ہر شمشیر کی گرد میں کیا ہوا بیچ بیچ
منھ وہ کہ نیا ہوں میں بیچ صورت
سپاہ نیا ہوں میں لڑے بیچ

تنہا لے حبابون کے پڑے تھے لب جو مین
شمشیر شرربار نہاتی تھی لہو مین

۷۹

[illegible]

تھرانہ فلک رخش مین کیا تیز پری ہے
شیشے کو اوڑا لے گئی یہ کون پری ہے

۸۰

[illegible]

سیدانیون مین دھوم قیامت کی مچے گی ہا
گر یہ نہ کیا جان کسی کی نہ بچے گی ہا

۸۱

[illegible]

خالق نہ کرے تیغ جب اوس سر سے ملے گی
تھرائینگے افلاک زمین رن کی ہلے گی

۸۲

[illegible]

ایسا نہوا ان سب مین مین شرمندہ ہون زینب
گھر سے نہ نکلنا ابھی مین زندہ ہون زینب

۸۳

[illegible]

بھولو مرے آگے تو نہ زینب کے ادب کو
سر ننگے مرے بعد پھرا ئیجیو سب کو

۸۴

[illegible]

کیون امت عاصی کے لیئے دکھ مین پڑی ہو
لو آؤ مرے عرش کی پہلو مین کھڑی ہو

۶۵

مولا نے عنان پھیری سوئے گنج شہیدان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا جانیئے کیا بعد مرے حال ہو یارو
اغلب ہے کہ تم گھوڑون سے پامال ہو یارو

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھنڈا ہوا یان مادر عیسیٰ کا کلیجہ
کٹ کٹ کے گرے تیغون سے زہرا کا کلیجہ

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب عرش معلا ترا قائم نہ رہیگا
ہفتم سے جو پیاسا ہے لہو اوسکا بہے گا

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیتی ہون تجھے واسطہ زہرا و نبی کا
مجھ پر نہ گرے خون حسین ابن علی کا

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بس بس مری خاطر یہی الزام بڑے ہین
رن مین چمن فاطمہ کے پھول پڑے ہین

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واقف ہے تو کیا شاہ شہیدان کے ادب سے
اللہ سمجھتا ہے زیادہ انھین سب سے

۹۹۱

اوسوقت فرشتونکو ہوا حکم کہ آئی
[illegible] شیشے لیے اب جلد ہو راہی
[illegible] سے جو بہا خون [illegible] نہ بہا ہی
[illegible]

شیشون کے تلے رن مین کلیجہ ہے نبی کا
شیشون مین بھرو خون حسین ابن علی کا

۹۹۲

منہ لال لال جبین [illegible] لال
اعضا [illegible] لال
زلفین [illegible] لال
[illegible] دکھاتا تھا فاطمہ کا لال

آلودہ بخون ریش امام دوسرا تھی
اس شان سے تیاری دربار خدا تھی

۹۹۴

یہ خون نہین دودھ ہے [illegible] کا
یہ خون ہے اللہ کے محبوب خدا کا
یہ خون ہے [illegible] شہدا کا
[illegible]

ممکن نہین یہ گاو زمین ہوش مین آئے
یحییٰ کا لہو پھر نہ کہین جوش مین آئے

۹۹۵

[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
[illegible]
[illegible]

چلائے یہ خلقت بنی آدم سے جدا ہے
افسوس نبی زادے کا کیا حال کیا ہے

۹۹۳

[illegible] نہین
[illegible] مین
[illegible] مین
[illegible] نہین

زخمون کو نہ پوچھو وہ ہزارون سے سوا تھے
فرماتی ہین زینب کہ ستارون سے سوا تھے

۹۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محشر نہ کہین عرش معظم کے تلے ہو
امان سے نہ کہنا جو یہان دیکھ چلے ہو

۹۷

[illegible]
پھیل گئی خون کی ہر سمت برابر
حوران بہشتی نے وہین کھول دیے سر
[illegible]

آنکھون سے سرافیل کی دو چشمے بہے تھے
جبریل امین سدرہ پہ سر پیٹ رہے تھے

۹۸

[illegible]

وہ شیشے جو رکھے گئے قصر شہ دین مین
بو پھیل گئی خون کی فردوس برین مین

۹۹

[illegible]

چلائین یہ کون آیا ہے دنیا کی زمین سے
بو خون کی شبیر کے آتی ہے کہین سے

۱۰۰

[illegible]

کیا جانیے مظلوم پہ کیا جور و جفا ہے
دس سال کے بعد آج وہی ورد ہوا ہے

۱۰۱

[illegible]

دل پھٹتا ہے جس سے وہ اسی خون کی بو ہے
ان شیشون مین زہرا ترے بیٹے کا لہو ہے

۱۰۲

[illegible]

یہ تو کہو زخمی ہے کہ وہ ذبح ہوا ہے
آئی یہ ندا حلق پہ اب تیغ جفا ہے

بند ۲۱

زہرا نے پسر سے یہ کہا جلد رضا دو
مقتل کی مجھے راہ بتا دو
مظلوم [illegible] دکھلا دو
کٹتا ہے [illegible] لگا دو
منہ پھول [illegible]

بتلاؤ تو مقتل میں جو میں جاؤں گی بابا
جیتا ہوا شبیر کو اب پاؤں گی بابا

بند ۲۲

سر کٹ گیا ہا ہا
بیٹا ہے یہ تن [illegible] ہوا ہا ہا
کہہ کے [illegible] کلیجے کو [illegible] ہا ہا
سینے میں [illegible] فاطمہ [illegible] زہرا کا ہا ہا
[illegible]

بچھڑی ہوئی ماں سے تو گلے ملتا ہے واری
پھر ہائے کلیجہ ترا کیوں ہلتا ہے واری

بند ۲۳

پہنچی جو یہیں [illegible] غضب دیکھی ہیں بیکس
سر [illegible] بیٹا
[illegible] رکا دو وہ [illegible] او کٹنا
سر [illegible] سے صدا آئی [illegible] اماں ادھر آ

تحسین کرو شیعو نہ قربان ہوا خادم
کٹوا کے گلا شاہ شہیداں ہوا خادم

بند ۲۴

تنہا شہید حلق بریدہ سے پکارے
زینب کے فلک [illegible] جیتے تمہارے
[illegible] ماں [illegible] کلیجے [illegible] ہیں سارے
[illegible] جب [illegible] میں

اک صدمہ یہ ہے غش جو ہوا تشنہ لبی سے
قاتل مرے سینے پہ چڑھا بے ادبی سے

بند ۲۵

وہ بولی میں واری گئی مظلوم حسینا
لے [illegible] مظلوم حسینا
[illegible] کاری [illegible] مظلوم حسینا
[illegible] بھی [illegible] مظلوم حسینا

تقدیر سے آگاہ نہ کچھ کہ جو چلی تھی
تم ہو گئے بے سر میں بچانے کو چلی تھی

بند ۲۶

[illegible] رضا [illegible] تقدیر
[illegible] آئی [illegible]
[illegible] یاد [illegible]
[illegible] حالت [illegible]

دو ٹکڑے جدا اُسکے کلیجے کے ہوئے ہیں
اصغر بھی موا ہے علی اکبر بھی موئے ہیں

۱۰۹

اسوقت حضور نے لکھے ہین زبانی ہین
فدوی کے لئے لائی ہین صدمہ و بکا ہین
بابا نے لکھا ہے ابھی بابا سے جدا ہین
ہمراہ نے کہا اب نئے فلک نے کچھ جدا ہین

۱۱۱

سنتا تھا مگر کان ان الہی کبھی سن کر نہ
بیکسی کی وصیت نہ فاطمہ کبری نہ
اسنا کو حیا ہوئی ابھی یون بین بین
کہا رہ نے بی فاطمہ کا خون زینب

اب حال کہو بہنون کا کیا اون پہ بنی ہے
سر پر کوئی وارث نہین اور بے وطنی ہے

آتی ہے صدا کان مین چلاتی ہے زینب
کوفے کی طرف بال کھلے جاتی ہے زینب

۱۱۰

دادی کا مری زینب کو ارمان جو چھوٹا رہ گیا
بیبا مری بی بی ہین سہین یہ جابجا
اب ان پہ ستم ہے ہوا سکینہ کیا
سب حال ہین کہا نہین پہ ستایا

۱۱۲

ہائی نے مری عشق آتشی شہر وسحر ہین
سہتے ہوئے مولا ان پہ نئے ستم ہین
نامو نہ بے یہ آفت لیے سب ہین
جا لق سے دعا یا کہ ابھی یہ کہا ہین

بلوے مین بہن آج ہماری گئی امان
چادر سر زینب کی اوتاری گئی امان

محشر مین مجھے رتبۂ معراج ہو یارب
نعلین یداللہ کی سرتاج ہو یارب

رباعی

سجاد میں سلطان حق کے ولی کا ماتم
زنجیر ہوا دادا نبی سے کا ماتم
اس حبیبہ نے ہین دوہان وداع
ہر ماہ صیام ایک علی کا ماتم

رباعی

اٹھ کا وصی اور ادا وارحیدر
وہ نیم علوم ہین زبان وحیدر
دانا و حبیب و خاص نشین وہم
ہین دو جہان گواہ حیدر حیدر

تمام شد

بوعون د

ع

روانہ لبین کو جب بنت شہ [illegible] ہمراہ

زبان دکھا کے [illegible] ہمراہ

زینب [illegible] سکینہ [illegible] ہمراہ

خدا [illegible] ہوا [illegible] کا ہمراہ

ادہر تو شاہ کو یہ صدمۂ جگر پہونچا
اودہر مدینہ سے صغرا کا نامہ بر پہونچا

ع۲

کہو تقی ہو اولاد مرتضیٰ ہو تم

ابن حسن اشرف و مصطفیٰ ہو تم

عبید شکر زادۂ مظلوم کربلا ہو تم

بنائے قاسم [illegible] چچا ہو تم

جواب دو پدر نامراد اکبر ہو
جناب حضرت عباسؑ برادر ہو

ع۳

ہوئی ہیں بندی [illegible] ہوئے

بیکسی [illegible] ہوئے

اسیر اور ہیں [illegible] ہوئے

حسین [illegible] ہوئے

یہ حال دیکھکے قاصد کی آس ٹوٹ گئی
ہوا یہ رعشہ کہ فوراً مہار چھوٹ گئی

ع۵

بہن ہیں آپ کی زینب سکینہ دختر ہے

یہ کمسن آپ کی [illegible] عقیل و مظفر ہے

[illegible] اصغر ہے

[illegible] جعفر ہے

ظہیر اور حبیب آپ کے مصاحب ہین
حضور عون محمدؐ کے ماموں صاحب ہین

ع۳

اور بیٹی ناقہ سے [illegible] جا ملا

[illegible] آ ملا

[illegible] ملا

ع۶

حسین [illegible]

[illegible] عمر [illegible]

[illegible] قاسم [illegible]

[illegible]

قرار دو مجھے ہین بیقرار ہوتا ہون
حسین جان کے تم پر نثار ہوتا ہون

سپاہ ظلم نے تنہا سمجھ کے گھیرا ہے
ہزاروں تشقین ہین اور ایک حلق میرا ہے

۷

نہ تھا نشہ کہان [illegible] سر کا
ابھی چراغ ہوا گل حسین کے گھر کا
نہ تھا دیا بہ [illegible] اکبر کا
ابھی ابھی ہوا یہان خاتمہ [illegible] کا

جو شیر خوار کی تجکو تلاش ہے بھائی
یہ دیکھ لے مرے ہاتھوں پہ لاش ہی بھائی

۸

[illegible] پکارا کہ آہ داد بیداد
حسین آپ ہین [illegible] قاصد صغرا
نشان [illegible] اٹھا جاتا [illegible]
امام عصر [illegible]

لیا حسین نے ہاتھوں پہ لاشہ اصغر کا
عریضہ ہاتھوں پہ رکھا مریض دختر کا

۹

[illegible] خط [illegible] کا نشیب
[illegible] سمجھی [illegible]
[illegible]
[illegible]

جواب کون لکھے گا پدر تو مرتا ہے
اب اک نیابت صغرا حسین کرتا ہے

۱۰

وطن کا قاصد صغرا [illegible] آیا ہے
یہان ضعیف نے [illegible] دکھایا ہے
کلیجے [illegible] لگایا ہے
سمجھ کے قاصد [illegible] جھکایا ہے

وہ پوچھتا ہے کہ آس آپ کی یہ توڑ گئے
حسین کہتے ہین اکبر بھی ہمکو چھوڑ گئے

۱۱

[illegible] بہت [illegible]
[illegible] اٹھا [illegible]
سکینہ [illegible]
سمجھی [illegible]

گواہ رہیو کہ فاقہ سے جھومتا ہے حسین
اور اُسکے بھائی کی آنکھوں کو چومتا ہی حسین

۱۲

نہالان ننھی سی [illegible]
بیچارہ [illegible] لاشہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

زمین قبر کی خاطر پسند کرنے لگے
مزار کھود کے نالے بلند کرنے لگے

۱۳

ہوا نہ غسل تو اصغر کو [illegible] بھی نہ تھی قضا
ملی لحد [illegible] بے کفن
وہ ننھی قبر وہ ننھا سا لاشہ اصغر کا
اتارا قبر مین بچے کا خون بھرا لاشا

پر اپنے چاند کو جب خاک مین چھپانے لگی
جگر تڑپنے لگا ہاتھ تھرتھرانے لگے

۱۴

[illegible] فاطمہ [illegible] کی مددگاری
[illegible] خاک [illegible] اشکباری
[illegible] اور [illegible] بیماری
[illegible] بیکاری

حسین بولے نئے حادثے گذرتے ہین
تمھارے ہنسلیون والے کو دفن کرتے ہین

۱۵

[illegible] کلیجہ [illegible] بیقرار
[illegible] دلدار
[illegible] جان [illegible]
[illegible]

بزیر خاک تو یون فاطمہ کا باغ ملا
تجھے یہ پھول ملا اور ہمکو داغ ملا

۱۶

بلائین [illegible] لے کے [illegible] بیان
بین کرتی تھی [illegible] نادان
[illegible] آسمان
[illegible] قربان

تمھارے چاہنے والے گلے لگا لینگے
مجھے یقین ہے جناب امیر آئینگے

۱۷

[illegible] صغریٰ [illegible]
حسین [illegible] دولھا [illegible]
[illegible]
[illegible]

اور آس پاس حسینی سپاہ سوتی ہے
برات جیسے کہ دولھا کے گرد ہوتی ہے

۱۸

دکھا کے [illegible] ہنسلیون [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ارے غضب یہ مرقع مٹا دیا کس نے
شہید احمد مختار کو کیا کس نے

۱۹

کہا حسین نے [illegible] سر کو جھکاؤ نہین
[illegible] مرنے کا اٹھ کے جاؤ نہین
[illegible] بھائی کا [illegible] نہین
[illegible] نہین

خطاب انکا جوان مرگ اس دیار مین ہے
بہن کھڑی ہوئی وان در پہ انتظار مین ہے

۲۰

یہ حال تھا کہ [illegible] آئے
[illegible] چار طرف [illegible] آئے
[illegible] آئے
[illegible]

نکل کے لونڈیان کہنے لگین دہائی ہے
کہ چار لاکھ کی اک جان پہ چڑھائی ہے

۲۱

کہا حسین نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زہے شرف کہ مددگار ہی حسین کرون
شہید ہو گئے ابتک جنان مین چین کرون

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نبی کی آل پہ ظلم شدید ہوتا ہے
رسولِ حق کا نواسہ شہید ہوتا ہے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو جانتا ہے کہ ہم بیکسی سے مرتے ہین
سقر سے امت جد کی رہائی کرتے ہین

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو نیک ہین تری مظلومیت پہ روئینگے
جو بدگمان ہین وہ قائل کبھی نہ ہوئینگے

۳۵

ہین چاہتی ہین کہ ہمین زندہ تا ہم
کہ ہمین وہ ہے جیسے جو جری ہین ہم
علی کی تیغ کی شجاعت کی آزما ہین ہم
یہین ہین نقیبین درِ فرو بیان علم

کہلا ہے واقعہ خیبر مین سر بسر میرا
پڑا ہے سکہ پرِ جبرئیل پر میرا

۳۶

حسین بولے کہ اے ذوالفقار حیدر
تمام صبر ہے جا ہے محل طیش جبر
ازل سے ہم ہین ہمین نیزہ بین ... ہیبر
ہمین ہی بہ وفاداری کرین صابر

برائے نام نہ جرات نہ صبر کرتے ہین
خدا کی راہ مین لڑتے ہین اور مرتے ہین

۳۷

وہ واقعہ ہے کہ بانہ رو دکھلایا
کہ کلام ہی ہین ہین سے نہ چھوڑا
نہین سے کیا نے وزنہ تبدیل نے کھایا
بہ تیغ سیاہ ہیچ بھی نہ معصوم بڑا

جلال مین نہین زہرا کا لال آنے کا
کہ ذوالجلال سے وعدہ ہی سر کٹانے کا

۳۸

پکاری تیغ تہین عدل کی کتاب ہین ہم
جلال حمزہ و اقبال مصطفائی ہم
شہیدانِ کربلا کی آن ہین ہم
سپر نیا ہم سے لو شاہ لا فتیٰ کی ہم

یہ تیغ کہتی تھی جو حکم برملا پہونچا
کرو جہاد یہ فرمان کبریا پہونچا

۳۹

حسام میان سے ہی کی مرضی آ ہی گئی ہے
سپیدہ تیغ کا پیدا ہوا سیاہی سے
چمک کے ایسا ان آگ کی آتش جدا ہی سے
سر جہان حضرت اپنی پیش ان آئی سے

ہلال تیغ کا ابر سیاہ سے نکلا
اوٹھا یہ شور کہ یوسف وہ چاہ سے نکلا

۴۰

فلک نے بعضے سپہر پیکھری بیش شاہ زبان
گہر دو سپاہ عرش ہی ہین بلا تھر دوران
کہان تیغ کہا ہے کہ کہکشان سیمین قربان
شہاب آیا ہے نذر شعلہ افشان

نظر جو پھر نے کی شاہ کی جلالت پر
کرن کے پٹکہ سے باندھی کمر اطاعت پر

١٣١

جہاں میں ابھی مشغول نغمۂ تر اقدس
ادا ہوا کلمہ سر بہ لب حسین پیاسے لب
... ابھی دو عنان میں ہیں
تمام تیغ کے ... ہائے ... فاطمہ
جہان ...

ره رضا میں سر اپنا فدا کرو شبیر
کیا ہے تمنے جو وعدہ وفا کرو شبیر

١٣٢

پہنچے تھے ... یہ بھی مقتل میں زینب ...
امام عزیز نے زینت سے ... سر اڑا دیا ...
سر انکا تن سے ... سب ...
سر اٹھا کر ...

بہن حسین کی چہرے پہ خاک ملتی ہے
چھری کلیجہ پہ خیر النسا کے چلتی ہے

١٣٣

کچھ تھے شہیدان کے ... سر علا
ندا ہوئی ... قاصد ... سوال
یہ پھوپھی ... جیسے ... بیٹی ... دیا
جوان بیٹے ...

جواب عاشق حق نے یہ بید رنگ دیا
جب اُس نے صبر دیا تھا اب اذن جنگ دیا

١٣٤

پھینک ... زینب ... آ کے پہنچا
سکینہ ... حسین ابن علی جفا
... قاصد ... وعدہ ...
حسین ... فاطمہ ...

کٹے کا سر سر آغوش فاطمہ قاصد
تو جان لے کہ ہوا میرا خاتمہ قاصد

١٣٥

اٹھا ... سر ... یہاں میں ہیں
... سر ... ان میں
... جان ... میں ہیں
... اپنا ... میں

جو ذبح سجدے میں ہوں دل کا مدعا نکلے
اخیر وقت زبان سے خدا خدا نکلے

١٣٦

... عشق ... ارادہ ... اب
... سینہ ... بھیا ...
... قاصد ...
... بہن ... بھیا ...

لڑائی ختم ہوئی شاد اہل شام ہوئے
حسین قتل ہوئے پنجتن تمام ہوئے

۳۴

رسول زادیاں کھلے سر پیٹیں باجا
بلائیں بانو کی لیتی تھیں زینب مضطر
پکارتی تھیں کہ ہے ہے حسین بھائی کدھر
شہادت شبیر ہو گئی تباہی گھر

پکارو بہن اکبر کی روح کا صدقہ
جواب دو علی اصغر کی روح کا صدقہ

۳۵

یہ کہہ کے بیٹی ولی کی نبی کی بھاتی تھی
لپٹ کے لاشے سے بے اختیار چلاتی تھی
بھائی اٹھو بہن آئی
بہن مری تمہارے لئے بھائی

حسین بھائی مری آس تم بھی توڑ گئے
اسیر ہونے کی خاطر بہن کو چھوڑ گئے

۳۶

بتاؤ تو کہاں لاش وہ والا ہے
کہ سر رسول کی آنکھوں کا وہ اجالا ہے
کہاں ہے پیا کی کس کو وہ بیچ بازار ہے
کہ وہ بیمار کا لاشہ والا ہے

زمین مار یہ سلطان کیا ہوا تیرا
بتا دے نہر کہ مہمان کیا ہوا تیرا

۳۷

فغان بہن کی جو سن کر نہ بولے سرور
بہن ہے بہن کو پکار کے
بہن خفا ہو کے حضرت سے
اب بیمار

دعا یہ مانگ کہ شیعوں کو چین ہو یارب
ہر ایک گھر میں عزائے حسین ہو یارب

۳۸

تمام لاش کو جو تھی حضرت کی لاش
سر سے یہ کس کی
جدا لاش سے بہن آ کے
پکاری بہن آکر کیا

فغان ہائے حسینا بلند ہوتی ہے
یہی ہے لاش کہ جس پر بتول روتی ہے

یا بھی زینب
سے لپٹ گئی زینب
جو دھکی زینب
فغان ابھی
پکاری بہن ابھی
وہ بابا نے زینب

تمام شد

[illegible]

کہتی ہی کیا کرون مین دہائی حسینؑ کی
پتلی پھری ہے آج مرے نور عین کی

[illegible]

منت کے طوق بڑھ چکے پروان چڑھ چکے
یٰسین کا وقت آ گیا قرآن پڑھ چکے

[illegible]

چھلے کو آنکھ کھولی تھی اب کھولتے نہین
روتے نہین ہمکتے نہین بولتے نہین

[illegible]

باقی جو اس پیاس سے معصوم کے نہین
منھ مین انگوٹھے لیتے ہین اور چوستے نہین

[illegible]

اصغر کا پاترا ہے اکبر سدھارے ہین
کیا خاک مین ملانیکو میرے ہی پیارے ہین

[illegible]

کس کی نظر لگی کہ مین نظرون سے گر گئی
وہ چاؤ پیار ہی نہ رہا آنکھ پھر گئی

بند ۷

گھبرا کے سکینہ پاس بھائی کے آئی ہے
آئینہ چھوٹے بھائی کو اپنے دکھائی ہے
ننھے سے ہاتھ چوم کے سر کو رو کر سنائی ہے
مان جاؤ بھائی جان سکینہ مناتی ہے

کڑھتی ہیں اماں آنکھ کو تم کھولتے نہیں
اللہ ہم پکارتے ہیں بولتے نہیں

بند ۸

[illegible]

تیروں سے مشک چھد گئی مجھ بیجواس کی
پیاسی بہن سے لو قسم اپنی پیاس کی

بند ۹

[illegible]

قرآن کی ہوا کبھی گھبرا کے دیتے ہیں
بانو کو دیکھتے ہیں تو منھ پھیر لیتے ہیں

بند ۱۰

حضرت کہا یہ زینب بلا و امتحان ہے
از خدا کے واسطے لاؤ امان ہے
اس بے زبان کا حال نشان و امان ہے
بیکس ہیں سکینہ کی دکھاؤ امان ہے

اکبر کی لاش لے گئے ہیں قتل گاہ میں
کوئی پکار لو وہ ابھی ہونگے راہ میں

بند ۱۱

[illegible]

ہم خیمہ گہ میں جاتے ہیں اصغر بلاتے ہیں
انکو بھی لا کے پاس تمہارے سلاتے ہیں

بند ۱۲

[illegible]

کی عرض جان ہو تو نیہ ہے شیر خوار کی
حالت ہے غیر پیاس سے اس گلعذار کی

۱۳

بیٹھے سرہانے جھولے کے جب شبیر آ کے جھک
[illegible] سے کان [illegible] لب [illegible] سے ملا کے
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]

بولی سکینہ بابا نے مشکل کشائی کی ہے
اماں مبارک آنکھ کھلی میرے بھائی کی ہے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ سنکے میری گود میں جھولے سے آ گئے ہیں
کھانے کو تیر زنگی طرف منھ پھرا ئے ہیں

۱۵

[illegible] شاہ اتقیا
[illegible]
[illegible] سبط نبی نے بلا لیا
[illegible]

لب پر تبسم آنکھوں سے شوق نظارے ہیں
مادر نہیں عزیز ہے بابا ہی پیارے ہیں

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاطر سے انکی پانی کے سائل بھی ہونگے
اس بے زبان کے حال پہ دشمن بھی روئینگے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئے ہو پہلوے علی اکبر میں سونے کو
چلتے ہو میرے شیعو نپہ قربان ہونے کو

۱۸

[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں

بچہ ہے میرا پھول اور آفت کی دھوپ ہے
لو چل رہی ہے اور قیامت کی دھوپ ہے

۱۹

شمر نے کہا کہ نہیں [illegible]

[illegible] سر بلا [illegible]

[illegible] خدا [illegible]

[illegible]

بندے کا کچھ نہ زور نہ کچھ اختیار ہے
مختار موت و زیست کا پروردگار ہے

۲۰

[illegible] ہچکیاں [illegible] رو دیا

[illegible] جھکا لیا

[illegible] بیان [illegible]

واری سدھارو [illegible]

دیکھوں پھر آج کب تمھیں گودی میں لیتی ہوں
اللہ و پنجتن کی ضمانت میں دیتی ہوں

۲۱

اصغر کو لیکے جو شہنشاہ [illegible]

[illegible] سکینہ [illegible] جھکا [illegible]

ننھا سا ہاتھ [illegible] سینہ [illegible]

[illegible] پیاری [illegible]

لوگو مرا کلیجہ نکلتا ہے تھام لو
اصغر سدھارتے ہیں جہاں سے سلام لو

۲۲

[illegible] جاتے ہیں

ننھا سا ہاتھ جوڑ کے [illegible] ہیں

[illegible] بلاتے ہیں

[illegible] ہیں

وہ بولی بس کلیجے پہ نشتر نہ ماریے
لو وہ چھ مہینے کا بچّا سدھارے

۲۳

[illegible] شاہ [illegible]

[illegible] فضا

[illegible] دھوپ [illegible] تھی [illegible]

[illegible] ردا

چادر نہ تھی وہ چہرۂ پرآب و تاب پر
ٹکڑا سفید ابر کا تھا آفتاب پر

۲۴

[illegible] مصطفیٰ

[illegible]

[illegible] واسطے [illegible]

[illegible]

کم ظرف سنگدل ہیں یہ کیا رحم کھائینگے
مجکو یقین نہیں ہے کہ پانی پلائینگے

بند ۲۷

[illegible]

آنکھیں جھکا کے بولے کہ یہ ہمکو لائے ہین
اصغر تمھارے پاس غرض لیکے آئے ہین

بند ۲۸

[illegible]

مرتا ہے مارے پیاس کے لخت جگر مرا
جانو خدا کا بندہ نہ سمجھو پسر مرا

بند ۲۹

[illegible]

وان اشکبار تھے تو یہان بیقرار ہین
پانی کے تم سبھون سے یہ امیدوار ہین

بند ۳۰

[illegible]

پوتا علی کا تم سے طلبگار آب ہے
دیدو کہ اس مین ناموری ہی ثواب ہے

بند ۳۱

[illegible]

سن ہے جو کم تو پیاس کا صدمہ زیادہ ہے
مظلوم خود ہے اور یہ مظلوم زادہ ہے

بند ۳۲

[illegible]

پھیری زبان لبوں پہ جو اوس نور عین نے
تھرا کے آسمان کو دیکھا حسین نے

۳۱

مولا فقط اک گود مین تھے کہ ناگہان
کس حرملہ نے تانا ہے دو نا بکس کمان
زہ تک سے کھینچ لیا تیر جان ستان
چلا کمان مین تا [illegible] صفدر [illegible] زبان

چھٹتے ہی حلق بچے کا چھیدا جو تیر نے
گھبرا کے غش سے کھولدین آنکھین صغیر نے

۳۲

رو کر کہا لعینون سے کیون ایجوان پیر
ہم نے کہا تھا کیا جو بہالے تم نے مارا تیر
اسکا کلیجہ آگ تھا پانی کا تھا ضعیف
[illegible] تم نے [illegible] ثواب

ثابت علی کے پوتے کی اصلا خطا نہ کی
تمنے ہمارے لانے کی بھی کچھ حیا نہ کی

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ننھی کلائیون مین تشنج سے بل پڑے
ہچکی جو آئی منھ سے انگوٹھے نکل پڑے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہونٹون پہ تشنگی سے ہونٹھ ملے اور گذر گئے
اک بوسہ مسکرا کے لیا اور مر گئے

۳۵

منھ آسمان نے پھیر لیا کیا غضب ہوا
دیکھا تھا نہ تیر کا وہ نے جھکا ہوا
معصوم و پیاسا حلق سے تیر قضا ہوا
بچہ تڑپ کے باپ کے ہاتھون مین جدا ہوا

آنکھین پھرائے دیتا ہے تیور بدلتا ہے
آگے تو دودھ اگلتا تھا اب خون اگلتا ہے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حلق حسین سے ابھی خنجر ملا نہ تھا
یان تیر تھا گلے مین مگر کچھ گلا نہ تھا

کھینچا گلے سے تیغ کو آئے شقی نے تیر
[illegible] لٹکا رہ گیا [illegible] صغیر
اوس [illegible] جھکا کے لب سے [illegible] جان قدیر
گردن جھکا کے حسین کا [illegible] تصویر

ششتا ہے کوئی کشتۂ تیر ستم نہیں
یہ بیزبان ناقۂ صالح سے کم نہیں

لاشے کو لے کے اٹھے [illegible] آگیا
[illegible] ضعف سے [illegible] آگرا
[illegible] ہاتھوں سے [illegible] بیان
ہاں [illegible] اور [illegible]

دل ساتھ نکلا پڑتا ہے کیونکر جدا کروں
سونپوں کسے لٹاؤں کہاں آہ کیا کروں

آئی صدا [illegible] فخر و رسول کا
[illegible] کیا [illegible] مصطفا
جیوان [illegible] ضیا
[illegible]

بیتل تیری فوج زمین و زمن میں ہے
ششتا ہے اک شہید پسر دو تن میں ہے

[illegible] آئی لاے [illegible]
[illegible] اطفال [illegible]
[illegible]
[illegible]

اے وائے گر نہ پوتے کے کام آئے فاطمہ
واری کھڑی ہیں گود کو پھیلائے فاطمہ

[illegible] اور اجلال
[illegible] بے حال
[illegible]
[illegible]

پڑتی ہے دھوپ قہر کی لو تیز چلتی ہے
اور گرم گرم بھاپ زمین سے نکلتی ہے

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر قبر سے لپٹ گئے اور ایسی آہ کی
جس آہ نے فرشتوں کی حالت تباہ کی

[illegible]

اصغر تو گو دہن نہین معلوم ہوتے ہین
شبیر اک ننھی سی میت پہ روتے ہین

[illegible]

سیری نہ پیٹنے سے ہوئی سانس الٹ گئی
آنے لگا جو غش تو لحد سے لپٹ گئی

[illegible]

رکھے ہین اُسپہ طوق لہو مین بھرے ہوئے
روتے ہین سر کو شاہ لحد پہ دھرے ہوئے

[illegible]

اکدم کے دم مین ہائے یہ سامان ہو گئے
غش آیا تیر کھایا لحد مین بھی سو گئے

[illegible]

بی بی یہ تیرے ہنسلیون والے کی قبر ہے
بانو یہ تیرے گود کے پالے کی قبر ہے

[illegible]

فاقے مین سیر ہو گئے دنیا کی سیر سے
سہمے نہ اک برس کبھی کلثوم پہ خیر سے

[illegible]

بیہوش اس بیان سے وہ خستہ جان ہوئی
نالون سے غمزدون کے قیامت عیان ہوئی

[illegible]

یان موزہ وان علاحدہ دستار ہو گئی
آندھی مین یہ فوج کی رفتار ہو گئی

[illegible]

قربان ذوالجناح شہ دین پناہ پر
غصہ تو پیچھے آیا یہ پہلے سپاہ پر

[illegible]

طوفان کیطرح سے یہ ادھا شور فوج سے
بحرین آشکار ہوئے ایک موج سے

[illegible]

حیرت کی شکل خوف سے جن و ملک نے
دو پاؤن بھاگنے کو زمین و فلک نے

[illegible]

جو ہر مین طرفہ ہیبت تیغ دلیر ہے
مچھلی کے جال مین یہ مگر کوئی شیر ہے

۵۵

کیون دو نہ ہان تھی تیغ شہنشاہ کی ضرب
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قبضہ مین آسمان بھی تھا اور زمین بھی
دنیا بھی چھین لی تھی مخالف سے دین بھی

۵۶

[illegible] کاٹتی ہوئی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رف رف صفت اولٹ کے یہ فر فر نکل گئی
کانٹے الجھ کے رہ گئے صر صر نکل گئی

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغین گرین زمین پہ یون ہات اوٹھائین
جیسے بُت آستین سے نبی کے زمانے مین

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جز ابر تیغ منہ سے گرے تھے نہ سر کبھی
کہتا تھا اب برس گئی نہ برسونگا پھر کبھی

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھین ہوا ئے تیغ سے جوشن کی پھر گئین
کڑیان زرہ کی صورت سنبل بکھر گئین

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوترا گلے سے جسکے تو دم اوسکا چڑھ گیا
قد گھٹ گیا سفر کی طرف پاؤن بڑھ گیا

۶۱

[illegible]

تلوار تھی کہ قہر خداوند پاک کا ✶
طوفان ہوا کا آگ کا پانی کا خاک کا ✶

۶۲

[illegible]

سینہ میں صاف آتی تھی اور صاف جاتی تھی
انداز دم کی آمد و شد کا دکھاتی تھی

۶۳

[illegible]

ٹھہرے جو تام کو تو نشان قدم ہوئے
بھاگے جو راہ کاٹ کے کوچے قلم ہوئے

۶۵

[illegible]

زمین میں تو کافر نکلے فقط حلق پہ پھری
پر شہروں میں زبانوں پہ مثل خبر پھری

۶۴

[illegible]

توسن پہ توسن اسنے گرائے زمین پر
بیٹھے رہے سوار اوسی طرح زین پر

۶۶

[illegible]

جو اسکے بیچ میں تھا بلا سے دو چار تھا
پھل سے جو پھل ملا تو عذاب فشار تھا

۶۷

[illegible] پھرا
ایسا موج تیغ کے طوفان میں پھرا
[illegible] آن میں پھرا
بن کر ہوا عالم کے بیابان میں پھرا

مثل خیال صاف دلوں سے گزر گیا
سوکا وسے ایک ذرہ کے نقطہ پہ گر گیا

۶۸

[illegible] رنگ کا خیال
[illegible] اجمال
[illegible]

بخشندہ قطار شتر کا جو ہوتا ہے
وہ اونٹ کھینچ کھینچ کے بے ہوش ہوتا ہے

۶۹

[illegible]

بابا سے شیعہ نانا کی امت عزیز ہے
ان سے نہ گھر نہ کنبہ نہ حرمت عزیز ہے

۷۰

[illegible] النسا ہوا
[illegible] فضا ہوا
[illegible] جا بجا ہوا
[illegible] اہل جفا ہوا

خنجر قلق کا فاطمہ کے دل پہ پھر گیا
زہرا کا چاند فوج کے بادل میں گھر گیا

۷۱

[illegible]

اب تک محب سید عالی تباہ ہیں
والی ہوا شہید موالی تباہ ہیں

۷۲

[illegible]

اکبر نہ تھے جلو میں نہ عباس پاس تھے
مظلوم بیچ میں تھا عدو آس پاس تھے

[illegible]

[illegible]

یہ دیکھیو جو اس شہنشاہ نیک کے
سجدے مین سر جھکا دیا ہاتھونکو ٹیک کے

[illegible]

مقتل کو وہ بڑھی تھی گھر کراک آہ کی
کٹتی ہے بوسہ گاہ رسالت پناہ کی

[illegible]

اس ظلم سے چرخ کہن کانپنے لگا
ایسا حسینؑ تڑپے کہ رن کانپنے لگا

[illegible]

بھیجون کسے تلاش کو سب بھیرے مر گئے
آنکھین بہن کی ڈھونڈھتی ہین تم کدھر گئے

[illegible]

لے ابن سعد فاطمہ کا کنبہ روتا ہے
تو دیکھتا ہے بھائی مرا قتل ہوتا ہے

[illegible]

کہہ اے فرات پیاسونکا سلطان کدھر گیا
اے کربلا بتا ترا مہمان کدھر گیا

۷۹

خیمون مین اپنے اپنے چلی [illegible]

[illegible]

[illegible] زینب دل خستہ [illegible]

[illegible]

جو جو قلق ہوے تھے دم ذبح بھائی پر
وہ سب کے سب گذر گئے زہرا کی جائی پر

۸۰

[illegible] تھی

[illegible] تھی

[illegible] اٹھائی تھی

[illegible] تھی

چھریان سی چل رہی تھین دل پاش پاش پر
روتی تھی سر کو پیٹ کے وارث کی لاش پر

۸۱

[illegible] زینب کو دی صدا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عاشق جو مجھکو پایا شہ مشرقین کا
دکھلا دیا جمال مبارک حسین کا

۸۲

اکدن یہ [illegible] جبین

[illegible] زمین

[illegible] فاطمہ زہرا کا فرض عین

[illegible] عین

یہ سر وہی ہے جسکہ مین بندی مین آئی تھی
اپنی عبائے پاک علی نے اوڑھائی تھی

۸۳

[illegible] ہے

[illegible] ہے

[illegible] ہے

وارث [illegible] ہے

ابتو دعا یہی ہے خدا کی جناب مین
زندہ نہ رکھے مجکو جہان خراب مین

۸۴

زینب پکارین ہائے [illegible] نہین

[illegible] نہین

[illegible] نہین

[illegible] نہین

ہے ہے بچھڑ کے گور کنارے گئے حسین
جیتی ہون اور یہ سنتی ہون مارے گئے حسین

۴۰۹

مبلے سے بیں پریشان دل کا حال
ایران کی شاہزادی سے کوچہ بین سر کا بال
طبع پر ہے جو جمیر عمر و ملال
بن کے یہ منبر سکا بیٹھی مرد با جلال

رباعی

ہر بیمار صبح ہے دیدہ سحر ہے
ہے جب کہ بیمار کا ایمان ہے تب ہے
مہر سمجھے بیمار امروز ابحبھے سے لعل ہے
مر ارشتہ طاعت ز نام ہے

برعکس ہر کوئی تو کوئی بر خلاف ہے
آئینۂ دل اپنا ہر اک رو سے صاف ہے

رباعی

حب بو در زبان نا دعلی ہوتی ہے
مصروف بہ دو درج علی ہوتی ہے
ہم نے سے جد اپنا دیا اور ہم رہے
ہم سر پنجابی جس کی ادنی ہے

رباعی

دی آئینۂ دین کو جلا حیدر نے
بخشی ہے شرع کو ضیا حیدر نے
جس طرح اللہ کی شان ہے سر آئینہ ہیں
ایل سے جدا حق کو کیا حیدر نے

رباعی

شبیر جدا خدا سے نائب ہے تمام
کہاں تک جدا خاص وفا نائب ہے تمام
اک وقت ہیں جہان سے جالیس جس کا
نطارہ ہی کر منظر العجائب ہے تمام

قطعہ

ایسی علی کو ایک دم رکس لے خرام
بھیجا نبی نے قاتل شتم
اسلام دوست سے آسیا اسلام
دو شان رکھائی حرم

توکہ با دشمنان نظر داری ۔

تمام شد

۹۱

وہ کون دو یوسف ہین کہ آوارہ وطن ہین
وہ کون دو عیسیٰ ہین کہ بیمار محن ہین
وہ کون دو گل ہین کہ جدا غنچے چمن ہین
وہ کون دو سیارہ ہین کہ بے گور و کفن ہین
وہ کون دو بیکس ہین کہ فخر دو جہان ہین
وہ کن کے ہین دو لاشے کہ دریا مین روان ہین

۹۲

وہ کون ہین دو آبلہ پا نازون کے پالے
نعلین کی جا جنکے کف پا مین ہین چھالے
پیوست ہین خار آبلہ پاؤن مین کون نکالے
بابا نہین جو کاندھے پہ دونو کو سنبھالے
رہ سکتے ہین جنگل مین نہ آسکتے ہین گھر مین
ہین مثل مہ و مہر شب و روز سفر مین

۹۳

وہ کون ہین وہ مضطر ہین کوئی جو نہ بچا لے
حارث نے لئے خنجر کھینچے ہوئے نکالے
وہ کون ہین مسافر ہین کہ پھر ہین نہ آئے
ہین کون وہ صابر کہ فغان لب پہ نہ لائے
وہ کون ہین مہمان کہ مصیبت کے سفر مین
جنکی کہ ضیافت ہوئی جلاد کے گھر مین

۹۴

ان دونون نے پایا نہ کسی سے ہین آگاہ
بابا ہے نہ اب کوئی نہ فاطمہ ہمراہ
ان کا ہے جگر سفاک نے جب مار دیا آہ
جب خون بہا نکلی نہ منہ سے کبھی آہ
کیونکر یہان حیدر کے نواسے گئے مارے
دریا سے صدا آئے گی پیاسے گئے مارے

۹۵

وہ کون ہین پردیسی جو پیاسے ہین دو نتھے
قاتل کے لئے جاتے ہین بیکس جو وہ دونو
جلاد سے رکھا انہین پانی نہ ہاتھ آئے
روئے کہ کیا ادب لب دریا پہ پہنچایا
نعلین تلک بھی نہ پہنے دی شقی نے
مہمانونکو یون گھر سے نکالا ہے کسی نے

۹۶

بابا نے قضا جب کی سر منزل غربت
پیاسے ہین یہ بیکس ہین نہ ہمدم ہے نہ ہمراز
ہین بند یہ ہی ہین بھائی جو ہین ساتھ
کیا بات ہے یہ ہین کہ بچپن ہی مین
تقدیر مین کپڑا انہین اب کوئی جہان کا
قسمت نے کفن قطع کیا آب روان کا

۷

بچوں کے گھروں میں ابھی ہیں شور فغاں ہے
اور حارث بے پیر جو ہے ان پہ جفا ہے
وہ سنگ عدو ذلیل سے جلا ہے
وہ بی بی بھی تصویر ہی کھینچے رہا ہے

کچھ پاس پیمبر کا نہیں اہل جفا کو
نیر ستم گھر کتا ہے ہر اک ماہ لقا کو

۸

جلاد نے کس کس میں ہیں دو مظلوم یتیم نادان
سر اٹھے ہیں بے جرم ہیں ان کی بے حال پریشان
سر اٹھے ہیں ہیں سے جدا ہیں کہ گریبان
بچے ہی ابھی دونوں ہیں ہیں سلسلہ زندان

گرتے ہیں تڑپ کر یہ نہیں چھوٹتے ہیں بال
گرتے کبھی کٹتے ہیں کبھی ٹوٹتے ہیں بال

۹

بچا رونے کہ تن کانپتے ہیں دل ہیں اچھلتے
حارث جو ذرا ہاتھ اٹھاتا ہے جلد ہیں بیٹھے
بیٹھے ہیں کہ سہمے ہوئے ہیں اپنے سنبھالے
ار بیکسی جان کو نہ خطرے ہیں بیٹھے

گر گر پڑے ہیں چھوٹتے سے عمامے بھی سر سے
مظلوم اٹھاتے نہیں بیر ستم کے ڈر سے

۱۰

چھوٹے کو بڑا بھائی اگر رو کے لگاتا تھا
بے باپ کے مصحف ہیں یہ بیچ ہیں آتا
وہ بیکسی ہے کہ سب کو نہ صبح نہیں پاتا
رو دیتا ابھی سے بیان ان کا بھی ہو کو کی ارتا
بیکس ہے یہ جان

سن حال غریبوں کا خدا کیلئے دم لے
اب ہم ترے گھر میں کبھی آئین تو قسم لے

۱۱

سمجھے ہیں کسی ہی ہمیں آیا نہیں بچپن
سمجھے نہ تھے جس کی ہزار اور ہے یہ دشمن
بے ہمیں وہ ہی قیامت کی گھڑی دن کا
ذرا ہیں یہ قید یا ایسی اطاعت کا کہا ہے
اب ہیں ادا

للہ شکستہ تو یتیموں کا نہ دل کر
تقصیر کوئی ہم سے ہوئی ہو تو بحل کر

۱۲

کیا نہیں مظلوموں کی اک بات بھی سنتا
ہم بیٹھے ہیں کہ جان کو وہ مضطر
وہ ہیں بڑا کبھی نہ اپنے سے گھر
چاہئے تو کہیں جانی ہیں ہیں آسرا
کیا ہے گی

چھوڑ دے کہ پکڑے ہیں اسی لفظوں کو عدو ہے
امان نہیں بابا نہیں جو کچھ ہے وہ تو ہے

۱۳

سمجھا کے یہ بولے کہ ارے [illegible] بات
[illegible] کی دختر [illegible] بات
نظامو [illegible] بھی [illegible] بات
[illegible] کیا [illegible] ہیہات

بس بس کہ زمین اتو ہلی جاتی ہے ظالم
زہرا مجھے ننگے سر نظر آتی ہے ظالم

۱۴

[illegible]
[illegible] اولاد ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] زمین آتا ہے [illegible]

ڈر سے ترے معصوموں کے دندان نکل آئے
اغلب ہے نجف سے شہ مردان نکل آئے

۱۵

فرزند کو [illegible] لعل [illegible]
[illegible] آئے وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

اُس نے کہا کیا دیکھتے ہو سر پہ قضا ہے
بابا نے مرے قتل کا فرمان دیا ہے

۱۶

وہ لال ہے جوانی کا [illegible] عالم
بابا کو نہیں [illegible] جوانی [illegible]
بھائی [illegible] کا جام [illegible]
لٹنا ہے جوانی میں [illegible]

طاقت بھی ہے قدرت بھی ہے مشکل ہی کو
پردہ تو نہیں قتل کیا کرتے کسی کو

۱۷

[illegible] اولاد [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] علی [illegible]
بھائی [illegible]
[illegible]

ہم گھٹنیوں عباس کے سینہ پہ چلے ہیں
ہم زینب و کلثوم کی گودی میں پلے ہیں

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاشا [illegible] کس کا شقی ازلی ہے
ماں فاطمہ ہے مومنوں کی باپ علی ہے

[illegible]

گردن کو نہ جھکنے دیا سجدے مین خدا کے
سر کاٹا بڑے بھائی کا چھوٹے کو دکھا کے

[illegible]

بولا کہ برا ہو ترا کیا قہر خدا سے
پوچھا بھی تھا مجھ سے جو انہین قتل کیا ہے

[illegible]

پوچھون یہ لہو کرتے سے تلوار جھکا دے
لوٹون بڑے بھائی کے لہو مین جو رضا دے

[illegible]

دو مرتبہ حاکم نے کہا ہاتھون کو ملکر
اے کاش کہ جاتے نہ یہ زندان سے نکلکر

[illegible]

مرتے نے کہا پورے ہوئے دل کے ارادے
اے نہر مجھے بھائی کے لاشے سے ملا دے

[illegible]

کچھ منہ سے کہا تھا کہ وہ خاموش رہے تھے
افسوس عجب ظلم یتیمون نے سہے تھے

۴۵

گویا ہوا حارث کہ یہ کس کے ہیں دونون پسر گرفتار [illegible]

[illegible]

پوچھیں گے جو مالک کو تو نام اپنا بتانا
ہم دونون یتیموں کو غلام اپنا بتانا

۴۶

[illegible]

سوگند سنی مین نے نبی کی نہ خدا کی
وہ منتین کرتے رہے اور مین نے جفا کی

۴۷

[illegible]

اک بات مین سو برچھے کے پہلو نکل آئے
اس کلمے سے تو میرے بھی آنسو نکل آئے

۴۸

[illegible]

سر ننگے صفین مردم آبی کی کھڑی تھین
اور مچھلیاں نکلی ہوئی ریتی پہ پڑی تھین

۴۹

[illegible]

غربت پہ صغیری پہ یتیمی پہ نظر کر
پردیسیوں کو چھوڑ دے اللہ سے ڈر کر

۵۰

[illegible]

کچھ لوگ ہین جو چاک گریبان کئے ہین
کاندھوں پہ علم کالے پھریروں کے لئے ہین

۳۱

[illegible] سر اپنا
[illegible] سنبھالے
[illegible]
[illegible] غش آگئے حیدر

گاہے تو یہ شیون ہے کہ حیدر کو غش آیا
گاہے یہ صدا ہے کہ پیمبر کو غش آیا

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے چین بہت روح ہے اب حق کے ولی کی
اے نہر علی کو تو امانت دے علی کی

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ان دونوں کی فرقت میں نہیں صبر کسی میں
اک میرے دامن میں اک آغوش نبی میں

۳۴

[illegible] علی نے جو سنا
نانا کہا اور [illegible]
[illegible] کلیجے سے لگائے
[illegible] جلوۂ فردوس [illegible]

بولے کہ فدا ماموں پہ سر کٹنے گئے ہیں
لو پہنو یہ خلعت تمہیں زہرا نے دیئے ہیں

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو حلۂ فردوس نواسوں کو پنہا کے
زہرا سے کہا کھولدو سر دونوں پہ آکے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلائی کہ ہے ہے شہ مردان کے نواسو
ہے ہے مرے پردیسیو ہے ہے مرے پیاسو

۳۷

ہے ہے سبب ظلم عزیزون کا تفرقہ
ہے ہے عباس کی غربت سے وہ جب
ہے ہے بہن کا جان وطن آنا سہو بیمار
ہے ہے علی اکبر علی اصغر سے برادر

پردیس مین مسلم کی شہادت کے مین صدقے
جو روئے مقتین اوسکی محبت کے مین صدقے

۳۸

ہے ہے جسے سرپہ جفا عدو سمجھایا
ہے ہے سرے بیبی کی ردا لوٹ لیا
ہے ہے زینب کی زبان ... کو سہا
ہائے سرے بیمار بھائی بھی ہین رلایا

تلوار ستمگر اور رفاقت کے مارے ہوے ہے
دریا کے قرین گور کنارے ہوے ہے

رباعی

جب فضل الٰہی سے ہوتا ہے
تقدیر کا انتقال سب ہو جاتا ہے
ہوتی ہے ... لو بخشش ... سر
[illegible] ... ہو جاتا ہے

۳۹

یا غوث یہ دین ایزدی ... کی رسائی
کرتی ہے دعا ... سب و بلائی
گرد ور ... بلا بندہ ... آئی
[illegible] ... نجیم دور ... بھی رہائی

بس مجکو یہی مرثیہ گوئی کا صلا ہو
ہر لحظہ سوا دل مین ائمہ کی ولا ہو۔

رباعی

یا غوث یہ یاران امام نے رکھا
رازو بھی امام کے سر اپنے رکھا
کیا بندہ مقبول خدا ہین جیسے
اس بندے نے نام اپنا جدا رکھا

رباعی

ہائے نہ کہا آگیا بیار ادا ہم
دنیا سے جوان لال سدھارا ہم
سر دیکھ کے ہم ہا اپنے زمن عدو
سرتن سے ہے بیکان دون تار ادا ہم

تمام شد

۹۲

زنجیر سے جب آزاد ہوا حر
رضوان کی طرح خلد مین آباد ہوا حر
[illegible] ناشاد ہوا حر
[illegible] ہوا حر

مولا نے اُسے لشکر ظلم سے نکالا
مختار کو گویا کہ جہنم سے نکالا

۹۳

[illegible] حال
[illegible] اقبال
[illegible] حال
[illegible] مین [illegible]

پیکان نہین دل نیزہ و نہی نوک نہین جگر ہون
مقتل مین ہون تن اور قدم شاہ پہ سر ہون

۹۴

[illegible] جب
[illegible] ہے
[illegible] مین ہے
[illegible]

کوثر کے کنارے پہ بہشتی عمل آیا
مانند خلیل آگ سے باہر نکل آیا

۹۵

[illegible] لایا
[illegible] سر اپنا
[illegible] مین سر اپنا
[illegible] وفادار [illegible]

اس موت مین جینے کا مزا ملگیا حر کو
شبیر کے ملنے سے خدا ملگیا حر کو

۹۸

[illegible] جان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا حر غازی کا بدن خون مین تر ہے
جنت مین قدم زانوی شبیر پہ سر ہے

۹۶

[illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا خوب دم جنگ نصیب اسکا لڑا ہے
بالائے زمین چودھوین کا چاند پڑا ہے

۷

کیا تشنہ دہن ہیں چمن آرائے جنان ہیں
کیا جنت فردوس کے سنبل کے پھلے ہیں [illegible]
اب آنکھ شہادت کی [illegible] ملے ہیں
دنیا میں [illegible] آکے کھلے ہیں [illegible]

جو مرد ہین وہ نام پہ سر دیتے ہین پیارو
سر دیتے ہین اور تاج شرف لیتے ہین پیارو

۸

اور لیکے حلہ اسے جنت کا تنہا آیا
رضوان نے اسے باغ جنان نذر دکھایا
زینب نے [illegible] لبیک سنایا
[illegible] سر کو جھکایا

بتانے تن بیجان کے جواب ملتے ہین پیارو
یہ شیر خدا حق کے گلے ملتے ہین پیارو

۹

اور [illegible] کے جو صدا آئی شہادی
ان حور کی [illegible] پہ نالی
[illegible] نیل کی کاری
[illegible]

سردار ہین حور و ملک و جن و بشر کے
بیشک ہین یہ مختار ہین اللہ کے گھر کے

۱۰

[illegible] جہان [illegible] دین
[illegible] دکھلا دین
[illegible] بٹھلا دین
اوی [illegible] بنا دین

شبنم کو گہر خارہ کو گلشن کرین شبیرؑ
غنچہ کو چمن دانہ کو خرمن کرین شبیرؑ

۱۱

زینب نے کہا شیر [illegible] بھی ہیں
[illegible] دولت بھی ہیں
[illegible] امانت بھی ہیں
[illegible] بھی ہیں

گو عام ہے بخشش پسر شیر خدا کی
پر حسن وفا کی تو شہ دین نے عطا کی

۱۲

[illegible] بیجان
[illegible] بیجان
[illegible] کا میدان
[illegible] نشان

سب جنس شہادت کے لیے لڑتے ہین پیارو
یتعو نپہ خریدار گرے پڑتے ہین پیارو

بند ۱۳

[illegible]

بھائی مرا مرتا ہے مین کیا جی کے کرونگی
اللہ نے چاہا تو مین ساتھ اُن کے مرونگی

بند ۱۴

دکھلاؤ [illegible] تیغ و سنان [illegible]

[illegible]

اب نیزہ ہے اور سینۂ اکبر ہے دو ہائی
اب تیر ہے اور گردن اصغر ہے دو ہائی

بند ۱۵

[illegible]

چو رنگ لگاتے تھے ہر اک روز وطن مین
اک دو کو بھی چو رنگ نہ تمنے کیا رن مین

بند ۱۶

[illegible]

آقا جو رضا دین تو وفا اپنی دکھائین
اس بھوک مین ہم سینو پہ پھل نیزوں کے کھائین

بند ۱۷

[illegible]

اولاد سے گر چرخ یونہین شاد کرے گا
کاہیکو کوئی خواہش اولاد کرے گا

بند ۱۸

[illegible]

حضرت نہ خفا ہون نہ خفا ہون نہ خفا ہون
لو دودھ نہ تم بخشیو گر ہم نہ فدا ہون

۱۹

[illegible]

دل اپنا کفن اور جنازے سے غنی ہے
تابوت روان گھوڑے ہین جوشن کفنی ہے

۲۰

[illegible]

کیون امان ہم ایسے ہین کہ جو موت سے ڈر جائین
کہیے تو گلے تیغون سے کاٹ کے مر جائین

۲۱

[illegible]

اللہ ہو خوش تم سے مجھے خوش کیا تم نے
جو جو مرے دل مین تھا وہ سب کہدیا تم نے

۴۲

[illegible]

پوشاک جو منظور تھی اس بین سے اوڑھا لی
زہرا کی ردا لی شہ مردان کی عبا لی

۴۳

[illegible]

مقتل سے جو ملنے کو یہ حیدر کے گلے جائین
فردوس تلک تیغون کے سایہ مین چلے جائین

۴۴

[illegible]

اعدا سے لڑو شہ پہ فدا ہو کے مرو تم
دُہرے تمھین خلعت ملے دو کام کرو تم

۴۵

باندھی جو کمر صبر ہوا بندۂ ہیبت
سر پہ جو رکھا خود تو [illegible] حسن کو رفعت
پہنانے لگا ابر زرہ اور شہادت
[illegible] بازو پہ [illegible] بیعت

باندھی سپر و تیغ تو جلوہ ہوا گھر مین
خورشید تھے شانو پہ مہ نو تھے کمر مین

۴۶

تھا آئینون مین دو دلبر کے جلوہ فشان [illegible]
سب باندھتے ہی حال کھلا [illegible] جنان کا
تھا [illegible] آئینہ [illegible] نشان کا
دل [illegible] طرف [illegible] کمان کا

تھا سنبلہ مین چاند کہ جوشن مین بدن تھے
ترکش تھے وہ خورشید کہ تیر انکے کرن تھے

۴۷

[illegible] جو [illegible] کمان [illegible] بار
پہنا [illegible] تیغ [illegible] ابر
[illegible] الماس ضیا بار
[illegible] تیغ [illegible] بار

کہتی تھین کہ انپر ہین در و لعل تصدق
اور فاطمہ کے لال پہ یہ لال تصدق

۴۸

پہنا کے اٹھی [illegible] کیا اور بانو سلیمان
زینب نے کہا [illegible] جنان
[illegible] بازو [illegible] ایمان
[illegible] قرآن

کہتے تھے حرم قہر کا یہ رنج و تعب ہے
اسطرح کے دو لہا نہ دولہن یائین غضب ہے

۴۹

[illegible] گیسو [illegible] نشان [illegible]
[illegible] نشان [illegible] دکھا دی
[illegible] نعلین [illegible] ضیا دی
[illegible] کو [illegible] دی

حاضر ہین پیمبر کے علمدار کے پوتے
تیار ہوئے جعفر طیار کے پوتے

۵۰

اے [illegible] انھین جنگ کی [illegible] بنا دے
[illegible] بیٹے [illegible] بلا دے
[illegible]
[illegible]

دربار خدا مین انھین جانا ہو مبارک
مامون کے عوض سر کا کٹانا ہو مبارک

۳۲ [illegible]	۳۳ [illegible]
خیمہ مین شہ کرب و بلائی نہین آتے کس پر تمھین صدقے کرون بھائی نہین آتے	مقتل مین قضا لوٹتی ہے سب کی کمائی اب تک نہ ٹھکانے لگی زینب کی کمائی
۳۴ فضہ سے کہا [illegible] تھا [illegible] تھا [illegible] بھائی سے کہنا تھا زینب [illegible] میدان وغا تھا	۳۵ [illegible] [illegible] دکھاو مقتل مین حسین ابن علی کو یہ سناو [illegible] مین جاو
ہے رنمین ہجوم سپہ اہل جفا کیا عباس طلب کر رہے ہین اذن وغا کیا	ہے یہ جو پذیرانہ ہوا روتی ہے زینب لیلو یہ تصدق کہ سبک ہوتی ہے زینب
۳۶ فضہ سے کہا [illegible] [illegible] [illegible] زینب نے کہا [illegible]	۳۷ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
سلطان زمن گھر مین نہین آئے ہین امان جو دلمین ہین ارمان رہے جاتے ہین امان	کہدون گی کہ آفت مین حسین ابن علی ہے بھائی کا تصدق یہ بہن لے کے چلی ہے

٣٤

زینب نے کہا عون و محمد سے یہ [illegible]
اماں نہیں [illegible] تکلیف [illegible]
[illegible] حضرت عباس [illegible]
[illegible]

اسوقت سب اسرار خفی آنسہ جلی ہین
امداد کو جعفر ہین سفارش کو علی ہین

٣٥

زینب نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تڑپایا ہے زینب کا دل اس رنج والم نے
پرسانہ دیا حُر کا مجھے شاہ امم نے

٣٦

خادم نیابت کی صدا آئی [illegible]
[illegible] سفارش [illegible]
زینب نے کہا [illegible]
[illegible]

گھر مین نہ حسین آئے تو گھبرائی ہے زینب
تم آؤ تو آؤ نہیں آپ آتی ہے زینب

٣٧

عباس نے [illegible]
حضرت نے [illegible]
[illegible]
[illegible]

زہرا کے بھرے گھر مین قضا ٹوٹ پڑی ہے
اس باغ مین تو چار طرف لوٹ پڑی ہے

٣٨

عباس نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب [illegible]

گھبرا گئے کی عرض کہ تم سب کی بڑی ہو
وہ سامنے شبیر ہین تم در پہ کھڑی ہو

٣٩

میدان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک جان ہے اور سارے زمانے کی بلا ہے
پر اُسپہ بھی امت کے لیے لب پہ دعا ہے

یہ سن کے پھوپی کہا ہوکے ہاتھ اٹھائے پسر
ہوا کیسے ہین سر کتیا بہن تم پہ نثار
عباس نے بھیجے ہین آکر یہ فدا
عباس کے سو جان کو اللہ رکھے

مرجائین جوانی کے مزے کو وہ ترسکے
بیٹے مری خواہر کے ہین سات آٹھ برس کے

ہان کان لگائے ہوئے بیٹھی تھی زینب ناکام
سن لی جو صدا آپکا اور بھائی کا پیغام
بھیجا ہے علمدار نے فرزندون کو انعام
نکلی نہ سخن منہ سے وہ دونون گلفام

رونق تھی سوا مہر سے حیدر کے پسر کو
اک چاند ادھر کو تھا اور اک چاند اُدھر کو

زینب نے کہا ہاتھ کے بیٹھی ہین بہائے
عباس کی عمر کی جان ہین بہائے
وہ اپنی زبان کو مرے سر پہ وار
یہ جا کے یہ بیٹے تو ہین نثار والا

گو صدقے کے قابل مرے دلبر نہین عباس
پر کیا کرون کچھ اور میسر نہین عباس

عباس الاو رسر اپنے کو بھوا کے
زینب نے جو بیٹے یہ بھیجے ہین صدقے
زینب نے کہا عباس سے واسطے کیا لائے
سن عمر کی دو داغ کلیجے کے لئے لائے

سر کھولا ہے زینب نے بُرا حال کیا ہے
اور انکو تصدق کے لئیے بھیجدیا ہے

یہ سن کے کہا تب نے بہت چھوٹا ہے اک بات
اور صدقے یہ کرنا ہین بیسیوں ہیہات
نہین لائق نذر تری ذات
بھیجا ہے کیا تم نے یہ تھی کیا بات

گھر مین نہ قدم رنجہ کیا شاہ زمن نے
بھجوایا ہے صدقہ وہین نادار بہن نے

کہکے یہ بھیجا ہے تو زینب کی پکاری
انکا نہ فدا ہونا ہے آیا ہے داری
سنتے ہین کہ ہو اسکے نہ ہو جانا تمہاری
بیٹے کی طلب انکو نہین بہن ہے پیاری

دیدو یہ طلب خلد برین کرتے ہین بھائی
فیاض کہین منہ سے نہین کرتے ہین بھائی

۴۹

ہاتف نے ندا دی کہ انہیں مژدۂ رضا دو
زہرا کی صدا آئی شہیدان کو بتا دو
حیدر نے پکارا کہ رہ خلد دکھا دو
جعفر نے کہا ان کے تئیں شیر کو رضا دو
ایسے تو کہیں بھانجے ہوتے نہیں شبیرؑ
کیا صدقے کے قابل مرے پوتے نہیں شبیرؑ

۵۰

زینب نے جو میدان کا در کھولا نظر آئی
تقبیل خدا [illegible] زہرا کی صدا آئی
تیور ہیں یہ زینب کے [illegible] آئی
پردے میں نہ زینب کی حفاظت کو [illegible] آئی
جعفر بھی ہیں حیدرؑ بھی ہیں اور خیر نسا بھی
گردوں سے چلے آتے ہیں فرمان خدا بھی

۵۱

مولا کو نہ جب صبر رضا کچھ نہیں آیا
لشکر کے مقابل جو دل [illegible] بھایا
گھوڑے پہ [illegible] اٹھا کر انہیں [illegible] بٹھایا
اور دونوں کو ہمراہ [illegible]
ماموں کے اور اکبرؑ کے پھرے گرد خوشی سے
اور نادِ علی کرنے لگے ورد خوشی سے

۵۲

جب خوب بھرے آکے حسینؑ و علی اکبر
چاہا کہ فدا ہوں جگر [illegible] دشت میں جاکر
ناگاہ اٹھا خیمہ سے [illegible]
سمجھا کہ یہیں ہیں [illegible]
غیظ آیا ہے زینب کو جو رک جاتی ہے فضہ
اصغر کو لئے روتی ہوئی آتی ہے فضہ

۵۳

حضرت نے کہا الفت زینب ہے ہمیں جان
[illegible] بہنوں کی ہیں [illegible] جان
[illegible] حفاظت کا وہ سامان
[illegible] اصغر [illegible] ہیں مہمان
وہ جانتی ہیں صدقہ دیا ردّ بلا ہے
یہ دھیان نہیں بھائی کی بھی آج قضا ہے

۵۴

راہی ہوئے میدان کو وہ زینب کے پسر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو باہوں کی اب موت ہے جلد آئے کہ دیر آئے
لو شیروں کے شیر آئے دلیروں کے دلیر آئے

۵۵

مطلعِ ثانی ہیں زمین
سلطانِ فلک تمکین آئے ہیں زمین
شاہِ نجف کا جان زمین آئے ہیں زمین
رشکِ قمر ایک جہان آئے ہیں زمین
آرائشِ حسین و حسن آئے ہیں زمین

حیران ہیں بشر رن میں ملک چرخ بریں پر
ہے آج قِران مہ و خورشید زمیں پر

۵۶

سایہ نشین اوج زمین پر آ گیا
پھیرا نہ حضور اپنے سے دھوپ سپ گیا
پیدا ہوا ان دھوپ کا اور دھوپ نہ تھی
حیرت سے بن کے ساتھ ہوا بن آ گیا

سایہ ہے قمر مہر لقا کہتے ہیں ان کو
خورشید کے ہمراہ قمر پھرتا ہے دن کو

۵۷

مطلع ہیں زمین
واپسی آئے فضا آئے ہیں زمین
شکر دو جہاں آئے ہیں زمین
سلطنت عقدہ کشا آئے ہیں زمین
سمت ہے دو آئے ہیں زمین

شان اسداللہ سے توسن پہ چڑھے ہیں
ہشیار کہ زینبؑ کے پسر رن پہ چڑھے ہیں

۵۸

کیا جھلملا کیا ان کو آ کہا
تپ جھلملا کے حصو کے جل گیا
رن اس نے اس طرف کو گرا
پھر ان سے تیغ سے غش آ گیا
جب ہو گا سستہ دیا

غافل ہے جواب ظالم و مظلوم سے محشر
کیا آئے کہ خود رفتہ ہوا اس دھوم سے محشر

۵۹

فلک نے آرہ کیا سمت جبین
دیکھ شہنشاہ نے سینہ پہ آرہ جبین
پھیلی شمشیر کی اس سمت جبین
فتح ہوئی ہے سب سے جبین
نہیں بھائی

دس گیارہ برس کے نہ سوا جانیو سن کو
پر فاقہ میں چوبیس پہر گزرے ہیں ان کو

۶۰

نبی نے جلا کیا
ندا نے مکان میں اڑا دیا
پھر سر کا ندان میں آہ آ گیا
پھر آ گیا امو ان سے بھاگ
حلا کے ان سے آن سے دن

فرعون کے مانند ہوا غرق حیا ظلم
پڑھتا ہوا توبہ کی دعا بھاگ گیا ظلم

۶۱

آوازۂ ایبک خوش عنوان یہ تھا کہاں گا
نوبت ہے ہمیں ہی کو زنخ بسکندر نہ سلیمان
تھی حسن میں جس کی ہمہ یہ ہے پسر ان
کنعان میں پیدا ہی تھا دید یہ یوسف کنعان

شاہان سلف صاحب توقیر ہوئے ہین
پر یہ تو کہو قدر یہ شبیر ہوئے ہین

۶۲

بہ عنوان آئی ہی آنکھوں عنوان سے کا نقشا
فصل ہمیں بسط کا سر اک
اور بنی ہیں آئینہ بہ قرآن ہر
حسن بنا نہیں نہیں ع دیکھا

باہم نگران یہ ہین تو حیران کہ وہ مہ ہین
اس آئینہ مین وہ ہین اس آئینہ مین یہ ہین

۶۳

اس نقل ابین نہیں اجبک قدرت
اور نقش بنگاہ ہمیں حسن و لطافت
کاتب ہین یہ لایک اسکو بکی شجاعت
سکھ ہی نہیں صورت ان اشتہیر شفاعت

تحفہ یہ مرقع اسد اللہ کو دین گے
کونین جو قیمت مین کوئی دیگا نہ لینگے

۶۴

دونوں خدا اور سکو دیکھو رخسارا
دونوں بنا نہ رخ ایک کو قرآن و نظارا
خورشید ہیان ذرہ ہیان بن نشارا
ہان خط ہے ایک سکھ ہان ایک نظارا

ذرہ ہو نثار اسپہ تو خورشید مبین ہو
پروانہ پھرے گرد تو جبرئیل امین ہو

۶۵

اے دو ابرو یہ تو یہ برابر نہیں رکھتا
ابرو ہے اور رکھتا ہے یہ رو نہیں رکھتا
پر یکتا ہے تمنا و گیسو نہیں رکھتا
نیک ہین گیسو قد و یکجا نہیں رکھتا

گو آنکھ ہے نرگس کے یہ بینائی نہین ہے
غنچہ کے دہن ہے یہ یہ گویائی نہین ہے

۶۶

حب گل نخب مین یہ حیا نہیں ہے
ہمین مین بلبل ہے یہ پیدا نہیں ہے
نہ کہتا ہے طوطی ہے یہ اشارا نہیں ہے
نہ ہین لب نرم ہے یہ گفتار نہیں ہے

آئینہ مین رو ہے یہ خط سبز کہان ہے
غنچہ کے دہن ہے نہ زبان ہے نہ بیان ہے

۶۷

کیا عون کے عارض کی ستایش کوئی لائے
جو آئینے عارض سے لقط عارضہ بتلائے
یہ مدرسۂ حسن و ادب جسکی ضیا پائے
مہ بھی سبق سورۂ والطور کا پڑھ جائے

شمسیہ کا لیتا ہے سبق شمس بھی اکثر
ہر صبح کو اس مدرسۂ نو رمین جاکر

۶۸

یہ لکھا خط رخسارۂ انور کیا ہے
اس خط کو جو دیکھے خط ریحان تو خط ہے
نقش قلم کاتب قدرت کا لکھا ہے
[illegible]

خط آتے ہی مرنیکو چلے آئے ہین پیاسے
یہ خطّ طلب آیا ہے درگاہ خدا سے

۶۹

ہے خال رخ عون وہ یا عنبر سارا
ہے بلکہ حبل عنبر سارا ایمان آرا
[illegible] کا ہی وہ خال رخ آرا
جب خال سے تنویر تجلی کا ستارا

اس خال مین پورا رخ پرنور کا گھر ہے
اُو دریمین خورشید ہے تاریمین قمر ہے

۷۰

عدد لب نشانان لب عون ہین اصلا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دا ہو جو دہن اس لب شیرین کے سخن مین
پھر نیشکر انگشت تحیر ہو دہن مین

۷۱

چاہ ذقن عون کا کیا وصف کرین ہم
کعبہ مین ذقن کا وہ ایسی ہی چاہ زمزم
اور چاہ زنخدان [illegible] کا وہ عالم
[illegible]

جب تشنہ لب فیض خدا ہوتا ہے کوثر
اس چاہ زنخدان پہ فدا ہوتا ہے کوثر

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ان شیرونکا مسکن ہے دل شیر احد مین
سعدین کا ان سے ہے قران برج اسدین

وہ شاہ نجف کے لب لعلین کے خلف ہین
دندان جو ہین سب ایسے ہی برادر نجف ہین
در ہین یہ دندان ہین اور کان صدف ہین
دریا دُر دندان لب کا سہ نجف ہین
قیمت شکن دُر ہین یہ دندان دہن سے
دندان شکنی کرتے ہین اعدا کی سخن سے

[illegible] سی بر [illegible]
کب [illegible] ہین سلیمان کا [illegible]
[illegible] ہین بہال کی اسباب
[illegible] بعل نقصوب
پر یہ بھی ہی تاویل مین سچ کہدون کہ کیا ہی
سمجھو نہ سپر پشت پہ زینب کی دعا ہے

چار آئینہ [illegible] حسن [illegible]
[illegible] آئینہ ہین [illegible] صفائی
[illegible] نظر آئی
[illegible]
چار آئینہ دیتا ہے خبر وجہ حسن سے
لو آنکھین کہلین چار عناصر کی بدن سے

[illegible] خوان
[illegible] سیدان
[illegible] شایان
[illegible] سلیمان
[illegible]
ہوتی جو سپر یہ تو نہ کٹتے نہ سر اُنکے
پر حیف کہ پرتھے نہ بزیر سپر اُنکے

[illegible] انکا ہے
[illegible] نقش ہے
[illegible] اینی کی [illegible]
[illegible]
خوش تیغ و سپر باندھ کے یہ رشک قمر ہے
شمشیر مہ نو ہے شب عید سپر ہے

[illegible] بہار
[illegible] بیدار
[illegible] بار
[illegible]
تیغین ہین کہ شق القمر احمد نے کیا ہے
اک ٹکڑا انھین اک انھین قسمت نے دیا ہے

٧٩

ہر جنبش دوران پہ قائم اور عمر مین کوتاہ
منزل ہستی عدم مین کیا قطع کرے راہ
[illegible]
[illegible]

یہ عمر کی سرعت نہ یہ تیزی ہی کراجل کی
لاتا ہے خبر دم مین ابد اور ازل کی

٨٠

ہر جنبش دوران فلک اسکے تہ زین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند کہ آتش ہے غذا کبک دری کی
پر گرمی و شوخی کہان اس رشک پری کی

٨١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلنے مین اگر برق رو ی مد نظر ہو
آنکھون مین پھرے اور نہ مردم کو خبر ہو

٨٢

[illegible] انوار قدرت حق صاف
[illegible] الصاف
[illegible] قاف تا قاف
[illegible] اطراف

جائے تو کہان جائے اور آئے تو کہان آئے
پھرنے کے لیے اسکے کوئی اور جہان آئے

٨٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قطرے یہ عرق کے نہین تسبیح ہما ہے
ہر نقش قدم سجدہ گہ باد صبا ہے

٨٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہشیار اجل سے ہو خبردار قضا سے
شمشیر بکف آتے مین حیدر کے نوا سے

۵۴

دیکھا جو جلال انکا تو کہنے لگا لشکر
آئے وہ دو یوسف وہ دو پیمان و سکندر
وہ ہاشمی وہ دو حمزہ و دو حیدر صفدر
وہ جعفر طیار وہ عباس دلاور

گھبرا کے نظر بعضوں نے کی چرخ برین پر
ہین شمس و قمر آج فلک پر کہ زمین پر

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زینب نے کہا عز و شرف بڑھتے ہین لوگو
سن لو مرے فرزند رجز پڑھتے ہین لوگو

۵۶

فرزند سے جھلا کے کہا [illegible]
کس ہیچ نے سکھلایا [illegible]
اس عمر میں کیا ایسی مصیبت [illegible]
[illegible]

کس ماں کے چراغو کے بجھانیکو ہو آئے
کس باپ کا تم نام مٹانے کو ہو آئے

۵۷

بیٹو [illegible] زینب نہ بنا دو
[illegible] نکلی [illegible]
[illegible]
[illegible] جعفر کا بتا دو

آداب امامت نہ مگر ہاتھ سے دینا
بھائی کا مرے نام سمجھ بوجھ کے لینا

۵۸

[illegible]
[illegible]
سادات ہو [illegible]
[illegible] حسینی [illegible]

بانو کے ہو فرزند کہ زینب کے خلف ہو
واللہ ہر اک رشتہ مین تم در نجف ہو

۵۹

[illegible] تمہاری
[illegible] ناری
[illegible] جاری
[illegible]

تقریر یہی مین فوج کو تم گھیر لو پیارو
سوکھے ہوئے ہونٹوں پہ زبان پھیر لو پیارو

۹۱

ہان مونس بابا ہین یہ پیارے بیٹے ہین
فرمایا یہ دونون نے ہمارے تیغ فگن ہین
ہے ہم کو غلام اپنا بھلا دینا ہے اب ان
ہم کو تو غلامی ہے حسین اور حسن کی

اظہار قرابت سے فزون عز و شرف ہین
ہم دونون غلام پسر شاہ نجف ہین

۹۲

شہزادی کے پیارے علی اکبر علی اصغر
ہان بانو کے پیارے علی اکبر علی اصغر
ہین شاہ کے تارے علی اکبر علی اصغر
حضرت کے دلارے علی اکبر علی اصغر

سجاد تو شبیرؑ کے سجادہ نشین ہین
اب گھر مین نبی کے وہ بجائے شہ دین ہین

۹۳

آقا بھی یہی مالک بھی یہی سلطان یہی ہے
قبلہ بھی یہی کعبہ بھی قرآن یہی ہے
ہم بندے فدا ہون یہی ارمان یہی ہے
کافی ہے یہ بندا ہمارا ایمان یہی ہے

تم کیا ہو کہینگے یہی حیدر کے نواسے
مرقد مین نکیرین سے محشر مین خدا سے

۹۵

گھر اپنا ہے یہ فضل بخدا سب یہی گھر ہین
ہادی ہین یہی آل نبی دونون ہی در ہین
در اس کا یہ سب طالب تاج و زر ہین
سب جن و ملک ہاتھ پھیلائے ہوئے در پر ہین

اس در کے ہین سائل امرا بھی فقرا بھی
ملتا ہے اسی گھر مین پیمبر بھی خدا بھی

۹۴

اب تشنہ جو حسین ہین تو ہین جیسے ہمارے
اس وقت ہمین چھوڑ دو آقا سے ہمارے
ہم جائین کہان اور یہ ہین کون سہارے
نہ چھوڑینگے شفقت کے یہی ہین پیارے

بیگانے بھی جو شہ کی رفاقت مین موئے ہین
اللہ و نبیؐ کے وہ عزیز آج ہوئے ہین

۹۶

اس گھر کا یہی ہے سبب ہاتھ اٹھاؤ
کیا بار ہے دو بار یہ جیسے جاؤ
کہ یہ سر دو راہ پر آؤ
بیٹا نہ ہمین بیٹا

تسبیح امامت کی یہ ہیہات نہ توڑو
رشتہ ہے نبی سے دل سادات نہ توڑو

97

[illegible]

شانے جو کٹائے تو سر دست صلے ہین
دو پر جدا مجد کو ز بر جد کے ملے ہین

98

[illegible]

گراب بھی نہ بالین پہ علی جلوہ نما ہون
دنیا مین نہ پیدا ہون شبرادر شفا ہون

99

[illegible]

اک ضرب مین جنات کے سر کاٹے ہین جسنے
تلوار وہ جبریل کے پر کاٹے ہین جسنے

100

[illegible]

اس رتبہ پہ ظلم و ستم امت کے اٹھا کے
پہلوی شکستہ سے گئین آگے خدا کے

101

[illegible]

تو یہ کہان ہم اور کہان عز و شرف اُنکے
ہم دونون غلام اُنکے ہین اکبر خلف اُنکے

102

[illegible]

بھائی تو کئی بہنون کا وہ شاہ زمن ہے
سب کنبہ مین پر ایک حسین ایک بہن ہے

۱۰۳

زینب نے نا جھیلی کو ٹوٹی ہوئی چوب کا سہارا
چلائی فدا دونون کی غیرت پہ مین دکھیا
ناچے مون مین باہر مین لپٹے پہ سر پر
سب بچے پھر گئی زینب دل مین [illegible]

سیدانی نہ زینب مجھے کفار کہین گے
دکھلا کے بندھے ہاتھ گنہ گار کہین گے

۱۰۴

وہ نیزے پہ بے نصرت زبان لیکے یہ زاری
لعنت بھی والدہ صاحب ابن ہماری
شیشہ الفت وہ سب عرش کی پیاری
سب نیزے پہ کیا غیرت یہ تمہاری

پردہ رہے زینب کا وہ تدبیر کرو تم
تو ملکے جدا اب سر شبیر کرو تم

۱۰۵

اس جوش سے آگ لگی جو مین لگائی
خیمون نے تری پیش کی جب آگ ادھر آئی
سر بیان بے سیلاب مین ہمہ جی ادھر آئی
بیٹی نے پکارا کہ اجل کی ادھر آئی

گھوڑے عرق آلودہ ادھر اور ادھر آئے
بجلی سے برستے ہوے باران نظر آئے

۱۰۶

ان گھوڑون کی گھوڑون پہ تھی یہ جنگ کا طائر
گرد ایک طرف سے تیر ادا کا وزین کا
سب ایک دوران نکلے تیغ و تبر
ذرہ ذرہ خاک زمین بجلی عشق

مینائے فلک شیشہ ساعت نبے دم مین
خاک اوڑنے لگی ہر طرف افواج ستم مین

۱۰۷

بھائی سے کہا بھائی نے نیزے پہ چڑھ کے
سب زور وہ ابھی اور سینہ سپر
کہہ کے گرا ہمین ضعیفون سے نہ ہے
گھوڑے ارادی تیغون سے زمین پر گرا

اک نے کہا مین خون سے بھرون چرخ برین کو
اک بولی مین جو رنگ کرون گا و زمین کو

۱۰۸

وہ جلیبان مین ادوار اور آسمان
سے نکلے ضعف کا سہ ہلال
سوار دون سے نکلے سیر اس مین کیا
تیغون سے [illegible]

تیغون نے ہلالون کو کمر سے لیا رن مین
خورشیدون نے مہتاب کو روشن کیا رن مین

۲۰۹

[illegible]

رن مین یہ پریشان ہوئی تیغون کی چمک سے
بینائی جدا آنکھ سے تھی آنکھ پلک سے

۲۱۰

[illegible]

دو ہونے سے تو ایک کو چارہ تھا نہ رن مین
ششدر تھے مگر چار عناصر بھی بدن مین

۲۱۱

[illegible]

سر تیغون سے دل جنگ سے رخ رن سے پھرے تھے
دو شیر تھے دو لاکھ وہ روباہ گھرے تھے

۲۱۲

[illegible]

دو تیغین اور اک ہاتھ نیا ربط یہان ہے
قبضہ مین ید اللہ کے تیغ دو زبان ہے

۲۱۳

[illegible]

زندون کا نہ مجموعہ فقط زیر و زبر تھا
مُردون کے بدن پر بھی تہ خاک نہ سر تھا

۲۱۴

[illegible]

سینہ ہی جو سنانین تھین وہ خم مثل کمان تھین
کھل کر گرہین نیزون کے شب شعلہ فشان تھین

۱۱۵

کیا عون نے نیزے کا نہ سر میں کو دن ابھار
ہر نقطہ تھی سب فوج عدو اور یہ پرکار
ہر یک سنان پہ اپنے نہ منصوبہ سر دار
ہر نیزے نہ اور سے دار وہ تھا نیزہ نیبن دار
نیزے کی بلا فوج جفا جھیل رہی تھی
نیزہ وہ نہ تھا سر پہ قضا کھیل رہی تھی

۱۱۶

ان شیر نیستان کے کرنا کہ جب ظالم کر راہ
ہر نیزہ سا حر سے تھا کہ [illegible] آہ
جھلا سے [illegible] جیسے سراب [illegible] اور جا ہ
[illegible] اور واقف [illegible] ہین [illegible] گاہ
دکھلا چکے ہم فوج کو شمشیر کا جلوہ
اب دیکھیے مظلومی شبیر کا جلوہ

۱۱۷

ہاں صف میں یہی غلغلہ تھا آرہ کیا ہے
جانتا یہ ہیں نیزے سے [illegible] ہے
صفدر [illegible] جیسے [illegible] زد کا ہے
[illegible] غضب [illegible] کاری قہر ہے
غصے میں ہیں دو شیر خدا دشت ستم میں
ہاں مانگو اماں باندھ کے قرآن علم میں

۱۱۸

دو بیٹے [illegible] جب یہ رہی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑوں پہ بغلگیر ہوئے پیار سے دونوں
اور ساتھ گرے خاک پہ رہوار سے دونوں

۱۱۹

اعدا کی صدا کا نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو کام ہوں اب جو سند مہر و وفا ہوں
امت پہ فدا ہوں شہ بیکس پہ فدا ہوں

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخموں کی نہ پروا ہے نہ کچھ خوف قضا ہے
ہے لب پہ ہنسی ورد زبان شکر خدا ہے

۱۲۱

سنکے زنیب کا یہ ظلم تو سُنکر کے وہ حیران
زینب کا پیا رونے لگی ہے یہ بیجان
وہ بولے اری ہمت کا تیرا تو تھا ایمان
تسلیم ہے ہمنے خدا زینب ہے مرا ارمان
حق ہوگیا آمان کا ادا اسکی خوشی سے ہے
اللہ رضامند ہوا اس کی خوشی سے ہے

۱۲۲

اور قتل ہوئے عون و محمد تو سمجھ گیا
دونون نے مرا دودھ پیا اور نہ بہایا تھا
سب سے بہتر تھا بیٹے یہ وقت اسکا
الا کہا مصلے ہی پر ادا ان کا سجدہ
اب قبر میں سو ئیگی سدا چین سے زینبؑ
فارغ ہوئی اسوقت بڑی دین سے زینبؑ

۱۲۳

کہا ان بیبی سے سب بلا آئی
اے بیبی ہمیں بھی تمھی بھائی
ان ضمیمہ بہن ہو تمنا آئی
اے ادا کی آزادی کی سرپائی
زینب نے کہا قتل ہوئے لال تمھارے
بن بیاہے موئے صاحب اقبال تمھارے

۱۲۴

زینب نے کہا آج کرن مبارک ہو مبارک
زینب کو بیٹے یہ ان مبارک ہو مبارک
بیٹے کے ارمان مبارک ہو مبارک
بیٹے قربان ان مبارک ہو مبارک
حسرت تھی کہ بیٹے ہون مرے شاہ کے صدقے
صدقے ہوئے وہ آج ہین اللہ کے صدقے

۱۲۵

زینب کو ہوا خاموش نقار
ان لال سے کہا رنج کی آزار
ان بچے نے ہمیں آئین ادار
صدقے ہوئے آقا پہ غلام ابرار
یہ بات تجھے کبھی مناسب نہ روا ہے
میرا کوئی بیٹا علی اکبر کے سوا ہے

۱۲۶

پھر بیٹھ بین سے کٹہای آئی ابیت
فضہ سے کہا آؤ بہلائے اب ہے
بس شاہ ادن انسو ہمیشہ
کے سر کو
فرمایا کہ اسوقت جو خواہش ہو بتا دو
دونون نے کہا امان کا دیدار دکھا دو

۱۲۴

[illegible]

تھے زین ڈھلے گھوڑی پہ تو اون شیر نگر کے دین
زہرا و علی دونون نواسون کی جلو مین تھے

۱۲۵

[illegible]

سر ننگے جلو کے لیے اہلِ حرم آئے
لاشے لیے باہر سے امامِ اُمم آئے

۱۲۶

[illegible]

چپکے سے یہ کہنا مری نادار بہن سے
حیدر کے نواسون کی برات آتی ہے رن سے

۱۲۷

[illegible]

تلوارین لگین نیزے پڑے تیر پڑے ہین
صد شکر کہ یون پہلے پہل رن مین لڑے ہین

۱۲۸

[illegible]

منہ سوئے نجف کر کے بہت بین نہ کرنا
بابا کو سرِ قبر مین بے چین نہ کرنا

۱۲۹

[illegible]

تعظیم کسی بیٹے کی ماں نے نہیں کی ہے
پر آج یہ عزت تمہیں اللہ نے دی ہے

[illegible]

کس دھیان مین ہو رونیکی بیکس کو رضا دو
لاشون کے سرہانے تمھین زینب کو بٹھا دو

[illegible]

زینب نے کہا تمکو صدا دیگی یہ دکھیا
دم توڑینگی جب یہ تو بلالی کی یہ دکھیا

[illegible]

بھائی کی تباہی سے نہین ہوش بجا ہے
رو لونگی مین فرزندونکو جلدی ابھی کیا ہے

[illegible]

دم توڑتے ہین شیر مرے مجکو سنبھالو
بچون کو ہٹا دو علی اکبر کو بلا لو

[illegible]

تنہا مین نواسو کے لئے روتی ہون زینب
پہ سادون کے باپ ہے دو نونکا وطن مین

[illegible]

کہرام جو ہے خیمہ مین محبوب خدا کے
دم توڑتے ہین بھانجے شاہ دوسرا کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسا نہو صدمہ تو کوئی اونکو دکھا جائے
یون آکے مرے پیارونکو اک نیند سی آجائے

[illegible] حال تو دیکھو
[illegible] حال تو دیکھو
[illegible] حال تو دیکھو
[illegible] حال تو دیکھو

پردیس مین یان لٹ گئی دولت جو بہن کی
آنسو ہین روان آنکھون سے سلطان زمن کی

اے موت یہ دونون ہین [illegible]
اے موت فدائی ہین یہ [illegible] نبی کے
اے موت یہ فرزند ہین [illegible]
اے موت یہ عاشق ہین جناب علی کے

اے موت یہ زخمی ہین یہ بھوکے ہین یہ پیاسے
اے موت یہ ہین حیدر و زہرا کے نواسے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پوچھے جو خدا تجھ سے کہ طاعت مری کیا کی
کہنا ترے شبیر پہ جان اپنی فدا کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بات

غربت مین ضعیفی مین مرا ہاتھ نہ چھوڑو
ساتھ آئی ہون تیرے مرا ساتھ نہ چھوڑو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بن بیاہے پدر ان چلے ہو مرے گھر سے
پیارونکا کوئی دن نہ اوترا مرے سر سے

۱۴۵

[illegible]

تم ملنے کو آئے ہو نہ سمجھانیکو میرے
کھائے ہوئے زخم آئے ہو دکھلانے کو میرے

۱۴۶

[illegible]

مرقد پہ لکھا ہو یہ زیارت کا مکان ہے
دو بیٹے ہین بن بیاہے اور اک دل جلی مان ہے

۱۴۷

[illegible]

اب مردونکو آغوش مین مادر نے لیا ہے
مین نے دم آخر یہ تمھین پیار کیا ہے

۱۴۸

[illegible]

تعویذ دل اسکو کرون حرز جگر اُس کو
لپٹاؤن گلے سے ادھر اسکو اُدھر اُسکو

۱۴۹

[illegible]

جب تم نہ ہو دنیا مین تو کیا جیکے کرون مین
تمسے مرے دو شیر ہین اور نہ مردون مین

۱۵۰

[illegible]

یون ہاتھ مرا تھامو کہ پھر ہاتھ نہ چھوٹے
مان بیٹونکا اب حشر تلک ساتھ نہ چھوٹے

۱۵۱

زینب سے ہیں بانو ان سے جو اشتو زیارت
سنتی ہے لیے ان سے کھلی مادری کی الفت
کلثوم سے کہا سہی کیا صبر کی صورت
زانو سے کہا ہوتی ہے پیرو [illegible]

۱۵۳

کا شور ہے بیبیان کی بین کا
حیدر کے نواسون نے بہت عرض مصیبت
از ظلم ہیں جامی ہیں ہیرو اولاد و زیارت
از حشر ہیں جو لاشے ہیں اک گلشن جنت

شہ بولے بہن یہ محل صبر و رضا ہے
لاشوں سے صدا آتی یہی شکر کی جا ہے

اے کل کے خوزادورہو تم میری مددمین
اک نزع میں مونس ہے اک کنج لحدمین

۱۵۲

شاہ شہیدا پہلے لاشوں کو اٹھا کے
دروازے پہ پہنچے خیمہ میں جو سر کے
سادات نے پوچھا یہ کہ حیدر صفدر
[illegible] جعفر طیار ہیں [illegible]

رباعی

بندون سے پیام ہے احباب کہا
معبود ازل نے اعتبار کہا
کبھی جو کسی نے خاکساری حق نے
لولاک لما خلقت الافلاک کہا

ممتاز یہ لاشے ہوئے ہفتاد و دو تن مین
قبروں کی جگہ جھاڑتی ہیں فاطمہ رن مین

رباعی

اے دل ہے جو پیدا پاک ابرار بانوں میں
سر ہیں گھر یہ ہیں شاہ کے بانوں میں
[illegible] نفس میں سے جو دل ان کا طاہر روح
[illegible] چراغ بزرگواروں میں

رباعی

تو اس شہید حرم سے کہ پیغام کا تھا
باہر اس سے سلیمان کہ سینہ کا تھا
اندر سے ترکیا جو کا ہوا اسے میں [illegible]
[illegible]

تمام شد

۲

جب پریشان ہوئی مولا کی عزت جا نہیں
ہر نمازی کو بستر کی اقامت نہیں
قبلہ بین نے کیا قصد عبادت نہیں
جیسے کہ حر اسد ربی تیغ شہادت نہیں

غل ہوا اسکو امام دوجہان کہتے ہین
تیغون کے سایہ مین شبیر اذان کہتے ہین

۳

یہ وہ طاعت ہے کہ تنہا ہی ادا کرتے ہین
ہے یہ بانش نیت سے دعا کرتے ہین
نزع مین تیغون کو بھی ادا کرتے ہین
صادق الوعد اپنی عہد وفا کرتے ہین

ہم نماز اسکے جنازے کی جو پڑھوائینگے
تم بھی جانا کہ رسولان سلف جائینگے

۴

تھی حق سے یہ حاصل عزت عظمیٰ سر
کربلا پاک ہوا وان پہ آ کے جو سر
تہ شمشیر پتنا ہین عبادت ہین ہم
بس صفین تا ہمین لب تیغ پہ آیا سر

آج تک ہمنے کیا عرش علا پر سجدہ
اب سوئے کعبہ کرین خاک شفا پر سجدہ

۵

بس عمر بین ہین سے کر چکے آئے نماز راہ
ہان ختم اذان کرین کی اللہ اکبر
ہان بس نماز قائم امر الٰہی چاہ
ابھی بس صف ہے ابھی لب ہین اللہ
کہان اصحاب

سورۂ حمد نبی زادہ پڑھا چاہتا تھا
شمر خنجر لیے سینہ پہ چڑھا چاہتا تھا

۶

آتی آواز شہ بے سر سے یہ تیغ بلند
سلسلۂ ختم ہوا ان ابن سے خلق کیا
حیف بیداد ہوا ختم سے سرور امر رب
سرین ہوا ختم فاطمہ کا دودھ پیا

قدر دان اسکا مین ہون میرا اشنا سایہ ہے
کیون نہو میرے محمدؐ کا نواسا یہ ہے

۷

تیغ خنجر زبان سے جو کہا بسم اللہ
بار الٰہا لب پہ ہاتھ لگا
سب سے اول زبان سے چلا اللہ
وائے ظالم نمازی جیا قرآن خدا

واجب القتل کو ہے آب و غذا کی مہلت
جان زہرا کو نہین فرض خدا کی مہلت

۷

زینت عرش خدا خاک پہ افتادہ ہے
نہ بچھونا ہے نہ مسند ہے نہ سجادہ ہے
نیمچہ کھینچے ہوئے بالین پہ استادہ ہے
سر [illegible] نہیں کہتا کہ نبی زادہ ہے
قصد سجدے کا اُدھر قبلۂ دین کرتا ہے
نیت ذبح اُدھر شمر لعین کرتا ہے

۸

آہ [illegible]
[illegible] بالین پہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغ قاتل نے کہا حلق کے خاطر ہوں میں
شہ نے فرمایا کہ تقدیر پہ شاکر ہوں میں

۹

خنجر ظالم [illegible]
بوسہ گاہ نبی [illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھ سر ننگے ہر اک حور جناں آتی ہے
ابھی سینہ پہ نہ چڑھنا مری ماں آتی ہے

۱۰

ناگہاں آئی یہ آواز کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قتل گہ کو ابھی جنت سے جو میں آتی تھی
حور اک ننھے سے لاشہ کو لیے جاتی تھی

۱۱

وہ اِدھر سینہ پہ [illegible]
[illegible]
ہائے ننھی سی [illegible]
[illegible]
نخل اس باغ کے بے پھولے پھلے کٹتے ہیں
ابتلک صبح سے پیاسوں کے گلے کٹتے ہیں

۱۲

[illegible] ایمان [illegible]
جد امجد کی نشانی [illegible]
[illegible]
[illegible]
ایک میں ہوں سو مجھے ذبح کی مشتاقی ہے
بوسہ گاہ نبی کٹنے کو اب باقی ہے

۱۳

ابن حیدر ذبح پہ [illegible] ارمان کرتا
گود مین لیکے خدا ابتجھے قربان کرتا
[illegible] نالہ و افغان کرتا
[illegible] بال پریشان کرتا

قلزم قہر خدا جوش مین گر آئے گا
امت جد کا سفینہ ابھی بہ جائے گا

۱۴

[illegible] تھی آہ
[illegible] تھا شاہ
[illegible] نگاہ
[illegible] نگاہ

شمر نے پوچھا کوئی عذر تھین اب تو نہین
بولے شہ دیکھلے دروازے پہ زینب تو نہین

۱۵

وہ پکارا [illegible] نہین زینب
[illegible] کھلے سر زینب
[illegible] باہر زینب
[illegible] خنجر زینب

حلق وہ لوں گے مین بیخوف و خطر کاٹون گا
ایک خنجر سے بہن بھائی کا سر کاٹون گا

۱۶

[illegible] تڑپا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا اسے پالا تھا مین نے ترے خنجر کے لیے
میرے بچے کو نہ کر ذبح پیمبر کے لیے

۱۷

[illegible] رکھیے
[illegible] رکھیے
[illegible] رکھیے
[illegible] رکھیے

اسکے بعد اہل و عیال اسکے کدھر جائینگے
اسکے مرنے سے بنی فاطمہ مر جائینگے

۱۸

[illegible] سہا
[illegible] سہا
[illegible] سہا
[illegible] سہا

شاہ بیکس جو تہ زانوئے قاتل تڑپے
یون زمین تڑپی کہ جسطرح سے بسمل تڑپے

۱۹

دیکھو حلق شہ پہ خنجر ہے [illegible]
بچاؤ یارو نبی کی [illegible] سر کٹتا ہے
سبھی نالاں تھی [illegible]
سبھی تڑپتی تھی [illegible]

داد رس کوئی نہیں دیر سے چلاتی ہوں
یا علی آؤ مدد کو میں لٹی جاتی ہوں

۲۰

سبھی [illegible] یہ چلاتی تھی [illegible]
سبھی [illegible] آؤ [illegible]
ہچکیاں [illegible] سبھی [illegible]
استغاثہ [illegible]

دل کو تم لوگوں کے کس طرح سکون ہوتا ہے
بیگنہ ہائے نبی زادے کا خون ہوتا ہے

۲۱

سجدہ [illegible]
اے مسلمانو [illegible]
زینب [illegible]
[illegible]

خون رواں زخموں سے ہے خاک پہ افتادہ ہے
اے مسلمانو تمہارا یہ نبی زادہ ہے

۲۲

[illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] آئی

خود امام اور پیمبر کا نواسا ہے یہ
پانی دو ساتویں تاریخ سے پیاسا ہے یہ

۲۳

[illegible] جبین [illegible] نشان ہے
اے [illegible] کلان ہے
نہیں [illegible] دل و جان ہے
جب [illegible] نشان ہے

امان کے رونے پہ اسد مرا دل پھٹتا ہے
اے نبی زادیو سید کا گلا کٹتا ہے

۲۴

[illegible] سوار
اے بابا [illegible]
اور کہا [illegible]
[illegible] دلدار

سجدہ کرتے ہیں کہ امت کو دعا کرتے ہیں
گر کے اب گھوڑے سے کیا شاہ ہدا کرتے ہیں

بند ۴۵

[illegible] میدان
[illegible] وجوان
[illegible] بادوان
[illegible] ایمان
[illegible]
[illegible]

کا کلین پکڑے سر پاک لئے جاتا ہے
میرے بابا کو کوئی ذبح کیے جاتا ہے

بند ۴۶

[illegible] سر کو کف
[illegible] کا سر
[illegible] پہ
[illegible] سر
[illegible]
[illegible]

مین نے فرزند ید اللہ کے سر کو کاٹا
جسکی شمشیر نے جبریل کے پر کو کاٹا

بند ۴۷

[illegible] حسین
[illegible] سر زمین
[illegible] زین
[illegible] زمین
[illegible]
[illegible]

ماتم شاہ جو برپا کیا باہم سب نے
پہلے بال اپنے پریشان کئے زینب نے

بند ۴۸

[illegible] سر مارا
[illegible] سر مارا
[illegible] سر مارا
[illegible] سر مارا
[illegible]
[illegible]

سینہ شق کرکے مین زہرا کا جگر لایا ہون
کاٹ کر پنجتن پاک کا سر لایا ہون

بند ۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھہرو ٹھہرو مین ذرا شمر کو خلعت دے لون
نذر پہلے سر فرزند پیمبر لے لون

بند ۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شمر سے پوچھا کہ سر جبکہ قلم ہوتا تھا
علی اکبر کی جوانی پہ یہ کیا روتا تھا

۱۸۱

وہ پکارا کہ نہیں [illegible] معلوم
بیچ میں [illegible] امام مظلوم
ہائے [illegible] زینب [illegible] کلثوم
[illegible] حلقوم

میری جلدی سے نہ شہ ہوش میں رہنے پائے
دل کی دل میں رہی کچھ اور نہ کہنے پائے

۱۸۲

[illegible] سمجھا کر
فرزند علی کا [illegible]
[illegible]
کان میں [illegible] صدا آ کر

بولا وہ کون یہ عمّو ارے شہ والا تھی
دی صدا شاہ کے سر نے مری ماں زہرا تھی

۱۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ حیا شاہ سے آئی نہ مروت آئی
ایک روداد پہ لیکن مجھے رقت آئی

۱۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے یہ امید تو ہی فاطمہؑ کے جانی سے
کہ نقاہت ہو بدل طاقت ایمانی سے

۱۸۵

جب ہوا سینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پر پھر اک ضرب پہ چھاتی مری پھٹ جاتی تھی
کوئی بی بی مرے خنجر سے لپٹ جاتی تھی

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تمام شد

مریم سے بھی بتول کو رتبہ سوا ملا
بابا وہ ہے رسول سا خیر الوریٰ ملا
بیٹا حسن سا اور شہیدوں کا سرور ملا
شوہر ملا تو خلق کا عقدہ کشا ملا

نسبت دل نبی سے ہے بتول فلک جناب
شاہ نجف کو ایسی ہے کسی کا [illegible] خطاب
فاضل ہیں دونوں بھی جوان رسول پاک
[illegible] ہیں جنکے ملک دونون [illegible]

ہر ایک اپنے مرتبے مین انتخاب ہے
زہرا ہے بے نظیر علی لاجواب ہے

عصمت مین کوئی ثانی خیر النسا نہین
شوہر بھی پر علی سا کسیکو ملا نہین

دونون ہین آپ زینت گلستان مصطفیٰ
آرام روح مصطفیٰ ہے نور [illegible] مصطفیٰ
[illegible] زینت ایوان مصطفیٰ
دونون ہین اور دیدہ [illegible] ان مصطفیٰ

[illegible] ہے وہ بیٹی پیمبر کی وقف رضا
[illegible] جناب بتول سے
[illegible] ان کا عقدہ [illegible]
[illegible] بھی اوصیا

ہر ایک امین روح نبی کا ثبات ہے
وہ رشتہ نفس ہے یہ تار حیات ہے

وہ صابرہ تو سالک راہ رضا یہ ہین
خیر النسا جو وہ شرف اوصیا یہ ہین

وصف علی و فاطمہ [illegible]
یہ بھی خدا کا نور ہے وہ بھی خدا کا نور
تھا ایک گل سے قالب آدم سے منفرد [illegible]
[illegible] نور پاک کا تھا [illegible] خلق مین ظہور

[illegible] فاطمہ زہرا کے [illegible]
[illegible] یہان [illegible] کی ثانی [illegible]
سب جانتے ہین [illegible] اشرف النسا
[illegible] زینب [illegible] رضا

یہ خاصگان حضرت رب ودود ہین
انکے لیئے درود یہ بہر درود ہین

لازم ہے انکا وصف برابر بیان ہو
مثل زبان خامہ دو حصہ زبان ہو

۷
تزویج فاطمہ کا سنو حال اب تمام
دو اور یہ خدا نے کیا ہے سبطرح بہم
کھولا کلید کا قفل و در تمام
ان دو کے آبنیں سے کر دو در زبان بہم
ہوتا ہے عقد فاطمہؑ و بوتراب کا
اب ماہتاب سے ہے قران آفتاب کا

۸
کہتا تھا ہر اک راہ دہان صداقت نبی
جبریل تھا زمین پہ کہا آپ آئے ہیں
کرتے تھے جو ا نشکار کی رحمت آئے ہیں
کہتے تھے مصطفےٰ کہ نہیں وصل تہنیت
زہرا کنیز حضرت پروردگار ہے
تزویج فاطمہؑ کا اُسے اختیار ہے

۹
سنتا ہے جو ان بیان آئین کا ارب
بیٹھا تھا آمین میں حضور رسول رب
نظارہ کرتا تھا نبی کا بصد ادب
بیٹی آئے تھا وہ نہج سید عرب
ناگاہ فرخاک رسول زمان ہوئے
آثار وحی روئے نبی پر عیان ہوئے

۱۰
بولان و نشان ان آثار فخر زیبا
سیدان آس آنکہ بتیں چھپ سر بلا
کیا اس آنکھ کی میں جدا جھپ سر بیا
بولا وہ آج پہ ایمان ان ایمان در
کیا مجکو اطلاع مجھے ارشاد کیجئے
فرمائے حال وحی مجھے شاد کیجئے

۱۱
واجب ہے رسول حق پہ ہے جہان مبارکی
آج زمین پہ جشن ہے اس خوشی
کرنا ہے عقد علی و بتول کا
دنیا میں سب ملائکہ فخر زیبا
منظور ہے جہان کو خوشی اب حصول ہو
دنیا میں آج صیغۂ عقد بتول ہو

۱۲
مضمون خاص حق نے لکھا ہے افتخار
کر عید آج ہی بوستان میں آشکار
نہیں علی تھے ایسے اب سب ایمان فخر و ار
جو دو سہی ان ہے کھل گلشن بہار
غل تھا کہ آج عقد علی و بتول ہے
سرسبز بوستان جناب رسول ہے

مسجد میں جمع ہو گئے اصحاب باوفا
ممبر پہ جلوہ گر ہوئے محبوب کبریا
اور خطبہ بلیغ بہ حمد خدا پڑھا
پھر حاضرین بزم سے فرمایا برملا

ارشاد ہے رسول کو رب قدیر کا
کر عقد فاطمہ سے جناب امیر کا

حاضر ہوئے حضور میں [illegible] بہر رضا
خوش ہو کے [illegible] رسول نے صیغہ نکاح کا
[illegible]
[illegible]

پہونچا بہم جہیز نہ کچھ بھی رسول کو
دی مصطفےٰ نے دولت عقبیٰ بتول کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے سایہ ہے بدن جو رسول الٰہ کا
جانو علی کو سایہ رسالت پناہ کا

[illegible] زینت النسا
[illegible] بنت مصطفےٰ
[illegible]
[illegible]

یکتائے روزگار یہ جاہ و حشم میں ہے
مشہور اسکی تیغ عرب و عجم میں ہے

بعد از بیان مرتبہ شاہ ذوالفقار
[illegible] حضرت محبوب کردگار
دولت سرا میں آئے رسول [illegible]
[illegible]

منظور آج عقد ہے ان کا رسول کو
لے آؤ میرے پاس علی و بتول کو

[illegible] سلطان بحر و بر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محتاج ہوں غریب ہوں بے اقتدار ہوں
اے فاطمہ میں تجھ سے بہت شرمسار ہوں

۱۹

کی عرض فاطمہ نے کہ مین آپ پہ نثار
شاہا جی علی سے نہین ہون مین اشکبار
نعمت کا شکر کرتی ہون اے شاہ نامدار
زوجیت علی مین ہے میرا افتخار

کچھ اور وجہ سے نہین مغموم ہوتی ہون
مین آپ کی جدائی سے اسوقت روتی ہون

۲۲

سنکر بیان یہ شاہ نے [illegible] خیال
مشہور بات ایک ہے آن حضرت کا ہے جلال
لائے ہیں عقد مین اے شاہ خوش خصال
جب یہ سنا کہ گھر مین نہین ہے شاہ عیال

ہے فخر کیا رسول مدینہ کیواسطے
محتاج ہین وہ نان شبینہ کیواسطے

۲۰

داخل ہوئین جو گھر مین پیمبر کی جب بتول
[illegible] حجرہ مین [illegible] حصول
پیدا ہوا ضیا سے [illegible] رسول
[illegible] نزول

ہر جا یہ نور قدرت حق جلوہ گر ہوا
روشن تو تھا پر اور بھی روشن وہ گھر ہوا

۲۳

دختر نبی کی [illegible] تمام
شاہا جو حجرہ مین [illegible] نمایان مین تمام
زینب کہا یہودی سے [illegible]
[illegible] زبان [illegible]

سب سے بلند رتبہ ہے بنت رسول کا
عرش خدا پہ نام لکھا ہے بتول کا

۲۱

راوی نے یون لکھا ہے کہ [illegible] لکھا
بعد از نکاح جو [illegible] ان انبیا
ہمسایہ ایک یہودی [illegible] تھا
حسنین کا [illegible]

تم نے کیا جو عقد جناب بتول سے
فرمائے کیا جہیز مین پایا رسول سے

۲۴

شاہ نجف کے [illegible] بھی [illegible] صدا
گھر ایک یہود [illegible] آسمان [illegible]
[illegible] اٹھا کے [illegible]
زینب کہا یہودی سے [illegible] اٹھا

سوئے فلک یہود نے جسدم نگاہ کی
قدرت ہر اک طرف نظر آئی اللہ کی

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نورانی تالے اونپہ ہین صندوق نور کے
اور ہین مہارین ہاتھون مین غلمان و حور کے

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عقد علی مین بنت محمد جو آئی ہے
ہمنام حق نے دولت کونین پائی ہے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بازار جنس رتبہ زہرا کا تیز ہے
یہ دختر رسول خدا کا جہیز ہے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خیمے تھے فلک بتول کی تسلیم کے لیئے
اٹھتے تھے خود رسول بھی تعظیم کے لیئے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیری نگاہ مین جو نہایت حقیر ہے
وہ اک کنیز خاص خدائے قدیر ہے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی کے غم سے خم کمر مرتضیٰ ہوئی
بن باپ کی جہان مین خیر النسا ہوئی

۳۱

دنیا سے اوٹھ گئے جو رسول فلک مقام
رونق رہی نہ باغ جہان مین [illegible]
ان بیٹیون پہ رنج سے [illegible] ہوئے تمام
بیٹھے ہمہ صف نماز پہ جسطرح بے امام

یون مومنون کی پشت مین خم تھے پڑے ہوئے
زاہد پئے رکوع ہون جیسے کھڑے ہوئے

۳۲

[illegible]
خلقت [illegible]
[illegible]
[illegible]

گر ڈھونڈھیے جہان مین تو موجود کیا نہین
پر حیف ہے کہ ایک رسول خدا نہین

۳۳

سونی پڑی تھی مسجد نبوی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیت الحزن سے تھے حجرے نبی کے فراق مین
ہر شمع بیٹھ بیٹھ کے روتی تھی طاق مین

۳۵

فصل بہار باغ مدینہ پہ ہوئی خزان
بلبل صفت [illegible] مین نعرہ زنان [illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا غل مدینہ مین یہ ہر اک دل فگار کا
افسوس بادشاہ اوٹھا اس دیار کا

۳۴

مسجد مین آ کے شمع جو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تا چند صبر صبر کا درجہ گذر گیا
[illegible] پیشوا ہمارا احمد کدھر گیا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر آرزو تو ماتم بیحد کی آرزو
یا پھر طواف مرقد احمد کی آرزو

۳۶

لیکن علی کی بالخصوص بتول ایک آن تھی نہ قرار
بے سوا نہین اب ایک کی فرقت مین بیقرار
بیتاب اشرف شیعین زیادہ مصیبت تھا انتہا کا
سینہ مین درد و لیکن قلب ضعف مین بخار
یا تو زمین پہ غش مین وہ گردون پناہ تھی
غش سے کھلی جو آنکھ تو پھر آہ آہ تھی

۳۷

پہلو شکستہ صدمہ ضرب در سے ایذا جو تھی
پنہا تھا ورثا فاطمہ انکی پدر کا
اب جو وہ مین تھا سب وہ دلبند مصطفیٰ
اب جو وہ بین کیا وہ تھا حکم انکا
ملبوس تھا سیاہ گلے مین بتول کے
بیٹھی تھی سوگ مین وہ جناب رسول کے

۳۸

کہا نبی کی یاد پیار سے بابا کی پاس تھی
شرم تھی توبات زیادہ سے ہر ایک کی شرمسار تھی
تنہا جب نبی کی بعد وہ زینب سے باتی تھی
کہا آن تو پیار سے لیکن پوچھا تھی
آنکھین تو بند ضعف سے اور دل ملال مین
باتین نبی سے کرتی نبی کے خیال مین

۳۹

بعد فراق پیمبر نبی کی وہ ستم جہان
بعد ازان تھا حق علی کا اس میں تھا وہان
بنت نبی کا سر شکستہ اور پیر زمان
بیبیان فراق اپنا سب سے بیان
اب کچھ کمی بخار مین ہے جسم سرد ہے
اور پہلوئے شکستہ مین تخفیف درد ہے

۴۰

جب نبی کا پاس ان اپنے بابا سے آئی
بیٹھی جو آ کے پاس پہ سر پہ سبز ڈالا آئی
اے بابا جان آ کے پیٹ سینہ لگا آئی
سرکو پھر وہ اٹھائے
ہم لاکے روئین بابا نہ تشریف لائینگے
اب گھر مین وہ غریب ہونگے کا ہیکو آئینگے

۴۱

یہ کہہ کے تھی بیٹی وہ خیر البشر کی آب
آ کے پہنچی اس کی ایک بار حال تیار سب سے
آہ جب
جب یہ بین کیا
بابا کے سدھ غم سے مرا رنگ زرد ہے
پہلو کا درد کیا کہ کلیجہ مین درد ہے

۴۳
فضہ سے جا کہا مجلد جو وہ جہان
وہ قصہ عجیب سی کہانی تھی بیان
تا ہلے دل تب نکل ادھر سے آئے نادان
زہرا کا تھا گریہ مقولہ سر زبان

دم ہائے بر قرار ہے مجھ ناتوان کا
چالیسوان قریب رہا بابا جان کا

۴۴
جب بدر بابا تھی کوئی سکینہ ہونگا
تھی اوڑھ کے کوا اور بچھا بیکلی عجب
عسرت سے نیا زنہ اچھا فتنا رسہ
زہرا نہ تیکا طلم کا دامصیبا

کی وقت مرگ تہمت ہزیان رسول پہ
کیا کیا ستم ہوئے پدر دل ملول پر

۴۵
اس غم سے تھا نحیفہ کہ کیسے ہی طول بے حیات
آنکھوں میں بس کہ ہی آئے جان صفات
نشہ نہیں تب کس طبی نہیں مانند آفتاب
اور آب دیدہ دیکھ نہیں بنت مصطفیٰ جناب

اہل محلہ مضطرب الحال ہوتے تھے
اپنے گھروں میں شیون زہرا سے روتے تھے

۴۶
پیچھے جو بابا کے گیان میں بنت رسول
حیدر سے اپنی رکیں نے شکوہ کیا قبول
بالاتفاق عرض کی ان نے با اسب رسول
کہتے ہیں آپ عرض بنی طلبکی جیسے بتول

ہم فاطمہ کے رونے سے اب تنگ آئے ہیں
پاس آپکے بتول کی فریاد لائے ہیں

۴۷
منکے سے ہے سے آہ یہ آفاق مین ہے
شہ نے زہرا سے بیکسی نہ اشک سر
یہ کیسی خموشی ہی دم وہ روح بصر
زینب نے کہا بابا نے ایک ہمسر و نم

دنکو رہیں خموش تو شب کو بکا کریں
گر دنکو روئیں رات کو وہ چپ رہا کریں

۴۸
آئے جناب فاطمہ کے پاس مرتضیٰ
اور ان سے بیر احمد مرسل نے یہ کہا
اہل محلہ جمع ہیں اے بنت مصطفیٰ
کہتے ہیں سارے دنیا کے ہمراہ بین کا

مانع نہیں ہیں وہ بھی رب کو رویئے
یا دن کو آپ رویئے یا شبکو رویئے

٤٩
پیغام [illegible] اہل مدینہ کا
[illegible] رسول خدا کی
[illegible]
[illegible]
حضرت کی لاڈلی پہ عجب دن گذرتے ہیں
اہل مدینہ رونے کو بھی منع کرتے ہیں

٥٠
[illegible] اپنے بیان
[illegible]
[illegible]
[illegible] تمہاری ہی مہمان
اپنے پدر کو قبر میں اب جاکے روئیگی
نے فاطمہ رہیگی نہ زحمت یہ ہوئیگی

٥١
[illegible]
[illegible]
[illegible] بنت مصطفیٰ
[illegible]
بیچین یاد احمد مرسل میں ہوتی تھی
اپنے پدر کو گور غریباں میں روتی تھی

٥٢
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ بین کرکے فاطمہ آنسو بہاتی تھی
آواز آہ آہ کی قبروں سے آتی تھی

٥٣
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رونے سے فاطمہ کے جو بے چین ہوتی تھی
روح نبی بہشت سے آ آکے روتی تھی

٥٤
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہرا کے قرب سے جو شجر بہرہ مند تھا
طوبیٰ سے اوس درخت کا رتبہ بلند تھا

۹۵۵

اے دوستان فاطمہ رو نیکی بیتا ہے جا
رونق تھی جس سے خانۂ بنت مصطفا
آئے وہ اپنے گھر مین لیئے بیج جب
زہرا کو اوس بیج کے تلے سے ہٹا دیا

صدمہ ہوا بہشت مین روح رسول کو
کاٹی ہر ایک شاخ دکھا کر بتول کو

۹۵۶

آئینگے علی یہ سخن کہہ رہی تھی بیبیا
دو بی بی آج خواب مین آئے تھے مصطفا
بیٹی لگا کے گلے سے رو کے یون کہا
سمجھا ہے بیکسی کا ہماری تمہین بہا

اب بیکسون کی طرح نہ تو شکوہ روئیگی
کل اے بتول پاس ہمارے تو ہوئیگی

۹۵۷

سہتی تھی ظالمون کے یہ زہرا ستم بیکار
کاٹا درخت بے سبب اب تھا نہ میوہ دار
بیٹھی تھی جسکے سایہ مین اب بن تھا
کاٹی ہے جب ہٹا یہ الطاف کرکے

کاٹا نہین درخت یہ مجھپر ستم کیا
نخل حیات فاطمہ تم نے قلم کیا

۹۵۸

سونی جو الغرض وہ مری آپ بیکسی فضا
یہ آخری یہ میری وصیت سنیو ذرا
جسنے شکستہ پہلو مرے آہ کیا
وہ باغ فدک چھین لیا ظالمون نے جا

اوسکو مرے جنازہ پر آنے نہ دیجیو
تابوت کو بھی ہاتھ لگانے نہ دیجیو

۹۵۹

ارشاد فاطمہ نے یہ بسر سے کیا ذرا
روتی ہوئی یہ ان سے جب زینب نے کیا
آکر علی سے فاطمہ زہرا نے یہ کہا
تقدیر سے بچی ہوئی آنکھ کی اب جدا

شفقت مرے یتیمون پہ ہر بار کیجیو
میرے حسن حسین کو تم پیار کیجیو

۹۶۰

اور دو روز بعد مرض سے اے شاہ لافتا کی
یہ فضل سب کا بڑا تمام آپ کا
جب ہو جنازہ اٹھاو تو ہم مر
شب میں سنانا آپ کے دیدے بہا

تکلیف مین ہمیشہ کی جی سے گذر گئی
آخر بتول فاقہ کشی کرکے مر گئی

٦١

فاقے نبی کے گھر میں بھی [illegible]
ہے پیرہن فاطمہ [illegible] خدا سے
آرام سے [illegible]
[illegible] بیٹی ہے پیمبر [illegible]

محتاج کیا وصی رسول زمانہ ہے
تابوت بھی بتول کا بے شامیانہ ہے

٦٢

اس گھر کو [illegible] بھی [illegible] ہوا عیان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مادر نثار خاک نہ سر پر اُڑائیو
مرجائے گر بتول تو کچھ غم نہ کھائیو

٦٣

[illegible] بیٹی [illegible] فلک [illegible]
[illegible] لا فتیٰ
[illegible] فاطمہ
[illegible]

مردہ بھی غیر کو نہ دکھانا بتول کا
تابوت نصف شب کو اٹھانا بتول کا

٦٤

جب ہو چکی وداع سے [illegible] وہ دین پناہ
جب [illegible] فاطمہ نے آہ
کی التجا خدا سے [illegible] اجابت تباہ
آسان [illegible] سختی [illegible]

بیکس ہون فاقہ کش ہون فلک کی ستائی ہون
لونڈی ہون تیری تیرے محمدؐ کی جائی ہون

٦٥

[illegible] شہنشاہ لا فتیٰ
[illegible] ناموس مصطفیٰ
[illegible] اسقدر
[illegible] جنازہ [illegible]

کیا کیا یہ رنج زینب و کلثوم پائینگی
ایک روز یہ بلوے مین جائینگی

٦٦

[illegible] زینب [illegible]
[illegible] مرتضیٰ
[illegible] مصطفیٰ
[illegible]

گر رحم بیکسی پہ تو اس ناتوان کی
امت کو بخشدے تو مرے بابا جان کی

۶۷

زہرا حق سے کرتی تھیں جب بین یہ بپا
بیرون جب تو شور تھا فریاد و آہ کا
باگاہ آئی کان میں فریاد مصطفےٰ
زینب کو روتے رن میں [illegible]

قسمت الٹ گئی مری تقدیر سو گئی
فریاد نانا جان بن ماں کی ہو گئی

۶۸

زینب علی کی جو در حجرہ وا کرے
کہتا تو قبلہ رو ہے وہاں بنت مصطفےٰ
دست دعا بلند ہیں ورد زباں [illegible]
بیٹی ہیں [illegible] الصمد بکا

پھیلائے پاؤں فاطمہ زہرا تو سوتی ہے
روح خدیجہ بیٹی کے بالین پہ روتی ہے

۶۹

ال نبی کے گھر لٹ گئے فاطمہ کے لال
غش کر گئے حسین و حسن سے کا تھا حال
بیٹیاں تھیں زینب و کلثوم [illegible] ملال
منہ سے لگی تھیں سینہ پہ [illegible]

فضہ تو لاش پاک پہ قربان جاتی تھی
کلثوم پاؤں آنکھوں سے رو کر لگاتی تھی

۷۰

زینب بلاتی بین لاش کی لپٹ کے بابا بابا
کہتی تھی ماں آپ کی بیٹی بین نثار
جب بیٹے بین بیان سے اشکبار
ظاہر ہوا ہر ایک عضو سے آزار کا

کیا آپ پر عنایت رب غفور ہے
مرنے کے بعد اور بھی چہرے پہ نور ہے

۷۱

[illegible] ہم سے لے جدا بار بار
اب تمہارے [illegible] اشکبار
اب [illegible] زار زار
اب [illegible] کیا پیار

اب کسکو ہم نہ رونے کی قسمیں دلائینگے
اب کسکے منہ سے صبح کو چادر ہٹائینگے

۷۲

[illegible] بین بپا
[illegible] جفا
[illegible] گیا [illegible]
دنیا [illegible] حسرت دروازہ [illegible]

محسن ہوا شہید جفا وا مصیبتا
بازو پہ تازیانہ لگا وا مصیبتا

۴۲

باقی جو دن رہا تھا وہ رونے میں سر کیا
کالا سواد شام ہوا اور مصیبت کی
غل تھا کہ بے چراغ ہوا گھر رسول کا
سامان علی نے فاطمہ کے دفن کا کیا

مانند شمع دست علی تھرتھراتے تھے
میت کو غسل دیتے تھے اور روتے جاتے تھے

۴۳

رخصت سبط ہے زیارت آل عبا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخصت ہو آج تم سے وداع بتول ہے
یہ آخری زیارت بنت رسول ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا اس جفا سے شور بکا کائنات میں
خم پڑ گیا تھا فاطمۂ زہرا کے ہات میں

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس درجہ چاہتی تھیں ہر ایک نور عین کو
لپٹا لیا گلے سے حسن اور حسین کو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منھ کو کلیجہ آ گیا مجھ دل ملول کا
سیدھا ہوا نہ ہاتھ جناب بتول کا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مردے سے ہم بغل پسر حق شناس ہیں
دو دردمند ایک قالب بیجان کے پاس ہیں

۷۹

حیدر نے ہاتھ کی لاش سے زینب کو کیا جدا
اور روکے یہ کہا کہ پھرو بیٹی پدر سے
لو اب اوٹھاو ان کا جنازہ بصد بکا
آئی صدا نہ روؤ نہین بیکس [illegible] مرتضا
بیکس پدر کو چین نہ مرقد مین آئے گا
تابوت فاطمہ کا محمد اوٹھائے گا

۸۰

خیر النسا کے دفن کا اب تک ہے زمین حال
[illegible] دبیر [illegible] ملال
روروکے [illegible] فاطمہ [illegible] حال
[illegible]
دیتا ہون واسطہ مین شہ مشرقین کا
یہ مرثیہ قبول ہو صدقہ حسین کا

رباعی

فردوس برین [illegible] کربلا کی زمین
[illegible] شفا کی [illegible] زمین
[illegible] مزا
[illegible] کربلا [illegible] زمین

رباعی

[illegible] افلاک [illegible]
[illegible]
[illegible] جان [illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible] شیعون نے ماتم [illegible]
[illegible] دل [illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

جب [illegible] ابھرنا
[illegible] ماتم [illegible]
[illegible]
[illegible] چراغ [illegible]

تمام شد

۷۱

ناجی بخدا فرقۂ اثنا عشری ہے
القاب ابا اسکے سبکا ناموری ہے
ہر شخص پہ اسکے مدد حیدری ہے
بخشش پہ نوید ہے کہ عصیان نظری ہے
وہ تحفہ کہ شایان خدائے ازلی ہے
اک ماتم شبیر ہے اک حب علی ہے

۷۲

یہ دونون وسیلے ہین شفاعت کی کمائی
حق شیعون کے ان سے نہین وعدہ خلافی
ان دو حسنون پہ ہے جزا اسکی تلافی
ورنہ عمل شیعہ پہ ہے یہ معافی
حق کا کرم خاص ہے وہ حال پہ انکے
غبطہ ہے فرشتونکو بھی اعمال پہ انکے

۷۳

ہم شیعہ حیدر بیکس کے حبیب ہین
محبوب خدا سامی نبی کے بھی نجیب ہین
پاکان ازل انکے جو ہین ہو سے حبیب ہین
اعمال جنکے ہین وہ عجیب ہین
ان چار بزرگون کے ولی حق کے ولی ہین
وہ تعزیہ داران حسینؑ ابن علیؑ ہین

۷۵

ایمان یہی اس فرقہ کی القاب ہے عالی
اثنا عشری نجفی شیعہ ہے موالی
اہلک کی شکست اسکے ہے اور خوشحالی
مشہور ہین جنکے بھی یہین ہیں ہے عالی
یہ اختر پر نور زمین زیر فلک ہین
خادم مرے اور میرے محبون کے ملک ہین

۷۴

ہم ماتمی شاہ کی ہمیشہ ہے یہ زاری
سوز سبکان ہین بجز ہین نہین زاری
کچھ بن تیرے کسی سے ہے زاری
نہین کوئی بہتر ہے یہ ماتمداری
عاشور کو یہ روتے ہین مقدور سے افزون
چہلم مین بکا کرتے ہین عاشور سے افزون

۷۶

ابنی کی طاعت ہے اس شغل سے ذوق
سجاد کے ماتم مین ہے نہنا ہے کوئی طوق
واللہ کے نیا بکا ہے سبکی ہے نبیرہ بھی ذوق
عباس کے تعزیہ سر کوئی پہنتا ہے صندوق
لیتا ہے کوئی تعزیہ زہرا کے خلف کا
تابوت اوٹھاتا ہے کوئی شاہ نجف کا

۷

تابوت اٹھانے کا صلا قبر کی راحت
دُلدُل کے بنانے کی جزا داخلۂ جنت
سقائی کے انعام مین کوثر کی حکومت
دولت ہے یہ سب تعزیہ داری کی بدولت

عابد کے لئے طوق پہنتے ہین تو کیا ہے
وہ طوق نہین دائرۂ حفظ خدا ہے

۸

[illegible] تمنا و مراد دل زنان
[illegible] عون ان کے [illegible] چراغان
اک شمع [illegible] ہے [illegible]
[illegible] گل شمع فروزان

اِس شمع سے ایمان کا نور انکو ملا ہے
پروانۂ جاگیر بہشت اس کا صلا ہے

۹

[illegible] شیعہ بین [illegible]
[illegible] شیعون کی [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] شبیر
[illegible] نہین [illegible]

اب شیعون کا مہمان شہ جن و بشر ہے
دل مین بھی ہے اور گھر مین بھی شبیر کا گھر ہے

۱۰

[illegible] زینب عالی شیعون کا [illegible]
[illegible] طرف روضہ [illegible] روانا
درگاہ [illegible] جبریل [illegible] جانا
[illegible]

منزل بخدا ایک ہے گو راہ جدا ہے
ان راہون مین جس راہ چلو قرب خدا ہے

۱۱

اے کاش [illegible] کی مجلس [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

تربت پہ اگر نذر جگر بند نبی ہے
تو حاضری حضرت عباس علی ہے

۱۲

[illegible] زیارت
[illegible] عبادت
[illegible] شاہ ولایت
[illegible] عنایت

ہر نقد عمل اب زر بیعانہ بنے گا
لے اسکے کبھی خلد کا سودا نہ بنے گا

۱۳

پوچھا یہ کسی نے کہ ان شہنشاہ کہ پیارے
اعمال میں کیا ایسے نہ ہو جیسے بیارے
جنکے نہیں نیک عمل جنکو بھی یارے
کہ آپکا سب کچھ ہیں کے بیٹے نکالے

مولانے سخی حشر مین جب خیر کرین گے
اُس خیر سے فردوس کی ہم سیر کرینگے

۱۴

شیعون نے فضائل حق بیان کرتا ہی صفوان
وارد ہوا اس مین حضور زر مروان
اور شیعون کی جان و عالم آزر زبان
پیچ ہی یہ صاحب آنکھی مزار پریشان

فرمانے ہو سب شیعہ مرے اہل جنان ہین
سر اپنا ہلا کر کہا آقا نے کہ ہان ہین

۱۵

دہ ہوا کسی نے قاسم فردوس مین کیونکر
شیعون کی کچھ ایسے بھی ہین ان نقب بہت ہین
نے ہیں جو مجمع ان آکے کرتے ہین آئز
اور ہے بھی لئے کے کی ادا دہ آئز

کیون قاسم تسنیم و جنان یہ بھی ہین ناجی
بیساختہ فرمایا کہ ہان یہ بھی ہین ناجی

۱۶

اونچا نہیں دنیا سے امر شبیہ کر نیکا
بارو منجنیق مین ہوتا ہے جو گر دیندار
بارو جو بہ بلیغ ہے ابتا ہے وہ آزار
بہ ایتا تو ہو جیسے ہمین بیا وہ دیندار

محفوظ رہا اسے تو سختی ہے اجل کی
پھر جان شکنی مین ہے مکافات عمل کی

۱۷

یعنی کرو قضا کتا ہے خبر شیعہ حیدر
عصیان خدا ایک بھی اپنا نہین ہے
صفوان نے کہا آپ نے بتلا کا وادر
تقصیر خلائق سے بری ہے آپکے پیغمبر

زائل گنہ خلق خدا ہوئے گا کیونکر
مرنے پہ زرِ قرض ادا ہوئے گا کیونکر

۱۸

غصہ سے علی نے کہا کیا جانے تو یہ حال
سہل ہے یہ جب سے کہ لکھین دفتر اعمال
تا اپنے بھائی سے کہ زہد الافضال
ہے حساب ہیجر و شام ومہ وسال

شاہی قیامت سے ابرار کرینگے
مختار مجھے احمد مختار کرینگے

[illegible]

جو ہیچ بھی خلق کے مقروض مرین گے
ہم خمس مین اُس قرض کو محسوب کرین گے

[illegible]

اِس مدح کا شمہ نہ ادا ہو دوسرا سے
آغاز نبی سے ہو تو انجام خدا سے

[illegible]

فرماتے ہین یہ بھی ہین فدا اُنکے سخن پر
شیعہ ہے وہ میرا جو چلے میرے چلن پر

[illegible]

قربان ہوا درگاہ خداوند عُلا سے
ہین پایۂ اعلا پہ گیا حکم خدا سے

[illegible]

جس جس کو شرف مرثیہ گوئی کا ملا ہے
خوشنودی حق خلد برین اس کا صلا ہے

[illegible]

ہر بیت کا مضمون ہے مطلوب الٰہی
وہ پڑھتا ہے اور سنتے ہین محبوب الٰہی

۲۵

تسلیم کی مین نے شہ لولاک کو جب جب
نانا نے یہ فرمایا کہ آرام سے سو اب
ہے فاطمہ زہرا یہان بیٹھی ہین حیدر صفدر
شبیر بھی ہین بیٹھے ہین حسن بھی ہین سب

خالق کی خوشی ہے کہ ملو آن سے سب سے
اک ایک کو تسلیم بجالاؤ ادب سے

۲۶

حیدر کے تصدق مین عجب حال ہے وہ بزم
کیا تخت سلیمان ہے یہ منبر اعظم
مضمون کا لشکر ہے عوض فوج عجم
مصرع ہین مرادون کے نشان کا علم

تحسین جو غلامان علی کرتے ہین کیا ہے
سن لو مرے نقارۂ شاہی کی صدا ہے

۲۷

یہ لطف کہ دیکھا ہے یہ باغ جنت گلزار
اور مجھ سے ملی طلب سے یہان احمد مختار
شفقت سے سلام اسکو کرو اے مرے دلدار
حقا کہ زبان سے یہ ہمارا ہے مددگار

محسن یہ ہمارا ہے ثنا خوان ہے ہمارا
دنیا مین محب تھا یہان مہمان ہے ہمارا

۲۸

ہے واقعہ یہ الطاف نبی کا ہے جو مشہور
مضمون کسی مداح کا ایسا ابھی ہے مشہور
ازبسکہ مرے دل کی زبانی ہے یہ مسطور
بابا مرا دنیا مین تھا نظم مین مجبور

وہ مرثیہ گوشہ کا گیا باغ جنان مین
مین نثر کے مانند پریشان تھا جہان مین

۲۹

یہ سن کے کیا مین نے سلام اسکو بشفقت
پھر شعر قصیدہ جو ہوا اسکو اجازت
پھر شعر کہ مدح علی کی ہے یہ جنت
ہان حق کہ یہ مدح اسکی ہے دنیا ہی مین جنت

ارشاد خدا نانا کا ارشاد تھا مجھکو
بیدار ہوا جب تو وہ سب یاد تھا مجھکو

۳۰

تصنیف مسدس مین تھا نقشہ پیچم
تھا پانچ جو ابیات ایک مخمس نہ قادر
ایسا دم سے عجز کا تھا طبع کی خاطر
اب قطع کرے ربط رباعی کی عناصر

مجبور جو تھا نظم مین تنظیم سخن سے
نزدیک یہ تھا روح نکل جائے بدن سے

۴۱

اُس شب میں جو منہ جو اب دعا میں ہوا گویا
اے ناصرِ بیت و سرِ امو صدا اُٹھا
وہ جس نے قدرت جہد و عالم میں اپنی لیا
یعنی حسنین مرتضیٰ و حیدرِ ذوالفقار

اب اُسنکے تصدق سے پذیرا یہ دعا کر
مجکو شرفِ مرثیہ گوئی تو عطا کر

۴۲

شبنم نہ وظیفہ تھا کہ جو اُسنے کیا حساب
منصور ایسے میں اظہار کرے گلشن ناب
ہر برگ خزان دیدہ اوی باغ کا مہتاب
ہر دانہ تو ہو نثار باغ و چونا خوار و ناکیاب

ہر غنچہ جگر گوشۂ فردوس بریں ہے
جو مرغ خوش الحان ہے وہ جبریل میں ہے

۴۳

غنچہ ہر ایک عجب لطفِ جبرائیل میں ہے
سجادہ یہ سبحہ ابرا ہے ثمر احمد
ہر باغ ہے معراج بہار و گلِ احمد
جسکے نشان بر سرِ زینب فاطمہ کا ہے

ہر پھول ہے دفترِ غمِ شاہ دو سرا کا
ہر لالہ ہے محضر گلِ زخمِ شہدا کا

۴۴

اک کار دن کو نصرہ پر اس باغ کی دیوار
ہمراہ کلی سپیدی و تجلی سے نمودار
بوہرتے تیرے مر ہو کیا کی صبح نے آثار
پنجے نکالے پاس میں نکہت ثبوت اوپیار

باغ ارم اُس باغ کے اک خار کی قیمت
اقبال ہما سایۂ دیوار کی قیمت

۴۵

ہے باغ جنان جس پہ بصد غبطہ نیسان آئی
پانی میں صبا اور صفا نا تمنا ای
اور باغ میں کیا کہ جنت سے دیوار کیا ہی
یا غنچہ بھی پڑھ کے گلشن ہماری ہی

اوس نہر کا ہم آبرو اصلا نہ ہو زمزم
اک قطرۂ ناچیز کا پیمانہ ہو زمزم

۴۶

دوالہ بلندی کی طرف جھوم رہا تھا
ہنی بھی گلستان کے تماشے کو اٹھا تھا
ہر دانہ تھا خضر کی پیری کا عصا تھا
سبقت شدون فلک پہ بنا تھا

اب وصف حبابوں کے مجھے مد نظر ہیں
وہ جام انھیں میں کے یہ خورشید و قمر ہیں

بند ۳۴

تب بھی گردون کا ستم حال نہ ہارا
صحن باغ کا [illegible] کا اسکو تھا نظارا
جو ایک صدا نے کیا دل انکا دو پارا
سر پیٹتا ہے [illegible] آہ و فغان را

اک بی بی لب نہر بصد یاس کھڑی ہے
ماتھے پہ لہو گیسوؤن پہ خاک پڑی ہے

بند ۳۵

بیٹے کبھی [illegible] ہم نے تمہارے
بن باپ کے [illegible] نہین پیارے
[illegible] سب جدا ہو گئے [illegible] پیارے
سرتاج [illegible] پیارے

اب خون بھرے کپڑو نکو دھلواتے ہو واری
مرنے پہ مری روح کو رلواتے ہو واری

بند ۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُن خون بھرے کپڑو نکو دھوتی ہے وہ بی بی
دھو چکتی ہے تو سونگھ کے روتی ہے وہ بی بی

بند ۳۷

[illegible] تمہارے
[illegible] پیارے
[illegible] کا وضو تھا [illegible]
[illegible] کیا [illegible] پیارے

ناحق کیا ہے خون جو تجھ تشنہ دہن کا
چھٹتا نہین کپڑون سے لہو تیرے بدن کا

بند ۳۸

دھوتی ہے [illegible] نہین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاصان خدا قبر و مین سب سوتے ہین پیارے
لیکن ترے مان باپ تجھے روتے ہین پیارے

بند ۳۹

دروازہ [illegible]
[illegible]
ان صدمون [illegible] بھلایا
[illegible]

سو ٹکڑے کلیجہ مرا کس دم نہین ہوتا
پر درد سوا ہوتا ہے کچھ کم نہین ہوتا

[illegible]

یاں حیدریوں کو خلش خار نہیں ہے
باغی کا ہو یاں دخل یہ زنہار نہیں ہے

[illegible]

برقع سر سادات سے جب کھینچ لیا تھا
کیا نام کسی لونڈی نے بتلا نہ دیا تھا

[illegible]

حیرت ہے کہ قرآن بھی اور کلمہ بھی پڑھکر
خنجر سے اوتارا ترا سر سینہ پہ چڑھ کر

[illegible]

ہر وقت مرے دلکو رہی یاد خدا کی
سنت بھی رسولانِ گذشتہ کی ادا کی

[illegible]

کیونکر کہوں سید کو مسلمان نے مارا
ہمکو کسی غافل کسی نادان نے مارا

[illegible]

کچھ جان کی پروا نہ ذرا کی تہ خنجر
حجت دم آخر بھی ادا کی تہ خنجر

۴۹

مین کہتا تھا یا رب مین نبی کا ہون نواسا
قرآن کا عالم ہون عبا کا ہون [illegible]
ایمان کا [illegible] اپنی [illegible]
وہ کہتے تھے [illegible] نہین پیاسا

اقرار ترے رتبو نکا ہم کرتے ہین شبیر
دانستہ یہ سب ظلم و ستم کرتے ہین شبیر

۵۰

جب شمر [illegible] سینہ پہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتا تھا ابن سعد یہی شمر لعین سے
خنجر کو ملا جلد گلوے شہ دین سے

۵۱

ارمان [illegible] تھی تمہاری
[illegible] کی اماری
[illegible] کر دو بیکاری
[illegible] ہون بیاری

[illegible] مجھے اہل جفا دیتے ہین بابا
[illegible] سزا دیتے ہین بابا

۵۲

[illegible] جو سخن [illegible] نہ گئی آہ
[illegible] آواز کی جانب [illegible] ناگاہ
[illegible] جوان [illegible] و الصدجاہ
[illegible]

ہر عضو سے جاری ہے لہو سبز کفن پر
ہیہات قلم ہاتھ ہین اور سر نہین تن پر

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لپٹا ہوا ہے سینہ سے بند آنکھین کئے ہے
پنجتن کی اجل پیار سے ہاتھو نپہ لئے ہے

۵۴

ٹھہرا نہ گیا ضبط [illegible] بڑھا کے وہ وفادار
[illegible] شبیر [illegible] غمخوار
[illegible] بی بی [illegible]
[illegible] ہون [illegible]

فرمایئے اب دل مرا مشتاق بیان ہے
کون آپ ہین اور کون یہ مظلوم جوان ہے

۵۵

رو کر کہا کیا تجھسے کہون حال بد نصیب
ہین کس لئے رونیکو کافی ہے یہ تقریب
ہین فاطمہؑ ماں اسکی یہ بیٹا [illegible]
ہین [illegible] دادا اسکی [illegible]
دنیا مین اسی کے لیے سب روتے ہین بھائی
ہر سال سیہ پوش محب ہوتے ہین بھائی

۵۶

جس بی بی کی [illegible] زینت [illegible]
زینب ہے یہی بنت شہنشاہ ولایت
بچپن مین [illegible] آ گئے جو دادی [illegible]
[illegible] جفا دیدہ [illegible]
روز آ کے کہتی ہے کہ فریاد ہے دادی
اب تک وہ طمانچون کے جفا یاد ہے دادی

۵۷

[illegible]
[illegible] بیبیان [illegible]
بعضون [illegible] بعضون [illegible]
[illegible] لال
اک ننھی سی بچی کو حضور ان کے بٹھا کر
سب بیٹھ گئین رونیکو سر اپنا جھکا کر

۵۸

شبیہ نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قصر دکھا کے [illegible]
اک قصر کو بتلا کے کہا اُس کا یہ گھر ہے
ہم پنجتن پاک ادھر ہین وہ ادھر ہے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہؑ [illegible]
[illegible] بیبیان [illegible]
امت نے پسر انکے جوان مارے ہین پیاسے
یہ داد طلب مجھسے ہین مین رب عُلا سے

۶۰

شبیہ نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جبریلؑ ہمیشہ تری تائید کرینگے
ہم حشر مین منھ تیرا جواہر سے بھرینگے

٧٦١

[illegible]
اس بیت کی لفظوں میں ہے سینے جانکاہ
[illegible]
[illegible]

مقتل میں عزا خانوں میں مرقد میں جناں میں
ہر جا ہے پسر کے لیے فریاد و فغاں میں

٧٦٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کا فور وہ ظلمت ہوئی رخسار سے ہٹ کر
سجدے کا نشاں نکلی ماتھے پہ سمٹ کر

٧٦٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرنے پہ زیادہ اسے توقیر ملی تھی
وہ رخ کی سیاہی نہیں تحریر ملی تھی

٧٦٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ خاص تبرک ہے محمد کے بدن کا
تو مرثیہ گو ہے مرے محتاج کفن کا

٧٦٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرقد میں یہ کہتے ہوئے خیر الامم آئے
مشتاق سخن کے ترے جنت سے ہم آئے

٧٦٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا فاطمہ کے مہر میں ہر نہر کا پانی
بیٹے کو ملا ماں کے نہ یہ مہر کا پانی

۶۷

آتے ہی ہوا ان پہ صبا دی کی زبانی
تنہا کیا جب ان مین ید اللہ کا ثانی
وہ زخم وہ لوہو وہ تعب تشنہ دہانی
سب بہہ گیا صید اجل ایسا کے پانی

یون شدت باران ہو نہ صحرا نہ چمن مین
جو تیرونکی بارش تھی شہ تشنہ پہ رن مین

۶۸

زخمون سے ہوا اتنا تعب تشنہ دہانی
منہ زخمون سے انکا شہ ظالم ملے پانی
اور سینہ پہ عشق وہ اسد اللہ کا ثانی
ابر آیا گرا آ کے بصد ارض فشانی

تقدیر یہ کہتی تھی سعید ازلی ہے
یہ آخری سقائے حسینؑ ابن علی ہے

۶۹

اس ہاتھ مین جام اور ہے سب مین پنجتن کی دعا
کیا جب سلسلہ ہوا آ کے اب خاتمہ کا جوبا
سر خم کر کے تشنہ تن الا عرشین مسر آیا
اور شاہ فنا عشق سے بیچھا نہیں سب جد ہوا

پیری کے سبب قد بلند اسکا جو خم تھا
محراب عبادت مین سر اک ایک قدم تھا

۷۰

جب تیغ کے گرداب مین ہے آب دکھایا
زہرہ یا نبی گیا بتانے آ گیا پانی کا خنجار
قطرہ وہ جو ہمت سے اٹھا کیف جو ہوا نادار
آتی تھی صدا ترا ز زین ملی سبی کی بار

کیا وقت ہے ابن اسد اللہ کی خاطر
پانی لیے آیا ہے گدا شاہ کی خاطر

۷۱

سنسان تھا بن آ گیا تیر اس پہ شہ ذی جاہ
بیٹھے فرس پر نہ رہا اور جو الہ اللہ
گھبرا چکا جب یان سے وہ وہ دید ہو چکا
سنبھلا یہ شاہ الا العالم پکار اٹھا

پیاسا وہ کوئی اور ہے اس قتل کی بن مین
اس شیر کی شمشیر کا غل تھا ابھی رن مین

۷۲

ابوہ گرا پر کیا آکفار نے کس بار
تیر آگرے سر پر آنکا ساعت زین عقد
از بہر ... زخم دار جبر وار
اک سکھی بچا یا ہے کا کا ہنکار

دی شان امامت نے صدا یہ شہ دین سے
بخشش کا وسیلہ ہے گنہگار نہین سے

جب شور اٹھا غلغلۂ العطش ابرار
حیران چلا [illegible] جانب [illegible]
لاشے جو تھے پیاسون کے [illegible] نمودار
بیکس [illegible]

کان اپنے دھرے پیاسونکے ہونٹونسے ملاکے
پانی تو نہین مانگتے لاشے شہدا کے

زینب نے کہا [illegible]
سب [illegible] بھائی [illegible] دل [illegible]
سر پیٹ کے [illegible] زینب بیکس [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]

مین رن کی طرف جاتی ہون تم گھر کی خبر لو
بیٹے پہ چھری چل گئی دختر کی خبر لو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ گود مین کچھ خاک پہ نادان پڑے ہین
کچھ انگلیان پکڑے ہوئے بیونکی کھڑے ہین

[illegible]
[illegible] بھائی [illegible] پیاسا [illegible]
[illegible]
[illegible]

مظلوم سے بیکس سے الگ اب وہ پھرا ہے
نیزونکے نیستان مین اک شیر گھرا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب نالۂ پر درد سنائی نہین دیتا
یان آکے بھی دیکھا وہ دکھائی نہین دیتا

[illegible] حسینی کا سر [illegible]
[illegible] ضربت [illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسے مین کہان ضربت شمشیر کی طاقت
وہ بولی یہ ہے فاطمہ کے شیر کی طاقت

۴۹

شہ بھی سکینہ سے یہ سقائے وفا بولا لا کر یہاں ہے
پھر دیکھا تیر بیان یہ بیٹا بولا لا کہ یہاں ہے
پانی یہ ٹپکتا ہوا بولا لا کے یہاں ہے
فرما کے سر کو اب بیج دیا بولا لا کے یہاں ہے

وہ بولی تو بس اب نہیں تشویش کی جا ہے
جا پانی پلا اسکو وہی مانگ رہا ہے

۵۰

لے آ تیغ ابھی سے بیٹی ہے سکینہ
سب کہہ دینا آ کے کسی اور کی جا ہے
کس آنکھ سے ... آ دیکھا آ یا ہیں بکا ہے
فرما کے سر اب جا کہ وہ ڈال کی ... ہے

حضرت سے ملائیگا جو اس رنج و قلق مین
سیدانیان سب دینگی دعائین ترے حق مین

۵۱

جب آیا وہ حضور شہ بے کس آ کے
سر زینب کو ... تھا وہ سیدانی
خیمہ مین پہنچا جا کے ... سر کو جب ... ہے
خیمہ میں پہنچا جا کے

بولا کہ کھڑین پیاسے ہو یہاں سا تو تری شب ہے
لو پانی پیو ڈھونڈھتا پھرتا ہوں تمہین کب سے

۵۲

کیا پانی نہیں آیا ابھی تک بھی مولا
بن دیکھتا تھا کہ پانی لئے آتا
کہ گرد و لب سے جو ابھی تر آیا یہ بندا
سر پی بی بی نے جھک کے بتاؤ سبھی بھی

لو پانی پیو گھر مین جو سلور رنج بڑے ہین
سر کھولے ہوئے اہل حرم در پہ کھڑے ہین

۵۳

زینب نے کہا کہ ہم پیاسے ہیں بہن
بھائی بہن پیاسے ہیں بہن پیاسے ہیں
پانی بھی اٹھا لے تھے اپنے ہاتھ
بہن ہین بہن بھی ہین

تو نے مری حالت یہ ترس کھایا ہے بھائی
پانی بھی مرے واسطے لے آیا ہے بھائی

۵۴

کانپ گیا جب سے ہیں بس بے
سر سے جو پیا کہ ابن پیاسا
پانی بھائی پانی لا کے جو ابن
جنگ کر کے ... بیر پیاسا بھی تھا

ہاں جنگ مین شدت ہوئی تھی پیاس کی بھائی
اب پیاس نہین یاد ہے عباس کی بھائی

۶۵

پھر ابن علی نے وہ زبان [illegible] دکھلائی
فرمایا میں پانی پیوں [illegible] برادر
[illegible] پہلے [illegible]
پانی [illegible] سینے میں [illegible] بھالا [illegible]

جاری جو لہو ہے مرے زخم تن و سر سے
یہ فاطمہ کا دودھ نکلتا ہے جگر سے

۶۶

حضرت نے کہا حیف ہے واللہ [illegible]
[illegible] کیا دیا کہ [illegible]
[illegible] کی زبان [illegible]
اب [illegible] جلا [illegible]

کہتا تھا بس اس وقت یہی سبط نبی کو
یہ پانی ہے موجود جو پینا ہو کسی کو

۶۷

افسوس [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible] پانی [illegible]
[illegible]

ایسا نہ زمانے میں کبھی سانحہ ہوگا
تم پیاسو نکا پانی پہ سدا فاتحہ ہوگا

۶۸

زینب نے کہا بابا [illegible]
[illegible] پانی [illegible]
[illegible]
[illegible]

آئی تو کہا بوسے لب خشک پہ دیکر
ہو تم کو گوارا تو یہ پانی پیو لیکر

۶۹

[illegible] مضطر [illegible]
[illegible] برادر [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]

کیا آپ خفا ہو گئے سدھارے تھے بہن سے
اب کی تو صدا بھی نہ سنائی مجھے رن سے

۷۰

بیبی نے کہا زینب کیا تم نے [illegible]
[illegible] پیاسا [illegible] پانی [illegible]
[illegible]
[illegible]

بھیجا ہو چچا نے مرے تو مجھکو پلا دو
اور غیر جو لایا ہو تو یہ پانی بہا دو

۹۳

درد غم فرزند کا کوئی نہیں درمان

اندوہ بھی ایمان واقعہ اکبر و پریشان

ابن حسن و شبیر کو تھا قلق دل و جان

[illegible] مشکل ہوئی آسان

[illegible]

ہمسر یہ ہے زخمی ہو جو دل مرگ پسر میں

اکبر کے کلیجے کا رہے زخم نظر میں ۴

۹۴

[illegible] اکبر کی وہ ناچار

[illegible] بن [illegible] ابرار

[illegible] زار [illegible] بار

[illegible] مولا [illegible]

اکبر نے سفارش کی حسین ابن علی سے

مولا نے گذارش کی جناب احدی سے

۹۵

[illegible] مولا کا کروں ذکر میں ابھی

[illegible] کربلا میں [illegible] والا

[illegible]

[illegible] وارث [illegible] ابھی

مرتا ہے پسر میرا غلام علی اکبر

صحت اسے دیجئے پئے نام علی اکبر

۹۶

حسین [illegible] ضعف ہوا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رو رو کے خیال پسر ماہ جبین میں

غش ہو گیا پہلوئے ضریح شہ دین میں

۹۷

[illegible] سینہ [illegible] آگاہ

اور [illegible] ادا [illegible] آگاہ

[illegible] شفا ہوئی [illegible]

[illegible] بادشاہ

[illegible]

اے بے کفن آقا اسے خلعت دو شفا کا

اے پیاسوں کے مولا اسے شربت دو شفا کا

۹۸

غش میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حصہ میں مرے لال کے برچھی کا پھل آیا

نیزہ جو نکالا تو کلیجہ نکل آیا ۴

[illegible]

سرو ابہ لحد ہے کفن کرب و بلا ہے
اکبر تو مرا بے کفن و گور رہا ہے

[illegible]

فرزند جو ہے پارۂ دل نور بصر ہے
سلطاں کا ضرر مین رعیت کا ضرر ہے

[illegible]

زائر نے کہا دل میرا بھر آگیا مولا
اس حال کو سنکر مجھے صبر آگیا مولا

[illegible]

دو بار عمامہ گرا میدان ستم مین
پہلے غم عباس مین پھر بیٹے کے غم مین

[illegible]

اس غم مین خبر کچھ نہین رہتی تن و سر کی
نے ہاتھ کی نے پانی نہ دل کی نہ جگر کی

[illegible]

جو عہد جوانی مین بسر پر شد نی تھی
وہ رو برو ے سبط رسول مدنی تھی

۱۵۹

جو چوتھے تھے پشت میں سب پیدا خواہ
فرزندان کو اپنے بنائے تھے وہ شہنشاہ
تھے متقاضی کہ ہم اکبر کا کریں بیاہ
فرزند ہمارے بھی جوان ہوئے ہیں باشاہ

حسرت ہے کہ ہو آپ کے دلبند کی شادی
پھر ہم مین سے ہر اک کے ہو فرزند کی شادی

۱۶۰

تب شہ نے کہا تم ہو مری نیت سے آگاہ
اکبر سے بھی بیٹون کا کرو بیاہ
تم بیاہ کرو اکبر کا جو ہو مرضی اللہ
دیکھا یہ نہین ہے جو ہوا بیاہ کا رستہ آہ

تم شادی اکبر کے لیے صرف دعا ہو
اللہ کو معلوم ہے کیا جانیے کیا ہو

۱۶۱

جب بیبیان جو پردے سے باہر نہ تھین زنان
سب کی حدیثون کا بیان کرتی تھین مان
اکبر کی زبان سے بھی مین سن زبان
سنتی تھین جو اکبر نہین خوش بیدار

پورے کرے حق شادی اکبر کے ارادے
کانون سے تو سنوایا اب آنکھون سے دکھادے

۱۶۲

اکبر جو برابر دولھن پاؤ گی ہمین
نیت ہے یہ دولھا بنے مطلب سے مطلب
جوان اکبر ہے سب پیران ماہ کا پایہ
ان کی بیان کرتی تھین دو ہی اپنی بہنین

یہ بیاہ کی حسرت ہین فلک کا رقضا مین
پورے یہ سب ارمان ہوئے کرب و بلا مین

۱۶۳

جب کمسن و دردمند کہتا ہے یہ حال
جب اکبر کی سیدہ کہتے ہیں اے لال
اور جوان مین ... سنبھلے
... اور فاطمہ کا لال

وان طبل خوشی بج رہے تھے فوج ستم مین
یان شور وداع علی اکبر تھا حرم مین

۱۶۴

ہین کیا کہون نیک وہ رسم کا الا تھا
وہ اکبر سے کہین علم و نشان اٹھا تھا
اور زوجہ عباس سے پیالہ اٹھا تھا
وہ دولھا بھی اکبر کا نہ بیاہ سے آتا تھا

بابا کا تو بچپن سے ادب کرتے تھے اکبر
مان در پہ نہ آتی تھی طلب کرتے تھے اکبر

۴۵

آخر علی اکبر نے ندا دی کئی باری
اے حضرت والا ابھی [illegible] ان کو جاری
رخصت کا ارادہ وہ سمجھے یہ بیکاری
[illegible] ہوئی جی پہ ہین تمہاری

آؤ نہ تمھین کیون مجھے بلواتے ہو کیا ہے
عباس کے ماتم مین مرا ہاتھ رکا ہے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکبر کو کلیجے سے لگانے لگے مولا
اور دل کے دھڑکنے کو دکھانے لگے مولا

۴۷

[illegible] تمھین [illegible] آؤ
عباس نے [illegible] بھائی سے لگاؤ
[illegible] عباس کی [illegible] اٹھاؤ
[illegible]

جو کہیو سمجھکر مین دل افگار ہون بیٹا
ما ورز ہون کہ داعی ہون پہ حقدار ہون بیٹا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رستہ سفر مرگ کا تاریک ہے بابا
ملجاؤ نگا مین قافلہ نزدیک ہے بابا

۴۹

[illegible] سکتا
[illegible] نہین سکتا
[illegible] دیکھا نہین سکتا
[illegible]

ہوتا ہون فدا حضرت شبیر کی خاطر
بخشو ہمین شبیر اصغر بے شیر کی خاطر

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخصت سے تمھاری کسے یان ہوش رہے گا
تم رہین جوان قتل ہو یہ کون کہے گا

٣١

اکبر کو لئے آئے محل میں شہ صفدر
ان سے کہا بھیجیے [illegible] عباس کا [illegible]
[illegible] کیا چاہتے [illegible] میں ہم
سب جمع ہوئیں [illegible]

جب ہو گئے سب جمع تو بولے یہ پسر سے
لو پیارے کہو جو تمھیں کہنا ہو پدر سے

٣٢

اکبر نے کہا [illegible] اولاد میں [illegible]
[illegible] دل [illegible] سب کی جان
اس بات کا [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] کوئی [illegible] ان

تم جاؤ گے اے لال اگر قتل کے بن میں
میں بھی ابھی سر ننگے چلی آؤنگی رن میں

٣٣

[illegible] زینب [illegible] بھی اب
ان [illegible] حال
[illegible] دلال
[illegible] جوان [illegible] حال

یہ ماں ہی یہ زینب ہے یہ تم ہو یہ حرم ہیں
جو سب کہیں راضی او سی اک بات پہ ہم ہیں

٣٤

[illegible] تمہاری
[illegible] داری
[illegible] کی باری
[illegible] زاری

کیا کلمۂ حق کوئی کہیگا نہ زبان سے
کیا اٹھ گئے سب صاحب اولاد جہان سے

٣٥

[illegible] نہ [illegible]
[illegible] دنیا سے [illegible]
[illegible] کیا [illegible]
[illegible] لال [illegible]

مادر کو نہ اس قہر کی گفتار سے مارو
اس سے تو یہ بہتر ہے کہ تلوار سے مارو

٣٦

[illegible] میں جھولا [illegible]
[illegible] پالا
[illegible] کا [illegible]
[illegible] نکالا

بن بیاہے پرارمان نہ پھولے نہ پھلے تم
اٹھارہواں سال آتے ہی مرنے چلے تم

بیٹا تھا جوان گر کوئی بستی مین جو نباہ
بس چل بسے دو گانے تھی سب لوگ ہین آگاہ
اکبر بھی یہ دن ہو نصیب ہرے اللہ
میت پہ نہ بیتی وہ تمہاری جو تبتی ہو
تابوت ہو کافور ہو میت ہو کفن ہو
سہرا ہو نہ جوڑا ہو نہ دولہا نہ دلھن ہو

زینب نے کہا اکبر سے کہ اس کیا کیا ہے
زخمی ہوا اکبر بھی مرنے کو تیار ہے
اکبر آہ کی اکبر نے کرو بیل اکیلا ہے
غش آگیا زینب کو ابرو ابر دو ہارا
کیا عین جوانی مین تمنا تھی قضا کی
عمامہ اوتارا علی اکبر نے دعا کی

حسرت ہے مجھے بیاہ تمہارا جو ہوا کب
بن جاؤ کے دولہا بھی ہو دولھن مادر
نہ جانے ہو تاخیر سے پائی ہے یہ
حسرت کا یہ دیکھا مری آنکھوں نے مقدر
مین چاہتی ہون پھولے پھلے باغ جوانی
تم چاہتے ہو بانو کو دون داغ جوانی

اکبر جو ہوئے رخصت زینب سے تو بشارت
بانو کے کہا شاہ کو غش مین اوقات
تیغ پکڑی مین سب اٹھے یا امام بات
نیاز لے کے اکبر نے قدمون مین کیا بات
شہ بولے زیارت ہوئی ہے غش مین نبی کی
خوشبو مجھے آتی ہے رسول عربی کی

زینب کی طرف اکبر مظلوم نے دیکھا
پھوپھی جان سفارش کیجئے بولی وہ کہ کیا
سچ کہتی ہو بیٹا مری طرف دیکھ کے بولی
رخصت کی سفارش کرون دونون ارمان
ہے سہی یہ نشان نام برادر کا مٹا دون
مان دے بھی رضا گر تو نہ مین تم کو رضا دون

زینب نے کہا اکبر سے سر پیٹ کے یکباری
آ پہونچی اب زینب کی سواری
اے اکبر نشان علی اکبر بھی اٹھا و انھین بھاری
بیٹا یہ کہو سر نہ جھکاؤ کہ تیار داری
مان باپ اب پوچھو نہ مظلوم پھوپھی [illegible]
رخصت کا مین لے آئی ہون فرمان نبی [illegible]

۴۳

بابا نے کہا آیا ہے فرزانی میں آ گیا
یہ واقعہ کچھ ہی سمجھ میں نہیں آتا
زینب نے کہا آ کے مرے بھائی یہ بتا
اب یا تقدیر پریشان ہے بھی نیند بچھا

بیٹیا کی طرح خم تھی کمر خیر الوری کی
تھی گیسوؤں پر خاک پڑی کرب و بلا کی

۴۴

رونے لگے رسول الثقلین کی بھی حالت
فرمانے لگے دختر خاتون قیامت
مصحف [illegible] معراج کی اور نبوت
زینب نے [illegible] اپنی شہادت

رخصت کرو ہم شکل رسول عربی کو
اس شکل سے حاصل ہو شہادت بھی نبی کو

۴۵

بھیجیں نا ابھی نانا کے بیٹے کو یہیں آئے
بیٹیاں ہیں کا بھائی بھی نہیں [illegible]
بہن نے کہا [illegible] لیلیٰ [illegible]
[illegible] علی اکبر

اب رو دیں گی بانو مرے ہم شکل نبی کو
پھر فاطمہ رو دیں گی حسین ابن علی کو

۴۶

یہ سنتے ہی فرزند نے آ کے لگی باہو
افسوس میں [illegible] آئی [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
اور [illegible] میں زینب [illegible]

قسمت میں لکھا تھا یہی جیون اور مرو تم
لو آؤ سفارش مری زینب سے کرو تم

۴۷

یہ سنتے ہی بہت شاد ہوئے اکبر ذی جاہ
رخصت کیا ماں نے بصد نالۂ جانکاہ
زینب نے کہا [illegible] میں [illegible]
دی [illegible] حفاظت میں [illegible]

پھر زیب گلو ہیکل سلطان امم کو
اور ناد علی بازو و تکو چوم کے دم کی

۴۸

تھا [illegible] زمانہ
[illegible] کی صدا [illegible] فسانہ
[illegible] کا [illegible] کان تک [illegible]
[illegible] دل تمہارا [illegible]

تصویر غم و درد سراپا ہوئے شبیر
غل پڑ گیا اب بیکس و تنہا ہوئے شبیر

۴۹

جب زینب نے [illegible] پیش ہمیں
تنہا ہی شہ نے بیکسی سے رکاب علی اکبر
فرمایا میں قربان ترے اے مرے دلبر
حسرت سے یہ جملے چند [illegible] مضطر

بن دیکھے ترے خیمے مین مرجاؤنگا جا کے
لیچل مجھے ساتھ اپنے جلو دار بنا کے

۵۰

یہ [illegible] فرقت [illegible] کیا ہین
[illegible] عالم [illegible] دکھاتے ہین
[illegible] سکینہ [illegible] ہین
اکبر نے کہا [illegible] ہین [illegible] بیکل ہین

فرزند کی خاطر سے ٹھہر جاتے تھے شبیر
اکبر جو قسم دیتے تھے پھر آتے تھے شبیر

۵۱

القصہ روانہ ہوئے میدان کو اکبر
[illegible] دیکھا [illegible] ہمیں
[illegible] مشکل [illegible]
[illegible] خیمہ [illegible] صفدر

یہ غم ہوا منھ اشکون سے دھونے لگے شبیر
ہر چند کہ صابر تھے پہ رونے لگے شبیر

۵۲

زینب نے کہا [illegible] ادا تھا
اکبر کا لیا نام [illegible] کیا یا
[illegible] بھائی جدا
ایسا تو کبھی حال [illegible] تمہارا

شہ نے کہا یہ دکھ بھی تو ہم پر نہ پڑا تھا
زینب علی اکبر کبھی یون ہم سے چھٹا تھا

۵۳

زینب [illegible]
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible] پیغمبر
[illegible]

ایسا نہو اکبر جو تہ تیغ جفا ہو
امت پہ نزول غضب و قہر خدا ہو

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی مین نے بحل تجھ سے جو کچھ بے ادبی کی
اکبر کی شہادت تو شہادت ہے نبی کی

۵۵

چمکین جو تو یہ شور تھا اور نہین [illegible]
تھا غلغلہ کہ آ گیا صف شکن آ گیا
[illegible] آ گیا [illegible]
[illegible]

گو جنگ کو تھے رن مین یہ پہلے پہل آئے
پر خوف سے شیرون کے کلیجے نکل آئے

۵۶

صورت گر آئینہ الفاظ و معانی
کھینچا ہے اب [illegible] سراپا جوانی
بازو ہیں [illegible] سرو قدی غنچہ دہانی
[illegible] وہ دل [illegible] روانی

نقشہ یہ کھچے جبکہ یہ سامان بہم ہو
انگشت و کف روح امین لوح و قلم ہو

۵۷

مطلع ثانی

ہے شکل رسول دو سرا [illegible] نہین
زہرا کا وہ چہرا [illegible] نہین
[illegible] آتا ہے نظر نہین
[illegible] خدا آتا ہے نظر نہین

سب فوج گھری ہے غم و اندوہ و محن مین
اب جان نہین خوف سے رہا ہو بچے تن مین

۵۸

[illegible] تصویر
[illegible] صفحۂ تصویر
[illegible] تصویر
[illegible] شکل کی تنویر

ظاہر مین تو یہ نقش مرادو دوسرا ہے
شبیر کی آنکھون سے اسے دیکھئے کیا ہے

۵۹

اس شان سے میدان مین اکبر نظر آئے
خورشید فلک [illegible] زری سے نکل آئے
اقبال و ظفر فرق اطاعت کو جھکائے
[illegible] آنکھون کو چھپائے

پھر ایسون مین غل تھا دروان پہ بڑھے جاؤ
ہیبت کی صدا تھی کہ بڑھے جاؤ بڑھے جاؤ

۶۰

پرچم ہے کہ قدرت کا ہے آئینہ [illegible]
آئینہ ہے [illegible] صیقل کرے سو بار
اس آئینہ کی ضو ہو [illegible] تا حشر نمودار
[illegible] شعار

ضو چہرۂ حیدر کی اتر آتی ہے اس مین
تصویر پیمبر کی نظر آتی ہے اس مین

۴۶۱

[illegible]

بینی نے زیادہ کیا ابرو کے شرف کو
انگشت اشارت ہے مہ نو کی طرف کو

۴۶۲

[illegible]

یاقوت لب لعل پہ حیران نگہ ہے
ہے قدرت حق آتش و آب ایک جگہ ہے

۴۶۳

[illegible]

پایا ہے جو ماں باپ کا ورثہ تو عیاں ہے
اک تیغ حجازی ایک یہ تیغ صفہان ہے

۴۶۴

[illegible]

یوں بیچ میں خط کے رخ روشن ہے نظر میں
جس شکل سے آئینہ زمرد کے ہو گھر میں

۴۶۵

[illegible]

بو سونگھ کے اس سیب کی سب دیتے ہیں بوسے
پڑھ پڑھ کے درود اسکے سدا لیتے ہیں بوسے

۴۶۶

[illegible]

اس صدر پہ قربان دل جبریل امین ہے
اس صدر کی الف کے سبب سدرہ نشین ہے

۶۷

[illegible] زینب [illegible] عدو [illegible] آئی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساعد ہیں یہ دو یا کہ ہر اک نور کی ہے شمع
اک نور کی ہے شمع تو اک طور کی ہے شمع

۶۸

[illegible] علی اکبر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیں ساتھ یہ ممکن ہی نہیں جن و پری سے
شہباز نگہ باز رہے تیز پری سے

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پر نقش بھی پورا کہیں نعلوں کا نہیں ہے
ہے نون کہیں عین کہیں لام کہیں ہے

۷۰

جس وقت [illegible] کی سواری
اصحاب [illegible] اولاد [illegible] کی باری
بعضوں نے کہا [illegible] ہماری
بعضوں نے [illegible] خالق باری

ہمشکل پیمبر کو دیا اذن وغا کا
ہم قتل کریں اسکو تو ہے قہر خدا کا

۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غالب یہ ہوا تیغ کا ڈر گرد زمیں پر
اڑ اڑ کے زمیں سے گئی وہ چرخ بریں پر

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پاس آیا جو بے سر گیا شمشیر دو سر سے
بچے یہ جو تھا مار لیا تیر نظر سے

۷۳

پہنچا عمل صفت کہ ... [illegible] جلال
لا حول پڑھ کے جاتا تھا شبیہ کا وہ لال
[illegible]
[illegible] پامال

سر گرتے تھے ہو ہو گئے کچھ اور رجم و خم پر
نقش کف پا چوم لیے ایک ایک قدم پر

۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھے طیش میں اکبر اسد اللہ کے مانند
آیا وہ لرزتا ہوا روباہ کے مانند

۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجبور نہیں غیظ میں جب آتے ہیں شبیر
بے نانا کی امت پہ ترس کھاتے ہیں شبیر

۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دندان نبی ٹوٹے اور امت کو دعا دی
ہمشکل نبی تم نے یہ امت کو سزا دی

۷۷

شہزادہ نے فرمایا یہ الزام ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شرکت تو ہے ان دونوں میں مجھ خستہ جگر کی
وہ ارث ہے دادا کی یہ میراث پدر کی

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو کہتا ہے شمشیر سے بار بڑی ہے
تم لوگوں پہ یہ فاطمہ کی آہ پڑی ہے

٧٩
یان بانو نہیں مصروف تھا بچی کا فدائی
وان شہ سے کسی نے یہ خبر جا کے سنائی
اب ان میں نہیں تشنہ دہن دیتے ہیں دکھائی
اب آگے بڑے اکبر ہوئی متروک لڑائی
ہارے

٧٨
زینب نے کہا بانو سے تصدق ہین تمہارے
اب صبر پہ دو اسے بیان لیند کے پیارے
اب آئے بھی سے سینہ بھلی آگے بنا رے
بانگاہ صدا آئی کہ اکبر نے ہمارے
پڑھی

شہ بولے مجھے ظاہر و باطن کی خبر ہے
مشغول سخن شمر سے بانو کا پسر ہے

بانو نے کہا شاہ سے یہ کیسی خبر ہے
شہ بولے یہ سچ ہے کہ مجھے درد جگر ہے

٨٠
میدان میں ادھر آئے اکبر ہے بیٹا
تم جا کے کہو آنکھ لگی ان
زینب نے کہا لہنے آئی ہی لیکن ادھر
کہہ کے مجھے بھیج دیا تو گھرادہ

٧٦
آیا وہ غلام اس نے کہا پر درانہ یہ حال
بلایا اسے شہ نے کہ نہیں ہو کی اقبال
ان میں ہی اس پر بھی جابر بنین جھال
جلدی کا جلادے شہ میں بیٹے کا حال

وہ کہتی تھین بھا بی کہیں جانے کی بھی جا ہے
اکبر کا غلام حبشی در پہ کھڑا ہے

سینہ پہ خوذ ادے نے مرے کھائی ہے برچھی
اور پشت مبارک سے نکل آئی ہے برچھی

٨١
بھا بی نہیں معلوم ہے خود غیرت اکبر
بھالا کیا ہے وہ بیان سر و ناچار ہے
آدم یہ بڑی بچپن ہے
اور سمجھا جائی ہو میدان
شمر

٨٢
بیٹا نے ہی ال آئی کیا یہ تشنہ وارا
زینب بھی بیچھے نہ دکھائی نہیں دیا
جلاتی ہیں آپ پہ صدقے نے ہوئے
بیٹا کو وہ جیا نہیں

اس گھر کی کنیزین بھی نہین جاتی ہین باہر
بی بی کا تو وارث ابھی موجود ہے سر پر

اب کون ہے اکبر کی خبر لائے جو رن سے
کہہ سکتی نہین کچھ مین شہنشاہ زمن سے

۷۵

[illegible]

غل پڑ گیا اس قہر کی اب کھائی ہے برچھی
[illegible] پشت مبارک سے نکل آئی ہے برچھی

۷۶

مطلع ثانی

جب سینے پہ برچھی کی انی کھا گئے اکبر
[illegible]
[illegible]
دنیا میں جوان ہو کے بھی کملا گئے اکبر

بابا سے ضعیفی میں یہ کیا کر گئے اکبر
معلوم نہیں جیتے ہیں یا مر گئے اکبر

۷۷

[illegible]

فرمایا کہ میں جاؤں گا جسطرح بنے گا
اور لاش کو لے آؤں گا جسطرح بنے گا

۷۸

[illegible]

تھراتے تھے چودہ طبق افلاک و زمین کے
تیغے گرے پڑتے تھے خیام شہ دین کے

۷۹

[illegible]

رخسار سے رخسار جبین مل کے جبین سے
بیٹے کو اٹھانے لگے شبیر زمین سے

۸۰

[illegible]

نے قاسم نوشاہ نہ عباس علیؑ کو
اس طرح نہ سیدانیاں روئیں کسی کو

۹۹۱

پارہ ورثہ جیسے کا گرا خاک پہ ناگاہ
اک بی بی بجلی سی آئی محل سے صفت ماہ
با سر برہنہ و بیسرون سے ال کھلے آہ
اور دوڑ کے چلاتی تھی وا قرۃ عیناہ

اٹھارہویں سال آئی قضا ہائے مریجان
انیس ۱۹ برس کے بھی نہ کہلائے مریجان

۹۹۲

زینب نے کہا کون ہے یہ درد کا مارا
بھائی ادھر آیا ہے مقتل کو سدھارا
اس شخص کو روئے نے کھینچتا ہے پکارا
کیا اسکا بھی بیٹا کوئی پیارا

کیا اسکے بھی فرزند پہ تلوار چلی ہے
یہ شخص بھی ہمدرد حسین ابن علی ہے

۹۹۳

اے ماں مرے کھولے آ کے تو دیکھو
بن بیاہا یہ میرا ارمان بھرا اٹھ کے سدھارے
اے میرے جوان مر گئے آ کر مرے پیارے
صدقے گئی پھوپھی تیری اٹھ بیٹھو پیارے

بے تاب تھی بے صبر تھی مصروف بکا تھی
لکھا ہے کہ وہ خواہر شاہ شہدا تھی

۹۹۵

جب ہو گیا یہ اس کے آگے کھلے بال
سمجھا کہ یہ سب ہے وہ مضطرب الحال
دل میں کہا شاید کوئی بی بی کا بھی حال
زینب کو نہ پہچانا تھا زینب کا ہوا لال

فرزند سے اللہ چھڑائے نہ کسی کو
زینب نے نہ پہچانا حسین ابن علی کو

۹۹۴

اس شخص پہ بنت علی کیا پیٹتی ہے کیا
اس شخص کا بسمل سا سر راہ تڑپنا
چلاتا ہے سر پیٹ کے وا قرۃ عینا
اور پوچھتا ہے بیٹا یہ کیسے نہیں تنہا

مقتل کی کدھر راہ ہے جنگل کی کدھر ہے
لاشہ مرے بیٹے کا ادھر ہے کہ ادھر ہے

۹۹۶

پھر کہا بھائی ترا فرزند کہاں ہے
وہ بیٹا ترا ہے جسکو وہ آ دیکھنے نیزوں نشان ہے
سب اپنے پسر کا بھی ہے غم بس پیمان ہے
بس دشت میں جو ہے وہ مرا ارمان جان ہے

بیٹا ترا اٹھا گیا علی اکبر کی طرح سے
مارا گیا ہمشکل پیمبر کی طرح سے

۹۷

زینب جب انکی نہی جرأت پہ لگاتی
اور ڈھونڈھون سے حضرت کو بتا بتا دکھاتی
پہچان نہ سکے پہ یہ کہ سب بتلاتی
فرمایا کہ ڈھونڈے پا ان کسیکو ہو آتی

زینب نے کہا مین بھی تو اس بن مین لٹی ہون
تم بیٹے سے چھوٹے ہو مین پالے سے چھٹی ہون

۹۸

اے کاش کہ مشکل ہو یہ مین پہچان
سیدانی ہون کیا مایہ زینب اپنا بتا ہون
زینب علی اکبر کو کہان ڈھونڈھنے جاون
اس یوسف ثانی کو مین کسطرح سے پاون

تقدیر کی گردش سے اس آفت مین پڑی ہون
سر کھولے ہوے دشت مصیبت مین کھڑی ہون

۹۹

منھ ڈھانپ کے زینب کا پلٹے شہ والا
مین زندہ ہون اور اٹھ چلی ہے تن سے جان
مین جا کے مین لینے آیا ہون لاشا
تم خیمے مین چلے جاؤ کہ خیمہ وہ دکھایا

ہر چند کہ اٹھنے کی بھی طاقت تھی نہ تن مین
حضرت کو فقط عشق پسر لے گیا رن مین

۱۰۰

یہ کہہ کے چلے جب رائتی سپہ شہ والا
فرزند جوان سرکشتہ پایا نظر آیا
جب کاٹ کے ہاتھون سے اٹھانے لگے لاشا
اکبر نے کہا آپ نہ فرمایئے بابا

خیمہ مین نہ جاؤنگا لب نہر لٹا دو
حسرت ہے مجھے پہلوے عباسؑ مین جا دو

۱۰۱

شہ نے کہا بیکس نہ تجھے مرکے جا کے اب
پہلو مین بھی رکھی لاش کو اب چھوڑ دو اب
اس جانے سے پیاسا پہ ہری لاش برادر
شرمندہ سکینہ سے ہون کہ بیکس یہ مضطر

پانی جو نہ پہونچا سکا وہ داغ بدل ہے
کی عرض کہ اکبر بھی تو صغرا سے خجل ہے

۱۰۲

صغرا کو جب لے گیا خیمہ مین جاؤن
کسطرح سے منھ آل پیمبر کو دکھاؤن
شہ نے کہا قسمت مین یہ لکھا تھا کیا بیان
تم بیٹھے رہو مین ابھی لاشہ کو اٹھاؤن

اب کیا کہون کیونکر تن صد پاش کو لائے
شہ خیمہ مین کسطرح سے اس لاش کو لائے

بند

زینب نے وہاں پائی کی مسند کو بچھایا
شہ نے بھی پاس لاش کو مسند پہ لٹایا
بانو بھی اور کلثوم بھی [illegible] اٹھایا
حال ابھی [illegible] آیا

بند

منہ اپنے پدر نے [illegible] لگا کے وہ ضعیف
بانو نے کہا سب سے [illegible] ان کا ہے عالم
کہا درد کلیجے میں سوا ہوتا ہے اس دم
سب بولے کہ [illegible] جوان [illegible]

دل مین علی اکبر مرے آگ لگی ہے
مین گھر سے تو نکلی نہین پھر کیون خفگی ہے

دنیا سے پر ارمان سفر کرتے ہین اکبر
تنہا ہوئے شاہ دو سرا مرتے ہین اکبر

بند

[illegible] سے اٹھا کے [illegible]
[illegible] کیا حال
[illegible] اقبال
[illegible] بال
[illegible]

بند

بانو نے کہا [illegible] نہین [illegible]
[illegible] ارمان
[illegible] جوان [illegible] آن
[illegible] علی [illegible] بیان

غم بیٹون کا پہلے تھا ہین اب غم مین تمھارے
کسطرح پھوپھی روتی ہین ماتم مین تمھارے

دم توڑتا اکبر کا دکھاؤن مین علی کو
کسطرح مدد کے لیئے لاؤن مین علی کو

بند

[illegible] تشنہ دہانی
[illegible] روانی
[illegible] جانی
[illegible] پانی

بند

پیاری صدا آئی کہ انصاف کی جا ہے
بانو علی اکبر [illegible] ہے
[illegible] ہے
حال اپنے جگر کا [illegible] ہے

دم توڑتے دیکھا کیے شہ نور نظر کو
پانی تھا کہان لاکے پلاتے جو پسر کو

انصاف سے رکھ ہاتھ ید اللہ کے جگر پر
وہ دیر سے غش مین ہین پڑے لاش پسر پر

١١١	١١٠
لاش علی اکبر پہ بندھا حلقہ حرم کا [illegible]	[illegible] سینے پہ وہ دیکھا [illegible]
[illegible]	[illegible]
آہستہ اُٹھانا مجھے سینے کے تلے سے	ہمشکل پیمبر علی اکبر نے قضا کی
اب کاہیکو لپٹین گے ہم اماں کے گلے سے	لو سونپ دو مٹی مین امانت یہ خدا کی
١١٣	١١٢
[illegible]	[illegible]
انعام دو اس مرثیہ کے شاہِ زمن دو	مسند پہ تو سینے کے تلے لاش پسر تھی
محشر مین بہشت اور یہان تاثیر سخن دو	اور اسکو خبر اپنی نہ لاشے کی خبر تھی

تمام شد

سلام

نجف کا ذرہ نہ دوں آفتاب کے بدلے
نہ دوں میں عرش در بوتراب کے بدلے

عرق گل رخ سرور کا روز عاشورا
شہید ملتے تھے عطر گلاب کے بدلے

جناب حر کی نے بھی قابل کر دی اک سینہ
یہ خلق شہ تھا عدو سے عتاب کے بدلے

ہماری ہے فلک گنبد در حسین
کہ دور شمسہ کا ہے آفتاب کے بدلے

فلک کا نخل نہ دیکھو کہ بنے دریا پہ
امام عصر کو دی پیاس آب کے بدلے

یہ قطع فاطمہ پر جا بسر عزاداری
ہر ایک سے ابد سال انتخاب کے بدلے

ہوئی جو ماتم اکبر میں ہجری کی ریش سفید
لگایا خون لب سر کا خضاب کے بدلے

جلائے لشکر ناری نے وہ خیام حسین
تھے خیمیں رشتۂ ایمان طناب کے بدلے

سیاہ پوش حرم اور سرخ پوش حسین
فلک نے رنگ کئی انقلاب کے بدلے

دعا حرم کی یہ پچھلے پہر شبیہ نبی
عیاں ہو بدر پہ سحر آفتاب کے بدلے

دلہن سے کہتا تھا قاسم دلہن یہ سر افشاں
چھپا لو بالوں سے منھ کو نقاب کے بدلے

یہ کہکے روتی تھی سوتے سے صبح کو صغریٰ
میں دیکھوں بابا کا منھ آفتاب کے بدلے

دیا جو قاصد صغرا نے خط تو شہ نے کہا
پیام مرگ ہے یہ بھائی جواب کے بدلے

کہا حسینؑ نے اکبر نے جو پڑھ کے یہ خط
خزاں ادھر ہے بہار شباب کے بدلے

کہا سکینہ سے سقّہ نے پیو آب بکا
گہر آب کے بدلے

پکارے بڑھ کے علیؑ یہ کہ تم ادا
ادھر ڈرنگ اعدا تھا صف میں ادا
ادھر تھا بادۂ کوثر شراب کے بدلے

تمام صفت تھا فلک شیر ذوالجناح حسینؑ
ادھر ادھر صحرا ... گلاب کے بدلے

قطعہ

یہ وہ زمیں تھی کہ شکوہ سواری آباد
بیاباں تھا رفقا کے شباب کے بدلے
عنان صبر بکف سر بسر رضا تھا ران
قدم میں پیری کا حلقہ رکاب کے بدلے
تمام شد
جو قتل ہوتا ہے پیاسا بہشت پاتا ہے
صبر شہ نے کیا اضطراب کے بدلے

قطعہ

لقب رسول کا اُمّی تھا یہ بفضل خدا
پڑھا تھا علم لدن ہر کتاب کے بدلے
نبی ہدیٰ علم اور اس پہ میں
کنندہ ... ہے ... کے بدلے
تمام شد
حدیث میں یہ ہے ہو گا قصاص خون حسینؑ
جو قتل ہوں ثقلین اس حساب کے بدلے
دو عالم ... بخت ... دھوپ
یہ ڈر ہے ... آفتاب کے بدلے

بھلا امام نے حجت میں ختم کرنا ہون
یعقوب نے نیزہ مارا وجواب کے بدلے
بھلا امام تمہارا نبیرہ ہے میں نہیں
کتاب بکون ہے امام الکتاب کے بدلے
شفیع روز قیامت کی آل اور یہ ہیں
یہ حشر کیوں ہوا اس انقلاب کے بدلے
دبیر جو پڑھو اٹھوں بہشت دے رضوان
کیا ادا ... تراب کے بدلے

سلام

اے سلامی دیکھ رتبہ حیدر کرار کا
اٹھ ہے غفار کا سر احمد مختار کا
دبیر ہے زخم ہے جو آج اس تلوار کا
جس کے سر زخمی ہوا ہے حیدر کرار کا
حسن نے ماہ مبارک میں کیا خون علیؑ
(وناسپاز)
مرگیا امام ویران شان سادات کی سرکار کا
عید سے غم روز افزوں ہے شیعوں کو زوال کیا
ماتم تا رہ دیکھوان لحد بہ نوحہ خوار کا
بے ادب نے زعم میں سجدے میں ضرب ذوالجلال
خون مسجد میں بہا یا قبلۂ ابرار کا
مومنون کے سر سے اٹھا ہے ابر النبیینؑ
سر کھلا ہے سوگ میں ہر شیعۂ دیندار کا
دست ماتم سے کیون شیعون کے ہیون سینے فگار
ہوگیا بازو شکستہ احمد مختار کا
اے حیدرا کس کے سینے میں ہے حیدری
نعت لکھی ہے احمد کے علمبردار کا

بدلے آب تیغ کے جلاد کو شربت دیا
وقت جب دیکھا سحر نے روزے کے افطار کا

خون سر سے ریش انکی رو بہ سرخی کی
جس کا نقش پا تھا طرہ عرش کی دستار کا

قطعہ

ہے روایت جبکہ مسجد سے علی کو لیچلے
تھا در دولت پہ مجمع عترت اطہار کا

آکے رستے میں کہا حیدر سے یہ سلمان نے
ہل رہا ہے عرش اعظم حضرت غفار کا

ننگے سر روتی ہیں ڈیوڑھی پر دختران فاطمہ
سنتے ہیں رہ گیر نالا زینب ناچار کا

سنکے یہ بولے علیؑ ہاں جلد جاؤ اے حسینؑ
واسطہ دو سبکو روح احمد مختار کا

ایک دن تھا یہ ادب اور ایک دن تھا یہ غضب
پھرتا تھا کوچے میں کنبہ حیدر کرار کا

اونٹ پہ سر ننگے زینب اور سناں پر سر شہ کا
طوق آہن میں گلا تھا عابدؑ بیمار کا

تمام شد

گردش نہ آسمان سے کیا شش و پنج اے دبیر
ہے دو عالم میں وسیلہ ہمکو ہشت و چار کا

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ علیٰ جزیل نوالہ والصلوٰۃ علیٰ محمد وآلہ

عزاداران وماتم داران سبط رسول الثقلین وذاکرین والاتمکین مصائب ونوائب حضرت ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام کیلئے یہ نوید روح پرور باعث کمال مسرت واطمینان ہے کہ اورنگ نشین یکتائی وبے ہمتائی۔ خدائے سخن جناب مرزا سلامت علی صاحب دبیر مغفور کے مرثیونکی یہ جلد اول جو سابقاً اس مطبع عالی مین طبع ہوئی تھی۔ تمام تران مرثیون کا مجموعہ تھی جو دستیاب ہوے تھے۔ فی الحال بعض مبصرین سے معلوم ہوا۔ کہ اس مجموعۂ مطبوعہ مین بہت کچھ تصرفات غیر اور الحاقی کلام شامل ہے۔ لہذا مطبع نے سعی تمام وکوشش مالاکلام اس جلد اول کو بغرض صحت وتوثیق مداح اہلبیت اطہار یگانہ روزگار جانشین حضرت دبیرؔ و اوجؔ طاب ثراہما یعنے جناب مرزا محمد طاہر صاحب رفیعؔ دام بقائہ کی خدمتمین پیش کیا۔ اور جناب ممدوح نے التماس مطبع کو شرف قبول عطا فرماکر از اول تا آخر کل مرثیون کو اصل کلام جناب دبیرؔ سے مطابق فرماکر کلام الحاقی سے پاک کردیا اور تقریظ وتوثیق بھی تحریر فرمادی۔ مطبع کو فخر ہے کہ بحمد اللہ یہ جلد اول اب مکمل اور قابل اطمینان شائقین ہے جسے بسرپرستی عالی وقار جناب منشی رام کمار صاحب دام اقبالہ مالک مطبع نولکشور اسٹیٹ ماہ مارچ ۱۹۳۷ء مین زیور طبع سے آراستہ کرکے شائع کیا گیا ہے امید ہے کہ ناظرین کرام اور ذاکرین والامقام نہایت مرغوب اور پسند فرمائینگے۔

ومَا علینا الا البلاغ

غلط نامہ جلد اول مراثی مرزا دبیر مرحوم

غلط	صحیح	صفحہ	بند
پھندگی	جھندگی	۱۱	۵۳
بیٹون کو	بیٹیون کو	۱۶	۸۵
پہر	پھر	۱۸	۱۰
گوشذر	گوش زد	۲۰	۲۲
اسی	اُس	۲۷	۶۳
زینپ	زینب	〃	۶۶
آسیہ	اسپہ	۳۳	۱۰۲
مت	امت	۳۶	۱۱۸
ٹری	پڑی	۳۸	۱۳۱
کریبان	گریبان	۳۹	۱۳۸
آعدا	اعدا	〃	〃
تلاتم	تلاطم	۴۱	۱۵۰
پیٹھتے	پیٹتے	۴۲	۱۵۳
کہان	کہا	〃	۱۵۶
چھڑایا	چھڑایا	۴۴	۱۶۴
حبب	حُب	۴۵	۵
راہداری	راہ داری	۴۶	۱۱
سمئہ	چشمہ	۴۹	۳۰
این	ابن	۵۱	۳۸
تجات	نجات	〃	〃
گیا	کیا	〃	〃
کھسر	گھسر	۵۲	۴۴
آسیہ	اسپہ	۵۶	۶۸
عقبا	عقبیٰ	〃	۷۳
لغزہ	نعرہ	۵۹	۸۸
جیرت	جرأت	۶۰	۹۵
ہین	مین	۶۶	〃
دردان	درزندان	۷۱	۲۶
میونکے	میووںکے	۷۳	۳۷
حرس	ترص	۷۹	۸
نے	بے	۸۱	۲۱
سجاد	اسجا	۸۲	۳۰
ستاما	ستایا	۸۴	۴۲
اوجھتے	او بجھتے	۸۶	۴۹

غلط	صحیح	صفحہ	بند
سے	ہے	۸۶	۵۰
اتر	اترنے	〃	۵۱
جیمونکو	خیمونکو	〃	〃
چلتی	جلتی	۸۷	۵۵
سے	ہے	۸۸	۶۶
اندہرے	اندہیرے	۸۹	۶۷
ریج	رنج	〃	۶۸
درہم برہم	درہم و برہم	〃	۶۹
ذر	ذرا	۹۰	۷۳
شپیرسے	شبیر سے	〃	۷۵
یا	دیا	〃	۷۷
بنت	بلنت	۹۱	۸۱
باندے	باندھے	〃	〃
حانی	جانی	〃	۸۲
پھر	بہر	〃	۸۴
موسا	موسیٰ	۹۵	۱۰۴
کیادہ	کبادہ	۹۷	۱۱۶
گردیمین	گردنمین	۹۸	۱۲۲
ر پچھوڑا	پچھوڑا	〃	۱۲۳
سری	پری	〃	۱۲۴
ین	تن	۱۰۱	۱۳۹
ڈھیوڑی	ڈیوڑھی	〃	۱۴۴
سے	ہے	۱۰۶	۱۱
لٹے	لٹتے	۱۱۰	۳۶
متفق الفظ	متفق اللفظ	۱۱۲	۴۶
حیدر	حیدر پ	۱۱۴	۵۸
چیکے	چپکے	۱۲۲	۲۲
ناوزان	نازان	۱۲۳	۲۷
سمندنگی	سمند دنکی	۱۳۰	۶۷
جھکر	جھک کر	۱۳۵	۱۰۱
بارہ	باڑھ	۱۳۹	۱۲۴
سانی	سالی	۱۴۱	۱۳۳
قاتح	فاتح	۱۴۴	۳
بافا	باوفا	۱۴۶	۱۴

غلط	صحیح	صفحہ	بند
علی کے	علی حقکے	۴۷	۲۴
اک	ایک	۱۵۱	۴۵
غلامو	غلامون	۱۶۲	۱۰۹
بنا ہے	بیا ہے	۱۶۴	۱۲۲
مشکلاشائی	مشکلکشائی	۱۶۶	۹
دینکے	دینگے	۱۶۸	۱۹
بجا	بہا	۱۶۹	۲۹
حقے	حقنے	۱۷۱	۴۲
رونکٹے	رونگٹے	۱۷۳	۵۳
جدا	جداتھی	۱۷۵	۶۲
گھر	گہر	۱۷۶	۶۹
وت	موت	۱۹۰	〃
ہین	ہمین	〃	〃
ہو	ہون	۱۹۲	۸۴
سالت	رسالت	۱۹۳	۸۵
نیج	بیچ	۱۹۷	۱۰
کا	کا ہین	۲۰۵	۵۶
میرا	مرا	۲۱۴	۱۰
یہی	بھی	۲۱۶	۲۴
بھٹ	چھٹ	۲۱۸	۳۵
پیج	پیچ	۲۲۰	۴۸
مراوونکا	مرا وونکا	۲۲۱	۵۰
ٹھر	ٹھہر	۲۲۲	۵۹
اخد	اخذ	۲۲۳	۶۵
دور	دو	۲۲۴	۶۹
میری	مری	۲۲۵	۷۴
پیپا	پیدا	〃	۷۶
ہاں کا	ہلکا	۲۲۸	۹۲
ترپ	تڑپ	〃	۹۶
بوچہار	بوچھار	۲۲۹	۱۰۱
پڑھنے	بڑھنے	۲۳۰	۱۰۴
دھانپ	ڈھانپ	۲۳۱	۱۱۳
میرے	مرے	〃	〃
بہاوکر	بہاو کو	۲۳۴	۱۱۵
غلا	غلام	۲۴۰	۳۲
اس گھری	اس گھڑی	〃	۳۴
وہ مہ لقا	مہ لقا	۲۴۱	۴۲
اٹھکہرے	اٹھکھڑے	۲۴۳	۵۳
غریب	غرب	۲۴۴	۵۸
یزیدی کی	یزیدی	〃	۵۹
بھی	تھی	۲۴۸	۸۴
گمراہ	گرہ	۲۴۹	۸۶
دوری	دور ہے	۲۵۲	۱۰۳
وہاہم	وہان ہم	۲۵۵	۱۲۵
ڈانکے	ڈال کے	〃	۱۲۶
دیکھی ہے	دیکھتی ہے	۲۵۶	۱۳۱
رفو رہو	رفو ہو	۲۶۰	۱۳
دیجاہ	دیبچاہ	۲۶۳	۳۵
لرتے	لرزتے	۲۶۶	۵۰
تجھ	تجھپہ	۲۶۹	۶۹
پاونپہ	پاؤنپہ	〃	۷۰
دینکے	دینگے	۲۷۰	۷۷
کسی	کس	۲۷۱	۸۴
معحزہ	معجزہ	۲۷۴	۱۰۱
سے	ہے	〃	۱۰۲
طنبطنہ	طنطنہ	۲۷۵	۱۰۴
پشتین	پشتین	〃	۱۰۹
نجس	نحس	〃	〃
جرت	جرأت	۲۷۷	۱۱۸
ایسے	اسے	۲۷۸	۱۲۷
بضعقہ	بضعۂ	۲۷۹	۲۲۹
بٹیون	بیٹیون	〃	〃
یہ کہلے	یہ کھلے	۲۸۱	۱۰
بخیہ	بخیہ کیا	۲۸۵	۳۴
نیاہ	پناہ دین	۲۸۶	۳۹
ایک	اک	۲۹۴	۸۵
بھی ہین یہ قیمت	بھی نہین پاس یہ قیمت	۳۲۶	۱۰
حضور	حضوری ہین	〃	۱۱

فہرست مضامین جلد اول مراثی جناب مرزا دبیر مرحوم

نوٹ :۔ بکثرت رباعیان مختلف مرثیون کے آخر مین ہین۔

۔ :۔ آخر جلد مین بعض سلام بھی ہین۔

۔ مرزا محمد طاہر صاحب دام بقائہ بھی ہے۔ آخر مین غلط نامہ بھی شامل ہے

غلط	صحیح	صفحہ	بند
دود	دودھ	۳۳۴	۹
پیغمبر	پیمبر	۳۳۵	۱۴
علے	علی	۳۳۶	۱۹
بچین	بیچین	۳۳۷	۲۷
مہ ردکر	ردکر	۳۳۸	۳۴
دتیکھون کی	دیکھون کی	۳۴۲	۶۰
مسطور	مسطور ہو چکا	۳۴۷	۱۸
بیان	بیان	۳۵۱	۴۰
نذ	نذر	۳۵۲	۴۰
دوار	دور	۳۵۷	۶۹
مشکو	شاد	۳۵۹	۸۷
شاہ شہد	شاہ شہدا	۳۷۴	۶۹
خوہر	خواہر	۳۸۰	۱۹
فاقہ کشوں سونین	فاقہ کشون کو اب بھی نہین	۳۸۱	۲۷
کی	کہ	۳۸۹	۳۲
۱۳	۳۱	×	×
ہے	ہین	۳۹۷	۲۲
اندون کو	رانڈون کو	۴۰۰	۳۷
بیواون کو	بیوون کو	″	۴۳
جلوہ دار	جلودار	۴۰۴	۱۰
سیدالاکوپایا	سیدالاکو نہ پایا	۴۰۸	۳۵
دہلتے	ڈھلتے	۴۲۷	۳۱
ممد	ضو	۴۲۹	۳۰
لبوتر	کبوتر	۴۳۶	۸۹
عمد	عمر	۴۲۷	۹۴
کبراے	کبریٰ	۴۴۴	۱۳۸
طلاطم	تلاطم	۴۴۶	۵
والعزم	اولوالعزم	۴۵۰	۲۸
اڑھے	اڑھائے	۴۶۵	۲
ننھا ساالاجسم	ننھا سا جسم	۴۶۷	۱۳
یثر	یثرب	۵۰۹	۹۴
وورود	ورود	۵۲۶	۳
سے	ہے	۵۲۹	۲۳
خو	جو	۵۳۴	۵۱
غلا	غدار	۵۵۱	۷۲
گل خن	گلخن	۵۵۷	۹
سپیر	شبیر	۵۵۸	مطلع
سے	ہے	۵۶۱	۳۱
کیجے گا سفارش	پر کیجیے گا سفارش	۵۶۵	۵۳
آنی	آئی	۵۶۹	۸۳

مرثیہ انیس جلد اوّل

ناظرین نے مرثیہ میر انیس پہلے بھی دیکھا ہے
اسلئے اُن کو بہ مشکل یقین آئیگا کہ اس مرتبہ اس
بہا بہ طبع جدید مین کیا کیا تغیرات ہوئے ہم
یقین دلاتے ہین کہ بہ لحاظ طباعت - کتابت
صفائی و صحت کے یہ اب اس درجہ بہتر و
اعلے ہوگا کہ اس سے پہلے آپ نے شاید
کبھی مرثیہ انیس کو اس بہتر صورت مین نہ دیکھا
ہوگا اِسکی تصحیح کے لئے خاص خاص مراثی فراہم
کرکے اُن سے مقابلہ کیا گیا ہے قیمت عمر

المشتہر
منیجر نولکشور پریس [illegible] لکھنؤ